بسم اللہ الرحمن الرحیم

امامیہ دینی مدارس پاکستان

تحقیق وتالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

امامیہ دینی مدارس پاکستان

(بشمول شمالی علاقہ جات و آزاد کشمیر)

تاریخ و تعارف

تحقیق و تالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر، ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

نام کتاب	:	امامیہ دینی مدارس پاکستان
تحقیق وتالیف	:	مولانا سید محمد ثقلین کاظمی
تدوین وترتیب	:	مولانا سید ریاض حسین صفوی
ناشر	:	وفاق المدارس الشیعہ پاکستان،
		جامعۃ المنتظر، ماڈل ٹاؤن۔لاہور
		فون:042-5866732-4، فیکس:042-5884425
		ای میل:wmshiapk@yahoo.com
تاریخ اشاعت	:	ستمبر 2004ء، رجب المرجب 1425ھ
تعداد	:	1100
قیمت	:	250 روپے

ملنے کے پتہ جات: دفتر وفاق المدارس الشیعہ، جامعۃ المنتظر، ماڈل ٹاؤن۔لاہور
المنتظر بک سنٹر، جامعۃ المنتظر، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
المہدی بک ڈپو، جامعۃ المنتظر، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
مکتبہ ولی عصر، جامعۃ المنتظر، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
اسلامک بک سینٹر، 362۔C، گلی 12، G-6/2۔اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾

پیش گفتار

تحقیق کا لغوی مطلب ہے حق تک پہنچنا۔ حق تک پہنچنا کس قدر دشوار ہے۔ اہل نظر سے مخفی نہیں۔ تحقیقی کام کے لئے عزم ہمت و حوصلہ واستقامت کے ساتھ مسلسل ریاضت کی ضرورت ہے۔ تحقیق کے صبر آزما مراحل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رشید حسن خان کہتے ہیں۔

"تحقیق مزدوری نہیں ہوتی جس کو شام تک کرنا ہی ہے اور پھر معاوضہ لے کر اور سب کچھ بھول کر الگ ہوجانا ہے۔ اس میں آنکھوں کا تیل ٹپکانا پڑتا ہے اور دل خون کرنا پڑتا ہے"۔

(رشید حسن خان" ادبی تحقیق... مسائل اور تجزیہ" الفیصل لاہور اکتوبر 1989 ،صفحہ 83)

یوں تو تحقیق ہر پہلو سے انتہائی محنت طلب ہے لیکن جہاں اس میں شہر شہر بستی بستی ،قریہ قریہ سر کر کے معلومات حاصل کرنی ہوں وہاں اس میں محنت و ریاضت دو چند ہو جاتی ہے۔ بہر حال جذبہ صادق ہو تو خالق لوح وقلم توفیق ارزانی فرماتا ہے اور گل مراد تک رسائی کے آثار روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بقول حیدر علی آتش:

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

خالق کائنات کی عنایات پر بھروسا کرتے ہوئے حسب سابق ایک ایسے کام کا آغاز کیا جس میں دور دراز کے اضلاع واقطاع میں بکھرے ہوئے موتیوں کو ایک مالا میں پرونا تھا میری مراد اس کاوش سے ہے جو خداوند قدوس کے کرم سے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس اجمال کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ 1980ء میں امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد کے اراکین کی تجویز پر ایک کتاب "تذکرہ علماء امامیہ" لکھنے کا کام شروع ہوا اور تقریباً 2½ سال کی محنت شاقہ کے بعد مولانا سید حسین عارف نقوی کی معاونت سے اگست 1982ء میں یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ بعد ازاں مولانا موصوف کے کچھ اضافے کے ساتھ یہ کتاب دوبارہ مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد کی طرف سے 1984ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ اس کتاب کا نام "تذکرہ علماء امامیہ" پاکستان رکھا گیا۔ پھر یہ کتاب ایران سے فارسی میں بھی شائع ہوئی۔

اس کتاب کی اشاعت کے فوراً بعد ہی ارکین ادارہ کی طرف سے تجویز کیا گیا کہ پاکستان کے امامیہ دینی مدارس پر کام کیا جائے چنانچہ اس وسیع و بسیط تحقیقی کام کا آغاز ہوا۔ اس سلسلے میں ایک سوالنامہ مُرتب کر کے تمام دینی مدارس کو ارسال کیا گیا اور ان کے جوابات مجتمع کر دیئے گے۔ بعد ازاں حالات و واقعات کے نشیب و فراز کی وجہ سے کام کی رفتار سست پڑگئی۔ علماء کی تشویش و تحریک پر دوبارہ اس پر کام شروع کیا گیا اور 1993ء تک جمع شدہ مواد برائے اشاعت جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔

حسن اتفاق سے 1994ء میں بندہ حقیر کو تحریک جعفریہ پاکستان کے مرکزی دفتر میں ناظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں اور طے پایا کہ یہ کتاب تحریک کی طرف سے شائع کی جائے۔ تمام ریکارڈ لاہور سے واپس منگوایا گیا اور مئی 1994ء میں میں نے تحریک کی طرف سے ایک ہفتے کا گلگت اور اسکردو کا دورہ کیا وہاں کے دینی مدارس کا سروے کر کے کوائف جمع کئے۔ تمام مواد جمع کر کے مولانا محمد حسن ایم اے کے سپرد کیا کہ وہ مدارس دینیہ کے کوائف باقاعدہ مرتب کریں تا کہ کتاب کی اشاعت ہو سکے لیکن بوجوہ کتاب اپنے مقررہ وقت پر شائع نہ ہو سکی۔ ایک سال کے بعد میں تحریک کے دفتر سے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گیا اور حاصل شدہ مواد دوبارہ جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔ نیز سوالنامے مرتب کر کے مدارس کو بھجوائے گئے اور ان سے تازہ معلومات حاصل کی گئیں۔

یہاں یہ نقطہ اجاگر کرنا بے جا نہ ہوگا کہ کسی زمانے میں مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم نے پاکستان کے علماء اور دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کچھ ابتدائی معلومات حاصل کی تھیں کہ پاکستان میں دینی مدارس کی تاسیس کب عمل میں آئی اور ان کے ارتقائی مراحل کن علماء کی مساعی جمیلہ سے طے ہوئے۔ انہوں نے بار بار اصرار فرمایا کہ "تذکرہ علماء امامیہ" کے بعد امامیہ مدارس پر کتاب ضرور شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے اپنی ذاتی ڈائری بھی مجھے عنایت فرمائی جس میں بنیادی معلومات درج تھیں۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ وہ اس کتاب پر مقدمہ تحریر فرمائیں گے۔ اتفاق سے مجھے رمضان المبارک 1994ء میں العین (ابوظہبی) مجالس پڑھنے کے لئے جانا پڑا۔

واپسی پر میں جامعۃ المنتظر لاہور گیا تو معلوم ہوا کہ مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی طبیعت ناساز ہے۔ مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی کے ہمراہ میں حافظ صاحب مرحوم کی عیادت کے لئے اُن کے مکان پر حاضر ہوا۔ شدید علالت کی حالت میں بھی انہوں نے اس کتاب کے بارے میں دریافت فرمایا۔ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ نے فرمایا کہ: آپ حافظ سبطین صاحب سے کتاب کے بارے میں مقدمہ لکھوالیں لیکن قدرت کو شاید منظور نہ تھا وہ انہی دنوں دارفنا سے دار بقا کی طرف روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ ان کے انتقال کے بعد اس کتاب کا کام ایک بار پھر معرض التوا میں چلا گیا۔ چونکہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی ڈائری میں ابتدائی طور پر پاکستان میں قائم ہونے والے چار پانچ دینی مدارس کے علاوہ چند اُن علماء کے بارے میں معلومات درج تھیں جنہوں نے بالواسطہ یا بلا واسطہ دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کوششیں کی تھیں۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس دیباچے میں ان علماء کا ذکر کیا جائے جن کی کوششوں سے دینی مدارس کا وجود عمل میں آیا اور وہ علوم محمد وآل محمد علیہم السلام کی تعلیم وترویج کا سبب بنے۔

اسی دوران میں نے ایک نئی کتاب بنام ''امامیہ ڈائریکٹری'' لکھنے کا کام شروع کیا جس کے دو حصے تھے۔ حصہ اول میں پاکستان کے علماء ومدارس، کتب خانے اور رسائل واخبارات کے متعلق اجمالی معلومات اور حصہ دوم میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے دونوں اضلاع کے عزاخانوں، مدارس، مساجد اور مزارات کی مکمل تفصیل درج تھی۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ ''تذکرہ علماء امامیہ'' کی طرح یہ کتاب بھی ''ماہ اگست'' 2001ء میں شائع ہوئی۔ ''تذکرہ علماء امامیہ'' پر مقدمہ علامہ سید رضی جعفر نقوی نے تحریر فرمایا تھا۔ جبکہ ''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' کا مقدمہ مولانا موصوف کے علاوہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے تحریر فرمایا۔

''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' کی اشاعت کے بعد حافظ صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ امامیہ مدارس کے مواد کی جمع آوری پر بہت محنت ہو چکی ہے لہذا یہ کتاب بھی شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ مدارس کے کوائف میں آئے دن تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس لیے متعلقہ علاقوں کا دورہ کر کے جدید معلومات حاصل کی جائیں۔ میں نے ہامی بھر لی۔ تمام ریکارڈ لاہور سے منگوالیا اور دینی مدارس کا سروے شروع کر دیا۔ ماہ جولائی 2003 تا اکتوبر 2003ء دورہ جاری رہا۔ جس کا آغاز صوبہ سرحد سے ہوا اور پنجاب سے ہوتا ہوا آزاد کشمیر پر اختتام پذیر ہوا۔ اس دورے میں میرے دوست ریاض حسین جعفری اور سید عقیل حیدر نقوی شریک سفر رہے۔ اندرون سندھ اور صوبہ بلوچستان کی کچھ معلومات مولانا ملک مومن حسین قمی نے بہم پہنچائیں۔ بقیہ معلومات کے لئے مولانا سید فیاض حسین

نقوی نے تعاون فرمایا جبکہ بلوچستان کے مدارس کی معلومات مولانا مقصود علی ڈومکی نے مہیا فرمائیں۔ چونکہ شمالی علاقوں کی معلومات کافی تبدیل ہو چکی تھیں جس لئے اپنے عزیز دوست محمد حسین عابس کو زحمت دی جنہوں نے صحیح وجدید معلومات حاصل کیں۔ اس طرح پاکستان کے چاروں صوبوں، قبائلی علاقہ جات، شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر کے تمام امامیہ دینی مدارس کے بارے میں تازہ ترین معلومات یکجا کر دی گئیں۔

اس کتاب میں آپ کو بعض دینی مدارس کے ذیل میں مرحوم علماء کا ذکر ملے گا یا ان علماء کا تذکرہ دکھائی دے گا جو متعلقہ مدارس کو چھوڑ کر کہیں اور نقل مکانی کر گئے ہیں لیکن ان کا تذکرہ ریکارڈ کے طور پر شامل رہنے دیا گیا ہے۔ البتہ اس کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اسی طریقے سے بنیادی کام تو یہ تھا کہ مدارس ہی کے بارے میں کوائف جمع کیے جائیں البتہ موقع پر جا کر پتہ چلا کہ وہ مدرسہ نہیں بلکہ دینیات سنٹر ہے چنانچہ اس مدرسہ کا نام بھی حذف نہیں کیا گیا تاکہ بعد میں کام کرنے والوں کے لئے آسانی ہو۔ نیز جو مدارس بند ہیں ان کا بھی تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ ممکن ہے وہ دوبارہ ترویج علم میں سرگرم ہو جائیں۔

جن مدارس کے علماء کرام نے معلومات مہیا کی ہیں ان کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ البتہ جن مدرسین نے اپنے کوائف یا مدارس کے بارے میں باقاعدہ معلومات مہیا نہیں کیں، ان کے بارے میں حاصل شدہ معلومات پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ تقریباً بیس سال کے عرصے میں تمام دینی مدارس کو بالمشافہ، بذریعہ خطوط، بذریعہ فون اور بذریعہ پیغامات یاددہانیاں کرائی گئیں۔ ان کی تعداد اوسطاً پانچ بنتی ہے۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ مدارس کے مسائل اور ان کی ضروریات کا ذکر بھی کر دیا جائے۔

یہاں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اتنے بڑے صبر آزما تحقیقی کام میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ کی بھرپور تشویق و ترغیب نے بندہ حقیر کی ہمت میں بے پناہ اضافہ کیا اور آپ نے اس کتاب پر قیمتی معلومات سے مزین محققانہ مقدمہ تحریر فرما کر اس کتاب کی اہمیت کو اجاگر کر دیا۔ پروردگار عالم آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے! آمین۔

کتاب کی معلومات کی جمع آوری کے سلسلے میں جن احباب، مومنین نے دامے، درمے، سخنے تعاون فرمایا ان کے اسمائے گرامی بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ کتاب بڑی محنت اور نیک نیتی سے مرتب کی گئی ہے پھر بھی اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو بندہ حقیر کو عفو کرتے ہوئے اس کی نشاندہی کر دی جائے تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے درست کر دیا جائے۔

آخر میں خصوصی طور پر مولانا سید ریاض حسین صفوی آف بہارہ کہو اسلام آباد کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ نہ صرف انہوں نے ذاتی دلچسپی اور محنت سے "اسامیہ ڈائریکٹری 2001ء" اور زیر نظر کتاب کی تدوین و ترتیب اور نظر ثانی کا کام انجام دیا بلکہ ان کی ذاتی معلومات نے علماء و مدارس کے بارے میں زیر نظر کتاب کی افادیت میں رنگ بھر دیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کتاب بھی بروقت (2004ء) میں منظر عام پر آ رہی ہے۔

سید محمد ثقلین کاظمی

17 مارچ 2004ء

اسلام آباد

مدارسِ طلباء

تعدادِ مدارس

علاقہ	تعداد	صفحہ
وفاقی علاقہ	10	3
بلوچستان	8	19
پنجاب	218	29
سرحد	10	345
سندھ	74	374
قبائلی علاقہ جات	3	366
شمالی علاقہ جات	48	461
آزاد جموں و کشمیر	3	528
کل مدارس طلباء	374	

وفاقی علاقہ

ضلع اسلام آباد

جامعہ اسدیہ

مرکزی مسجد اثنا عشری، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد

فون: 051-2278609

سن تاسیس	1993ء
محرک التحریکین	مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم
مؤسس	ایضاً
مدیر اہتمام	مولانا سید سجاد حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلبا	

یہ مدرسہ مرکزی مسجد اثنا عشری اسلام آباد سے متصل زمین پر بنایا گیا ہے۔ اس مدرسہ میں ایک لائبریری ہال، سات رہائشی کمروں، دفتر اور تین کمروں پر مشتمل ایک ڈسپنسری موجود ہے۔ مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم نے 1993ء میں اس مدرسہ کی چند مخصوص مومنین کے تعاون سے تاسیس کی اور سید اسد حسین زیدی مرحوم کے نام پر اس کا نام رکھا گیا۔ حافظ صاحب مرحوم کی زندگی میں کئی مدرسین درس و تدریس کے لیے یہاں آتے رہے جن میں مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا سید ریاض حسین صفوی، مولانا محمد نذیر ناصری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے انتقال کے بعد اس مدرسہ کا نظم و نسق ان کے بھتیجے مولانا سید سجاد حسین نقوی نے سنبھال لیا۔ ان کی کوشش ہے کہ یہ مدرسہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چنانچہ وہ اس سلسلے میں کوشش کر رہے ہیں۔ تھوڑا عرصہ قبل مولانا ملک نصیر حسین بھی بطور مدرس سرگودھا سے تشریف لائے تھے لیکن وہ جلد ہی واپس چلے گئے۔ آج کل مولانا موصوف کے علاوہ مولانا محمد حسین علوی تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

نوٹ: ضرورت اس امر کی ہے کہ بزرگ علمائے کرام ذاتی دلچسپی لے کر اس مدرسہ مدرسہ کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے عملی

قدم اٹھائیں تاکہ علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی نشر و اشاعت بہتر انداز میں جاری رہ سکے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید سجاد حسین نقوی بن سید محمد کاظم نقوی

آپ 1969ء میں ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا آبائی وطن ضلع جہلم ہے۔ آپ نے ایف اے کرنے کے بعد پرائیویٹ بی اے کیا اور دینی تعلیم میں سلطان الافاضل کی ڈگری حاصل کی۔ 1992ء میں نور پور شاہاں کی امامیہ مسجد میں اوقاف کی طرف سے خطیب مقرر ہوئے جہاں تا حال خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور باقی اوقات میں جامعہ اسدیہ کو وقت دیتے ہیں۔

جامعۃ الحجتؑ

649، سیکٹر G-10/1، اسلام آباد

فون: 051-2214681

سن تاسیس	1999ء
محرک المحرکین	چند علمائے کرام
مؤسس	چند علمائے کرام
مدیر	مولانا راجہ ناصر عباس
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	70

یہ مدرسہ فی الحال کرائے کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے۔ البتہ مدرسہ کے لئے ضلع اسلام آباد میں تقریباً 20 کنال زمین خرید کر لی گئی ہے جس میں تعمیرات کا بھی باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ عمارت کی تکمیل کے بعد مدرسہ نو تعمیر شدہ مقام پر منتقل ہو جائے گا۔

مدرسہ ہذا میں طلباء کرام مثالی نظام تعلیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مروجہ دینی دروس کے ساتھ جدید عصری تعلیم بھی باقاعدہ جاری ہے۔ نیز شعبہ قرات بھی ایک بہترین قاری کی سرپرستی میں بھرپور طریقے سے کام کر رہا ہے۔ حوزہ علمیہ قم کے فارغ التحصیل جید علمائے کرام تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ الرضاؑ

محلہ سیداں، بہارہ کہو، اسلام آباد

فون 051-2231790

سن تاسیس	21 اگست 1998ء
محرک/محرکین	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا سید ریاض حسین علوی
مؤسس	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا سید ریاض حسین علوی
سابقہ مدیر	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان
موجودہ مدیر	مولانا سید حسین عباس گردیزی
تعداد اساتذہ (علاوہ مدیر)	3
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	20

مدرسہ ابتدائی طور پر کرایہ کی عمارت میں شروع کیا گیا تھا جو اب بھی اسی عمارت میں قائم ہے لیکن مدرسہ کی اپنی عمارت کی تعمیر کے لیے پندرہ مرلہ زمین خرید کر 15 شعبان المعظم ۱۴۲۴ ہجری بمطابق 12 اکتوبر 2003ء کو سنگ بنیاد رکھ دیا گیا اور آج کل مدرسہ کی عمارت کی تعمیر جاری ہے۔ اس مدرسہ کی خصوصیت اس کا نصاب تعلیم اور درسی پروگرام ہے۔ جس کے تحت طالب علم کو لازمی طور پر حوزہ علمیہ کے مروجہ نصاب کے علاوہ عصری تعلیم کے مراحل طے کرائے جاتے ہیں۔ متعدد طلباء دینی تعلیم کے ساتھ ایف اے، بی اے وغیرہ کر چکے ہیں اس مدرسہ نے علاقے میں تبلیغی کام بھی شروع کر رکھے ہیں جن میں مختلف مقامات پر بچوں کے لیے تعلیم قرآن کی کلاسوں کا اجراء اور نماز جماعت کا اہتمام شامل ہے۔ اس مدرسہ سے فارغ التحصیل طلباء مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ ایران اور شام جا چکے ہیں۔ ان میں سے سات طلباء بطور مدرس پاکستان کے مختلف سرکاری اور نیم سرکاری اداروں میں ملک کی خدمت میں مصروف ہیں۔ فی الحال مدیر مدرسہ سمیت چار اساتذہ تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ میں مختلف علوم دینیہ پر مشتمل لائبریری موجود ہے۔

مدرسہ میں میٹرک پاس طالب علم کو داخلہ ملتا ہے۔ جامعہ کی ایک انتظامی کمیٹی ہے جس کے تحت یہ مدرسہ چل رہا ہے۔ اس درس گاہ کی طرف سے کمپیوٹر کی باقاعدہ کلاسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ معاشرہ کی دینی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مدرسہ کے زیر اہتمام "الرضا تعلیم و تربیت پروگرام" دسمبر 2001ء سے شروع کیا گیا ہے۔ اس میں نوجوانوں، طالب علموں اور دیگر افراد ملت کو خط و کتابت کے ذریعے مختصر دینی کورس کرائے جاتے ہیں۔ اس وقت ایک ہزار کے قریب افراد اس کے ذریعے دینی کورسز میں داخلہ لے چکے ہیں اور یہ سلسلہ ترقی کی

منازل طے کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید حسنین عباس گردیزی بن سید قاسم علی گردیزی

آپ یکم جنوری 1966 کو بمقام قلعہ سید شبیر حسین گردیزی چک شیر خان تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ 1989ء میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی آنرز کیا۔ اس کے بعد جنوری 1990ء میں دینی تعلیم کے لیے قم المقدسہ کا رخ کیا۔ وہاں سطوح کے مراحل کو طے کیا اور دو سال درس خارج میں شرکت کی۔ اگست 1999ء کو واپس پاکستان آ کر تدریسی سرگرمیوں میں مصروف ہو گئے۔ موجودہ مدرسہ میں یکم مئی 2001ء سے ذمہ داریاں سنبھالی ہوئی ہیں۔

مولانا سید الطاف حسین شاہ بن سید صاحب علی شاہ

آپ 1967ء میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک ج ب 347 میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم گریجویشن ہے۔ آپ نے جامعۃ المصطفیٰ لاہور، جامعۃ الرضا اسلام آباد اور جامعہ امام جعفر صادق راولپنڈی سے مختلف اساتذہ کرام سے دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے مختصر المعانی تک ادبیات عرب کی تعلیم مکمل کی۔ عرصہ دو سال سے جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ الکوثر

168، فیض احمد فیض روڈ، H-8/2، اسلام آباد

فون 051-4431407 فیکس 051-4431408

سن تاسیس	1989ء، آغاز تدریس 17 اگست 2002ء
محرک المحرکین	علامہ شیخ محسن علی نجفی
مؤسس	علامہ شیخ محسن علی نجفی
مدیر	مولانا سید عباس موسوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	6
تعداد طلباء	115
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مقام پر CDA (کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی) اسلام آباد کی طرف سے 5.7 ایکڑ زمین 10 مارچ 1966ء کو انجمن اثنا عشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد کو الاٹ ہوئی۔ بعد ازاں انجمن کے تعاون سے ایک ٹرسٹ تشکیل دیا گیا جس کے تحت اس رقبہ پر جامعۃ الکوثر

...سے یہ عمارت تعمیر ہوئی۔ یاد رہے کہ اس زمین کی ایم ... پر تعمیر ہونے والے تمام اخراجات ڈاکٹر سید ... حسین رضوی مرحوم نے ادا کیے ... اور کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جامعہ کی عمارت کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دو بلاک ... کے لئے مخصوص کیے گئے ہیں جن میں سے ایک بلاک کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ مرکزی عمارت مسجد، امام بارگاہ، کلاس روم، لائبریری اور تحقیقاتی ادارے پر مشتمل ہے۔ لائبریری اور امام بارگاہ کی چھت پڑ چکی ہے۔ پہلی منزل پر لائبریری ہے اس کے اطراف میں 20 کلاس روم ہیں۔ 10 کلاس روم مکمل ہو چکے ہیں۔ دوسری منزل پر امام بارگاہ کے دو ہال ہیں۔ ایک ہال مردوں اور دوسرا خواتین کے لئے ہے۔ امام بارگاہ کے اطراف میں 10 کمرے تحقیقاتی اداروں کے لئے مختص ہیں۔ دو بلاک اداری امور کے لئے رکھے گئے ہیں جن میں سے ایک بلاک مشتمل ہے جس میں دفاتر ہوں گے۔ اس کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ دوسرا بلاک آڈیٹوریم پر مشتمل ہوگا۔ اساتذہ کے لئے 14 کمروں پر ... 24 مکانات تعمیر کیے جانے کا منصوبہ ہے جن میں سے 5 مکانات تعمیر ہو چکے ہیں اور 4 مکانوں کی تعمیر جاری ہے۔ اس بلاک کا کچھ حصہ ... کے لئے ... کچن، سٹور، لانڈری اور مستقبل میں کلینک اور جنرل سٹور کے لئے مختص ہے۔

شرائط داخلہ

جامعہ ہذا میں داخلہ کی چند اہم شرائط درج ذیل ہیں:

☆ طلباء کو صرف علمی صلاحیت اور ذہانت کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا نہ تو اس میں کسی قسم کی رعایت ہوگی اور نہ ہی کوٹہ سسٹم کی پابندی ہوگی۔ ☆ داخلے کے امیدوار کو تعلیمی سال کے آغاز میں ہی داخلہ دیا جائے گا۔ ☆ الگوشہ داخلے کے امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ کسی قابل وثوق تعلیمی ادارے سے مقدمات (صرف، نحو، معانی و بیان و منطق) کے سالانہ امتحان میں پاس ہو نیز ٹیسٹ انٹرویو میں اچھے نمبر حاصل کیے ہوں۔ ☆ اگر کسی وجہ سے قائم کردہ معیار پر پورا نہ اترنے والے طالب علم کو داخلہ مل جائے تو جامعہ کی انتظامیہ اسے فارغ کرنے کا حق رکھتی ہے۔ ☆ کامیاب ہونے والے طلباء جو مقررہ مدت کے بعد رجوع کریں، ان کے متعلق کسی قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کی جائے گی۔ ☆ طلباء تعلیمی مصروفیات کے دوران کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے یا کوئی دوسرا شغل اختیار کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ ☆ امیدوار کا والد یا سرپرست تحریری ضمانت دے گا کہ طالب علم تکمیل نصاب تک اسی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا پابند ہوگا۔

سہولیات

جامعہ ہذا کے طلبائے کرام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بہترین قیام و طعام کی مفت سہولیات کے علاوہ ماہانہ وظیفہ فی طالب علم 700 روپے بھی دیا جاتا ہے۔ جامعہ کی لائبریری میں تمام اسلامی موضوعات پر کتابیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اسلامی موضوعات پر مبنی بیانوں میں 200 کی تعداد میں CDs بھی موجود ہیں۔ فقہ میں تخصص کا شعبہ دائر ہے۔ باقی موضوعات پر انشاء اللہ آئندہ شعبوں میں تخصص کا آغاز جلد ہی ہو جائے گا۔ جامعہ ایک ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ علاقے کی تمام شخصیات کا تعاون حاصل ہے۔ جامعہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 17 ربیع الاول رکھی گئی ہے۔ جامعہ ہذا میں سولہ ملازمین طلباء کی خدمت میں مصروف ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

علامہ شیخ محسن علی نجفی بن شیخ حسین جان

آپ کے حالات زندگی جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد کے ضمن میں درج ہو چکے ہیں۔

مولانا سید عباس موسوی بن سید احمد موسوی

آپ گوہری اسکردو (بلتستان) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی سید احمد موسوی مرحوم سے حاصل کی۔ بی اے تک تعلیم ڈگری کالج سکردو سے حاصل کی۔ 1979ء میں معروف دینی مدرسہ جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد میں داخلہ لیا اور چار سال تک یہاں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد فارغ التحصیل ہو کر 1981ء میں حوزہ علمیہ قم اعلیٰ تعلیم کے لئے گئے اور 1992ء تک گیارہ سال حوزہ علمیہ میں مختلف ماہرین علوم سے کسب فیض کرتے رہے اور وہاں مختلف علوم جیسے معانی بیان، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، فلسفہ، کلام، عقائد، اسلامی اقتصاد اور حدیث وغیرہ سیکھے اور اس دوران بڑے بڑے اساتذہ اور مجتہدین عظام سے کسب فیض کیا ان میں درج ذیل نام نمایاں ہیں ☆ حضرت آیت اللہ العظمیٰ وحید خراسانی دام ظلہ سے درس خارج اصول فقہ ☆ حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید محمود ہاشمی شاہرودی (موجودہ چیف جسٹس ایران) سے فقہ و اصول فقہ خارج ☆ حضرت آیت اللہ فاضل لنکرانی سے اصول خارج ☆ حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے عقائد ☆ حضرت آیت اللہ حضرت آیت اللہ مصباح یزدی سے اقتصاد اور فلسفہ ☆ حضرت آیت اللہ مصطفیٰ اعتمادی سے رسائل اور کفایہ ☆ حضرت آیت اللہ پایانی سے مکاسب ☆ حضرت آیت اللہ استاد محمد علی گرامی سے فلسفہ (اسفار) ☆ حضرت آیت اللہ جوادی آملی سے تفسیر اور فلسفہ (اسفار) ☆ حضرت آیت اللہ استاد فیاضی سے ہدایہ نہایۃ الحکمہ (فلسفہ) ☆ حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی اصول فقہ و شرح لمعہ و فلسفہ ☆ حضرت حجۃ الاسلام شیخ محمد صلاح الدین سے شرح لمعہ و اصول فقہ۔

1992ء میں پاکستان آئے اور جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں بطور مدرس 11 سال تک خدمات انجام دیتے رہے اور مدرسے کی تعلیمی پیشرفت میں اہم کردار ادا کیا۔ کافی تعداد میں طلباء اس وقت جامعہ علوم اسلامی سے فارغ التحصیل ہو کر نجف اشرف، قم المقدسہ اور اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ کی تصنیفات اور تراجم میں ☆ شرح دعائے کمیل و ترجمہ (غیر مطبوعہ) ☆ مظلومیت قرآن ☆ شہید احیاء دین (ترجمہ) ☆ اتحاد (ترجمہ) ☆ خطرات نفس (ترجمہ۔ غیر مطبوعہ)، متعدد مقالہ جات اور ان کے تراجم شامل ہیں جو مختلف رسالوں میں چھپ چکے ہیں۔

مولانا سید محمد علی شاہ موسوی

بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد میں حاصل کی۔ 1987ء میں حوزہ علمیہ قم ایران تشریف لے گئے۔ وہاں پر فقہ و اصول کے ساتھ ساتھ فلسفہ میں خاص محنت کی اور مؤسسہ امام خمینی قم میں فلسفہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ آج کل جامعہ الکوثر اسلام آباد میں شعبہ فلسفہ کے انچارج ہیں اور اسی شعبہ میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد اسحاق نجفی بن شیخ محسن علی نجفی

1967ء میں اسکردو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسلام آباد میں حاصل کی۔ 1987ء میں میٹرک کرنے کے بعد ابتدائی دینی تعلیم کے لیے ایران تشریف لے گئے۔ مدرسہ ولی عصر خوانسار میں سطوح کو مکمل کیا اور دروس خارج کے لئے قم آ گئے۔ فقہ خارج استاد حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ جواد تبریزی دام ظلہ اور اصول استاد حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ وحید خراسانی کے پاس پڑھ رہے ہیں۔ آج کل جامعہ کوثر میں شرح لمعہ اور اصول فقہ کے دروس پڑھا رہے ہیں۔

مولانا سید راحت حسین الحسینی بن سید محمد حسین الحسینی

جلال آباد گلگت میں پیدا ہوئے۔ ایف اے تک تعلیم گلگت میں حاصل کی اور ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ کراچی میں حاصل کی۔ اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے 10 سال قم میں رہے۔ رسائل مکاسب کے اساتید علی محمدی، رسائل بوشہری اور کفایہ سید موسوی تہرانی رہے۔ درس خارج میں اصول کے استاد وحید خراسانی اور فقہ کے استاد فاضل لنکرانی رہے۔ 2002ء اسلام آباد آئے اور جامعۃ الکوثر میں لمعہ، اصول، رسائل اور مکاسب پڑھا رہے ہیں۔ اس سے قبل قم میں بھی تدریس کرتے رہے ہیں۔

مولانا زاهد حسین زهدی بن عبدالحمید

21 اپریل 1969ء کو ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم میٹرک تک ملکوال میں حاصل کی۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد میں 1985ء تا 1989ء تک حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے قم ایران گئے جہاں بارہ سال تعلیم حاصل کرتے رہے۔ رسائل، مکاسب اور اصول کے استاد علی محمدی خراسانی اور خارج اصول فقہ کے استاد فاضل لنکرانی ہیں۔

جامعۃ المبلغین

مسجد الحجت، سیکٹر F-11/1، اسلام آباد

موبائل: 0300-5289354

سن تاسیس	جولائی 2002ء
محرک المحرکین	چند جید علماء کرام
مؤسس	مولانا اعجاز حیدر مظاہری
مدیر	مولانا اعجاز حیدر مظاہری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلبا	

مولانا اعجاز حیدر مظاہری نے اپنی چند سالہ محنت منصوبہ بندی اور پاکستان کے چند جید علمائے کرام کی مکمل راہنمائی، سرپرستی اور تحریک پر جولائی 2002ء سے اس ادارے کا آغاز کیا۔ ادارہ فی الحال کرائے کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ اس ادارے کی تاسیس کا بنیادی مقصد ایسے خطباء کی تربیت و تعلیم ہے جو اعلیٰ معیار کے علمی ماحول سے استفادے کے ساتھ ساتھ اخلاق حسنہ کے ساتھ ساتھ سچے و صادق مبلغ ہوں۔ اس سلسلے میں پانچ سال کے عرصے پر محیط علمی و تربیتی پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ طلباء کے لیے داخلے میں اچھے کردار کے علاوہ انٹرمیڈیٹ پاس ہونا لازمی ہے جو آئندہ سالوں میں بڑھا دی جائے گی۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا اعجاز حیدر مظاہری بن اللہ وسایا مرحوم

آپ مورخہ 15 دسمبر 1960ء کو تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان میں پیدا ہوئے۔ 1976ء میں ہائی اسکول سے میٹرک کرنے کے بعد ایف اے میں زیر تعلیم تھے کہ ایران میں انقلاب اسلامی آگیا تو ایران چلے گئے۔ چند ماہ قم المقدسہ میں قیام کیا۔ وہاں سے خوانسار اصفہان مدرسہ ولی عصر (مہدیہ) میں 4 سال تک لمعتین کی تعلیم حاصل کی۔ 1985ء میں حوزہ علمیہ واپس تشریف لائے۔ تقریباً دس سال تک رسائل، مکاسب کفایتین اور درس خارج میں شرکت کی۔ علم کلام عقائد میں مؤسسہ امام جعفر صادقؑ آیت اللہ جعفر سبحانی کی زیر نگرانی درس تخصص حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں آیت اللہ محمد علی گرامی، آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ جواد تبریزی، آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی شامل ہیں۔ 2001ء میں قم سے واپس آ کر جامعۃ المبلغین کی بنیاد رکھی۔

مولانا محمد حسنین مقدس

آپ 1971ء کو گلی والا تحصیل منکیرہ ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک اور دینی تعلیم مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام اور جامعۃ المصطفیٰ لاہور سے حاصل کرنے کے بعد جامعۃ الحسین شہانی ضلع بھکر میں تدریس کرتے رہے اور آج کل جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ذوالقرنین حیدر بن اورنگزیب

آپ 4 اپریل 1976ء کو موضع تریل تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد 1993ء میں ایران چلے گئے وہاں بی اے کیا اور 2001ء تک دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائے۔ آپ مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات سرانجام دے رہے تھے اور کچھ عرصہ قبل مدرسہ سے تشریف لے گئے ہیں۔

جامعۃ المرتضیٰ ؑ

سیکٹر G-9/4، اسلام آباد

اس مدرسہ، مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ 40×120 فٹ ہے۔ یہ زمین 1978ء کے لگ بھگ الاٹ ہوئی۔ یہ بہت ہی مرکزی علاقہ میں واقع ہے۔ عمارت کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ اس کے منتظم اعلیٰ مولانا آغا سید حامد علی موسوی ہیں۔

جامعۃ اہل البیتؑ

ناظم الدین روڈ F-7/4 اسلام آباد

فون 051-2870300 فیکس 051-2274431

سن تاسیس 1974ء

محرک اعظم کین علامہ شیخ محسن علی نجفی

مؤسس علامہ شیخ محسن علی نجفی

مدیر علامہ شیخ محسن علی نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 5

تعداد طلباء 75

تعداد فارغ التحصیل طلباء 250 سے زیادہ

1974ء کے اوائل میں یہ مدرسہ کچھ عرصہ کے لیے مرکزی امام بارگاہ جی سکس ٹو اسلام آباد میں کام کرتا رہا بعد ازاں اپنی عمارت کی تعمیر مکمل ہونے پر موجودہ مقام پر منتقل ہو گیا۔ اس کا باقاعدہ سنگ بنیاد 1975ء میں رکھا گیا تھا۔ اس مدرسہ کی عمارت کے افتتاح کے موقع پر حجۃ الاسلام آقائے سید جمال الدین الخوئی مرحوم نجف اشرف سے تشریف لائے تھے۔ دو منزلہ یہ عمارت جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تعمیر کی گئی ہے۔ جامعہ کی تین منزلہ عمارت تقریباً 6 کنال زمین پر واقع ہے۔ طلاب کیلئے 38 کمرے اور دفاتر کیلئے 10 کمرے موجود ہیں۔ جامعہ میں اہل البیت آڈیٹوریم موجود ہے جس میں تقریباً 800 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ جہاں سالانہ محافل و مجالس اور دیگر تقریبات منعقد ہوتے ہیں اور یہ خوبصورت آڈیٹوریم بخوبی علاقے کی ضروریات پورا کر رہا ہے۔ اساتذہ کے لیے پانچ فلیٹ پر مشتمل دو منزلہ عمارت موجود ہے۔ جامعہ ہذا میں ایک شاندار لائبریری بھی ہے جس میں تقریباً 2500 کتابیں موجود ہیں۔ لائبریری میں مختلف فنون مثلاً تفسیر، حدیث، کلام، فقہ، اصول، منطق، فلسفہ، ادبیات، ادیان، لغات، تاریخ، سیرت، اخلاق، وغیرہ کی کتابیں موجود ہیں۔ جامعہ ہذا ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مالی امور کے سلسلے میں ملت کی تمام شخصیات کا تعاون حاصل ہے۔ تدریس کے علاوہ مدرسہ کے دیگر انتظامی امور چلانے کے لئے 8 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

شرائط داخلہ:

جامعہ ہذا میں طلباء کو صرف علمی صلاحیت اور ذہانت کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کا میٹرک پاس ہونا' جسمانی اور روحانی طور پر صحت مند ہونا' علاقے کی معتبر شخصیت سے تصدیق نامہ کے علاوہ جامعہ کے انٹری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس

ہونا لازمی شرائط ہیں۔

جامعہ ہذا میں طلبائے کرام کو مروجہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ فنون خطابت وتحریر وتدریس کی طرف مائل کیا جاتا ہے۔ تجوید قرآن کا شعبہ بھی موجود ہے جسے قاری محمد عیسیٰ محمدی چلا رہے ہیں۔

فارغ التحصیل طلبہ:

جامعہ ہذا کی مجوزہ تعلیم مکمل کر لینے کے بعد طلباء کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ایران عراق اور دیگر علمی مراکز میں بھیجا جاتا ہے۔ جامعہ ہذا سے تقریباً 250 سے زائد طلبائے کرام فارغ التحصیل ہو کر قم، نجف اور شام کے عظیم دینی مراکز میں اعلیٰ تعلیم کے لئے تشریف لے جا کر مصروف تعلیم ہیں اور ان میں سے بہت سے طلباء ان اعلیٰ تعلیمی مراکز سے فارغ التحصیل ہو کر پاکستان کے مختلف علاقوں میں مدارس علمیہ اور ملت کی مذہبی اور ملی خدمات میں مصروف ہیں۔ مندرجہ ذیل علمائے کرام جامعہ ہذا سے فارغ التحصیل ہونے والے طلاب کرام میں نمایاں ہیں:

آقائے سید عباس موسوی، شیخ غلام محمد سلیم، شیخ قاضی غلام مرتضیٰ، سید واجد علی شاہ، سید جواد نقوی، شیخ فدا حسین مطہری، شیخ ابوالحسن نجیمی، شیخ علی رضا فلاحی، سید محمد علی شاہ موسوی، سید عقیل اصغر کاظمی، شیخ زاہد حسین زہدی، سید فریاد حسین کشمیری۔ پاکستان میں بعض دینی مدارس کے مدیران بھی اسی جامعہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ حال ہی میں جامعہ ہذا سے فارغ ہونے والے کچھ طلاب جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مصروف ہیں۔

جامعہ اہل البیتؑ کی دیگر خدمات:

جامعہ کی اجتماعی ومذہبی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں اس ادارے سے ابتداء میں ایک ماہنامہ بنام الزہراء کافی عرصے تک نشر ہوتا رہا۔ مختلف موضوعات پر مشتمل دسیوں اسلامی کتب نشر ہو چکی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ جامعہ اہل البیتؑ کے طرف سے اب تک نشر ہونے والی کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

- البیان فی تفسیر القرآن
- النهج السّوي في معنى المولى والولي
- محنت کا اسلامی تصور
- راہنما اصول
- تلخيص المعاني للتفتازاني
- اسلامی اقتصاد
- عدم تحریف قرآن
- علی مولا
- مومن کون؟
- روایات
- ترجمہ وحاشیہ قرآن کریم از شیخ محسن علی نجفی
- انقلاب حسینؑ پر محققانہ نظر
- فلسفۂ نماز
- تلخيص المنطق للعلامة المظفر
- اسلامی فلسفہ اور مارکسزم
- دراسات الآيديولوجية المقارنة
- کامیاب زندگی
- ولایت فقیہ

- شیعہ اجیاء دین
- وحدت اسلامی
- نوجوانوں کے جنسی مسائل اور ان کا حل
- جاذبہ و دافعہ علی
- کربلا میں خواتین کا کردار
- مناسک حج
- توضیح المسائل
- جدید فقہی مسائل
- مجالس امام حسین
- تصور مہدی
- حیات جاوید یا زندگی اخروی
- اسلامی جمہوری کا اسلامی ڈھانچہ
- انسان اور تقدیر
- کائناتی تصور معصومین کی نظر میں

تعارف مدیر ومدرسین:

علامہ شیخ محسن علی نجفی بن شیخ حسین جان

علامہ شیخ محسن علی نجفی 1938ء میں ضلع بلتستان کے گاؤں منٹھوکھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وتربیت اپنے والد شیخ حسین جان مرحوم سے حاصل کی اور ان کے علم وفکر اور اخلاق سے کسب فیض کیا نیز ان سے صرف ،نحو، قرآن کریم اور دینی مسائل سیکھے۔ اس کے بعد حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین سید احمد موسوی گوہری مرحوم سے شرح لمعہ وغیرہ تک کی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں صوبہ سندھ حیدرآباد کے مدرسہ مشارع العلوم میں تشریف لے گئے۔ اس کے بعد پنجاب ضلع خوشاب کے مدرسہ دار العلوم الجعفریہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد ازاں تعلیم کو مزید جاری رکھنے کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے گئے۔

1966ء میں آپ عراق نجف اشرف گئے۔ جہاں علم حاصل کرنے کے لئے پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں اور نجف اشرف سے اس وقت کے نامور اور چوٹی کے علماء سے کسب فیض کیا جن میں سرفہرست حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئی قدس سرہ اور شہید باقر الصدر قدس سرہ ہیں۔

آپ نے نجف اشرف میں اپنی طالب علمی کے دوران ہی میں ایک کتاب ''النہج السوی فی معنی المولی والولی'' عربی زبان میں لکھی جس سے آپ کی علمی صلاحیت اور عربی زبان پر دسترس کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس کتاب میں آپ نے مولی اور ولی کے معنی ومفہوم کی کتاب وسنت اور لغت کے اعتبار سے وضاحت کی ہے۔ اس کتاب پر معروف محقق آقا بزرگ تہرانی نے مقدمہ لکھا۔

موصوف 1974ء میں نجف اشرف سے اپنے آبائی وطن پاکستان آگئے اور پاکستان میں دینی تعلیم کو عام کرنے اور خاص طور پر نسل جدید کی تعلیم وتربیت کی غرض سے جامعہ اہل بیت کی بنیاد رکھی۔ اس بابرکت دینی تعلیمی ادارے نے موصوف کی انتھک محنت اور بے لوث خدمت کی وجہ سے دن دگنی رات چگنی ترقی کی جہاں سے بہت سے طلباء فارغ التحصیل ہوکر اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ گئے اور ان میں سے دسیوں اپنی تعلیم مکمل کر کے ملک کے گوشے گوشے میں مدارس اور مساجد میں تبلیغات کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

اس وقت جامعہ اہل البیت کما کان پورے آب وتاب کے ساتھ دینی تعلیمی، قومی فلاحی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جس کے تحت اسوہ پبلک سکول کے نام سے 60 سکول، اسوہ کیڈٹ کالج اسلام آباد، 17 مدارس اور 50 مساجد تاسیس ہو چکی ہیں اور یہ ادارے بخوبی اپنا

کام انجام دے رہے ہیں۔

1990ء میں جامعۃ الکوثر کی تاسیس ہوئی جس کا 2002ء میں باقاعدہ افتتاح ہوا اور اس تعلیمی ادارے میں اعلیٰ دینی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام پیش کر رہا ہے۔

تصانیف اور تراجم

☆ تفسیر قرآن کریم ☆ ترجمہ و حاشیہ قرآن کریم ☆ النہج السوی فی معنی المولی والولی ☆ انقلاب حسینی پر محققانہ نظر ☆ صحت کا اسلامی تصور ☆ فلسفہ نماز ☆ راہنما اصول ☆ تلخیص المنطق للعلامۃ المظفر ☆ تلخیص المعانی للتفتازانی ☆ اسلامی فلسفہ اور مارکسزم ☆ اسلامی اقتصاد ☆ دراسات الایدلوجیۃ المقارنۃ ☆ عدم تحریف قرآن ☆ دوستی معصومین کی نظر میں ☆ خطبہ زہرا سلام اللہ علیہا۔

مولانا شیخ محمد شفا نجفی بن شیخ خداداد مرحوم

آپ 1957ء میں استور داس گمر ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعۃ المنتظر وسن پورہ لاہور میں حاصل کی اور مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں حجۃ الاسلام والمسلمین محمد علی مدرس افغانی، حجۃ الاسلام والمسلمین عباس خاتمی اور حجۃ الاسلام مصطفیٰ اشرفی سے کسب فیض کیا۔ بعدازاں قم المقدسہ میں آ کر آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ محمد تقی ستودہ، آیت اللہ منتظری، آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی اور آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی کا شرف تلمذ حاصل کیا۔ 1986ء میں قم سے واپس آ کر جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد میں تدریسی ذمہ داریاں سنبھال لیں جو تاحال جاری ہیں۔ اس کے علاوہ آپ تقریباً دس سال سے مسجد الامام الصادقؑ سیکٹر G-9/2 اسلام آباد میں امام جمعہ و جماعت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا بہت اچھے خطیب بھی ہیں اور کئی سالوں سے مختلف مقامات پر عشرہ محرم اور دیگر مجالس سے خطاب فرما رہے ہیں۔ موصوف نے مذکورہ خدمات کے علاوہ بہت گرانقدر کتب کا عربی یا فارسی سے اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

- ۞ البیان (تالیف: آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئی)
- ۞ اسلامی اخلاق کا جدید اسلوب (تالیف: آیۃ اللہ شیخ آصف محسنی)
- ۞ جدید فقہی مسائل (تالیف: آیۃ العظمیٰ سید علی سیستانی)
- ۞ توحید اسلامی (تالیف: آیۃ اللہ شیخ آصف محسنی)

اس کے علاوہ علامہ مرتضیٰ عسکری کے چند کتابچوں اور آیۃ اللہ شیخ آصف محسنی کی کتاب حکومت اسلامی در افغانستان کا ترجمہ شامل ہے۔

مولانا ابوالحسن حکیمی بن اخوند حیدر

آپ 1965ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ 1977 میں مدرسہ محمدیہ مہدی آباد اسکردو میں داخلہ لیا جہاں صرف اور نحو کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ 1980ء میں مدرسہ محمدیہ کی طرف سے بعنوان مدرس مقامیہ نوازی میں تشریف لے گئے۔ چند ماہ تدریس کے فرائض انجام دینے کے بعد مزید تعلیم کے لیے جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں داخلہ لے لیا۔ جہاں لمعہ، اصول الفقہ اور رسائل کے حصے تک تعلیم حاصل کی۔ 1987ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ ایران چلے گئے۔ 1990ء تا 1992ء تک بطور مدرس جامعہ اہل البیت میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 1992ء میں مزید تعلیم کی حصول کے لیے دوبارہ قم المقدسہ ایران کا رخ کیا۔ 1996ء میں بطور

مدرس جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں آئے جہاں چار سال تک تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 2000ء سے بحکم حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ جامعہ اہل البیت میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پاکستان میں آپ کے اساتذہ میں حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ غلام حسین مقدس، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ہادی آفاقی، حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی موسوی اور حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی شامل ہیں جبکہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں آپ نے حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے اعتمادی، آیۃ اللہ وحید خراسانی اور آیۃ اللہ جواد تبریزی جیسے بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔

مولانا علی رضا فلاحی بن جوہر علی

آپ 1963ء میں نلتر پائین ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی جبکہ ابتدائی دینی تعلیم گلگت میں حاصل کی اور مزید دینی تعلیم کے لیے جامعہ اہل البیت اسلام آباد داخل ہو گئے۔ مزید تعلیم کے لیے ایران گئے جہاں پر آپ نے 10 سال کے عرصے میں مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ کے اساتذہ کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں: حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای پایانی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای اعتمادی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای رضا استادی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای زین العابدین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای علی محمدی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای حسینی بوشہری، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای جواد آملی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقای صالحی۔

آپ نے اپنی دینی خدمت کا آغاز بطور مدرس جامعہ اہل البیت سے کیا اور تا حال یہاں پر دینی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ جامعۃ الزہرا اسلام آباد میں بھی تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ آپ نے ثقلین پبلیکیشنز کے زیر اہتمام چھپنے والے سہ ماہی رسالہ ثقلین کے لیے فقہ کے مختلف موضوعات کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

مولانا عظمت علی بن برکت

آپ مارچ 1969ء میں گجرات کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی حاصل کی اور 1986ء میں گوجرانوالہ بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے فوراً بعد جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں دینی تعلیم کے لئے داخلہ ہو گئے۔ آپ 5 سال تک جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ پاکستان اور ایران میں آپ نے جن اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں علامہ شیخ محسن علی نجفی، علامہ شیخ محمد شفا نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین سید حسینی بوشہری، آیت اللہ علی محمدی خراسانی، آیت اللہ نیکونام اور حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد خاتمی سرفہرست ہیں۔ 1997ء میں حوزہ علمیہ قم سے واپس آ کر جامعہ اہل البیت کے زیر نگرانی مختلف مقامات پر تدریسی و تبلیغی خدمات سرانجام دیں اور اب کافی عرصہ سے جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ تدریس کے علاوہ آپ عرصہ دس سال سے کہوٹہ ضلع راولپنڈی میں تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے شہید مطہری کے قرآن پاک کی تفسیر پر مشتمل مختلف دروس کا ترجمہ کیا ہے اور اعتکاف اور امام زمانہ کے حوالے سے کتابچے بھی تحریر کئے ہیں۔

مولانا محمد حسن نوامی بن علی

آپ 1965 کو شوہدی آباد سکردو میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مہدی آباد سے میٹرک پاس کیا۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمدیہ مہدی آباد میں حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے جامعۃ المنتظر لاہور گئے جہاں سے آپ نے فاضل عربی اور سلطان فاضل کی ڈگری حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ کرام میں حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین حافظ سید ریاض حسین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ غلام حسین، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ہادی فاتحی اور حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی موسوی نمایاں ہیں۔ آپ نے اپنی دینی خدمت کا سلسلہ بطور مدرس جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد سے شروع کیا اور عرصہ 13 سال سے یہاں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ مسجد امام حسنؑ G-10/4 میں امام جماعت بھی ہیں جہاں آپ لوگوں کو اسلامی تعلیمات اور دینی مسائل سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔

جامعہ مدینۃ العلم

دوہالہ سیداں، نیو مری روڈ، اسلام آباد

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کی عمر بھی یہ خواہش رہی کہ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں وسیع وعریض رقبہ پر ایک عظیم الشان حوزہ علمیہ قائم کیا جائے چنانچہ ان کی خواہش کے پیش نظر مری ٹول پلازہ سے تقریباً 2 کلومیٹر کے فاصلہ پر لب سڑک 200 کنال کے لگ بھگ زمین خرید کی گئی ہے جس کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔ اس مقام پر شیعان پاکستان کے لیے عصری اور دینی ضروریات کے پیش نظر علمی مرکز قائم کیا جائے گا۔

جامعہ مدینۃ العلم

کیانی روڈ، بھارہ کہو، اسلام آباد

کیانی روڈ بھارہ کہو اسلام آباد میں امام بارگاہ مرلی رسالت کی بالائی منزل پر جامعہ مدینۃ العلم کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ یہ زمین مقامی سادات و انجمن مومنین وسادات (رجسٹرڈ) بھارہ کہو نے ایک معاہدے کے ذریعے جامعہ مدینۃ العلم ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کی تولیت میں دی ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ اس مدرسہ میں انشاءاللہ 80 تا 100 طلباء کی رہائش و تعلیم و تربیت کا انتظام ہوگا۔

مدرسہ ہذا کا تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے۔

مدرسہ حجت ابن الحسنؑ

ڈھلیالہ، یونین کونسل کرال ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں آٹھ کنال زمین "مدرسہ حجۃ ابن الحسنؑ" کے نام وقف کر دی گئی ہے۔ یہ زمین علی مردان کے فرزندان میجر محمد ریاض، عاشق حسین اور نازک حسین نے وقف کی ہے۔ بتوفیق اللہ تعالیٰ جلد ہی اس مدرسہ کی تعمیر اور افتتاح کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور یہ ادارہ اپنے علاقہ میں حقیقی اسلامی تعلیمات کا منبع ثابت ہوگا۔

صوبہ بلوچستان

ضلع بولان

جامعہ قائم آل محمدؑ

تحصیل بھاگ ،ضلع بولان

سن تاسیس

محرک المحرکین

مؤسس

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا شعبان علی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے اور مولانا موصوف بچوں کو دینی تعلیم دے رہے ہیں۔

ضلع جعفر آباد

جامعہ اہل البیتؑ و القرآن

مرکزی امام بارگاہ، سلیم کالونی، اوستا محمد، ضلع جعفر آباد

فون: 0740-612912

سن تاسیس	1996ء
محرک المحرکین	مولانا عارف حسین واحدی ومومنین اوستہ محمد
مؤسس	مولانا عارف حسین واحدی
سابقہ مدیران	مولانا عارف حسین واحدی، مولانا منیر حسین عسکری
مدیر	مولانا محمد حسن شریفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	32
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسے کی عمارت ذاتی ہے۔ سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے کوئی خاص شرط نہیں لیکن مقامی بلوچی طالب علم کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ چھ طالب علم منیر حسین عسکری، شوکت علی، علی اصغر عرفانی، ابرار علی عمرانی، برکت علی مزید تعلیم کے لئے ایران جا چکے ہیں۔ مدرسہ میں لائبریری بھی موجود ہے جس میں تقریباً چھ سو کتب موجود ہیں۔ مولانا اکبر حسین طلباء کو تجوید پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ میں دو ملازم چوکیدار اور باورچی کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسن شریفی بن حسین بخش

آپ ضلع گھوٹکی (سندھ) میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم دانشگاہ جعفریہ اور قم المقدس میں حاصل کی۔ مولانا خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا اکبر حسین زاہدی بن رمضان علی

آپ گلگت میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم امام حسینؑ فاؤنڈیشن کراچی اور قم المقدسہ سے حاصل کی۔ مولانا خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا غلام رضا بن رجب علی

آپ ضلع شکارپور (سندھ) میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مرکز تحقیقات وتبلیغات جامشورو (سندھ) اور قم المقدسہ سے حاصل کی۔

جامعہ فیضیہ

گوٹھ سید سردار علی شاہ،صحبت پور، تحصیل جھٹ پٹ،ضلع جعفر آباد

سن تاسیس	1990ء
آغاز تدریس	14 جنوری 1993ء،20 بمطابق رجب 1413ھ
محرک المحرکین	سید سردار علی شاہ
مؤسس	مولانا ثابت علی نجفی،علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا محمد بچل،مولانا سید سجاد حسین رضوی،مولانا ہادی بخش حیدری
موجودہ مدیر	مولانا زاہد علی باقری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	8

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔علاقہ صحبت پور میں دینی تعلیم کے فروغ کے لئے اڑھائی ایکڑ زمین پر یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔یہ زمین سید سردار علی شاہ نے بطور عطیہ مدرسہ کو دی۔مدرسہ کے افتتاح کے موقع پر علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم بھی تشریف لائے تھے۔سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔مدرسہ میں ایک عالی شان مسجد تعمیر کی گئی ہے اور لائبریری کی عمارت بھی موجود ہے۔بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔مدرسے کی ایک لائبریری ہے جس میں پانچ سو کے قریب کتب ہیں۔طلباء کے داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔اب تک آٹھ طلباء غلام مہدی،عبدالحلیم،منظور حسین لکھ میر،مشتاق حسین،سید محمد یار شاہ،امجد حسین،لیاقت علی مزید تعلیم کے لئے جا چکے ہیں۔مولانا دوست محمد بچوں کو تجوید پڑھاتے ہیں۔

مدرسہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔مدرسہ کا سالانہ جلسہ 26 رجب کو منعقد ہوتا ہے۔سید سردار علی شاہ کاظمی اور استاد رسول بخش منگرئی مدرسہ کے معاون ہیں۔

تعارف مدیرو مدرسین:

مولانا زاہد علی باقری

آپ سندھ کے ضلع خیر پور کی تحصیل سوبوڈیرو میں پیدا ہوئے۔دینی تعلیم قم المقدس میں حاصل کی خطابت بھی کرتے ہیں اور عربی فارسی بھی بول لیتے ہیں۔

مولانا موسیٰ محمد مرتضوی بن زوار احمد بخش

آپ بھی سندھ کے ضلع خیر پور کی تحصیل صوبو ڈیرو میں پیدا ہوئے اور تعلیم قم المقدسہ میں حاصل کی۔

مولانا برکت علی چانڈیو بن محمد علی

آپ سندھ کے ضلع دادو کی تحصیل میہڑ کی گوٹھ نورنگ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم پاکستان کے دینی مدارس میں حاصل کی۔

درس گاہ جعفریہ

حسینی امام بارگاہ، نزد ٹرک اڈہ، کوئٹہ روڈ، ڈیرہ اللہ یار، ضلع جعفر آباد

سن تاسیس	1997ء
محرک المحرکین	
مؤسس	مولانا سیف علی حیدری
مدیر	مولانا محمد پنجل
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کے لئے رقبہ فقیر محمد خان گولہ نے وقف کیا۔ یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ضلع جھل مگسی

جامعہ سجادیہ

نوشہرہ، تحصیل گنداواہ، براستہ ڈیرہ مراد جمالی ضلع جھل مگسی

سن تاسیس	2 فروری 1995ء
محرک / محرکین	سید گلاب حسین شاہ حسینی، سید مشتاق علی شاہ، سید منظور علی شاہ، سید فخر علی شاہ، سید رستم علی شاہ، سید حیدر علی شاہ، حسین بخش
مؤسس	آغا نیاز علی پیرزادہ
سابقہ مدیر	آغا نیاز علی پیرزادہ
موجودہ مدیر	مولانا ممتاز علی بھیو
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی اپنی عمارت نہیں ہے۔ دو کمرے ہیں جن میں بجلی اور پانی مہیا ہے۔ مزید تعمیری کام جاری ہے۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ طلباء کو وظیفہ نہیں ملتا۔ کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود تھیں جو بوجوہ کم ہوگئی ہیں۔ حال ہی میں مولانا محمد جمعہ اسدی نے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کروائی ہے۔

مدرسہ انجمن الحسینی نوشہرہ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ سالانہ جلسہ کے انعقاد کی تاریخ 21 مارچ ہے۔

سید گلاب حسین شاہ، سید عطا محمد شاہ، سید سرفراز حسین شاہ، سید اسلم علی شاہ، آغا نیاز علی پیرزادہ، اکبر علی شیرازی مدرسہ کے معاونین میں شامل ہیں۔

اس مدرسہ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اہل سنت والدین کے بچے بھی زیر تعلیم ہیں جو اپنے بچوں کو فقہ جعفری کی تعلیم دلوانا پسند کرتے ہیں۔

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

مدرسہ شہید عارف حسین الحسینیؒ

گنداواہ، ضلع جھل مگسی

فون 0837-310127 0837-310187

سن تاسیس	4 مارچ 1996ء
محرک/محرکین	علامہ صادق حیدری، مولانا ذاکر حسین ورائی، سید اکبر علی شیرازی اور مومنین علاقہ
بانی/بانیان	مولانا سید سہیل اکبر شیرازی، مولانا مقصود علی ڈومکی
سابقہ مدیر	مولانا سیف علی ڈومکی
موجودہ مدیر	مولانا سید سہیل اکبر شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

ضلع جھل مگسی کے صدر مقام گنداواہ میں شیعیان حیدر کرار کی آبادی ستر فیصد ہے۔ 2 فروری 1987ء کو قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی یہاں تشریف لائے تھے اور مدرسہ تاسیس کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ بعد ازاں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم بھی تشریف لائے تو انہوں نے بھی دینی درسگاہ کے قیام کی خواہش کا اظہار کیا لیکن علامہ موصوف کے انتقال کی وجہ سے مدرسہ قائم نہ ہو سکا۔ بعد ازاں بزرگان قوم اور مخیر مومنین کے تعاون سے 4 مارچ 1996ء کو مدرسہ ہذا کا قیام امام بارگاہ حسینی میں عمل میں لایا گیا جس کا افتتاح علامہ سید ساجد علی نقوی نے کیا۔ اس وقت علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کا خصوصی تعاون اور سرپرستی حاصل ہے۔ اس عمارت کا رقبہ چار ہزار مربع فٹ ہے جو سید حیدر نواز شاہ حسینی اور سادات حسینی نے وقف کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت کے چھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ ہذا میں مقامی طلبہ کو داخلے میں ترجیح دی جاتی ہے۔ چھوٹی سی لائبریری بھی موجود ہے۔ یہ مدرسہ "شہید حسینی ٹرسٹ" کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 4 مارچ کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں ایک ملازم بطور باورچی کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید سہیل اکبر شیرازی بن سید اکبر علی شیرازی

آپ یکم جنوری 1977ء کو مستونگ بلوچستان میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ آپ نے ہومیو پیتھک ڈاکٹر کا کورس بھی پاس کیا ہوا ہے۔ اکتوبر 1989ء کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے اور 1996ء سے مدرسہ ہذا میں مدیر کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

ضلع کوئٹہ

جامعہ امام جعفر صادقؑ

شارع علمدار، کوئٹہ

فون 087-834104 فیکس 081-834104

سن تاسیس	1977ء
محرکین	مولانا سید حسن فاضل مرحوم و حجۃ الاسلام شیخ علی افتخاری
مدرسین	آقای شریعت مرحوم، حجۃ الاسلام سید حسن الفاضل مرحوم، حجۃ الاسلام شیخ علی افتخاری
سابقہ مدیر	حجۃ الاسلام سید حسن الفاضل مرحوم
مدیر	مولانا محمد جمعہ اسدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	6
تعداد طلباء	150
تعداد فارغ التحصیل طلباء	80

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ تیس کمرے طلباء کی اقامت کے لئے ہیں جبکہ مدیر اور نائب مدیر کے دفاتر الگ الگ ہیں۔ پانچ کلاس روم اور ایک کمرہ مہمانوں کے لئے مختص ہے۔ باورچی خانہ اور طعام خانہ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اجتماعات کے لیے ایک بڑا ہال ہے۔ مسجد مدرسہ کے اندر موجود ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی کی سہولت بھی موجود ہے۔

جامعہ ہذا میں داخلہ کی شرائط کچھ یوں ہیں کہ داخلہ لینے والا طالب علم 15 سال سے کم اور 25 سال سے زیادہ نہ ہو، میٹرک پاس ہو یا مقدمات پڑھا ہوا ہو۔ طلباء کو مروجہ وظیفہ بھی ملتا ہے۔ ہر سال کم از کم دس طلباء قم المقدس میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جاتے ہیں۔ جو طلبہ قم یا نجف گئے ہیں ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔ محمد علی ایڈووکیٹ، سجاد حسین انقلابی، شاکر علی جعفری، غلام حسین عدیل، محمد اکرم عارفی، نصیر حسین، رحمت اللہ افتخاری، غلام مہدی بلتستانی۔ جامعہ ہذا میں لائبریری موجود ہے جس میں مختلف علوم وفنون پر تقریباً پانچ ہزار کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔ فن خطابت کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ تجوید کا شعبہ باقاعدگی سے کام کرتا ہے۔ قاری حاجی طاہر جان اور قاری عبدالرزاق اس شعبے کے استاد ہیں۔ حفظ قرآن کا شعبہ بھی کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کا اپنا ایک ٹرسٹ ہے جو مدرسہ کے انتظام کا ذمہ دار ہے۔ مدرسہ میں دس ملازمین کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

حجۃ الاسلام آقای محمد جمعہ اسدی بن محمد ہاشم

آپ 1952ء میں کوئٹہ کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم کوئٹہ میں حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ نجف اشرف گئے جہاں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، منطق، فلسفہ اور دیگر فنون کی تعلیم حاصل کی۔ نجف اشرف اور قم المقدسہ میں آپ نے علامہ شیخ محمد علی مدرس افغانی، آیۃ اللہ جوادی آملی، آیۃ اللہ ستودہ اور علامہ سید مرتضوی سہروردی سے کسب فیض کیا۔ آپ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کوئٹہ تشریف لے آئے جہاں پر 1979ء سے جامعہ امام صادق میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ مجالس بھی پڑھتے ہیں جو کہ زیادہ تر فارسی میں ہوتی ہیں۔

مولانا شیخ بہادر حسین موحدی بن میر افغان خان

آپ 1954ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم کوئٹہ سے حاصل کی۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے یہاں چند ماہ تک تعلیم حاصل کی۔ آپ 1985ء سے مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد ابراہیم حلیمی

آپ نے ابتدائی تعلیم کوئٹہ میں حاصل کی۔ پھر آپ نے نجف اشرف، شام اور قم کے مراکز دینیہ سے کسب فیض کیا۔ اتمام درس خارج کے بعد واپس وطن آ کر جامعہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

دار العلوم جعفریہ

علمدار روڈ، کوچہ شہید کیپٹن صمد علی، کوئٹہ

فون:081-662325

سن تاسیس	11 مئی 1980ء
محرکین	مولانا شیخ محمد رحیم رحیمیان مرحوم، مولانا حسین علی رفیعی
مؤسس	آیت اللہ العظمیٰ آقای خوئی و آیت اللہ شیخ اسحاق فیاض
سابق مدیر	مولانا شیخ محمد رحیم رحیمیان مرحوم
موجودہ	مولانا حسین علی رفیعی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	5
تعداد طلباء	60
تعداد فارغ التحصیل طلباء	50

اس مدرسہ میں تعلیم کا باقاعدہ آغاز 1982 سے ہوا۔ اس مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ 40 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ میٹرک یا مقدمات پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کی تعلیم اور تربیت کا معقول انتظام ہے۔ فن تجوید بھی پڑھایا جاتا ہے۔ لائبریری میں تین ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ الخوئی فاؤنڈیشن کے تحت کام کر رہا ہے۔ مختلف مومنین بھی مدرسہ کی مالی معاونت فرماتے ہیں جبکہ مولانا محمد تقی رحیمیان مدرسہ کے خصوصی معاون ہیں۔ طلباء کو شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔ اس مدرسہ کے 60 کے قریب طلباء مزید حصول تعلیم کے لیے قم جا چکے ہیں۔ مدرسہ میں چار ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ادارہ مرکز تبلیغات اسلامی

بالائی منزل گلگتی امام بارگاہ، علمدار روڈ، کوئٹہ

فون: 0300-3840789

سن تاسیس 14 اگست 1995ء

محرکین سید آل محمد جعفری، سید سعادت

مؤسس مولانا مقصود علی ڈومکی

ادارے میں اس وقت کل 20 مبلغین کام کر رہے ہیں۔ ادارہ کے تحت چلنے والے مختلف دینیات سنٹرز میں 180 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ" جیکب آباد اسی ادارے کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ ادارہ فی الحال کرایہ کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے۔

تعارف مؤسس:

مولانا مقصود علی ڈومکی بن غلام رسول

آپ یکم اکتوبر 1975ء کو سبی میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ آپ پاکستان میں سلطان الافاضل تک دینی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر رسائل، مکاسب تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ کی تصنیف وتالیف پر شروع سے توجہ رہی۔ آپ نے مختلف موضوعات پر دس کتابچے تحریر کرنے کے علاوہ "کربلا اور تحریک کربلا میں بلوچوں کا کردار" نامی کتاب لکھی ہے جو 2000ء میں شائع ہوئی۔ آپ کی چند مزید کتابیں زیر طبع ہیں جن میں "بلوچوں کی تاریخ اوران کا مذہب"، "حسینی انقلاب" اور "اولیائے کرام اور مودت اہل بیت" شامل ہیں۔

صوبہ پنجاب

ضلع اٹک

جامعہ سلمان فارسیؓ

محلہ کربلا، سٹریٹ نمبر 1، اٹک شہر

فون: 0597-604514

سن تاسیس	20 مارچ 1986ء
محرک المحرکین	سید محمد ایوب بخاری ایڈووکیٹ
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	-
موجودہ مدیر	مولانا راجہ تجمل حسین گوہر
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	-
تعداد طلباء	6
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

اس مدرسہ کی بنیاد علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے مارچ 1986ء کو رکھی۔ مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 5 جون 1988ء سے ہوا۔ اٹک کی علمی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے سید محمد ایوب بخاری ایڈووکیٹ نے اٹک شہر کے مضافات میں 12 کنال زمین مدرسہ کو مرحمت فرمائی تھی لیکن وہاں پر سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مدرسہ قائم نہ ہو سکا۔ فی الحال یہ مدرسہ مولانا راجہ تجمل حسین گوہر کے ذاتی مکان میں قائم کیا گیا ہے۔ جبکہ وہ خود کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ مدرسہ کی اپنی عمارت زیر تعمیر ہے۔

مدرسہ میں مڈل پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی اپنی لائبریری موجود ہے جس میں تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد، ادبیات عربی و دیگر علوم کی ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ ۱۳ رجب ہے۔ علاقہ کے صاحب حیثیت مومنین اور کچھ بزرگ علماء مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا راجہ تجمل حسین گوہر بن راجہ فضل حسین

آپ چوآ گنج علی شاہ تحصیل و ضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔ مارچ 1976ء میں گورنمنٹ ہائی سکول بشارت تحصیل چوآ سیدن شاہ ضلع چکوال سے میٹرک کیا۔ اپریل 1976ء میں دارالعلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں دینی تعلیم کے لئے داخلہ لیا۔ یہاں پر علامہ ملک [illegible] حسین اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1982ء تک اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے اور اس دوران جامعۃ المنتظر [illegible] سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔ بعدازاں مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ [illegible] محمد علوی، آیت اللہ علی مشکینی جیسے بزرگ اساتذہ سے درس خارج پڑھا۔ اپریل 1988ء میں پاکستان واپس آ کر علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کے حکم پر جامعہ سلمان فارسی اٹک کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالی جو تا حال جاری ہے۔ یاد رہے مولانا موصوف کی دینی تعلیم کے حصول اور عالم دین بننے میں ان کے دادا راجہ گوہر علی مرحوم نے خصوصی وصیت کی جس پر آپ کے والد نے عمل کیا۔ جزاہ اللہ خیراً۔ آپ اردو زبان میں خطابت کرنے کے ساتھ ساتھ فارسی میں بھی گفتگو کر لیتے ہیں۔

مدرسہ امام علی نقیؑ

ملھووالی، تحصیل پنڈی گھیب، ضلع اٹک

فون: 05778-347143

سن تاسیس	1986ء
محرک / محرکین	مولانا سید عاشق حسین نقوی
مؤسس	مولانا سید عاشق حسین نقوی
سابقہ مدیران	مولانا نوید ظفر، مولانا سید زاہد عباس نقوی، مولانا اعجاز حسین آف بھیرہ، مولانا عدیل اکرم
موجودہ مدیر	مولانا سید زاہد عباس نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	13
تعداد فارغ التحصیل طلباء	-

ملھووالی کی آبادی 10 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ جس میں شیعہ آبادی تقریباً 20% کے قریب ہے۔ اس بستی میں 5 شیعہ مساجد اور 2 امام بارگاہیں ہیں۔ مدرسہ امام علی نقی ملھووالی کا کل رقبہ ½1 کنال تھا جو سید عنایت شاہ کی اہلیہ نے عطیہ کیا بعدازاں ایک کنال 6 مرلے

مزید خرید کیا گیا۔ یہاں پر چھ کمرے اور 2 بڑے ہال 30x50 کے تعمیر شدہ ہیں۔ داخلے کے لیے کم از کم مڈل ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دوسو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ ایک کمیٹی کے تحت کام کر رہا ہے۔ جس کے سرپرست مولانا سید عاشق حسین نقوی اور صدر مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی ہیں۔ مدرسہ کی تاریخ اجراء 14 اپریل 1994ء ہے۔ جس میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے شرکت کی۔ ملک نورزمان مدرسہ کے سیکرٹری ہیں۔

مولانا سید عاشق حسین نقوی ولد سید باغ حسین شاہ مرحوم ساکن ملھوالی حال خطیب لندن نے مدرسہ کی تعمیر میں زر کثیر خرچ کیا۔ آپ مدرسہ کے محرک، مؤسس اور مہتمم ہیں۔ آپ کی مساعی جمیلہ اور دیگر مومنین کے تعاون سے مدرسہ کے بالمقابل لب سڑک 1½ کنال رقبہ پر مسجد امام خمینیؒ تعمیر ہوئی جس کا وسیع ہال 110x74 فٹ ہے۔ مسجد کی اپنی 6 دوکانیں بھی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا اعجاز حسین جاڑا بن غلام محمد مرحوم

آپ جاڑا تحصیل پہاڑپور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں 1948ء میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تعلیم اپنے شہر جاڑا میں حاصل کی اور مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ باب النجف جاڑا میں دینی تعلیم کے لیے داخل ہو گئے۔ 1968ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی (آنرز) میں پاس کیا۔ بعد ازاں محکمہ تعلیم میں بحیثیت دینیات مدرس فرائض سرانجام دیتے رہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد 1994 سے دینی مدارس میں بحیثیت مدرس فرائض سرانجام دینے لگے۔ آج کل مدرسہ جامعہ امام علی نقیؑ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ جعفریہ

اٹک، ضلع اٹک

فون 0597-621172

سن تاسیس	21 مارچ 1986ء بدست قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی سنگ بنیاد رکھا گیا۔
محرک / محرکین	مولانا ملک ذوالفقار علی، ملک امیر محمد خان مرحوم
مؤسس	مولانا ملک ذوالفقار علی
سابقہ مدیر	مولانا مقبول حسین علوی، مولانا سید فرحت عباس ہمدانی، مولانا سید امداد حسین شاہ، مولانا سید [illegible]
موجودہ مدیر	مولانا عارف حسین واحدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 1990ء میں ہوا۔ مدرسہ کا کل رقبہ 14 کنال ہے۔ یہ زمین مولانا ملک ذوالفقار علی خان اور ان کے برادران نے وقف کی ہے۔ اس وقت تک مدرسہ میں 6 کمرے، ایک ہال، باورچی خانہ اور طہارت خانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسہ میں ایک دو منزلہ عظیم الشان مسجد تعمیر ہو رہی ہے جس کا ہال 120x50 فٹ پر مشتمل ہے اور ایک مکان بھی مدرس کے لئے بنا ہوا ہے۔

داخلے کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مراجع عظام کا منظور شدہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے تدریسی مراحل کی تکمیل کے بعد طلباء کو قم المقدس بھیجا جاتا ہے۔ وفاق المدارس کا مروجہ کورس پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مبادی اصول الفقہ، مختصر المعانی، تفسیر، نہج البلاغہ، فارسی اور تجوید کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ شعبہ تجوید کے مسئول مولانا محمد سلیمان ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ فارغ ہونے والے طلباء میں سے شاہین علی، لیاقت علی، سید سعید حیدر، سید امجد حسین کے نام قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کے معاونین میں حاجی محمد نواز، مولانا ملک ذوالفقار علی، اختر عباس بخاری، مولوی کرم الٰہی قابل ذکر ہیں۔ جبکہ تربیتی کیمپ شارٹ کورس کے اخراجات مولانا مقبول حسین علوی اور مولانا ملک ظفر عباس برداشت کرتے ہیں۔ ملازمین کی تعداد 2 ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا عارف حسین واحدی بن غلام حیدر شہید

آپ بمقام جھمٹ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھمٹ اور چھب میں حاصل کی۔ میٹرک کے بعد جامعۃ الشہید کوٹ ا

میں شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا اس کے بعد مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم سے پڑھتے رہے۔ 1981ء میں حوزہ علمیہ مشہد میں داخل ہوئے۔ دانش گاہ علوم اسلامی رضویہ مشہد مقدس میں 1995ء تک علم دین حاصل کرتے رہے۔ علوم قرآنی میں درجہ تخصص تک پہنچے۔ واپس آ کر صوبہ بلوچستان کے مقام اوستا محمد میں تبلیغ کا مرکز قائم کیا اور جامعہ اہل البیت والقرآن کی بنیاد رکھی۔ 1999ء تک مدیر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

مولانا سید رضی عباس ہمدانی بن سید بادشاہ حسین

1942ء کو بگرہ سیداں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے مڈل کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کرنے کے بعد دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ 1965ء میں جامعہ امامیہ لاہور سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ اساتذہ میں نمایاں شخصیت علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کی ہے۔ دس سال تک مدرسہ باب العلوم ملتان میں مدرس رہے۔ کچھ عرصہ خطابت بھی کی۔ 1976ء میں علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے حکم پر ضلع لیہ میں جامعۃ القائم کی بنیاد رکھی۔ آپ نے چند ایک مختصر مگر جامع اور مفید کتب بھی تالیف کی ہیں۔

مولانا عابد حسین اعوان بن افضل خان

1973ء میں جھمٹ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھمٹ میں حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ امام خمینی ماڑی انڈس میں داخل ہو گئے۔ 1989ء سے 1993ء تک لمعہ اصول تک پڑھا۔ 1993ء سے 2003ء تک حوزہ علمیہ قم اور حوزہ علمیہ مشہد مقدس میں اتمام کفایتین تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل جامعہ جعفریہ میں لمعہ، اصول المظفر، سیوطی، مبادی اصول الفقہ اور تلخیص المنطق جیسی کتابیں پڑھا رہے ہیں۔

مولانا محمد سلیمان طاہر بن محمد یوسف

بمقام چھچھری تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم چھچھری میں حاصل کی۔ ایف اے کے بعد مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم راولپنڈی میں داخل ہوئے۔ تقریباً 5 سال بعد 1992ء سے مدرسہ جعفریہ میں بعنوان مدرس ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

ضلع اوکاڑہ

جامعۃ الحسین

اے بلاک انوار شہید کالونی، رینالہ خورد، ضلع اوکاڑہ

فون:04443-622393

مدرسہ مولانا غلام قمبر مقدادی، رینالہ خورد ہی کے رہائشی ہیں۔ آپ نے عزیز المدارس چیچہ وطنی میں تعلیم حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لیے قم تشریف لے گئے۔ واپس تشریف لا کر ذاتی مکان میں طلباء کے لئے دینی تعلیم انتظام کیا۔ آج کل یہ مدرسہ بطور دینیات مکتب کر رہا ہے۔

جامعہ فاطمیہ

جی ٹی روڈ، رینالہ خورد، ضلع اوکاڑہ

فون:04443-622512 موبائل:0303-6713444

سن تاسیس	20 فروری 1987ء بمطابق 20 جمادی الثانی
محرک المحرکین	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا عبد الرزاق علوی، مولانا سید ابرار حسین نقوی
موجودہ مدیر	مولانا سید اخلاق حسین شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا عابد رضا طاہری، مولانا مظفر حسین خان
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

اس مدرسے کا کل رقبہ 9 کنال آٹھ مرلہ ہے۔ یہ زمین حکومت سے بذریعہ نیلام خریدی گئی۔ دو منزلہ عمارت تعمیر کی گئی ہے 9 کمرے ایک بڑا ہال برائے لائبریری اور ایک کوارٹر تعمیر شدہ ہیں۔ داخلے کے لیے شرط مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو باقاعدہ وظیفہ

نہیں دیا جاتا۔ مولانا سید مجتبیٰ حیدر شیرازی، مولانا نعیم، مولانا محمد ثقلین دیوان اور مولانا تصدق حسین مزید تعلیم کے لیے قم تشریف لے گئے ہیں۔ جن میں مولانا سید مجتبیٰ حیدر شیرازی قابل ذکر ہیں۔ مدرسے کی لائبریری میں تفسیر، حدیث، مناظرہ، کلام، فقہ وغیرہ پر ایک ہزار کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔

مولانا سید مجتبیٰ حیدر شیرازی بچوں کو علم تجوید پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ انجمن فاطمیہ (رجسٹرڈ) کے تحت کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ نومبر میں منعقد ہوتا ہے۔ شیخ محمد زاہد، سید مہدی علی شاہ، سید اقبال حسن نقوی، مولانا سید اقبال حسین شاہ و دیگر مومنین مدرسے سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔ اس مدرسہ کے پہلے پرنسپل مولانا عبدالرزاق علوی 26 فروری 1989ء تا 14 جنوری 1995ء تک اور مولانا سید ابرار حسین نقوی 15 جنوری 1995ء تا 10 اگست 2002ء تک فرائض سرانجام دیتے رہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید اخلاق حسین شیرازی

آپ عزیز المدارس چیچہ وطنی کے فارغ التحصیل ہیں جبکہ اتمام کفایتین قم المقدسہ سے کی۔ آپ خطابت بھی کرتے ہیں۔ آپ اس مدرسہ سے قبل جامعہ امام سجاد جھنگ میں بھی مدرس رہے ہیں۔

مولانا عابد رضا طاہری بن غلام قاسم

آپ ڈیرہ اسماعیل خان کے رہنے والے اور جامعۃ المصطفیٰ لاہور کے فارغ التحصیل ہیں۔ سیوطی تک کے اچھے مدرس ہیں۔ عرصہ 5 سال سے پڑھا رہے ہیں۔

مولانا مظفر حسین خان

آپ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے رہائشی ہیں۔ عزیز المدارس چیچہ وطنی اور جامعۃ المعصومین فیصل آباد کے فارغ التحصیل ہیں۔ شرح لمعہ مکمل کی ہے۔ ایم اے انگلش اور بی ایڈ بھی کیا ہے۔ حوزوی دروس کے ساتھ انگلش کے دروس بھی پڑھاتے ہیں۔ تقریباً ایک سال سے اس مدرسہ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع بہاولپور

الجامعة العربية دار العلوم الجعفريه

محلہ خواجگان اوچ شریف تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

فون:06902-51414

سن تاسیس	1975ء
محرک التحریکین	خلیفہ سرفراز حسین مرحوم
مؤسس	خلیفہ سرفراز حسین مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا قاضی شبیر حسین علوی
موجودہ مدیر	مولانا صادق حسین روحانی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	2 مولانا سید مظفر عباس نقوی، مولانا مقبول حسین علوی
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	30

اس مدرسہ کے لئے 1 کنال 12 مرلے زمین خریدی گئی جبکہ 1 کنال خواجہ ریاض حسین نے وقف کی۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جو 12 کمروں پر مشتمل ہے۔ پانی، بجلی، گیس اور ٹیلی فون کی سہولت موجود ہے۔ داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ اسلامک سنٹر کے عنوان سے ایک لائبریری موجود ہے جس میں تقریباً پانچ ہزار کتب موجود ہیں۔ فن خطابت، تحریر اور تدریس کی طرف طلبہ کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ قاری حیدر علی جوادی تجوید پڑھاتے ہیں اور شعبہ حفظ کے بھی نگران ہیں۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ ستمبر میں ہوتا ہے۔ پوری قوم خواجگان تعاون کرتی ہے۔ خصوصاً الحاج خلیفہ خواجہ مظہر حسین، ڈاکٹر خواجہ شفقت حسین، خواجہ ضمیر الحسن، خواجہ نادر حسین، خواجہ سعید انور، خواجہ محمد نواز، خواجہ اظہر حسین صدیقی اور خواجہ رجب حسین معقول ماہانہ امداد کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا صادق حسین روحانی

آپ 1965ء میں مظفر گڑھ کے ایک شہر روہیلانوالی کے نواح میں واقع ایک بستی جھنڈے والی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر حاصل کی۔ 1985ء میں جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان سے فاضل عربی کی 1986ء میں جامعۃ المنتظر لاہور سے سلطان

...فاضل 555 نمبر حاصل کر کے پورے پنجاب میں اول پوزیشن حاصل کی اس کی خبر جنگ اخبار نے شائع کی۔

بعد ازاں تقریباً تین سال جامعہ شہید مطہری میں فرائض تدریس سرانجام دیتے رہے۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ مارچ 1995ء سے جامعہ ھذا میں تدریس کے علاوہ امام جمعہ والجماعت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ کئی مقامات پر عشرے پڑھ چکے ہیں۔ آپ ایک ماہر مدرس ہیں۔

مولانا سید ظفر عباس نقوی بن سید عاشق حسین نقوی

1963ء میں موضع منہاس شریف تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل تک حاصل کی اور دینی تعلیم جامعہ الشہید کوٹ ادو اور قم المقدسہ ایران میں حاصل کی۔ اور آج کل مدرسہ ھذا میں پڑھا رہے ہیں۔

جامعة الحجت ؑ

کربلا ماڈل ٹاؤن، بی، بہاولپور

فون 062-887110

سن تاسیس	24 ستمبر 1987ء
محرک المحرکین	انجمن حسینیہ معین الواعظین بہاولپور
مؤسس	مومنین بہاولپور
سابقہ مدیر	مولانا رائے ظفر علی خان
موجودہ مدیر	مولانا مختار حسین کانجو
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2 مولانا حافظ قاری عابد حسین
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

جامعہ الحجت کا کل رقبہ 19 کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 3 کنال رقبہ ضائع ہو چکا ہے۔ اس مدرسہ کا باقاعدہ افتتاح 24 ستمبر 1987 بروز جمعرات بمطابق یکم صفر المظفر ۱۴۰۸ ہجری میاں ریاض حسین پیرزادہ ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب نے کیا۔ یہ رقبہ نواب آف بہاولپور کی طرف سے وقف اہل اسلام تھا۔ اس عمارت میں چھ کمرے برآمدہ اور طہارت خانے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ کے ساتھ ایک مسجد بھی ہے جو مدرسہ کے قیام سے قبل تعمیر کی گئی تھی۔ جس کا انتظام ساغر حسین صدیقی اور مولانا ظفر علی ہاشمی نے کیا۔ مدرسہ میں سالانہ جلسہ 11 شوال کو منعقد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا مختار حسین کانجو بن غلام حیدر کانجو

بمقام بڈانی تحصیل جلال پور پیر والہ ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد باب العلوم ملتان میں داخل ہو گئے۔ عربی فاضل و سلطان الافاضل جامعۃ المنتظر لاہور میں کیا۔ تقریباً 14 سال قم المقدسہ میں رہے جہاں درس خارج تک پڑھا۔ 1994ء سے اس درس میں تدریسی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔

جامعۃ الحسینؑ

بستی حاجی فتح محمد شاہ موضع حامد پور کلاں، تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

اس مدرسے کا رقبہ تقریباً 2 کنال کے قریب ہے۔ جو سید خادم حسین شاہ نے وقف کیا۔ جس میں مدرسہ کے لیے دو کمرے، طہارت خانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ جن کے اخراجات خواجہ مظہر حسین آف اوچ شریف نے برداشت کئے ہیں۔ اس کے سرپرست مولانا خواجہ عابد رضا محسنی ہیں اور مدیر مولانا سید غلام قنبر نقوی ہیں۔ مولانا نقوی اسی بستی کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ شہید مطہریؒ ملتان میں حاصل کی اور مزید تعلیم کے لیے قم تشریف لے گئے۔ آج کل مدرسہ کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ فی الحال درس و تدریس کا شروع نہیں ہوئی۔

جامعة العباسؑ

نزد غریب آباد سکھیل، تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

سن تاسیس

بانی / محرکین

دروس

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا غلام حسین کلاچی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

اس کا رقبہ ایک ایکڑ کے قریب ہے۔ یہ زمین حاجی محمد عباس خان، فضل حسین خان مرحوم اور محمد رمضان خان کے پسران: بخت علی، انور علی، قربان حسین، بشیر احمد نے تقریباً دس سال قبل وقف کیا۔ یہاں پر چار کمرے طلباء کے لیے اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہے۔ آج کل یہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مولانا کاظم حسین کلاچی اسی علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور کچھ عرصہ قم المقدسہ میں بھی استفادہ کر رہے ہیں۔

جامعۃ القاسم

بستی پرہاراں، کوٹلہ باقر شاہ، بھتھیجی تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
فون 0698-785056

سن تاسیس: 3 جون 1993ء
محرک المحرکین: ملک غلام نبی، ملک خان محمد، ملک غلام سرور، ملک اللہ جوایا
مؤسس: ملک شیر محمد پرہار، ملک عاشق حسین، ملک گامن، مولانا قاسم علی حیدری
سابقہ مدیران: مولانا قاسم علی حیدری، مولانا سید شمر عباس نقوی، مولانا سید امجد حسین شاہ، مولانا سید عابد رضا زیدی
موجودہ مدیر: مولانا غلام ناصر منتظری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:
تعداد طلباء: 25
تعداد فارغ التحصیل طلباء: 4

جامعۃ القاسم بھتھیجی مدرسہ کا رقبہ 7 کنال ہے جو مقامی مومنین نے مل کر مدرسہ کے نام وقف کیا۔ اس کے علاوہ 5 کنال قابل کاشت زرعی زمین بھی مدرسہ کے نام وقف ہے۔ یہ زمین نواب آغا عباس رضا قزلباش آف لاہور نے وقف کی۔ اس عمارت میں مسجد کے علاوہ 7 کمرے درس کے لیے تعمیر شدہ ہیں۔ طلباء کو درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ المرتضیٰ اسلامک پبلک اسکول بھی ہے جو مدرسہ کی عمارت میں قائم ہے۔ اس میں مڈل تک نونہالان ملت کو تعلیم دی جاتی ہے۔

یہ گاؤں شیعہ اکثریتی آبادی پر مشتمل ہے بلکہ آس پاس بھی مومنین رہائش پذیر ہیں۔ اس جگہ 1980ء میں مسجد کی تعمیر کے ساتھ ساتھ زمین کے حصول کے لیے کوشش شروع کر دی گئی اور 1989ء میں باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ مدرسہ میں مختصر لائبریری بھی ہے۔

ملک مجاہد حسین، غلام سرور، غلام ہاشم، ملک خادم حسین، اللہ یار، خان محمد، جان محمد، ملک عاشق حسین، ملک غلام قادر، سعید احمد، عبدالرشید اور ملک غلام نبی مدرسہ کے معاونین ہیں۔ المرتضیٰ پبلک اسکول کی عمارت فیض قائم ٹرسٹ بنا کر دے گا جبکہ تین کمرے حاجی عبدالکریم مرحوم اور غلام حسین اینڈ سنز نے تعمیر کروائے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام ناصر منتظری بن محمد نواز

1976ء میں بستی گجراں میانی تحصیل خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ 1991ء میں میٹرک پاس کیا۔ 1992ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ ساتھ ہی ایف اے کا امتحان بھی دیا لیکن ایف اے کلیئر نہ کر سکے۔ لمعہ جلد اول حصہ ثانی تک تعلیم

درس کی۔ 2001ء سے اسی مدرسہ میں پڑھانا شروع کیا۔ اس کے ساتھ مدرسہ میں نماز جمعہ کی خطابت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

جامعة القائمؑ

واہی جوگیاں، ڈاکخانہ خاص، احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور

سنہ تاسیس	۱۴۰۵ ہجری
بانی / محرکین	زوار غلام محمد مرحوم
سرپرست	زوار غلام محمد مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا مرید حسین دمشقی مرحوم، مولانا قاسم علی حیدری، مولانا حسین بخش جعفری، مولانا نذر حسین، مولانا سید رشید الحسن نقوی
موجودہ مدیر	مولانا سید مختار حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

اس مدرسہ کا رقبہ تقریباً 5½ کنال ہے۔ مسجد و امام بارگاہ پہلے سے تعمیر شدہ تھا۔ بعدازاں مومنین کی طرف سے وقف شدہ زمین پر مدرسہ قائم کیا گیا۔ مدرسہ میں نو کمرے اور مدرسین کی رہائش علیحدہ تعمیر شدہ ہیں۔ پرائمری اور مڈل پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً چھ سو کتب موجود ہیں۔ مخیر حضرات مدرسہ کی باقاعدہ مالی معاونت کرتے ہیں۔ درمیان میں مدرسہ ایک سال بوجوہ بند بھی رہا ہے۔ سالانہ جلسہ پہلے ہوتا تھا۔ اب نہیں ہوتا۔ آبادی کی اکثریت اثناعشری ہے۔ 5 طالب علم مزید تعلیم کے لیے قم اور شام گئے ہوئے ہیں۔ بچوں کو دینیات اور قرآن کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید مختار حسین نقوی بن سید غلام احمد شاہ

آپ بستی سادات حسین آباد تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل اپنے علاقہ میں پاس کی۔ دینی تعلیم دربار ... پور میں 1978ء سے شروع کی۔ چار سال وہاں گذارے اس کے بعد دارالہدیٰ محمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ میں علامہ سید محمد یار ... مرحوم کے پاس تقریباً 8 سال تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں شیعہ میانی ملتان سے امتحان پاس کر کے حوزہ علمیہ قم میں 6 سال تک تعلیم ... پڑھ کر واپس پاکستان تشریف لائے۔ مختلف مدارس میں درس پڑھایا آج کل جامعة القائمؑ میں تعلیم دے رہے ہیں۔

جامعہ امامیہ سجادیہ اثنا عشریہ

شیخ واہن، تحصیل خیر پور ٹامیوالی، ضلع بہاولپور

سن تاسیس	یکم ستمبر 1995ء
محرک المحرکین	حاجی میاں سجاد حسین پیرزادہ
مؤسس	مولانا کرم حسین گھا گھری شہید
سابقہ مدیر	مولانا کرم حسین گھا گھری شہید
موجودہ مدیر	مولانا غلام اکبر خان بلوچ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	حافظ اعجاز حسین
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	70 طلباء 35 طالبات

ہم سات اکتوبر 2003ء کو رات دس بجے اس مدرسہ میں پہنچے۔ رات کو وہیں قیام کیا۔ یہ مدرسہ بطور جامعہ کے تو نہیں البتہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ پہلا دینیات سنٹر ہے جس میں مستقل طور پر بچے قیام پذیر ہیں اور دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس عمارت میں تین کمرے مع برآمدہ ایک باورچی خانہ اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ اس کی بنیاد مولانا کرم حسین گھا گھری شہید نے رکھی تھی۔ ان کی شہادت کے بعد غلام اکبر خان بلوچ دینی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام اکبر خان بلوچ بن خیر محمد

1974ء میں موضع چانڈیہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں دینی تعلیم کے لیے داخل ہو گئے۔ جہاں 1995ء تک چھ سال تعلیم حاصل کی۔ اور آج کل اس دینیات سنٹر کے مسئول ہیں۔

جامعہ انوار فاطمہؑ

محلہ بخاری، اوچ شریف، تحصیل احمد پور شرقیہ

فون 06902-51714

سن تاسیس: 1993ء

بانی و محرکین: سید آفتاب حیدر عابدی، سید محمد احسن عابدی

سرپرست: سید آفتاب حیدر عابدی

رئیس:

مہتمم/مدیر: مولانا سجاد حسین خان

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 1، مولانا مشتاق حسین خان

تعداد طلباء: 17

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کا کل رقبہ 24 مرلے ہے۔ یہ قطعہ زمین سید آفتاب حیدر عابدی اور مولانا سجاد حسین خان نے مل کر خرید ا۔ تین کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ میں بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے طالب علم کا پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔

دو گھنٹے تعلیم بالغاں کے لیے وقف کیے گئے ہیں۔ مولانا سجاد حسین خان مدرسہ کے منتظم اعلیٰ ہیں اور سید آفتاب حیدر عابدی کی زیر نگرانی مدرسہ چلائے جاتے ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین:

مولانا سجاد حسین خان بن دین محمد خان

آپ 5 فروری 1963ء کو موضع طیب بلوچ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد استاذ المکرم سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے مدرسہ دار الہدیٰ محمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ میں داخل ہو گئے اور ان سے کفایہ مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آجکل اس مدرسہ میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا مشتاق حسین خان بن دین محمد خان

آپ 1970ء میں موضع طیب بلوچ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ محمدیہ علی پور میں داخل ہوئے وہاں آپ نے لمعہ تک تعلیم حاصل کی اور آج کل اس درس میں مصروف تدریس ہیں۔

جامعہ رضائے مرتضیٰؑ

روحن آباد، ڈاکخانہ، تحصیل لیر پور ٹامیوالی، ضلع بہاولپور

فون 06904-630104

یہ مدرسہ بھی پیرزادہ خاندان کے افراد نے قائم کیا ہے۔ یہ مدرسہ بھی دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مولانا ... کے مدیر ہیں۔

جامعہ زینبیہ

بستی اچو غلہ، تحصیل احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور

فون 06902-52169

سن تاسیس	یکم جون 1980ء
محرک / محرکین	مولانا سید اقبال حسین نقوی
مؤسس	مولانا سید اقبال حسین نقوی
مدیر	مولانا سید اقبال حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1 مولانا خادم حسین جعفری
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسے کا کل رقبہ 4 کنال 16 مرلے ہے۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ ابھی مدرسہ زیر تعمیر ہے۔ نو کمروں کی چھت ڈالی جا چکی ہے جن کے بقیہ تعمیری مراحل ابھی باقی ہیں۔ بجلی و پانی موجود ہے۔ داخلے کے لیے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے جبکہ مڈل پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلباء کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ فن خطابت، تدریس و تحریر کی جانب بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ مدرسہ عوامی چندے سے چل رہا ہے۔ مدرسہ کے جلسہ کے لیے کوئی خاص تاریخ مقرر نہیں۔ مخدوم سید امین شاہ، مخدوم سید محمد شاہ، حکیم نصیر احمد، حاجی سید غلام قادر شاہ، سید منظور حسین شاہ، مخدوم سید بشیر حسین شاہ، ڈاکٹر شفقت حسین و مومنین علاقہ مدرسہ کے معاون ہیں۔ مدرسہ میں مسجد بھی زیر تعمیر ہے۔ درمیانی عرصہ میں کچھ عرصہ درس بند بھی رہا اور تقریباً 2 سال قبل دوبارہ اجراء ہوا ہے۔

تعارف مدیرو مدرسین

مولانا سید اقبال حسین نقوی بن سید فضل حسین نقوی

آپ 11 جنوری 1949ء کو بمقام چلی راجن شاہ ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ جامعہ المعصومین مدحو پورہ فیصل آباد میں علامہ محمد حسین سے حاصل کی پھر مدرسہ باب العلوم ملتان میں داخلہ لیا۔ وہاں سید امداد حسین شیرازی مرحوم سے درس لیا۔ یہاں سے مدرسہ عربیہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان چلے گئے اور مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم سے تعلیم مکمل کی۔

مولانا خادم حسین جعفری بن غلام شبیر

1983ء میں چاہ بدھ والا، خیر پور سادات تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1998 میں جامعہ آل محمد میں داخل ہو گئے اور 3 سال تک پڑھنے کے بعد آج کل دارالعلوم زینبیہ اُوچ شریف میں پڑھا رہے ہیں۔

جامعہ صاحب العصرؑ

اللہ آباد کالونی، بندرہ، ملتان روڈ، بہاولپور

اس مدرسہ کی بنیاد 1982ء میں رکھی گئی۔ کیپٹن نصیر الحسن، بشیر احمد، مجتبیٰ زیدی، و دیگر مومنین کی تحریک پر بشیر احمد مولائی ملک نے اس مدرسہ کی تاسیس کی مدرسے میں چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ یہ بھی دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

جامعہ معرفت حجت خداؑ

موضع ٹبی ڈھکواں، کوٹلہ موسیٰ خان روڈ تحصیل احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور

اس مدرسہ کا رقبہ 14 کنال ہے۔ یہ رقبہ خواجہ محمود الحسن کی ملکیت ہے۔ اس میں ایک مسجد 5 کمرے ایک ہال اس کے علاوہ ایک کمرہ تعزیہ مبارک کے لیے بنا ہوا ہے۔ اس مدرسہ کا افتتاح سینئر علامہ سید عابد حسین الحسینی اور علمائے کرام و معززین نے 12 ستمبر 1999 کو کیا۔ اس کے مدیر مولانا سید زاہد حسین نقوی ہیں۔ جو 18 اکتوبر 1997ء کو آئے۔ ایک سال مدرسہ چلتا رہا اور بعد میں بند ہو گیا۔ یاد رہے کہ مدرسہ کی تعمیر افتتاح سے بہت پہلے ہو چکی تھی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید زاہد حسین نقوی بن سید مختار حسین نقوی

آپ 1971ء کو بنگلہ مکانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں

داخل ہو گئے۔ دو سال ایران بھی پڑھتے رہے۔ آج کل مدرسہ سے وابستہ نہیں البتہ جامعہ مسجد دربار سید نور شاہ بخاری میں پیش امامت کرتے ہیں۔

مدرسہ اهل بیت نبوتؐ

بدر شیر بہاولپور

یہ مدرسہ بھی ایک دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

مدرسہ بحر العلوم المهدويه

مبارک پور، تحصیل احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور

فون 0698-780272

سن تاسیس	یکم جولائی 1988ء
محرک / محرکین	سید برات حسین نقوی / سید مددعلی بخاری مرحوم
مؤسس	سید مددعلی بخاری مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا محمد حسین خان، مولانا سید محسن علی، مولانا غلام حسنین گھمرودی
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین علوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1۔ مولانا محمد میثم تمار جعفری
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ کا کل رقبہ 6 کنال 1 مرلہ ہے۔ جس میں چار کنال زمین سید مددعلی بخاری مرحوم نے وقف کی۔ ایک کنال خان ظفر عباس نے اور 21 مرلے زمین مومنین کے تعاون سے خریدی گئی مدرسہ کے 6 کمرے ایک برآمدہ ایک باورچی خانہ اور مدرس کے لئے رہائشی مکان تعمیر ہو چکے ہیں۔

مدرسہ سے ملحق ایک سابقہ قدیم شیعہ مسجد بھی موجود ہے۔ اس مدرسے کا باقاعدہ افتتاح علامہ سید ساجد علی نقوی کے ہاتھوں ہوا۔ طلباء کو مجوزہ درس نظامی پڑھایا جاتا ہے جبکہ 40 کے قریب دیگر بچے بھی قرآن مجید اور دینیات کی تعلیم کے لیے باقاعدگی سے شرکت کرتے

داخلہ کے لیے کم از کم پرائمری ہونا ضروری ہے۔ علاقہ میں شیعہ آبادی اکثریت سے آباد ہے۔ مدرسے کے دو ملازم موجود ہیں۔ ایک لائبریری موجود ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ تجوید بھی موجود ہے۔ ماہ ستمبر میں مدرسہ کا سالانہ دو روزہ جلسہ ہوتا ہے۔
حاجی سید سبطین شاہ، سید علمدار حسین شاہ کے علاوہ دیگر مومنین معاونت کرتے رہتے ہیں۔ پس ماندہ علاقہ ہونے کی وجہ سے ضرورت ہے کہ مدرسہ کی مالی معاونت کی جائے۔

کوائف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسین علوی بن خادم حسین علوی

آپ کا تعلق مانگووال تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے اور دینی تعلیم کے لیے مدرسہ محمدیہ جلال پور ضلع سرگودھا اور جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے اور سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔

مولانا محمد میثم تمار جعفری بن قادر بخش

ساکن جعفریہ کالونی، کے ایل پی روڈ جن پور تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان۔ آپ عصری تعلیم کے علاوہ سلطان الافاضل بھی ہوا ہے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ جامعہ شہید مطہریؒ مدرسہ دارالعلوم حسینیہ ہیڈ ملکانی لیاقت پور اور دارالعلوم الجعفریہ اوچ شریف سے حاصل کی اور جامعۃ القائم ؑ واہی جوگیاں تحصیل احمد پور شرقیہ میں پانچ سال تک مدرس کے فرائض سرانجام دیئے۔ آج کل مدرسہ ھذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مدرسہ فاطمۃ الزہراؑ

قائم پور، تحصیل حاصل پور، ضلع بہاولپور

اس مدرسہ کا رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ یہ عمارت مسجد، امام بارگاہ اور مدرسہ پر مشتمل ہے۔ امام بارگاہ کا سنگ بنیاد ۱۴۰۵ ہجری میں مولانا محمد حسنین ساجی مرحوم نے رکھا۔ درس کے دو کمرے ہیں۔ مولانا حافظ سلطان احمد مدرس ہیں۔ منتظم سید فیاض حسین شاہ بخاری اور خطیب مولانا سید غلام باقر شاہ ہیں۔ مومنین کی آبادی ساٹھ گھروں پر مشتمل ہے۔ دینیات اور پرائمری تک تعلیم کا انتظام ہے۔ اسی طالبعلم زیر تعلیم ہیں۔ پرائمری تک بچوں کو پڑھانے کی ذمہ داری ٹیچر محمد ہاشم کے ذمہ ہے۔
یہ مدرسہ انجمن صاحب العصرؑ کے تحت کام کر رہا ہے۔

ضلع بہاولنگر

جامعۃ الزہراؑ

جناح کالونی، (مہاجر کالونی)، بہاولنگر

فون: 09631-74228

سن تاسیس	1980ء
محرک المحرکین	سید آباد حسین زیدی مرحوم، سید حیدر رضا مرحوم، سید فرزند علی کربلائی مرحوم، سید فیض محمد مرحوم، سید دلدار حسین نقوی مرحوم
مؤسس	مولانا عاشق حسین گریز، سید آباد حسین زیدی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا عاشق حسین گریز
موجودہ مدیر	مولانا عاشق حسین گریز
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا غلام حر حیدری
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

مدرسہ ھذا کا کل رقبہ 30 مرلے ہے جس میں 24 مرلے زمین حاجی سید آباد حسین زیدی مرحوم (جن کی قبر بھی مدرسہ ھذا میں ہے) نے اور 6 مرلے زمین شیخ محمد حسین مرحوم آف چشتیاں نے وقف کی۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں ایک مسجد، ایک ہال برائے ضریح تعزیہ اور سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کی سہولت موجود ہے۔ پرائمری پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً تین سو کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا باقاعدہ انتظام ہے۔ قاری سید سجاد حسین تجوید القرآن کے مسئول ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس و تحریر کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہر سال اگست میں ہوتا ہے۔ جامعۃ الزہراء کے منتظم مولانا عاشق حسین گریز ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں مومنین کی تعداد قلیل ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا عاشق حسین گلریز بن مبارک علی

آپ یکم اپریل 1944ء کو انڈیا کے ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ 1947ء میں ہجرت کر کے پاکستان کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر 332 ج ب میں آباد ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ اس کے بعد 1960ء میں جامعہ امامیہ لاہور میں داخلہ لیا۔

ادیب عربی اور مولوی فاضل کے امتحانات پاس کئے۔ 1965ء میں جامعہ امامیہ لاہور میں تدریس شروع کی اور کربلا گامے شاہ میں نماز باجماعت بھی پڑھانے لگے۔ 1972ء میں بہاولنگر کے مرکزی امام بارگاہ میں پیشنمازی کے فرائض سرانجام دیے۔ اپریل 1976ء تک وہیں قیام پذیر رہے اور ایک مدرسہ آفتاب مدارس قائم کیا مگر وہ اختلافات کی نذر ہو گیا اس کے بعد مہاجر کالونی بہاولنگر میں 1950ء میں جامعۃ الزھراء (س) کی بنیاد رکھی اسے تعمیر کیا بحمد للہ وہ قائم و دائم ہے۔ مولانا صاحب یہاں فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔

(نوٹ: مہاجر کالونی کا سرکاری نام جناح کالونی رکھ دیا گیا ہے۔)

مولانا غلام حر حیدری بن غلام حسین

ضلع بہاولنگر کے موضع راجیکہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ پھر جامعۃ الزھرا (س) میں داخلہ لیا۔ چار سال یہاں زیر تعلیم رہ کر جامعۃ المنتظر لاہور چلے گئے۔ کم و بیش 3 سال تک یہاں تعلیم حاصل کی۔ موضع سری سکہ میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اب جامعۃ الزہرا میں مدرس ہیں۔ آپ ابتدائی کتب پڑھاتے ہیں۔

ضلع بھکر

الجامعة الجعفریه

کیساں والا، تحصیل منکیرہ، ضلع بھکر

یہ ایک دینیات سنٹر ہے۔ اس کے ساتھ ہی مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔ کل رقبہ چار کنال ہے جو جناب ریاض حسین نے عطیہ کے طور دیا ہے۔ مولانا سید مختار حسین شاہ آف حاجی نورہ پچاس بچوں کو دینیات پڑھاتے ہیں اور گاؤں کی جامع مسجد میں نماز جمعہ بھی کی امامت بھی کرتے ہیں۔

الجامعة النقویه

پنجگرائیں، ضلع بھکر

فون: 04654-2370/32

سن تاسیس	1979ء
محرک / محرکین	مولانا طالب حسین مرحوم
مؤسس	مولانا طالب حسین مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید محمد حسنین، مولانا غلام جعفر
موجودہ مدیر	مولانا طاہر حسین ترابی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام حسین حسینی نائب مدیر، مولانا محمد کاظم، مولوی ریاض حسین
تعداد طلباء	56
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ کتب خانہ سمیت کل 12 کمرے ہیں اور کمرے بمعہ برآمدہ ہیں۔ اس کے علاوہ ایک باورچی خانہ ہے۔ مدرسہ میں ایک بہت بڑی مسجد ہے۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے امیدوار کا مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو درجات کے لحاظ سے وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ چار طلباء جن میں محمد ہاشم خان، مولوی محمد اسماعیل، مولوی محمد حسین، مولوی مقبول حسین مزید تعلیم

تے لیے ایران جا چکے ہیں۔ جامعہ نقویہ کے فارغ التحصیل طلباء جو مختلف مدارس میں بطور پرنسپل یا بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔ ان میں مولانا محمد حسن، مولانا محمد رمضان غفاری، مولانا غلام حر، مولانا اقبال حسین فاضل قم، مولانا اعجاز حسین شاکری، مولانا عارف حسین شاکری، مولانا سید عارف حسین نقوی، مولانا سید بشیر حسین زیدی، مولانا بشیر حسین بشر، مولانا ریاض حسین مدرس مدرسہ ہذا قابل ذکر ہیں۔

ان کے علاوہ کافی طلباء کرام مدرسہ سے فارغ التحصیل ہو کر مختلف مقامات پر بطور خطیب، پیش نماز یا عربی ٹیچر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جو طلباء بڑی کلاسوں میں پڑھتے ہیں وہ گرد و نواح میں دینی خدمات بھی سرانجام دیتے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ میں ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد کاظم

آپ نے پانچ سال تک مدرسہ دار العلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں علامہ ملک اعجاز حسین نجفی سے تعلیم حاصل کی اور تین سال مدرسہ ہذا جامعہ نقویہ میں مولانا طاہر حسین ترابی سے کسب فیض کیا۔ اور لمعہ جلدین تک مکمل نصاب پر عبور حاصل کیا اور تا حال جامعہ نقویہ میں مدرس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ریاض حسین

آپ نے آٹھ سال تک مدرسہ جامعہ نقویہ میں مولانا طاہر حسین ترابی سے تعلیم حاصل کی اور لمعہ جلدین مکمل پڑھیں بعد ازاں اس مدرسہ میں بطور مدرس مقرر ہوئے۔

العباسؑ اسلامک سنٹر

محلہ جعفریہ کلور کوٹ ضلع بھکر

فون 04525-200905

سن تاسیس: 21 ستمبر 2001ء

محرک / محرکین: مولانا الفت حسین سندرالوی، ظہور حسین جعفری

مؤسس:

مدیر: مولانا الفت حسین سندرالوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا ملک شیر علی

تعداد طلباء: 14

اس سنٹر کا رقبہ ایک کنال 14 مرلے ہے۔ جس کو اشفاق حسین جعفری نے اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لئے وقف کیا۔ اس کا سنگ بنیاد علامہ ملک اعجاز حسین نجفی نے رکھا۔ جبکہ تدریس کا باقاعدہ اجراء 14 جولائی 2003ء کو ہوا۔ کل طلبہ 14 ہیں۔ جن میں سے آٹھ مستقل قیام پذیر ہیں جبکہ 6 طلبہ شام کو واپس گھروں میں چلے جاتے ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ عصری تعلیم کا انتظام بھی ہے۔ پروگرام ہے کہ دن رات کلاسیں پڑھائی جائیں۔ کمپیوٹر کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ملک الفت حسین سندرالوی بن مولانا عطا اللہ سندارلوی مرحوم

آپ کی پیدائش 1961ء بمقام سندرال ضلع خوشاب میں ہوئی۔ دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام میں مرحوم علامہ ملک ملازم حسین مرحوم سے کیا۔ بعد ازاں مدرسہ دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں علامہ ملک اعجاز حسین نجفی اور جامعۃ المعصومین سدھو پورہ فیصل آباد میں علامہ محمد حسین اور مدرسہ جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں علامہ محمد رضا غفاری سے تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں 1982ء میں ایران تشریف لے گئے۔ 1987ء میں واپس آ کر عزیز المدارس میں فرائض تدریس انجام دیئے۔ 1990ء میں چیچہ وطنی ہی میں جامعہ کاظمیہ تعمیر کروایا۔ 1997ء میں استاد محترم ملک ملازم حسین مرحوم کے حکم پر تونسہ میں اور بعد ازاں جامعہ امام مہدی بھکر میں خدمات دینی میں مصروف رہے۔ 2001ء سے لے کر آج تک العباس اسلامک سنٹر میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا موصوف ایک اچھے سرائیکی مقرر ہیں۔

مولانا ملک شیر علی طاہر بن ملک چراغ بھڈوال

آپ 8 اکتوبر 1978ء کو پیدا ہوئے۔ آپ چاہ بڈھے والا تحصیل منکیرہ ضلع بھکر کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک

ہے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ کوٹلہ جام اور مدرسہ گوہر والا سے حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا اقبال حسین مطہری، مولانا محمد حنیف شاہ اور علامہ سید کرامت علی شاہ نجفی قابل ذکر ہیں۔ آپ لمعتین پڑھے ہوئے ہیں۔

جامعہ آل عمرانؑ فاطمیہ

بھکر شہر

فون: 04653-411206

سن تاسیس	13 رجب المرجب بمطابق یکم جولائی 1979 بروز جمعۃ المبارک
محرک المحرکین	مولانا آغا سید علی حسین قمی
مؤسس	مولانا آغا سید علی حسین قمی
سابقہ مدیران	مولانا محمد حسنین سابقی مرحوم، مولانا سید غلام عباس شاہ مرحوم
موجود مدیر	مولانا قسور حسین لنگاہ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	100

مدرسہ کا کل رقبہ 3 کنال 16 مرلے جو مقبوضہ اہل اسلام تھا جو بعد ازاں مدرسے کے نام ڈگری ہو گیا۔ یہ مدرسہ بھکر شہر میں واقع ہے۔ یہاں کی اکثریتی آبادی شیعہ اثنا عشری ہے۔ اس کا سنگ بنیاد مولانا آغا سید علی حسین قمی نے رکھا۔ مولانا قسور حسین سے قبل مدرسہ کے مدیر مولانا سید غلام عباس شاہ مرحوم تھے۔ آپ علامہ سید محمد باقر مرحوم کے لائق ترین شاگردوں میں سے تھے۔ اس وقت تک مدرسہ کے 100 کے لگ بھگ طلباء فارغ التحصیل ہیں جن کی اکثریت مختلف مقامات پر تبلیغ دین میں مصروف ہے۔ 14 طلبائے کرام قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے تشریف لے جا چکے ہیں اور 20 کے قریب واپس آ کر تبلیغ دین میں مصروف ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین:

مولانا آغا علی حسین قمی بن سجاد حسین

آپ جامعہ آل عمران فاطمیہ کے سرپرست ہیں 10 فروری 1952ء بھکر کے علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ مولانا سید شرف حسین شاہ مرحوم کے پوتے اور مولانا سید کرم حسین شاہ مرحوم کے نواسے ہیں۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ اللہ یار احمد پور سیال میں داخل ہو گئے یہاں درس نظامی پڑھا کچھ عرصہ کے لیے نجف بھی گئے لیکن نجف اشرف کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے قم

آ چکے اور کچھ عرصہ وہاں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ 1978ء میں واپس آ کر مدرسہ کی تاسیس کی۔ آپ ایک نامور مقرر ہیں اور ملک بھر میں مجالس پڑھتے ہیں۔

مولانا منظور حسین لنگاہ بن غلام حر لنگاہ

آپ 1954ء میں نئی بستی باقر پور نزد بانی بنگلہ سرائے سدھو تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت حر بن یزید ریاحی سے جا ملتا ہے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ الغدیر احمد پور سیال جھنگ میں داخلہ لیا وہاں سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں مدرس مقرر ہوئے اور تدریس کے علاوہ شیعہ جامع مسجد بھکر میں امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ آپ کشمور، چک نورنگ شاہ، کبیر والا، بھکر اور ڈیرہ غازی خان میں عشرہ محرم الحرام پڑھ چکے ہیں۔

مولانا عقیل عباس گھلو

تحصیل کلیسی کے رہنے والے ہیں میٹرک کرنے کے بعد جامعہ آل عمران فاطمیہ میں داخل ہو گئے۔ مولانا سید غلام عباس نقوی مرحوم اور مولانا محمد حسنین سابقی مرحوم سے علم حاصل کیا۔ ادیب عربی، فاضل عربی، منشی فاضل اور سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ بعد میں دو سال مدرسہ حذا میں مدرس کے فرائض سرانجام دیے۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ وہاں دس سال تک مولانا مدرس افغانی مرحوم، آیت اللہ وجدانی فخر مرحوم و دیگر مراجع سے فقہ اصول اور تفسیر اور درس خارج پڑھنے کے بعد واپس پاکستان آئے اور مدرسہ حذا میں درس و تدریس میں مصروف ہو گئے۔

مولانا مرید حیدر خان بن حق نواز خان

20 جون 1966ء کو بستی نورنگ خان نشیب بھکر میں پیدا ہوئے۔ 1980ء میں مڈل کرنے کے بعد مدرسہ حذا جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں داخل ہو گئے۔ 1985ء میں فاضل عربی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا اور پرائیویٹ میٹرک بھی کی۔ کچھ عرصہ بعد اسی مدرسہ میں مدرس مقرر ہوئے۔ 1987ء میں جامعہ حیدریہ عباس آباد کوٹ سمابہ رحیم یار خان میں مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے اور مختلف مدارس میں فرائض سرانجام دیتے ہوئے 1992ء سے دوبارہ مدرسہ حذا میں درس و تدریس میں مشغول ہو گئے۔

مولانا سجاد حسین گھلو بن گل محمد گھلو

1976ء میں بستی گھلو موضع پیر اصحاب ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ مڈل اسکول پیر اصحاب میں مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ لاہور میں داخل ہو گئے۔ وہاں علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم اور مولانا منظور حسین عابدی سے تعلیم حاصل کی۔ دوران تعلیم بیمار ہو گئے۔ دوبارہ 3 سال کے بعد جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں داخلہ لیا اور یہاں سے مختلف علماء سے تعلیم حاصل کی۔ میٹرک فاضل عربی اور سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ آج کل اسی مدرسہ میں مصروف تدریس ہیں۔

مولانا مختار حسین یزدانی کھنڈوید

آپ 9 دسمبر 1980ء کو تحصیل منکیرہ کے ایک قصبہ میں پیدا ہوئے۔ 1996ء میں گورنمنٹ ہائی اسکول منکیرہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1998ء میں ایف اے کا امتحان پرائیویٹ پاس کیا۔ اس کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جامعہ آل قرآن و عطیہ میں داخلہ لے لیا۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے ایم اے اسلامیات کا امتحان بھی پاس کر لیا۔ آپ مدرسہ میں پڑھتے بھی ہیں اور ابتدائی کلاس کے طالب علموں کو پڑھاتے بھی ہیں۔

جامعۃ الامام المہدیؑ

محلہ حسین آباد، گڈولہ روڈ، بھکر

فون 04653-413025

سن تاسیس	مارچ 1993ء
محرک المحرکین	سید جعفر علی شاہ، حاجی حسین بخش، محمد اختر بھڈوال، ساجدین خان
مؤسس	الحاج محمد صدیق
سابقہ مدیر	مولانا زوار حسین ساجدی
موجودہ مدیر	مولانا احمد علی شاہد
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	1 مولانا محمد افضل خان
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	9

مدرسہ کا رقبہ 3 کنال ہے جو اللہ داد خان اور الحاج حکیم محمد صدیق نے وقف کیا۔ 9 کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ ایک مسجد زیر تعمیر ہے یہاں پر تدریس کا باقاعدہ آغاز 16 نومبر 1995ء سے ہوا۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ گاہے بگاہے ہوتا رہتا ہے۔ حاجی عطا محمد، غلام مرتضی گھاوڑ، حاجی غلام مرتضی، حاجی حسین بخش، حاجی ملازم حسین، ڈاکٹر غلام حر ملک، امام بخش، حاجی جیون، بشیر حسین خان، محمد رمضان خان، سید محمد علی شاہ اور سید محمد تقی شاہ مدرسہ کے معاونین ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین:

مولانا احمد علی شاہد

آپ پنجگرائیں ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک ہے۔ دینی تعلیم لمعہ و اصول الفقہ دینی مدارس میں پڑھنے کے بعد

ایران چلے گئے اور وہاں درس خارج پڑھنے کے بعد بھکر شہر کے اس جامعۃ الامام المہدیؑ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا زوار حسین ساجدی

عصری تعلیم میٹرک، دینی تعلیم لمعہ و اصول الفقہ پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ وہاں درس خارج پڑھنے کے بعد پاکستان تشریف لائے اور جامعۃ الامام المہدیؑ میں مدیر رہے۔ آج کل حیدر آباد تھل میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ الحجتؑ

بمقام لتن، تحصیل منکیرہ ضلع بھکر

منتظم و بانی مولانا سید محمد ثقلین نقوی

افتتاح 17 ربیع الاول 2003ء

اس مدرسہ کا کل رقبہ 4 کنال ہے۔ یہ زمین محمد بخش ولد امام بخش قوم کھمنہ ساکن لتن نے وقف کی۔ چار کمرے تعمیر ہو رہے ہیں چار دیواری تعمیر ہو چکی ہے۔ مولانا اختر عباسی مقدسی اور مولانا محمد نواز حلیمی نے اس درس کا افتتاح کیا۔ ماسٹر رب نواز، محمد علی خان نمبردار، حاجی محمد خان، مختار خان، ملنگ اللہ بخش کونسلر اور نواب خان معاونت فرما رہے ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید محمد ثقلین نقوی

آپ جامعۃ الحسینؑ کے فارغ التحصیل ہیں آپ نے دو سال جامعۃ الحسین میں مدرس کے فرائض سرانجام دیئے۔ موصوف کا تعلق سادات کے علمی گھرانے سے ہے جن کی ضلع بھکر میں بڑی خدمات ہیں۔

جامعة الحسینؑ

شہانی، تحصیل وضلع بھکر

فون: 04653-412720

سن تاسیس: 9 جون 1991ء

نام محرکین: حاجی رب نواز شہانی، میجر مرید احمد خان مرحوم، حاجی حشمت علی خان مرحوم

مؤسس: مولانا مشتاق حسین فاضل

سابقہ مدیر: مولانا مشتاق حسین فاضل

موجودہ مدیر: مولانا فدا حسین خان

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 01، مولانا سید اقبال حسین حسنی

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 5

مدرسہ کا رقبہ 4 کنال ہے جو کہ حاجی رب نواز خان مرحوم اور حاجی حیات خان پسران خان شاہ نواز خان شہانی نے وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ نقشہ کے مطابق تعمیر ہو رہی ہے۔ دس کمرے تعمیر ہو چکے ہیں اور بقیہ کی تعمیر جاری ہے۔ پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ حسب ضرورت مختصر لائبریری موجود ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا فدا حسین خان بن خان محمد

موصوف مڈل کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1987ء میں مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام میں مولانا ملک ملازم حسین مرحوم کے زیر سایہ تعلیم میں مصروف ہو گئے۔ درس نظامی کی تکمیل اور سلطان الافاضل کے بعد دورہ حدیث کا آغاز کیا۔ 1998ء میں مومنین شہانی کی خواہش اور اپنے استاد محترم مولانا غلام محمد اسدی مرحوم کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے جامعۃ الحسین کے مدیر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالی جسے بڑے اچھے انداز میں نبھا رہے ہیں۔

مولانا مشتاق حسین فاضل

آپ اس مدرسہ کے مؤسس ہیں اور مدیر رہ چکے ہیں آپ کا اصل وطن گرہ نورنگ تحصیل ٹانک ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ہے۔ آپ نے دینی تعلیم کی ابتداء باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان سے کی۔ چار سال تک مولانا غلام حسن نجفی سے پڑھتے رہے۔ بعد ازاں شیعہ میانی مدرسہ قرآن العلوم ملتان میں داخلہ لیا تقریباً 2 سال تک علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم اور دیگر اساتذہ سے استفادہ کیا۔ یہیں سے فاضل عربی کا

امتحان پاس کیا کچھ عرصہ تک علامہ اختر عباس نجفی مرحوم سے بھی فیض حاصل کیا۔ آپ جامعہ حسینیہ جھنگ صدر، مصدر العلوم کبیر والا اور الحکیم ٹرنک بازار راولپنڈی میں تدریس کا فریضہ انجام دیتے رہے ہیں۔ آج کل اس مدرسہ سے مربوط نہیں ہیں۔

مولانا سید اقبال حسین حسنی بن سید صدر الدین حسنی

آپ حال ہی میں مدرسہ سے مربوط ہوئے ہیں۔

جامعة المرتضیٰؑ

محلہ عیدگاہ، دریاخان، ضلع بھکر

فون: 04654-252099

سن تاسیس	2000ء
محرک / محرکین	مولانا محمد بشیر خاکی
مؤسس	مولانا محمد بشیر خاکی
سابقہ مدیر	مولانا سید بشیر حسین زیدی
موجودہ مدیر	مولانا حاجی محمد حسن
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا بشیر حسین بشر، قاری غلام حسنین
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کا رقبہ 2½ (اڑھائی) کنال کے قریب ہے۔ پہلے یہ جگہ بطور عیدگاہ استعمال ہوتی تھی۔ اس وقت درس کے آٹھ کمرے اور ایک وسیع ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ مدرسہ میں ایک مختصر لائبریری بھی ہے۔ قاری غلام حسنین بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم دیتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا حاجی محمد حسن بن غلام حسن

آپ 1950ء میں جھوک لعل شاہ نزد پنجگرائیں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری تعلیم جھوک قلندر بخش اور پنجگرائیں میں حاصل کی اس کے بعد جامعہ نقویہ پنجگرائیں میں داخلہ لیا۔ پھر باقر العلوم کوٹلہ جام میں مولانا ملک ملازم حسین مرحوم اور مولانا غلام محمد اسدی مرحوم کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ قم المقدس میں بھی تعلیم حاصل کرتے رہے۔

مولانا محمد بشیر خاکی بن محمد اسماعیل خان بلوچ

آپ موضع ہجرت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پہاڑپور میں حاصل کی۔ پھر پشاور یونیورسٹی سے ایف ایس سی (زراعت) کا امتحان پاس کیا۔ پرائیویٹ طور پر بی اے بھی کیا۔ باب النجف جاڑا میں مولوی فاضل کے درجہ تک دینی تعلیم حاصل کی۔

مولانا بشیر حسین بشر بن محمد نواز

آپ جھوک لعل شاہ نزد پنجگرائیں ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ نقویہ پنجگرائیں میں داخلہ لے لیا۔ سات سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ ہذا میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المرتضیٰؑ

حیدرآباد (تھل)، تحصیل منکیرہ، ضلع بھکر

سن تاسیس	یکم دسمبر 1998ء
محرک المحرکین	زوار احمد دین، نیازی خان، ڈاکٹر سید اعجاز حسن شاہ، حاجی عاشق حسین خان، لال حسین گمسی، انجمن مومنین وتاجران حیدرآباد تھل

اس مدرسہ کا رقبہ 8 کنال کے قریب ہے۔ جو غلام محمد کے پسران احمد دین، محمد دین، محمد مرید، غلام محمد قوم کمہار کا عطیہ کردہ ہے۔ چاردیواری کی نشان دہی ہو چکی ہے اور دو کمرے بھی تعمیر ہو چکے ہیں۔ ابھی عملاً درس شروع نہیں ہوئے۔

جامعة المهدويه

گوہروالا، تحصیل منکیرہ، ضلع بھکر

فون 234-435190-04522

سن تاسیس: جولائی 1974ء

محرک / محرکین: ملک ارشاد حسین پشیہ، حاجی محمد رمضان ڈھڈی

حاجی جیون گورچھ مرحوم آف چک 36، حاجی رب نواز روئی فروش بھکر

مؤسس: الحاج غلام اکبر پشیہ مرحوم

سابقہ مدیر:

موجودہ مدیر: مولانا محمد رضا پشیہ بن حاجی غلام اکبر پشیہ مرحوم

تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 15

مدرسہ کا کل رقبہ 18 کنال کے قریب ہے۔ یہ رقبہ ملک غلام اکبر پشیہ مرحوم نے ذاتی طور پر عطیہ دیا۔ طلبا کے لیے 6 کمرے اور 3 کوارٹر مدرسین اور ملازمین کے لیے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ کے اندر مسجد بھی موجود ہے۔ بجلی پانی کا معقول انتظام ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس شیعہ اثناعشری اور نیک کردار کا حامل ہونا ضروری ہے طلباء کو درجات کے لحاظ سے وظیفہ ملتا ہے۔ کئی طالب علم مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ جا چکے ہیں جن میں محمد حسین ٹھہرودی، ریاض حسین گورچھ قابل ذکر ہیں۔ مولانا محمد حسین عسکری، مولانا مشتاق حسین جاذ اور مولانا ملک شیر علی بھڈوال اسی مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ قاری غلام حسین شعبہ حفظ کے انچارج ہیں مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستمبر کے آخری جمعہ کو ہوتا ہے۔ درج ذیل مومنین معاونت فرماتے ہیں۔ ماسٹر دلیر حسین، مولانا محمد رضا ڈھڈی، حاجی محمد رمضان ڈھڈی، حاجی جیون گورچھ، ملک ارشاد حسین، ماسٹر ناصر حسین، حاجی محبت حسین، ڈاکٹر حاجی رضا محمد مظفر

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد رضا پشیہ بن حاجی غلام اکبر پشیہ مرحوم

آپ کا آبائی گاؤں گوہروالا ضلع بھکر ہے آپ کے والد بچپن ہی میں شیعہ ہو گئے تھے بعد ازاں انہی کی کوششوں سے ان کی اکثر برادری اور شہر کی ایک بڑی تعداد اس وقت مذہب محمدؐ و آل محمدؐ سے وابستہ ہے۔ مولانا موصوف نے جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ سید صفدر

حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، مولانا غلام حسین نجفی، مولانا حسن رضا غدیری، مولانا سید افتخار حسین نیرداری اور علامہ سید کرامت علی نجفی جیسے اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ پھر جامعۃ المصطفیٰ لاہور چلے گئے۔ وہاں پر علامہ سید کرامت علی شاہ کے علاوہ دیگر علماء کے سامنے زانو تلمذ تہہ کیا۔ 1992ء میں بحیثیت مدیر اس مدرسہ میں تشریف لائے پھر 1992ء میں مزید تعلیم کے لیے قم تشریف لے گئے۔ اور 1998ء کے آخر میں دوبارہ اسی مدرسہ میں واپس آ کر تدریسی فرائض سرانجام دیئے گئے۔

مولانا اقبال حسین مطهری بن قادر بخش

آپ کا تعلق جھوک لعل شاہ ضلع بھکر سے ہے۔ جامعہ نقویہ منکیرا میں تعلیم حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لیے قم چلے گئے۔ وہاں تقریباً چار سال تک زیر تعلیم رہ کر رسائل و مکاسب تک دروس کی تکمیل کی اور وہاں سے واپس آ کر اسی مدرسہ میں مدرس مقرر ہوئے۔

جامعہ خدیجۃ الکبریٰؑ

دریا خان، ضلع بھکر

یہ مدرسہ علامہ حسن الحائری الاحقاقی کی معاونت سے تعمیر ہوا ہے۔ عمارت بہت خوبصورت ہے۔ مدرسہ کی حدود کے اندر ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ سید شاہد حسین زیدی اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ آج کل مدرسہ بند ہے۔

مدرسہ آل رسولؐ

نزد شعیب پٹرول پمپ، بہل، تحصیل و ضلع بھکر

سن تاسیس	13 اپریل 2000ء
محرک/محرکین	مومنین کرام
مؤسس	مولانا خادم حسین سجادی
مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا محمد یعقوب
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ ھذا کا کل رقبہ 1 کنال ہے جو مولانا خادم حسین سجادی نے خرید کیا۔ اس مدرسہ میں 5 دسمبر 2002ء سے تدریس شروع ہوئی تھی۔ اس میں تین کمرے تعمیر ہوئے ہیں۔ بجلی کا انتظام نہیں ہے۔ فی الحال وسائل کی کمی کی وجہ سے درس و تدریس کا سلسلہ منقطع ہے۔ مولانا محمد یعقوب بن حق نواز 1971ء میں روڈی تحصیل منکیرہ ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ مڈل کرنے کے بعد باب النجف جاڑا میں داخل ہوگئے آج کل اس مدرسہ کے منتظم ہیں۔ کوشش کر رہے ہیں کہ اپریل 2004ء تک پڑھائی شروع ہو جائے۔

مدرسہ امام رضاؑ

لوتک، تحصیل وضلع بھکر

سن تاسیس / افتتاح	24 اپریل 1992ء
محرک / محرکین	حکیم سید منظور الحسن ہاشمی، بہت علی خان، غلام اکبر جعفری
بانی	مولانا خادم حسین سجادی
سابقہ مدیران	مولانا خادم حسین سجادی، مولانا مختار حسین عمرانی، مولانا قسور حسین لنگاہ
موجودہ مدیر	مولانا قاری نذر عباس
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا سید قمر عباس بخاری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

اس مدرسے کا کل رقبہ 12 ایکڑ ہے۔ جو حکیم سید منظور الحسن ہاشمی اور ان کے بھائی نے عطیہ دیا۔ اس وقت تک 7 کمرے ایک ہال معہ برآمدہ 3 کوارٹرز اور باورچی خانہ تعمیر ہو چکے ہیں۔ جبکہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ آج کل مولانا آغا علی حسین قمی کی سرپرستی میں مدرسہ چل رہا ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ لائبریری میں پانچ سو سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ بہت سے مومنین مدرسہ کی معاونت فرماتے ہیں جن میں درج ذیل قابل ذکر ہیں۔ حکیم منظور الحسن ہاشمی، عباس رضا، سید امیر حسین، بہاول خان، غلام قاسم خان، سعید احمد خان، ظفر عباس حیدری، سہیل رضا، سید اظہار حسین زیدی، حسن رضا، مرید عباس۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا قاری نذر عباس بن محمد بخش

1968ء میں چک نمبر 368 تحصیل دنیا پور ضلع لودھراں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم چک نمبر 376 میں حاصل کی پھر قرآن کریم بھی اسی گاؤں میں حفظ کیا بعد ازاں لاہور موچی دروازہ میں قاری محمود حسین سے قرأت سیکھی۔ جامعۃ المنتظر میں دو سال تعلیم حاصل کی اس کے بعد قم المقدسہ میں 1983ء سے 1997ء تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا جن میں آیت اللہ شیخ وحید خراسانی، شیخ جواد تبریزی اور آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی قابل ذکر ہیں۔ آپ پہلے جامعۃ الصادق جلال پور پیر والہ (ملتان) اور اب مدرسہ امام رضاؑ میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید قمر عباس بن سید اعجاز حسین

رضائی شاہ شمالی تحصیل وضلع بھکر میں 27 مئی 1971ء میں پیدا ہوئے میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ نقویہ

جعفریہ میں داخل ہوئے وہاں سات سال تک تعلیم حاصل کی۔ یہاں آپ نے فاضل عربی، سلطان الافاضل کرنے کے بعد شرح لمعہ کی دونوں جلدیں مولانا طاہر حسین ترابی سے پڑھیں۔ اس کے بعد ایف اے، بی اے، ایم اے عربی کرنے کے بعد 2000ء سے مدرسہ امام رضا میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ

کوٹلہ جام، تحصیل وضلع بھکر

فون 04653-433214

سن تاسیس	1960ء
محرک / محرکین	مولانا حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم
مؤسس	علامہ سید محمد باقر نقوی مرحوم، مولانا عبدالحسین مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا ملک عطا اللہ سندرانوی مرحوم، مولانا ملازم حسین مرحوم، مولانا غلام محمد اسدی مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا اختر عباس مقدسی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4 مولانا سید تراب علی شاہ، مولانا سید مفید عباس شاہ، مولانا حافظ محمد رمضان، مولانا محمد علی موحدی
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	250

اس درس کا کل رقبہ 12 کنال ہے جسے سادات و مومنین کہاوڑ کلاں نے وقف کیا۔ اضافی طور پر مدرسہ سے ملحق ایک مسجد بھی ہے۔ یہ مدرسہ 26 کمروں، ایک بڑے ہال، ایک کتب خانہ 6 غسل خانوں اور 7 طہارت خانوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ مدرسے کے سات کوارٹرز اور ایک باورچی خانہ بھی تعمیر شدہ ہے۔ میٹرک پاس اور اچھے کردار کے حامل امیدوار کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں 5 ہزار کتب موجود ہیں جن سے طلاب اور مومنین استفادہ کرتے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ کے دوسرے عشرے کے ہفتہ اور اتوار کو منعقد ہوتا ہے۔

مدرسہ میں شعبہ حفظ کے انچارج حافظ مولانا محمد رمضان ہیں۔

مدرسہ ہذا کے فارغ التحصیل طلباء کرام

مولانا غلام محمد اسدی مرحوم، مولانا طاہر حسین ترابی فاضل قم، مولانا اقبال حسین، مولانا ظفر عباس شہابی فاضل قم، مولانا محمد حسین مہدی فاضل قم، مولانا اختر عباس، مولانا مختار حسین عمرانی، مولانا عارف حسین، مولانا سید عارف حسین، مولانا سید مرید کاظم کاظمی فاضل دمشق، مولانا ظفر

عباس خان، مولانا سید اصغر شاہ فاضل قم، مولانا ظہور حسین فاضل قم، مولانا محمد ہاشم خان فاضل قم، مولانا امیر حسین فاضل قم، مولانا سید غلام رضا شاہ فاضل قم، مولانا سید عرفان حیدر فاضل قم، مولانا بشیر حسین، مولانا سید مفید عباس شاہ مدرس، مولانا سید غلام اکبر شاہ عرف تراب علی شاہ مدرس، مولانا محمد صالح فاضل قم، مولانا احمد علی فاضل قم، مولانا محمد علی فاضل قم، مولانا نیاز حسین فاضل قم، مولانا تصور حسین، مولانا تقی فاضل شام، مولانا حسنین خان فاضل شام، مولانا محمد اسماعیل خان قم، مولانا حسن اقبال، مولانا جعفر علی فاضل قم، مولانا سید محمد علی شاہ فاضل قم، مولانا بلال حسین رضوانی۔

ان حضرات کے علاوہ اور بھی بہت سے طلاب کرام نے یہاں سے کسب فیض کیا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا اختر عباس مقدسی

آپ 1960ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم چک حیدر آباد تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال میں حاصل کی اور ایف اے کا امتحان گورنمنٹ کالج کبیر والہ سے پاس کیا۔ دینی تعلیم مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام میں حاصل کی۔ پھر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں دو سال تک پڑھتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید تراب علی شاہ

ابتداء سے ہی اسی مدرسہ میں زیر تعلیم رہے اور بعد میں اسی مدرسہ میں مدرس کے فرائض سرانجام دینے لگے اور تا حال پڑھا رہے ہیں۔ مولانا موصوف کی سکول کی تعلیم پرائمری ہے۔

مولانا سید مفید عباس شاہ

آپ نے ہائی اسکول احمد پور سیال سے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ آپ اسی مدرسہ میں زیر تعلیم رہے اور بعد میں اسی مدرسہ کے مدرس کے فرائض سرانجام دینے لگے۔

مولانا حافظ محمد رمضان

آپ نے حفظ قرآن عید گاہ مظفر گڑھ سے کیا اور بعد میں کچھ عرصہ جامعۃ الشہید کوٹ ادو میں دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ عرصہ 23 سال سے مدرسہ باقر العلوم میں حفظ و قرآت کے مدرس ہیں۔ اس کے علاوہ میانوالی شہر کی جامع مسجد میں امام جمعہ بھی ہیں۔

مولانا محمد علی موحدی

آپ نے عصری تعلیم احمد پور سیال سے حاصل کی۔ آپ اسی مدرسہ کے سابقہ طالب علم ہیں اور چھ سال تک حوزہ علمیہ قم میں زیر تعلیم رہے ہیں اب اسی مدرسہ میں بطور مدرس تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

جامعہ ابو طالبؑ

رجانہ روڈ، پیر محل، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون: 04656-66947

سن تاسیس	2001ء
محرک / محرکین	مومنین پیر محل
مؤسس	محمد علی گورو
سابقہ مدیر	مولانا الطاف حسین نوید، مولانا اقبال حسین اصغر
موجودہ مدیر	مولانا سید احمد علی اختر نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

یہ مدرسہ انجمن حسینیہ رجسٹرڈ پیر محل کے زیر انتظام امام بارگاہ پیر محل کے ایک حصے میں قائم ہے۔ یہ ادارہ خود کفیل ہے۔ اس لیے کہ مدرسہ و امام بارگاہ کی 26 دوکانیں کرائے پر ہیں جن کی ماہانہ آمدنی تقریباً 25 ہزار ہے۔ محمد علی گورو صدر انجمن حسینیہ و دیگر مومنین اعانت کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید احمد علی اختر نقوی بن سید علی حسن نقوی

آپ 1964ء میں تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عزیز المدارس چیچہ وطنی سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر کچھ عرصہ دار العلوم محمدیہ سرگودھا اور دو سال تک حوزہ علمیہ امام العصر کسوال میں پڑھتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

جامعة المهدویه

الحوال چک 331 ج ب، دا پام، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون 0462-512702

سن تاسیس	15 اکتوبر 1986ء
محرک التحریکین	مولانا سید باقر حسین مرحوم، فاضل قم
موسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا شیخ علی نجفی گلگتی، مولانا سید مرید کاظم دمشقی، مولانا سید مظہر حسین نقوی، مولانا غلام عباس
موجودہ مدیر	مولانا بشیر حسین عابدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2 مولانا عبدالستار ترابی، مولانا محمد حسین جعفری
تعداد طلباء	21
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ 10 کنال ہے۔ یہ رقبہ قیمتاً خریدا گیا۔ مدرسہ کی اپنی 11 دوکانیں ہیں۔ مدرسہ کی عمارت 16 کمروں 2، پانچ مکانات پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی مسجد بہت خوبصورت ہے۔ ایک تہ خانہ بھی ہے۔ ایک ہال علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے منسوب ہے۔ قائم آل محمد لائبریری بھی ہے جس میں مختلف فنون کی 5 سو کتب موجود ہیں۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس مدرسہ کی تاسیس میں سلطان علی کا تعاون قابل ذکر ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا بشیر حسین عابدی بن محمد خان

آپ 115 چک وچھہ وطنی ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ عزیز المدارس وچھہ وطنی میں داخلہ لیا۔ یہاں سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے وہاں 13 سال تک علم دین حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا سید خادم حسین شاہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

مولانا محمد حسین جعفری بن کبیر خان

آبائی وطن 485 چک تحصیل شورکوٹ ہے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1991ء میں سلطان المدارس اسلامیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ وہاں پر رسائل اور مکاسب تک تعلیم علامہ محمد حسین نجفی، مولانا ظہور حسین نجفی اور مولانا محمد نواز تقی سے حاصل کی اور اسی دوران بی اے تک عصری تعلیم بھی حاصل کی۔ 14 اگست 1999ء کو جامعہ المہدویہ میں بطور مدرس مقرر ہوئے اور تاحال یہ خدمات

سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا عبدالستار نوازی بن سعد محمد

آپ بستی ذحیکانہ ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ آٹھ سال تک اس مدرسہ میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا غلام حسین شاہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم تشریف لے گئے۔ وہاں تقریباً سات سال رسائل و مکاسب پڑھنے کے بعد مدرسہ ... بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ امام حسن مجتبیٰؑ

گوجرہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون: 04651-512204

سن تاسیس	6 اکتوبر 1983ء
محرک / محرکین	مولانا منظور حسین، ڈاکٹر غلام شبیر جعفری، سید عابد علی نقوی
مؤسس	سید ارشاد حسین جعفری مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا اعجاز حسین جعفری، فاضل قم
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں 6 کمرے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک سٹور اور باورچی خانہ بھی تعمیر شدہ ہے۔ مسجد بھی موجود ہے۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لئے طالب علم کی تعلیمی قابلیت کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے اور عمر بارہ سال ہے اور ساتھ ساتھ باکردار اور بااخلاق ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ امام حسن مجتبیٰ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس و تحریر کی طرف بھی متوجہ کیا جاتا ہے۔ سالانہ جلسہ ہوتا ہے لیکن کوئی تاریخ معین نہیں ہے۔

معاونین مدرسہ میں سید کرامت حسین بخاری، حاجی مظہر حسین، ڈاکٹر سید سلیمان حیدر جعفری، انعام حسین، سید بابر علی زیدی، سید اصغر عباس شیرازی، سید محمد عباس زیدی، سید شوکت علی جعفری قابل ذکر ہیں۔

...عارف مدیر ومدرسین:

مولانا اعجاز حسین جعفری بن عاشق حسین جعفری

آپ 1955ء میں دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں پیدا ہوئے۔ نہم جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کے حصول کی غرض سے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے عرصہ سات سال تک جامع میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم المقدسہ چلے گئے۔ وہاں رسائل اور مکاسب اور کفایہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد وطن واپس آ گئے۔ اب مدرسہ ھذا میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ دار العلوم جعفریہ

کمال کالونی، بہلوال والہ کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

انجمن دار العلوم محمدیہ جعفریہ و دیگر مومنین نے اس مدرسے کی 3 ستمبر 1991ء کو بنیاد رکھی یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ضلع جہلم

جامعہ خاتم النبیینؐ

محلہ شرقی، کالا گوجراں، جہلم

فون: 0541-624207

سن تاسیس	8 ستمبر 1995ء
محرک المحرکین	مولانا سردار علی مرحوم، سید اظہر حسین جعفری، سید نجم الحسن رضوی و مقامی نوجوان
مؤسس	مولانا راجہ محسن علی
مدیر	مولانا راجہ محسن علی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1۔ مولانا ظہیر عباس مقدادی
تعداد طلباء	13
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

اس مدرسہ کا افتتاح علامہ ساجد علی نقوی نے 8 ستمبر 1995ء بروز جمعہ کیا۔ افتتاحی تقریب میں ملک کے نامور علماء کرام اور مومنین نے بھرپور شرکت کی۔ مدرسہ کی عمارت شروع میں امام بارگاہ تھی۔ مولانا سردار علی مرحوم کے دور میں یہ عمارت خستہ حال تھی اور دو برآمدوں اور ایک کمرہ پر مشتمل تھی۔ اب مزید 5 کمرے تعمیر کئے گئے ہیں اور صحن، برآمدوں کے فرش اور مغربی دیوار پختہ کرا دی گئی ہے۔ دیگر تعمیراتی کام بھی کرایا گیا ہے۔ عمارت کے مشرقی جانب ۱۱ مرلے کا ایک پلاٹ بھی خریدا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مولانا سید امیر حسین نقوی نے تعاون کیا۔

داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ نیز طالب علم کا صحت مند اور با اخلاق ہونا بھی شرط ہے۔ طلباء کو فی الحال معمولی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو میڈیکل سہولیات بھی مدرسہ کی طرف سے حاصل ہیں۔ اس مدرسہ کے سابقہ مدرسین میں مولانا سید مشرف حسین جعفری اور مولانا عمار یاسر شامل ہیں۔ عنقریب مدرسہ میں لائبریری قائم کرنے کا پروگرام ہے البتہ فقہ، اخلاقیات، علم کلام، فن مناظرہ، تاریخ، لغت اور صرف ونحو پر کچھ کتب موجود ہیں۔ حفظ کا سلسلہ اس سال (2003ء) شروع کیا گیا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 14 ستمبر کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں فی الحال ایک ملازم کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا راجہ محسن علی

آپ 1951ء میں ضلع جہلم کے ایک گاؤں سرگدھن میں پیدا ہوئے۔ میٹرک سہگل آباد چکوال اور بی اے 1970ء میں راولپنڈی سے کیا۔ آپ نے عصری تعلیم کے دوران مذہبیات میں بھرپور حصہ لیا۔ انقلاب اسلامی ایران سے متاثر ہو کر مولانا سید صدق حیدر نقوی کے ساتھ قم المقدسہ چلے گئے اور وہیں دینی تعلیم کے لئے داخلہ لے لیا۔ ابتدائی طور پر پاکستانی علمائے کرام سے کسب فیض کیا جن میں مولانا غلام حسن امانتی کا نام سرفہرست ہے۔ ایرانی اساتذہ میں استاد محمد علی مدرس افغانی، آقائے محمد علی کوہ کمرہ ای، آقائے وجدانی، آقائے پایانی اور آقائے مصطفیٰ اعتمادی قابل ذکر ہیں جن سے ادبیات سے لے کر کفایہ تک کسب فیض کیا۔

پاکستان واپس آکر دو سال تک ایبٹ آباد میں بطور خطیب کام کیا جس کے دوران تبلیغات کا سلسلہ بھی جاری رکھا اور مانسہرہ اور کاغان کے علاقوں میں آباد سادات عظام کے پاس جا کر انہیں کتب محمد و آل محمد علیہم السلام کا تعارف کروایا۔ ایک سال تک مدرسہ مرکز اہل بیت مانسہرہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ پھر دو سال تک مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال ضلع چکوال میں بطور مدرس تعینات رہے اور 1995ء سے جامعہ ہذا میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ظہیر عباس مقدادی

آپ دینہ کے قریب موضع سید حسین کے ایک دیندار گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایف اے کرنے کے بعد مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال ضلع چکوال میں دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں مدرسہ امام علی رضا پنڈ دادنخان ضلع جہلم اور جامعۃ الرضا بہارہ کہو اسلام آباد میں تقریبا پانچ سال تک مولانا راجہ محمد مظہر علی خان اور مولانا سید ریاض حسین صفوی سے کسب فیض کرتے رہے۔ آج کل جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ ہاشمیہ

ربی پور، ٹاہلیانوالہ، بالمقابل ڈگری کالج، جہلم

فون: 0541-621515   0541-733933

سن تاسیس   27 جنوری 1987ء

تحریک اجراء کنندگان

مؤسس   علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم

سابقہ مدیر   مولانا سید عابد رضا نقوی

موجودہ مدیر   مولانا سید ظفر عباس کاظمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر   1۔ مولانا ملک عزیز حسین اعوان

تعداد طلباء   20

تعداد فارغ التحصیل طلباء   30

1987ء میں ایس پی ریٹائرڈ سید وجیہہ الحسن زیدی مرحوم کی کوٹھی پر علامہ سید صفدر حسین نجفی نے مدرسہ کا افتتاح کیا اور مولانا سید عابد رضا نقوی کو اس مدرسہ کو چلانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ 1992ء میں سادات ٹاہلیانوالہ کے اصرار پر مدرسہ ٹاہلیانوالہ منتقل کر دیا گیا اور مدرسہ کے لئے جگہ وقف کی گئی۔ وقف کنندگان میں سیدہ سکینہ بی بی مرحومہ، سید مشتاق حسین مرحوم اور سید احمد حسین مرحوم شامل ہیں۔ مدرسہ کی جگہ 21 مرلے ہے۔ یہاں پر مسجد پہلے سے موجود تھی۔ مولانا سید عابد رضا نقوی کو مکمل اختیار دیا گیا کہ وہ مدرسہ کو تعمیر کریں اور چلائیں۔ چنانچہ مولانا موصوف نے اپنی محنت اور کاوش سے مدرسہ کی تعمیر شروع کی۔ اب مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جو بارہ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس میں ایک ہال لائبریری کے لئے اور ایک ہال مجالس و محافل کے انعقاد کے لئے بنایا گیا ہے۔ تیسری منزل پر مدرسین کی رہائش کی تعمیر شروع کی گئی ہے جو کہ ابھی زیر تکمیل ہے۔

مدرسہ میں کم از کم میٹرک پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ تقریباً بارہ طلباء مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔ کچھ طلباء یہاں سے فارغ ہو کر مختلف جگہوں پر تبلیغی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ جامعہ ہذا میں طلباء کو فن تقریر و تدریس کی طرف خصوصاً متوجہ کیا جاتا ہے۔ ہر شب جمعہ کو حدیث کساء کے بعد مختلف موضوعات پر طلباء تقاریر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ چہاردہ معصومین علیہم السلام کے ایام ہائے ولادت و شہادت پر بھی محافل و مجالس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ شروع میں "المہدی" نامی ایک رسالہ نکلتا تھا جو بعد میں بند ہو گیا۔ مدرسہ

ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ اپریل میں منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد دو ہے۔ درمیان میں کچھ عرصہ مدرسہ مسائل کا شکار بھی رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید عابد رضا نقوی

آپ 3 اپریل 1954ء میں ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں نڈالہ پکا سیداں میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک تک اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ اس کے بعد دینی تعلیم کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ پھر پاکستان آ کر جامعہ ہاشمیہ کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالی جو کہ تاحال جاری ہے۔ اس کے علاوہ مولانا موصوف وفاق العلماء الشیعہ پاکستان کے صوبائی صدر ہیں۔ آپ خطابت میں ایک خاص مقام کے حامل ہیں۔

مولانا سید ظفر عباس کاظمی بن سید غلام عباس کاظمی

آپ 1961ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور اور حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے حاصل کی۔

مولانا ملک عزیز حسین اعوان

آپ 15 فروری 1959ء میں ضلع چکوال کے گاؤں وگھوال زیر (بشارت) میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک تک اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ بعد ازاں ممتاز المدارس وزیر آباد میں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کے پاس دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر رسائل ومکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ خرابی صحت کی وجہ سے ایران میں مزید تعلیم جاری نہ رکھ سکے اور واپس پاکستان آ کر جامعہ مدینۃ العلم قلعہ ستار شاہ ضلع شیخوپورہ میں ایک سال تک درس وتدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ بعد ازاں مولانا سید عابد رضا نقوی کے اصرار پر جامعہ ہذا ے ں آ گئے اور 1994ء سے تاحال جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔

جامعہ ولی العصرؑ

کوٹلہ سیداں/سید رحمان، تحصیل پنڈ دادنخان، ضلع جہلم

سن تاسیس: 2000ء کے لگ بھگ

محرک/محرکین: سید اصغر علی شاہ مرحوم، مولانا سید امداد حسین شیرازی مرحوم

مؤسس: علامہ سید تنویر اصغر نقشی

مدیر: مولانا اصغر علی مہدوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 01، مولانا سید شمشیر علی شاہ

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کے لئے دس کنال رقبہ کوٹلہ سیداں کے سادات نے مشترکہ طور پر مدرسہ کے لئے وقف کیا۔ اس وقت تک سولہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں جبکہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ جولائی 2004ء سے باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو چکا ہے۔

مدرسہ امام علی رضاؑ

جہلم روڈ، پنڈ دادنخان، ضلع جہلم
فون: 0458-210912

سن تاسیس: 13 اکتوبر 1991ء

محرک التحریکین: علامہ راجہ محمد مظہر علی خان

مؤسس: علامہ راجہ محمد مظہر علی خان

سابقہ مدیران: علامہ راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا سید مرتضیٰ حسین، مولانا غلام حسین مظہر، مولانا قاری الطاف شبیر، مولانا فضل عباس محمدی، مولانا سید ظل حسنین نقوی

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 2 مولانا غلام قاسم جعفری، مولانا ندیم عباس ترابی

تعداد طلباء: 21

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 3

مولانا راجہ محمد مظہر علی خان نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ چھ سال تک بطور مدیر کام کرتے رہے۔ 15 اکتوبر 1991ء سے باقاعدہ تدریس شروع ہوگئی۔ پہلے یہ مدرسہ کرائے کی عمارت میں تھا لیکن 2½ کنال رقبہ خرید کر اب عمارت تعمیر کرلی گئی ہے۔ 6 کمرے اور باورچی خانہ اور غسل خانہ تعمیر ہو چکا ہے۔ داخلے کے لیے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ تاہم مڈل یا میٹرک پاس طالب علم کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلبہ کو شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔ تین طلبہ مزید تعلیم کے لیے باہر جا چکے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں حدیث، فقہ، تفسیر، تاریخ میں پانچ سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مولانا ندیم عباس ترابی بچوں کو فن تجوید سکھاتے ہیں۔ مدرسہ میں ایک ملازم بطور باورچی کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام قاسم جعفری بن الٰہی بخش

چک نمبر 21 ٹی ڈی اے کہاوڑ کلاں ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کہاوڑ کلاں میں حاصل کی۔ مولانا سید سجاد حسین نقوی خطیب جامع مسجد جعفریہ کہاوڑ کلاں کی رغبت دلانے پر میٹرک کے بعد مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخلہ لے لیا۔ 94-1991ء تک لمعہ اصول تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ حیدریہ موجیانوالہ میں بطور مدرس تشریف لائے اور ساتھ ساتھ جامع مسجد امامیہ ڈنگہ میں بھی بطور خطیب خدمات سرانجام دیتے رہے۔ جون 1997ء میں مولانا محی الدین کاظم کے مشورے سے مدرسہ شہید الحسینی کوٹلی آزاد کشمیر میں مولانا سید مشتاق حسین ہمدانی کے ہاں 3½ سال تک خدمات سرانجام دیتے رہے پھر اپریل 2001ء سے جامع مسجد ابوذر غفاری ڈھڈی

بھیمر و تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم میں بطور خطیب 2½ اڑھائی سال خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اس وقت مولانا موصوف مدرسہ علی رضا پنڈ دادن خان میں بطور مدرس اور جامع مسجد سلمان فارسی پنڈ دادنخان میں بطور خطیب خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع جھنگ

جامعة الحسنینؑ الجعفریہ

موضع تروڑ، ڈاک خانہ روڈو سلطان، تحصیل وضلع جھنگ

فون 0475-330512

سن تاسیس	1987ء
محرک التحریکین	زوار غلام حسین، منظور حسین خان
بانی	زوار غلام حسین خان
سابقہ مدیران	مولانا ملازم حسین راشد، مولانا محمد حسین، مولانا عبدالواحد ندیم
موجودہ مدیر	مولانا محمد ثقلین خان
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا محمد جاوید
تعداد طلباء	9
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ 2½ کنال ہے۔ یہ رقبہ محمد رمضان خان اور غلام علی خان نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔ مدرسے کی عمارت ذاتی ہے۔ تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی موجود ہے۔ داخلے کے لیے طالب علم کا پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ یہ مدرسہ جعفریہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ زوار حسین خان، قیصر خان، کاظم حسین خان، ماسٹر نواب خان، مدرسے کی نمایاں معاون شخصیات ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد ثقلین خان بن مولانا محمد حسین خان

آپ 1973ء میں موضع تروڑ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان میں داخل ہوئے وہاں رسائل تک پڑھا بعد میں عرصہ ایک سال قم المقدسہ میں بھی زیر تعلیم رہے۔ وہاں سے واپس آ کر تب سے مدرسہ ھذا میں تعلیم دے رہے ہیں۔

مولانا محمد جاوید بن ریاض حسین

آپ 1876ء میں چاہ حیدر والا روڈ، سلطان تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان میں داخل ہوگئے وہاں سات سال لمعہ تک تعلیم حاصل کی اس کے بعد کچھ عرصہ موضع [illegible] میں پیشنمازی کی۔ آج کل مدرسہ ھذا میں مصروف تدریس ہیں۔

جامعة الساجد

محلہ قریشیاں، شورکوٹ شہر، ضلع جھنگ

فون 04611-311196

سن تاسیس	1980ء
محرک / محرکین	خان محمد عارف خان، مولانا سید عاشق حسین نقوی
مؤسس	مائی جندوڈی المعروف مائی جنداں / خان محمد عارف خان
سابقہ مدیر	مولانا حاجی حیدر علی فردوسی، مولانا محمد اقبال خان، مولانا غلام عباس، مولانا غلام عباس عابدی
موجودہ مدیر	مولانا سید مہدی حسن کاظمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4 مولانا کرامت علی خان، مولانا قیصر عباس، مولانا غلام عباس، مولانا غلام عباس عابدی
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسہ کا کل رقبہ 4½ کنال ہے جس میں 3½ کنال وقف ہے جبکہ ایک کنال زمین خریدی گئی۔ اس مقام پر مسجد و امام بارگاہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے شرائط داخلہ میں مڈل ہونا اور عمر چودہ سال ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں ایک مختصر سی لائبریری بھی موجود ہے۔ مدرسہ کے ایک طالب علم قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید مہدی حسن کاظمی بن سید غلام شبیر شاہ

موضع حویلی چاہ یوہن تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 20 دسمبر 1968ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک تک عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ الغدیر احمد پور سیال میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوئے پھر ایران قم المقدسہ میں مزید تعلیم کے لئے تشریف لے گئے۔ دو سال تک موضع بولا بلوچاں میں پیش نماز بھی رہے۔ آج کل جامعۃ الساجد میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا کرامت علی خان بن ذاکر حسین خان بلوچ

موضع شاہ یوسف تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 7 ستمبر 1977ء کو پیدا ہوئے عصری تعلیم ایف اے، اے ٹی سی بعد ازاں جامعہ [illegible] احمد پور سیال میں دینی تعلیم حاصل کی۔ آج کل بطور مدرس جامعۃ المساجد میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا قیصر عباس بن خادم حسین

1972ء میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ المعصومین فیصل آباد میں داخلہ لے لیا۔ پھر قم المقدس چلے گئے اور اب جامعۃ المساجد میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ العباسؑ

بمقام فتح شاہ، ڈاکخانہ کوٹلی باقر شاہ، تحصیل وضلع جھنگ

اس مدرسہ کی تحریک مولانا الفت حسین سندرالوی نے چلائی۔ مدرسہ کے لئے سید محمد علی شاہ بخاری مرحوم نے چار کنال زمین وقف کی۔ چاردیواری تعمیر ہو چکی ہے ایک آدھ کمرہ بھی بن چکا ہے لیکن فعلاً یہ درس کام نہیں کر رہا۔

جامعۃ الغدیر (ٹرسٹ)

احمد پور سیال، ضلع جھنگ

فون 0475-340027

سن تاسیس	7 اپریل 1966ء
محرک ومحرکین	مولانا حکیم سید اختر حسن رضوی مرحوم، مہر احمد نواز خان سیال مرحوم
مؤسس	مولانا حکیم سید اختر حسن رضوی مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا سید عاشق حسین نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	5
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	216

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں آٹھ کمرے ہیں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہے جس کی تعمیر میں دو مومنین خان نذر عباس خان اور میاں صفدر حسین سیال کا اہم کردار ہے۔ ایک لائبریری ہال مکمل ہو چکا ہے جو کہ میاں محمد شریف قاضی نے اپنے والد کے ایصال ثواب کے لیے تعمیر کرایا ہے۔ الغدیر مارکیٹ مدرسہ کی ملکیت ہے جو کہ کرایہ پر دی ہوئی ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں دو ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ داخلہ کے لیے طالب علم کا میٹرک پاس ہونا شرط ہے طلبہ کو خطابت و تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ ٹرسٹ کے تحت چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر کے آخری عشرہ میں جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو منعقد کیا جاتا ہے۔ معاونین مدرسہ جو کہ دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں ان میں مولانا آغا سید ضمیر الحسن نجفی مرحوم، خان احمد نواز خان مرحوم، مولانا حکیم سید اختر حسن رضوی مرحوم، مہر نذر عباس مرحوم، مہر محمد اقبال خان مرحوم، مہر حق نواز خان مرحوم، میاں منور علی قریشی مرحوم، خان نذر حسین مرحوم، مہر ملازم حسین مرحوم، مہر غلام علی سیال مرحوم قابل ذکر ہیں اور موجودہ معاونین میں سے مولانا آغا سید نسیم عباس رضوی، خان نجف عباس خان ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب، حکیم ظہور حسین خان، مہر احمد سعید خان سیال، میاں محمد شریف قاضی، زوار ملازم حسین بھٹی، سید قائم مہدی رضوی اور میاں ذوالفقار علی سیال قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید عاشق حسین نجفی بن سید عباس علی شاہ نقوی

آپ کا آبائی وطن بھبھہ کلاں رائے ونڈ ہے ابتدائی تعلیم جامعۃ المنتظر میں حاصل کی۔ بعد ازاں نجف اشرف عراق چلے گئے۔

سے کسب فیض کے بعد 1966ء میں جامعۃ الغدیر احمد پور سیال میں تشریف لائے اور ابھی تک خدمت دین میں مصروف ہیں۔

مولانا شیخ کاظم علی نجفی بن ریاض حسین

آپ احمد پور سیال (جھنگ) کے محلہ نجف آباد کے رہنے والے ہیں۔ 1954ء میں میٹرک تک تعلیم حسینیہ جھنگ صدر میں حاصل کی تقریباً دو سال مدرسہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان میں تعلیم حاصل کی۔ 1957ء میں نجف اشرف عراق چلے گئے۔ 1966ء میں جامعۃ الغدیر میں آئے جہاں اب درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا شیخ حیدر علی نجفی

آپ احمد پور سیال کے رہنے والے ہیں۔ ایران و عراق میں تعلیم حاصل کی 1982ء میں ایران سے جامعۃ الغدیر میں آئے اب درس فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ آپ مکتبۃ الغدیر کے انچارج بھی ہیں اس کے علاوہ دیگر خدمات دین بھی سرانجام کرتے ہیں۔

مولانا سید محمد حسنین مطہری بن سید ظہور حسین شاہ

آپ نے ابتدائی تعلیم 1981ء میں جامعۃ الغدیر میں حاصل کی تقریباً 1984ء میں شام چلے گئے پھر کچھ عرصہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں علوم آل محمد سے آراستہ ہوئے اور تقریباً 1994ء سے مدرسہ ھذا میں تدریس کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ملازم حسین ساقی بن غلام مصطفی

ابتدائی تعلیم شورکوٹ شہر میں مولانا اقبال حسین خان سے حاصل کی بعد میں جامعۃ الغدیر کے بزرگ علماء سے فیض یاب ہوئے۔ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں تقریباً 10 سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ الغدیر میں تشریف لائے۔ تاحال مدرسہ ھذا میں درس و تدریس میں مشغول ہیں۔

مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔ جن میں دفتری امور کے لیے آفس سیکرٹری، گارڈ، باورچی اور خاکروب اپنے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ جامعۃ الغدیر کی دو شاخیں بھی ہیں جن میں مدرسہ باقر العلوم بدھ رجبانہ اور جامعۃ المساجد شورکوٹ ہیں جہاں طلبہ علم دین حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ جامعہ کے درج ذیل طلبہ قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں

مولانا سید مزمل حسین نقوی، مولانا سید اختر عباس نقوی، مولانا آغا محمد صالح، مولانا سجاد عباس، مولانا عنصر عباس ساجدی، مولانا غلام حسین جعفری۔

جامعۃ الغدیر کے طلبا، جن کے نام قابل ذکر اور قابل ستائش ہیں۔

مولانا سید کوثر علی شیرازی، مولانا سید فیاض حسین کاظمی، مولانا سید باقر علی قمی، مولانا محمد رفیق، مولانا سید مہدی حسن کاظمی، مولانا حیدر علی نجفی، مولانا محمد حسین مطہری، مولانا ملازم حسین ساقی، مولانا سید مختار حسین نقوی، مولانا غلام رسول عرفانی، مولانا سید نسیم عباس نقوی، مولانا محمد عباس قمی، مولانا آغا علی حسین قمی، مولانا سید عزادار حسین، مولانا محمد نواز ساجد، مولانا احمد علی خان۔ ان کے علاوہ کئی طلاب کرام عراق، ایران اور مختلف مقامات پر خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ القائمؑ

سیدو سادات، ڈاکخانہ گڑھ مہاراجہ، ضلع جھنگ

فون 0475-320300

سن تاسیس	31 جنوری 1985ء بمطابق ۸ جمادی الاول ۱۴۰۵ھ
محرک / محرکین	محمد غلام قاسم سرگانہ، مہر محمد کمیانہ، مہر محمد رمضان، سید کوثر علی شاہ، سید ظفر علی شاہ
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید فیاض حسین کاظمی، مولانا سید عاشق حسین روحانی، مولانا سید عاشق علی سبزواری
موجودہ مدیر	مولانا محمد رمضان غفاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	18

مدرسہ کا کل رقبہ 3 کنال ہے جو کہ مومنین کے تعاون سے خریدا گیا۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد 11 جنوری 1985ء کو رکھا گیا جبکہ اس کا افتتاح 14 اکتوبر 1988ء کو قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے کیا۔ مدرسہ کی عمارت دیدہ زیب ہے جو کہ مومنین کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔ اس میں بارہ کمرے، جامع مسجد اور دو مکان برائے مدرسین تعمیر کیے گئے۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ طلباء کے لئے داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا اور اچھے کردار کا حامل ہونا ضروری ہے۔ شعبہ تجوید موجود ہے جس کے نگران مولانا فیاض حسین ہیں۔ مدرسہ کے چند طلباء قم المقدسہ تشریف لے جا چکے ہیں جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

مولانا حافظ سید ثمر علی نقوی، مولانا سید عزادار الحسنین کاظمی، مولانا سید نجم الحسن نقوی، مولانا سید تصور علی شاہ، مولانا غلام حسین عابدی، مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ موجود ہے۔ ابتدائی دینیات توضیح المسائل اور تہذیب السلام کا درس روزانہ 1½ گھنٹے دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں بہت سے مومنین تعاون فرماتے ہیں جن میں سے باقر علی خان، مولانا انور علی، پروفیسر غلام عباس خان، سیٹھ غلام محمد، میاں ملازم حسین ہیڈ ماسٹر، مولانا سید کوثر علی شاہ، سید اختر علی شاہ، حاجی غلام محمد، سید ظہور الحسن شاہ، مولوی احمد خان، حاجی مبارک علی اور سید کاظم علی نقوی قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ بھی کسی ماہ جمعرات کو منعقد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد رمضان غفاری

مولانا محمد رمضان غفاری آبائی وطن بستی اعل شاہ نجیب ہنگرائیں میں پیدا ہوئے۔ ابتک پرائمری تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کے حصول کی خاطر جامعہ نقویہ ہنگرائیں میں داخلہ لیا۔ تقریباً سات سال تک مدرسہ مذکورہ میں مولانا سید محمد حسین شاہ اور مولانا ظاہر حسین ترابی سے پڑھتے رہے۔ اس کے بعد مزید تعلیم کی خاطر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تشریف لے گئے جہاں پر استاد آیت اللہ جعفری اور استاد آیت اللہ حرم پناہی جیسے بزرگ اور باعمل اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا۔ یہاں پر عرصہ دو سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد ناگزیر حالات کی بنا پر وطن واپس آ گئے۔ پاکستان آنے پر جامعہ امام مہدیؑ بھکر میں پانچ سال بطور مدیر فرائض سرانجام دیئے اور اس کے بعد آج کل جامعہ ہذا میں بطور مدیر و مدرس کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔

جامعة النجف

ٹبہ فتح شاہ، ڈاک خانہ کوٹلی باقر شاہ، خوشاب روڈ، تحصیل و ضلع جھنگ

سن تاسیس	13 ستمبر 1985ء
محرک المحرکین	مولانا سید سجاد حسین شاہ
مؤسس	مولانا سید سجاد حسین شاہ
سابقہ مدیر	مولانا غلام شبیر بلوچ، مولانا بشیر خان بلوچ
موجودہ مدیر	مولانا غلام حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	5
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا افتتاح علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم نے کیا۔ اس کا کل رقبہ 4 کنال کے قریب ہے۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں دو کمرے اور باورچی خانہ اور سٹور تعمیر شدہ ہے۔ پرائمری پاس امیدوار کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو درجہ مولوی تک پڑھایا جاتا ہے۔ طلباء کو خطابت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 5-6 رجب کو ہوتا ہے۔

آج کل یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

جامعہ امام العصرؑ

موضع ٹھٹھی، تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ

فون 0471-660412

سن تاسیس	دسمبر 1994ء
محرک / محرکین	حاجی سید ناصر حسین ترمذی، میاں اللہ دتہ، محمد شریف، پروفیسر سید سبط حسن ترمذی، ملک غلام حسین، حاجی غلام عابد خان مرحوم
مؤسس	مولانا سید افتخار حسین نقوی
سابقہ مدیران	مولانا ملک آفتاب حسین، مولانا کوثر عباس توحیدی، مولانا سید غلام عباس نقوی، مولانا سجاد حسین،
موجودہ مدیر	مولانا کاظم حسین چشتی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	03، مولانا محمد سعید جوادی، مولانا حسن حسین علوی
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	04

اس مدرسہ کا رقبہ چالیس کنال کے لگ بھگ ہے۔ دس کنال کے رقبے میں تعمیرات ہیں جس میں مدرسہ کے سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ میں تدریس کا باقاعدہ آغاز 1996ء سے ہوا۔ مدرسہ ہذا میں داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طلاب کرام کو فی طالب ایک سو روپیہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ طلاب کو مزید تعلیم کے لئے حوزہ ہائے علمیہ قم المقدسہ یا مشہد مقدس بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تین سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 15 شعبان المعظم کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں تین ملازم کام کر رہے ہیں۔ یہ مدرسہ امام خمینی کمپلیکس کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ عظیم الشان مسجد تعمیر کی جا رہی ہے جس کا افتتاح 16 جولائی 2004ء کو مولانا سید افتخار حسین نقوی نے کیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا کاظم حسین چشتی

آپ 4 ستمبر 1970ء کو موضع شاہ مراد تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک سرگودھا سے کی اور بعد ازاں ریڈیو اینڈ الیکٹرونکس میں انجینئرنگ کا ڈپلومہ SIT سے حاصل کیا۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ امام خمینی ماڈل ٹاؤن سے کیا۔ یہاں ساڑھے تین سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آپ نے مختلف اساتذہ کرام سے درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ کرام میں: آقای حجت ہاشمی خراسانی، آقای رضازادہ، آقای صالحی افغانی، آیۃ اللہ مرتضوی،

...درسی مساجد قابل ذکر ہیں۔ 2002ء سے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

...محمد سعید جوادی بن امیر بخش

آپ نے میٹرک کرنے کے بعد چار سال تک مدرسہ امام خمینی ماڑی انڈس میں دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ایران تشریف لے ... قم المقدسہ و مشہد مقدس میں چار سال تک مختلف اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا۔ وطن واپس آکر مدرسہ ہذا میں [illegible] ... رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ شین اڈہ کی مسجد کے امام جمعہ والجماعت بھی ہیں۔

...حسین علوی بن صالح محمد

آپ شین ضلع جھنگ کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی تعلیم مقامی طور پر حاصل کرنے کے بعد شاہ جیونہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں دینی تعلیم کے لیے مدرسہ امام خمینی ماڑی انڈس میں داخل ہو گئے جہاں تین سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ ہذا میں [illegible] ...ت کا کام کر رہے ہیں۔

جامعہ امام رضاؑ

بمقام اڈاکانوالہ، ڈاک خانہ ٹھڈر جبانہ، تحصیل احمد پور سیال، ضلع جھنگ

فون: 0475-320527

...تاسیس	1991ء
...مؤسسین	حاجی امجد علی خان مرحوم
...پرست	علامہ محمد حسین نجفی، حاجی امجد علی خان مرحوم
...مدیر	مولانا محمد حسین، مولانا کوثر عباس توحیدی
...مدیر	مولانا حسن اقبال خان
...اساتذہ وعلماء و مدرسین	1
...طلباء	15
...فارغ التحصیل طلباء	

...مدرسہ کا رقبہ ایک ایکڑ ہے۔ آٹھ کمرے اور ایک رہائشی مکان تعمیر ہو چکا ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی کا معقول انتظام ہے۔ داخلہ کے ... میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ ادارہ اپنی مدد آپ کے تحت چل رہا ہے۔ لائبریری میں دو سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ علاقہ کی بااثر ... شخصیات حاجی امجد علی خان مرحوم کی اولاد، مہر غلام محمد خان، حاجی کبیر خان، مہر اقبال حسین، مہر اعجاز حسین اور حاجی مرید حسین خان ... معاونت فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا حسن اقبال خان بن غلام حیدر خان

آپ 1973ء کو شیداں والا ڈاکخانہ بھبھیرہ تحصیل وضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ہائی سکول بھبھیرہ میں [illegible] حاصل کی۔ بعد میں مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام میں داخلہ لے لیا وہاں علامہ ملک ملازم حسین مرحوم سے لمعہ جلدین پڑھی [illegible] میں علامہ محمد حسین نجفی کے حکم پر مدرسہ ولی عصر، چاہ جھاڑی والا نزد اڈا کوٹ بہادر تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں مدرس مقرر ہوئے [illegible] یہ سلسلہ جاری ہے۔

جامعہ امام سجادؑ

رجبانہ ہاؤس، جھنگ صدر

فون 0471-620033

سن تاسیس	16 ستمبر 1992 بمطابق 17 ربیع الاول
محرک المحرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
مدیر	مولانا سید کوثر علی شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	17
تعداد فارغ التحصیل طلباء	9

اس مدرسہ کا رقبہ ساڑھے چار کنال ہے یہ رقبہ رقیہ بیگم عرف جمیلہ بیگم زوجہ خان محمد عارف خان نے وقف کیا۔ مدرسہ 5 کمروں اور دو ہال پر مشتمل ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد 1992ء میں رکھی گئی لیکن تدریس کا آغاز 22 جنوری 1993ء کو ہوا۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ مڈل پاس ہو۔ مدرسہ جامعۃ المنتظر لاہور کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں سے خان محمد عارف خان رجبانہ سیال کا نام قابل ذکر ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید کوثر علی شیرازی بن سید اکبر علی شیرازی

1952ء میں چک نمبر 22 تحصیل وضلع پاکپتن میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعۃ الغدیر احمد پور سیال سے حاصل کی اس کے

جامعہ المنتظر لاہور میں تقریباً آٹھ سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1981ء میں حوزہ علمیہ قم میں تشریف لے گئے۔ 1990ء تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ وطن واپس آ کر مدرسہ ہذا میں مدیر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا کوثر عباس توحیدی

1962ء میں موضع جوئیہ تحصیل و ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد 1970ء میں مدرسہ دار العلوم جعفریہ خوشاب میں داخل ہو گئے۔ 1979ء میں جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخل ہوئے۔ 1982ء تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ اسی سال مزید تعلیم کے لئے ایران چلے گئے۔ ایران میں دانش گاہ علوم اسلامی رضویہ میں تعلیم حاصل کی پھر 1988ء سے 1993ء تک قم المقدسہ میں درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ 1993ء کو جامعہ حسینیہ جھنگ تشریف لائے پھر جامعہ امام رضا میں آٹھ سال تک رہے۔ اب وہ ایک سال سے مدرسہ امام سجاد میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں۔

جامعہ بعثت

رجوعہ، تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ

فون 0466-330025 0466-3333412

اس مدرسہ کے لئے زمین وقف کی جا چکی ہے۔ تعمیرات جاری ہیں اور عمارت کی تکمیل کے بعد درس و تدریس کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ اس ادارے کے بانیان اور منتظمین کے پروگرام کے مطابق اس جگہ ایک جدید علمی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔ مولانا سید مظہر حسین کاظمی اس ادارے کے مسئول ہیں۔

جامعہ عارف العلوم

حویلی بہادر شاہ،ضلع جھنگ

فون:0471-643061

سن تاسیس	12اپریل1989ء
محرک امحرکین	حاجی سید اجمل علی شاہ
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم،مظہر عباس ،سید سرور شاہ ولد سید احمد شاہ
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا بلال حسین رضوانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا زوار حسین خان
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	9

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔مدرسہ کی لائبریری میں چھوٹے رسائل کے علاوہ اڑہائی سو سے زائد کتب موجود ہیں۔مدرسہ میں پانی بجلی اور فون کی سہولت موجود ہے۔یہ مدرسہ جامع مسجد حسینیہ حال بنام''قصر عباس''میں موجود ہے۔

جامعہ ولی العصرؑ

چاہ جھاڑی والا ڈاکخانہ کوٹ بہادر تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ
فون 0475-350195

سن تاسیس 1995ء

روح المحرکین غلام حسین خان

مؤسس غلام حسین خان

سابقہ مدیر مولانا حسن اقبال

موجودہ مدیر مولانا حق نواز خان حیدری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء 5

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسے کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ یہ رقبہ غلام حسین خان نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ چھ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ طلبہ کو درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔ بعد نماز عصر مقامی طلباء کو دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں باقاعدہ تدریس 2001ء میں شروع ہوئی جبکہ مدیر مدرسہ حضرا مولانا حق نواز حیدری نے 28 جنوری 2003ء کو مدرسہ کی ذمہ داری سنبھالی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا حق نواز خان بن خان محمد

آپ نے گورنمنٹ ہائی اسکول واصو آستانہ تحصیل و ضلع جھنگ میں مڈل تک تعلیم حاصل کی جس کے بعد دینی تعلیم کے لیے جامعۃ المعصومین سدھو پورہ فیصل آباد میں داخل ہو گئے۔ پھر 1981ء میں قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کی۔ واپسی پر مدرسہ قرآن و عترت کی بنیاد رکھی اس کے بعد جامعہ ولی العصر چاہ جھاڑی والا کی بنیاد رکھی اور آج کل جامعہ ہذا میں مصروف تدریس ہیں۔

کلیۃ العباسؑ

بھوانہ، جھنگ روڈ، تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

فون 04612-221200

سن تاسیس: 14 مارچ 1999ء

محرک التحریکین: سید انوار علی ترمذی، سید غضنفر عباس، سید انیس عباس، مولانا غلام حسین اسدی

مؤسس: حافظ محمد حیات

موجودہ مدیر: مولانا سید شمشیر حسین کاظمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 26

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کا کل رقبہ 9 کنال ہے جو کہ محترمہ ستاں بی بی بیوہ احمد خان مرحوم قوم چدھڑ نے 1998ء کو وقف کیا۔ یہ مدرسہ مولانا شیخ محسن علی نجفی کی سرپرستی میں قائم کیا گیا ہے۔ 12 کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ پانی وبجلی کا معقول انتظام ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ 29 دسمبر 2002ء سے تدریس شروع ہو چکی ہے۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 29 دسمبر رکھی گئی ہے۔ ملازمین کی تعداد سات ہے۔ مدرسہ میں شعبہ تجوید بھی قائم کیا گیا ہے۔ لائبریری میں چار سو کے قریب کتب بھی موجود ہیں۔ جو اصول فقہ عقائد وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ سید ظفر عباس، سید ساجد علی، سید نجم الحسن، سید امجد تقی، سید اختر حسین شاہ مدرسہ کے خصوصی معاونین میں شامل ہیں۔

کلیہ اہل البیتؑ

فیصل آباد روڈ، چنیوٹ ضلع جھنگ

فون 332792 ,0466-331272

سن تاسیس	1987ء
محرک / محرکین	حاجی سید فضل حسین، سید اصغر حسین، خواجہ حسن رضا، خواجہ محسن رضا، سید شفقت حسین، حاجی سید غلام رضا شاہ
موسس	علامہ شیخ محسن علی نجفی
موجودہ مدیر	مولانا قاضی غلام مرتضٰی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید واجد علی نقوی، مولانا سید مختار حسین شاہ، مولانا امیر حسین باقی
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	44

اس مدرسہ کا کل رقبہ 24 کنال ہے۔ جس میں 14 کنال کلیہ اہل البیت کے لیے اور 10 کنال دانش گاہ بتول کے لیے ہے۔ یہ رقبہ محترمہ عزیز زہراء مرحومہ نے وقف کیا تھا۔ مدرسہ کی عمارت 19 کمروں 3 ہال، باورچی خانہ، دفتر، دارالعلوم اور اساتذہ کے تین رہائشی مکانات پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں پانی بجلی اور گیس کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لیے میٹرک پاس ہونا شرط ہے نیز اپنے شہر کے کسی خطیب یا کسی اور ذمہ دار فرد کا تائیدی سرٹیفکیٹ ساتھ ہونا لازمی ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ طلباء کو درس نظامی وفاق المدارس پڑھایا جاتا ہے۔ لمعہ کی کلاس کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ درج ذیل طلبہ قم میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں:

ذاکر حسین گلگت، ابرار حسین بہاولپور، سید طیب الحسن حافظ آباد، ساجد حسین سندھ، ساجد حسین راولپنڈی، غلام علی حلیمی بلتستان، علی محمد جعفری بلتستان، سید حسن موسوی بلتستان، محمد حسن صانعی بلتستان، غلام مرتضٰی رجائی، سید صفدر علی فیصل آباد، ذوالفقار علی اسدی فیصل آباد۔

علاوہ ازیں کچھ طلباء مزید تعلیم کے لئے نجف اشرف بھی جا چکے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں قدیم اور جدید علوم پر مشتمل ایک ہزار سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ طلباء کو تحریر، تقریر اور تدریس کی تربیت دی جاتی ہے۔ تجوید کا شعبہ مولانا سید واجد علی نقوی کے ذمہ ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 3 نومبر کو ہوتا ہے۔ حاجی سید فضل عباس، سید صفدر حسین شاہ رجوعہ سادات، سید شفقت حسین شاہ، خواجہ حسن رضا اور سید انیس حیدر بھوانہ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا قاضی غلام مرتضٰی

آپ کا آبائی گاؤں بگرو سیداں ضلع راولپنڈی ہے۔ میٹرک کرنے کے بعد ابتدائی دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور میں حاصل کی۔

پھر جامعہ اہل البیت اسلام آباد آ گئے۔ 1980ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ [illegible] تعلیم حاصل کی۔ 1988ء میں کلیہ اھل البیت میں آئے اور ابھی تک مدرسہ ھذا میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید واجد علی نقوی

ان کا آبائی گاؤں تھمی سیداں ضلع اٹک ہے۔ ایف ایس سی کے بعد انہوں نے جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں داخلہ لیا۔ [illegible] سے فارغ ہونے کے بعد قم المقدسہ میں تشریف لے گئے۔ دس سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ آج کل مدرسہ میں نائب مدیر ہیں۔

مولانا سید مختار حسین شاہ

آپ جھنگ کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی تعلیم جامعہ الغدیر احمد پور سیال جھنگ سے حاصل کی۔ اس کے بعد ایران تشریف لے گئے۔ وہاں درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل کلیۂ اھل البیت میں مدرس ہیں۔

مدرسة الامام الحسینؑ

محلہ اعجاز شہید، گڑھ مہاراجہ، ضلع جھنگ

اس مدرسہ کی عمارت بہت خوبصورت ہے۔ جولب سڑک واقع ہے۔ یہ مدرسہ آقائے مرزا احسن الحائری الاحقاقی کے خصوصی تعاون سے تعمیر ہوا۔ یہ مدرسہ فی الحال بند ہے۔ البتہ مدرسہ صدر دروازے پر یہ تحریر درج ہے "عربیہ دینیہ جعفریہ مدرسة الامام الحسینؑ، زیر اہتمام نذر عباس، مقبول حسین خان"۔

(مدرسہ کے بالمقابل لب سڑک ایک خوبصورت مسجد واقع ہے جس میں مؤلف کتاب ہذا نے وہاں دورے کے دوران نماز ظہرین ادا کی۔)

مدرسۃ الامام الخوئی

نزد سبزی منڈی، شورکوٹ کینٹ، ضلع جھنگ

فون 0464-500897

سن تاسیس	1988ء
محرک المحرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم مولانا باقر حسین احمد یعقوب
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام عابد، مولانا مرتضیٰ حسین گھلو، مولانا مرید کاظم
موجودہ مدیر	مولانا سید خضر عباس نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	1

اس مدرسے کا سابقہ نام مدرسہ رسول اعظم تھا جس کا نام بعد میں تبدیل کر کے "مدرسۃ الامام الخوئی" رکھا گیا۔ 1965ء میں یہ جگہ صرف 5 مرلہ تھی جو ملنگ محمد طفیل کی وساطت سے ملی تھی۔ اب اس کا رقبہ 2 کنال 10 مرلے ہے۔ مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ مدرسہ کے 6 کمرے ایک لائبریری اور ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ کے فرنٹ پر 6 دوکانیں تعمیر شدہ ہیں۔ یہ دوکانیں کرایہ پر دی گئی ہیں۔ مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے ایک لاکھ بیس ہزار روپے عنایت فرما کر اس مدرسہ کی اعانت کی تھی۔ خداوند کریم ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

مدرسہ باقر العلوم

بستی قاسم والا موضع بدھ رجبانہ، ڈاک خانہ شورکوٹ، ضلع جھنگ

فون 04611-311289

سن تاسیس	ربیع الاول 1338ھ
محرک / محرکین	سابق ممبر قومی اسمبلی خان محمد عارف خان سیال و مائی جنداں ہمشیرہ خان محمد عارف خان سیال
مؤسس	ایضاً
سابقہ مدیران	مولانا سید ضمیر الحسن نجفی مرحوم، مولانا سید شیر علی شاہ، علامہ سید محمد باقر نقوی چکڑالوی مرحوم المعروف باقر جندا
موجودہ مدیر	مولانا محمد رفیق
تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر	2، مولانا غلام عابد، مولانا سید نسیم عباس نقوی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ و مسجد اور امام بارگاہ کا کل رقبہ 5 کنال ہے۔ دو رہائشی مکان بھی تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ 4 مربع زمین مائی جنداں مرحومہ کی طرف سے مدرسہ کے لیے وقف ہے۔ مدرسہ کے ساتھ ایک بڑا قدیمی امام بارگاہ ہے اور مائی جنداں یہیں دفن ہیں۔ اس مدرسہ کی تعمیر 27 رمضان المبارک 1361ھ کو مکمل ہوئی۔ مدرسے کی اپنی عمارت ہے جس میں سات کمرے ہیں اور دو رہائشی مکانات ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسے کی لائبریری میں تقریباً تین سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے سرپرست خان محمد عارف خان ہیں۔ مولانا سید عاشق حسین نجفی مدرسہ کے منتظم ہیں۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 1-2-3 جمادی الثانیہ اور 10 اکتوبر ہے۔ علامہ سید محمد باقر نقوی مرحوم 1946ء سے 1966 تک مدرسہ حذا میں تعلیم و تدریس میں مصروف رہے۔ آپ کا انتقال 9 جون 1966 بروز جمعرات 7 بجے صبح TDA-23 کہاوڑ کلاں میں ہوا۔ درمیان میں کچھ عرصہ مدرسہ بند بھی رہا جبکہ مولانا محمد رفیق 1978ء سے بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد رفیق بن رجب علی

آپ بدھ رجبانہ ہی کے رہائشی ہیں آپ کی تعلیم پرائمری اور دینی تعلیم میں فاضل عربی ہیں۔

مولانا غلام عابد بن عبدالستار

آپ جندا کیاں ڈاکخانہ جھنگ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا ...

کے بانی اور مدیر مولانا سید غلام شبیر کاظمی مرحوم تھے (اب یہ مدرسہ بند ہو چکا ہے) سے حاصل کی۔ 1983ء میں سلطان الافاضل کا امتحان دیا۔ پھر مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ دمشق چلے گئے۔ جہاں سے نومبر 1991ء کو وطن واپس آئے۔ 1992-93 میں مدرسہ آیت اللہ خوئی شورکوٹ کینٹ میں تدریس کی۔ 1994-99 تک مدرسہ امام سجاد جھنگ میں تدریس کی اور نومبر 1999ء سے مدرسہ ھذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا آغا سید نسیم عباس نقوی بن سید نذر عباس شاہ

آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ دینی تعلیم مولوی فاضل ہے۔ آپ نے دینی تعلیم جامعۃ الغدیر احمد پور سیال میں حاصل کی۔ پھر مزید دینی تعلیم کے لیے قم المقدس تشریف لے گئے۔ 2001ء سے مدرسہ ھذا میں بطور مدرس فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ جامعہ حسینیہ

سول لائن، جھنگ صدر

فون 0320-5574533

سن تاسیس	1963ء
محرکین	علامہ سید محمد دہلوی مرحوم، میجر سید مبارک علی شاہ مرحوم آف شاہ جیونہ، میر محمد عارف خان رجبانہ سیال، کرنل سید عابد حسین مرحوم آف شاہ جیونہ، الحاج سید ریاض حسین شاہ مرحوم شخصہ محمد شاہ
مؤسس	سردار سید غلام عباس شاہ مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید محمد عارف نقوی مرحوم، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا غلام عباس نجفی مرحوم
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا آغا سید جعفر حسین موسوی، مولانا سید غضنفر عباس شیرازی
تعداد طلباء	5
تعداد فارغ التحصیل طلباء	22

1963ء میں علامہ سید محمد دہلوی مرحوم کی سرپرستی میں ضلع جھنگ کے تمام رؤساء نے اس جامعہ کے لئے رقبہ دیا اور آل پاکستان شیعہ یتیم خانہ کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کی انتظامی کمیٹی کا چارج انجمن حسینیہ (رجسٹرڈ) جھنگ صدر کو سونپا گیا۔ اس کا کل رقبہ 13 ایکڑ ہے اس کے علاوہ بھی تقریباً 22 مربع زمین انجمن کے نام ہے لیکن عملاً انجمن کے قبضہ میں 9 مربع ہے جس کا تقریباً 5 لاکھ روپے سالانہ ٹھیکہ وصول ہوتا ہے۔

مولانا آغا سید جعفر حسین یتامی کی دینی تعلیم کے مسئول ہیں۔ جبکہ مولانا سید غضنفر عباس شیرازی طلباء کے نگران ہیں ملک محمد افضل حسین کھوکھر انجمن حسینیہ (رجسٹرڈ) کے صدر ہیں عمارت کے اندر ایک گورنمنٹ حسینیہ ہائی سکول بھی بنا ہوا ہے جس کا انتظام حکومت کے پاس ہے۔ درس کو باقاعدہ چلانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ لائبریری میں بارہ سو کے قریب کتب موجود ہیں اس جامعہ اور یتیم خانہ کی مکمل اور صحیح معلومات حاصل نہ ہو سکیں کیونکہ کسی ذمہ دار فرد سے باقاعدہ رابطہ نہ ہو سکا۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید غضنفر عباس شیرازی

آپ ضلع سرگودھا کی تحصیل شاہ پور کے گاؤں جھگیاں سیداں میں پیدا ہوئے 1987ء میں میٹرک کا امتحان پاس کر کے دارالعلوم جامعہ حسینیہ میں مولانا اختر جاڑوی شہید اور مولانا آغا سید جعفر حسین موسوی کے زیر سایہ تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آج کل یتیم خانہ میں بطور انچارج مقرر ہیں۔

مولانا آغا سید جعفر حسین موسوی

آپ بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتداء میں باب العلوم ملتان میں علامہ سید محمد یار شاہ مرحوم کے پاس شرائع الاسلام تک پڑھا پھر جھنگ منتقل ہو گئے۔ جامعہ حسینیہ میں مولانا سید محمد عارف مرحوم، مولانا سید ابرار حسین شیرازی مرحوم اور علامہ حسین بخش جاڑا اعلی اللہ مقامہ مرحوم سے تعلیم حاصل کی۔ یہاں فاضل عربی سلطان الافاضل تک تعلیم حاصل کی جھنگ میں بارہ سال تک امام جمعہ و جماعت فرائض بھی سرانجام دیئے۔ اب جامعہ حسینیہ کے یتامی کو دینی تعلیم دے رہے ہیں۔

مدرسہ دار القرآن

ماڑی شاہ سکیرا، تحصیل و ضلع جھنگ

فون 04612-26077

سن تاسیس	دسمبر 1997ء
محرک / محرکین	مولانا حاجی حسن مہدی خان، انتخاب خان، فرخ رضا، طاہر مہدی خان، عزادار خان، امانت خان، غضنفر مہدی خان، خوشحال خان
مؤسس	مولانا حاجی حسن مہدی خان
سابقہ مدیران	مولانا سید مظہر حسین کاظمی، مولانا محمد کاظم شہیدی، مولانا سید نعیم الحسن نقوی
موجودہ مدیر	مولانا عبد اللہ مظہری
تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر	4
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا کل رقبہ 4 ایکڑ 20 مرلے ہے۔ جبکہ تعمیر شدہ عمارت 20 مرلے میں ہے۔ اس کے علاوہ بھی مومنین نے کچھ زرعی زمین مدرسہ کے لیے وقف کی ہے۔ 5 مرلے پر تعمیر شدہ کمرے طالبات کے لیے مخصوص ہیں۔ مدرسہ ہذا میں دینی اور عصری تعلیم کا باقاعدہ انتظام ہے۔ آغاز تدریس جنوری 1998ء سے ہوا۔ حفظ القرآن کا باقاعدہ شعبہ موجود ہے جسے قاری غلام نبی چلا رہے ہیں۔ چار ملازم بھی کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں مختلف علوم وفنون پر مشتمل تقریباً پانچ سو کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا حاجی حسن مہدی خان بن قاسم خان

آپ کا تعلق ماڑی شاہ سکیرا ضلع جھنگ سے ہے لمعہ تک جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے۔ پھر تین سال تک قم میں پڑھتے رہے بعد میں آ کر اسی مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ ابتدائی طور پر یہاں مدرس بھی رہے ہیں۔ آپ کی دینی وعلمی خدمات علاقہ میں بہت زیادہ ہیں۔ اپنی تمام ذرائع آمدن مدرسہ پر خرچ کرتے ہیں۔ اپنے برادران کے ساتھ مل کر طالبات کے مدرسے کی بنیاد ڈالی اور مالی معاونت بھی کی۔

مولانا عبد اللہ مطہری

آپ کا تعلق شکارپور سندھ سے ہے۔ آپ نے جامعہ علمیہ کراچی سے تعلیم حاصل کی اور آج کل مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مولانا محمد رفیق طاہری بن عبد الحمید

آپ کا تعلق اوچ شریف ضلع بہاولپور سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ سات سال تک قم المقدسہ ایران سے تعلیم حاصل کی۔ پاکستان واپس آنے پر کچھ عرصہ صادق آباد ضلع رحیم یار خان اور جھامرہ شریف ضلع چکوال میں پڑھاتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا عاقل جعفری بن علی مدد

آپ کا تعلق استور ضلع دیامر سے ہے۔ آپ سات سال تک قم المقدسہ ایران میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد ازاں وطن واپس آ کر جامعۃ المعصومین کراچی میں پڑھاتے رہے جبکہ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا امجد عباس بن زوار حسین

آپ کا تعلق کوٹلہ تا تار تحصیل و ضلع جھنگ سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ ایک سال مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں زیر تعلیم رہے۔ بعد میں مدرسہ حذا دار القرآن میں لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ اور اب اسی مدرسہ میں ہی پڑھا رہے ہیں۔

مولانا علی نقی خان بن حاجی نوازش علی خان کھوسہ مرحوم

آپ کا تعلق فاروقہ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ عصری تعلیم بی اے ہے۔ آپ اس مدرسہ میں تعلیم حاصل بھی کر رہے ہیں اور چھوٹی کلاسوں کو پڑھا رہے ہیں۔

مولانا غلام نبی جعفری بن غلام علی

آپ کا تعلق اسکردو (بلتستان) سے ہے۔ مدرسہ مظہر الایمان میں پڑھتے رہے اور آج کل مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مدرسہ شمس العلوم الجعفریہ

قائم بھروانہ، جھنگ

فون 04611-360215

سن تاسیس اپریل 1989ء

[illegible] مولانا سید محمد تقی گردیزی، سردار محمد

موسس حاجی شمس الحسن بھروانہ مرحوم

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا سید اظہر حسین کاظمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر مولانا منتظر مہدی، مولانا فخر خان بلوچ، مولانا حبیب حسین، مولانا حافظ ریاض الحسن

تعداد طلباء 35

تعداد فارغ التحصیل طلباء 18

مدرسہ کا کل رقبہ 4½ کنال ہے۔ یہ سارا رقبہ حاجی شمس الحسن بھروانہ مرحوم نے وقف کیا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں 13 کمرے موجود ہیں۔ 6 کمرے طلاب کے لیے۔ 1 کمرہ مہمان خانہ ہے۔ ایک کمرہ محافظ کا ہے۔ ایک کمرہ میں موسس مدرسہ حاجی شمس الحسن بھروانہ دفن ہیں۔ ایک کمرہ میں دفتر ہے۔ ایک کمرہ باورچی کی رہائش کے لیے ہے اور ایک کمرہ مدیر کے لیے ہے۔ اس میں دو ہال بھی ہیں۔ جبکہ شعبہ خواتین کے لیے علیحدہ چار کمرے ایک ہال اور دو رہائشی مکانات موجود ہیں۔ مدرسہ میں پانی، بجلی، فون، اخبار اور مختلف رسائل کی سہولت موجود ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ آڈیو اور ویڈیو لائبریری بھی بن چکی ہے۔

مدرسہ میں طلاب کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے داخلہ کے لیے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ اس مدرسہ سے دو طلاب اور چار طالبات سلطان الافاضل کر کے شہادۃ العالمیہ کی سندیں حاصل کر چکی ہیں۔ مدرسہ کے زیر انتظام تین دینیات سنٹر دو طلاب کے لیے اور ایک طالبات کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ مدرسہ کے زیر انتظام ایک ثقافی مرکز بھی شہر میں بہت فعال ہے۔ اس مدرسہ نے 3-4 سال قبل سسکتی ہوئی انسانیت کے لیے ایک خدمت خلق تنظیم جس کا نام P.W.O ہے تشکیل دی۔ یہ تنظیم مستحق مریضوں کو خون، ادویات اور طبی معائنے کی مفت سہولت مہیا کرتی ہے اور شعبہ حادثات بھی کافی کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ غریب طلباء کے لیے تعلیم کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے۔

علاقہ میں غلط رسومات، معاشرتی برائیوں کے خاتمے اور تقدس منبر کی بحالی کے لئے مدرسہ نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ مدرسہ کے

مبلغین نماز جمعہ، ماہ رمضان المبارک میں علاقہ بھر میں مختلف مقامات پر بھیجے جاتے ہیں۔ مدرسہ ھذا کو فعال بنانے میں علامہ شیخ محسن علی نجفی کا کردار نہایت اہم ہے۔ مدرسہ کی عمارت بہت خوبصورت بنی ہوئی ہے۔ مدرسہ کے ساتھ مندرجہ ذیل [illegible] فرماتے ہیں۔

علامہ شیخ محسن علی نجفی، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، سید عابد کاظمی، بیوہ حاجی شمس الحسن بھروانہ، مہر تصور عباس بھروانہ، [illegible] نقوی ولد سید دلاور علی نقوی، اللہ دتہ آرائیں، ڈاکٹر مبشر عباس ڈب، نواب شوکت علی ڈب، ملک اظہر عباس کھوکھر، ملک [illegible] حسین [illegible] چوہدری محمد رمضان آرائیں، ماسٹر صفیر حسین، میاں ہاشم علی، مہر اظہر عباس سربانہ سیال، مہر غلام قاسم سربانہ، حاجی غلام شبیر [illegible] حسین بھروانہ، مہر غلام حیدر بھروانہ، مہر فدا حسین بھروانہ، مہر ناصر عباس بھروانہ، مہر ریاض بھروانہ، مہر اسد بھروانہ، مہر شوکت حیات [illegible] منظر عباس نمبردار اور ملک فیض احمد شاد ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید اظہر حسین کاظمی بن مولانا سید کاظم حسین شاہ کاظمی مرحوم

آپ 1965ء میں تحصیل چنیوٹ کے مشہور گاؤں رجوعہ سادات میں پیدا ہوئے۔ 1983ء میں میٹرک پاس کیا۔ 1984ء میں دینی تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران چلے گئے۔ جہاں 1992ء تک مسلسل دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ ایک سال آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی اور آیۃ اللہ حسین نوری کے درس خارج میں شرکت کی۔ اکتوبر 1992ء میں استاد بزرگوار علامہ شیخ محسن علی نجفی کے حکم پر ایران سے واپس آ کر اس مدرسہ کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالی۔

مولانا حبیب حسین بن ملازم حسین

آپ موضع کوٹ سیال تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں 1976ء میں پیدا ہوئے۔ 1992ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعۃ المصطفیٰ لاہور میں داخلہ لیا پھر کچھ دنوں بعد مدرسہ ھذا میں داخل ہوئے۔ صرف میر اور ھدایہ پڑھنے کے بعد قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں تقریباً 5 سال گذارنے کے بعد مدرسہ ھذا میں تشریف لائے اور تا حال مدرسہ ھذا میں بطور مدرس ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔

مولانا فخر عباس بلوچ بن ظفر عباس خان بلوچ

آپ موضع تمار کوٹ ماڑی شاہ تخیرہ تحصیل و ضلع جھنگ میں 1976ء میں پیدا ہوئے۔ مولانا موصوف کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال چکوال میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ ھذا میں بطور مدرس فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد کاظم شہیدی بن اللہ بخش

موضع محال کھنگ ڈاک خانہ آلو دیوالی تحصیل و ضلع مظفر گڑھ میں 7 دسمبر 1969ء کو پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم انڈر میٹرک ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں 1983 تا 1986 تک زیر تعلیم رہے۔ دو سال آیت اللہ الحکیم راولپنڈی میں پڑھتے رہے اور پھر حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے جہاں پر تقریباً 12 سال درس خارج تک پڑھا اور آج کل مدرسہ ھذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

حافظ ریاض الحسن بن اللہ دتہ

بنیادی طور پر تعلق مسلک اہل سنت سے تھا۔ 1999ء میں مدرسہ دار الہدیٰ علی پور کے سرپرست مولانا حافظ سید محمد حسین نقوی مرحوم کی راہنمائی میں مذہب اہل بیت قبول کیا۔ مولانا کے مذہب حقہ اختیار کرنے میں مولانا سید ارشاد حسین نقوی آف چیچہ وطنی کی خصوصی راہنمائی بھی شامل رہی۔ آپ نے حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ تجوید و قرآت کا کورس کیا۔ 2 سال تک جامعہ امیر المومنین امام حق سادات (شہر سلطان) میں خدمات سرانجام دیں۔ آج کل شمس العلوم قائم بھروانہ میں بطور مدرس حفظ و تجوید خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ قرآن و عترتؑ

اڈا کوٹ بہادر، تحصیل احمد پور سیال، ضلع جھنگ

فون 0475-350257

سن تاسیس	1986ء
محرک/المحرکین	حاجی ڈاکٹر ظفر علی خان
مؤسس	حاجی ڈاکٹر ظفر علی خان
سابقہ مدیر	مولانا حق نواز حیدری
موجودہ مدیر	مولانا سید فیاض حسین کاظمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	3

اس مدرسہ کا کل رقبہ 1½ کنال ہے۔ یہ زمین حاجی ڈاکٹر ظفر علی خان نے مرحمت فرمائی۔ مدرسے کی عمارت دیگر لوازمات کے ساتھ چار کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ ساتھ ہی ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ داخلے کے لیے پرائمری پاس ہونا شرط ہے۔ مدرسے کی لائبریری مختصر ہے۔ مدرسہ انجمن حسینیہ کوٹ بہادر شاہ ضلع جھنگ کے تحت کام کر رہا ہے۔ سالانہ جلسہ بھی ہوتا ہے لیکن کوئی تاریخ معین نہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید فیاض حسین کاظمی بن سید ریاض حسین کاظمی

آپ موضع ڈگری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 1961ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف ایس سی ہے۔ پھر جامعہ

الفدیر احمد پور سیال ضلع جھنگ میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد 1983ء میں قم المقدسہ میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں دس سال تک دینی تعلیم حاصل کی جس کے دوران درس خارج تین سال تک پڑھا۔ 1993ء میں مدرسہ سادات میں بعنوان مدیر 5 سال خدمات سرانجام دیں۔ اس کے بعد علی پور ضلع مظفر گڑھ میں دو سال تک تدریس کرتے رہے۔ اب مدرسہ ھذا قرآن وعترت میں بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع چکوال

جامعة الحسنینؑ

جھامرہ شریف، تحصیل کلر کہار، ضلع چکوال
فون 0573-587812

سن تاسیس 27 دسمبر 1997ء

بانی/محرکین ملک ملازم حسین و دیگر مومنین کرام

مؤسس مولانا قاضی شبیر حسین علوی

سابقہ مدیران مولانا قاضی شبیر حسین علوی، مولانا سید حسنین عباس گردیزی

موجودہ مدیر مولانا محمد توقیر عباس

تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر

تعداد طلباء 26

تعداد فارغ التحصیل طلباء 10

مدرسہ کا کل رقبہ چار کنال اور بارہ مرلے ہے۔ مدرسہ کی عمارت بارہ کمروں، لائبریری اور وسیع ہال پر مشتمل ہے۔ ایک بڑا ہال اور دو کمروں پر مشتمل شہید حسینیؑ" ہاسٹل حال ہی میں تعمیر ہوا ہے۔ اس کی دوسری منزل پر اساتذہ کی رہائش گاہیں ہیں۔ سات طلبہ قم میں اور دو طلبہ جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تفسیر، حدیث، تاریخ، فقہ واصول فقہ کے موضوعات پر تقریباً ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں۔

گلستان علی اصغر

اس شعبہ میں بچوں کی کثیر تعداد کو ناظرہ قرآن اور دین کی ابتدائی باتیں سکھائی جارہی ہیں۔

ابو ثمامہ صیداوی صلواۃ کمیٹی

لوگوں کو اقامت صلوۃ کی ترغیب دیتی ہے نیز مالی واجبات کی ادائیگی کی جانب متوجہ کرتی ہے۔

مدرسہ سے ملحق ایک عظیم الشان ''مسجد الحسنین'' ہے جس کی بنیاد مدرسہ سے قبل 1993ء میں رکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ علاقہ کی سات دیگر مساجد میں باجماعت نماز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

جامعۃ المرتضیٰ

محلہ کوٹ آتش، شیخن چوک چکوال

فون 0573-50380

سن تاسیس	1988ء
محرک / محرکین	
مؤسس	مولانا شیخ منظور حسین نجفی
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا اصغر حمید خان
تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر	2 مولانا علی مرتضیٰ امیری، مولانا سید عارف حسین شمسی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ اس میں ایک لائبریری، دو ہال اور طلباء کی رہائش کے لئے 10 کمرے بنائے گئے ہیں۔ مدرسہ میں ایک مسجد بھی ہے جس میں تقریباً سو کے قریب آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مدرسہ میں لمعہ تک درس پڑھائے جاتے ہیں۔ اس کے قریب طلباء قم اور مشہد میں زیر تعلیم ہیں اور تقریباً چالیس کے لگ بھگ مختلف علاقوں میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ طلباء کی رہائش اور کھانے پینے کا بندوبست مدرسہ کے ذمہ ہے۔ اس کے علاوہ معقول شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔

مولانا صفر حمید خان بن فیض محمد خان

آپ 10 اکتوبر 1957ء کو ضلع جہلم میں پیدا ہوئے۔ 1974ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد دارالعلوم محمدیہ میں داخلہ لیا۔ اس وقت مولانا شیخ منظور حسین نجفی وہاں مدیر تھے اور باقی اساتذہ میں مولانا غلام مہدی مرحوم، مولانا نذر حسین ظفر مرحوم، مولانا سید اعجاز حسین کاظمی، مولانا منور حسین مرحوم اور حافظ راجہ محمد عنایت مرحوم تھے۔ تقریباً پانچ سال تک یہاں تعلیم حاصل کی اس کے بعد نجف المقدس میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں کفایہ تک تعلیم حاصل کی۔ وطن واپس آنے کے بعد چکوال میں درس و تدریس کے لیے جامعہ "المرتضیٰ" میں تشریف لائے۔ اس وقت جامعہ المرتضیٰ کے علاوہ مدرسہ ام المؤمنین میں بھی بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید عارف حسین شمسی بن سید مقبول حسین شاہ

آپ 10 اکتوبر 1957ء بمقام ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1974ء میں میٹرک کیا۔ پھر دینی تعلیم کے لیے

مدرسہ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہوئے۔ وہاں مولانا شیخ منظور حسین نجفی، مولانا غلام مہدی مرحوم، مولانا نذر حسین ظفر مرحوم، مولانا سید اعجاز حسین کاظمی، مولانا منور حسین مرحوم، مولانا غلام شبیر اور مولانا حافظ عنایت حسین مرحوم کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ اسی مدرسہ سے فاضل عربی کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایران تشریف لے گئے۔ کفایہ تک تعلیم حاصل کی پھر واپس تشریف لائے تقریباً گیارہ سال کلیۃ النجف میں بطور مدیر خدمات انجام دیں۔ پھر موجودہ مدرسہ میں مولانا اصغر حمید خان کے ساتھ طلباء اور طالبات کے مدرسہ میں درس دے رہے ہیں۔

مولانا علی مرتضیٰ امیری

آپ 1963ء میں بلچی میں پیدا ہوئے۔ یہ ضلع دیامر شمالی علاقہ جات میں واقع ایک گاؤں ہے۔ یہ گاؤں مکمل شیعہ آبادی پر مشتمل ہے۔ آپ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1983ء میں مدرسہ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہوئے۔ دو سال اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کی۔ 1985ء میں قم المقدس ایران میں تشریف لے گئے۔ چھ سال بعد طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے قم سے مشہد تشریف لے گئے اور تقریباً چھ سال تک مشہد میں پڑھتے رہے۔ سطحیات ختم کرنے کے بعد گلگت جلال آباد میں ایک مدرسہ میں دو سال تک تدریس کی پھر دو سال بعد جامعۃ المرتضیٰ چکوال میں بطور مدرس خدمت سرانجام دینے لگے۔ اب تک اسی مدرسہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

درس قائم آلِ محمدؑ

چکوال پنڈی روڈ، چکوال

1986ء رکھی۔ مدرسہ میں مولانا محمد لطیف نجفی مرحوم نے اس ادارے کی بنیاد اس مدرسہ کے لئے 12 کنال زمین وقف کی گئی۔ مسجد کے علاوہ چودہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مولانا موصوف کے انتقال کے بعد بوجوہ یہ مدرسہ بند پڑا ہے۔ مولانا موصوف کی قبر بھی اسی مدرسہ میں واقع ہے۔

مدرسۃ الحسنینؑ

محلہ شرقی ،تلہ گنگ ،ضلع چکوال

فون 05776-410689

سن تاسیس	مئی 1994ء
محرک المحرکین	مولانا سید زوار حسین ہمدانی مرحوم ،کنیز حسین والدہ مولانا سید زوار حسین ہمدانی مرحوم
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم ،علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی ،حاجی نوازش علی کھوسہ مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا سید عاشق حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3 مولانا صابر حسین یزدانی، مولانا غلام حسن
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

یہ مدرسہ 1994ء سے قائم ہے موجودہ مقام پر اس مدرسہ کا سنگ بنیاد 2000ء کو رکھا گیا۔ مدرسہ کا کل رقبہ ساڑھے چار کنال ہے جو کہ تلہ گنگ کے مومنین ملک اظہر عباس، ملک راشد عباس، ملک شاہد عباس، ملک زہیر عباس ایڈووکیٹ اور ملک عابد عقیل نے فراہم کیا۔

مدرسہ کی پہلی منزل تعمیر ہو چکی ہے جو کہ 21 (اکیس) کمروں پر مشتمل ہے مدرسہ کے ساتھ ایک عظیم الشان مسجد بنام "مسجد امام الحجہ" بھی تعمیر کی گئی ہے۔ میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ نیز تفریحی سہولتیں بھی میسر ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً بارہ سو سے زائد کتب موجود ہے جو کہ مختلف علوم اور زبانوں پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ الحسنین کے امور کی نگرانی کے لئے "الحسنین" کے نام پر ایک ٹرسٹ تشکیل دیا گیا ہے جو پانچ افراد پر مشتمل ہے۔ سرپرست علامہ شیخ محسن علی نجفی جبکہ دیگر ارکان میں ملک زہیر عباس، ملک حاجی غلام عباس، مولانا محی الدین کاظم اور سید عمار یاسر ہمدانی شامل ہیں۔ مدرسہ کے معاونین میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی لاہور، علامہ شیخ محسن علی نجفی اسلام آباد، حاجی نوازش علی، مولانا محی الدین کاظم، سید محمد علی ہمدانی، سید علی جواد ہمدانی، سید محسن حسین شاہ ہمدانی، سید ملازم حسین شاہ ہمدانی، سید لعل بادشاہ، سید مرتضیٰ حسین اف وندی، ڈاکٹر سرفراز حسین آف وندی، حاجی علی محمد، حاجی غلام عباس، حاجی ملک انور، حاجی ملک امجد، ملک زہیر عباس ایڈووکیٹ، ملک اظہر عباس، ملک راشد عباس، ملک شاہد عباس اور ملک عابد عقیل قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید عاشق حسین نقوی بن سید گلاب شاہ نقوی

آپ 19 اپریل 1961ء کو ٹھمی کلرو تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں حاصل کی اور لاہور بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ نے 1974ء میں جامعۃ المنتظر میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ نے لمعہ اور اصول تک تعلیم حاصل کی۔ اس عرصہ میں آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان بھی پاس کیا اور تنظیم جمعیت طلبہ جعفریہ میں فعال کردار ادا کیا۔ جامعۃ المنتظر سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1983ء میں حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں آپ چودہ سال تک زیر تعلیم رہے جن میں سے آخری چار سال درس خارج میں شرکت کی۔ یہاں آپ نے اساتذہ میں آیۃ اللہ آقائی فخر وجدانی، اقائی حسینی، اقائی صالحی، آیۃ اللہ وحید خراسانی، آیۃ اللہ اعتمادی، آیۃ اللہ زنجانی اور آیۃ اللہ آقائی موسوی اردبیلی قابل ذکر ہیں۔ 1997ء میں وطن واپسی کے بعد جامعۃ القائم گڑھ مہاراجہ جھنگ میں، مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں دو سال اور کچھ عرصہ جامعہ امام خمینی ماڈل ٹاؤن میں تدریس کی۔ یکم جون 2000ء سے جامعہ حسینیہ تلہ گنگ میں بطور مدیر و مدرس وظیفہ تدریس انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید زوار حسین ہمدانی مرحوم بن سید نیاز علی شاہ مرحوم

آپ 22 دسمبر 1938ء کو محلہ سادات تلہ گنگ شہر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد 31 دسمبر 1953ء کو علامہ سید محمد باقر نقوی مرحوم کے پاس بدھ رجبانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ چلے گئے۔ 1955ء میں نجف اشرف تشریف لے گئے۔ 1964ء تک حوزہ علمیہ میں علم حاصل کیا جن میں آیۃ اللہ سید محسن الحکیم، آیت اللہ سید محمد باقر الصدر اور آیت اللہ ابوالقاسم خوئی قابل ذکر ہیں۔ آپ کچھ عرصہ مدرسہ العلوم محمدیہ میں مدرس اور ماہنامہ المبلغ کے مدیر اعلی بھی رہے۔ کچھ عرصہ واہ فیکٹری کی مسجد امامیہ میں خطابت کرتے رہے۔ ساری زندگی دینی خدمات میں گذری۔ اس مدرسہ کا قیام بھی انہی خدمات کا نتیجہ ہے اور بالآخر آپ 23 اپریل 2002ء کو انتقال فرما گئے۔ ... وجعل الجنة مأواه۔ آپ کو مدرسۃ الحسنین کے کتاب خانہ دفن کیا گیا۔ یہ جگہ انہوں نے اپنی زندگی میں قبر کے لیے منتخب کرلی ہوئی تھی۔

مدرسہ جامعۃ الرضاؑ

موضع میرا و گل کوزہ ڈاکخانہ ڈھوک ... تحصیل چوآسیدن شاہ ضلع چکوال

فون 0320-4984659 0573-597031

سن تاسیس	1989ء
محرک / محرکین	حاجی محمد افسر، حاجی محمد گلستان راجہ، راجہ توقیر حسین، حکیم شاہد عباس، راجہ زاہد عباس، راجہ ... حسین
مؤسس	راجہ نسیم عباس
سابقہ مدیران	مولانا عبدالرؤف جاڑوی (1989ء تا 1991ء)، مولانا راجہ محمد مظہر علی خان (1994ء تا 1996ء)، مولانا سید انوار حسین شاہ (1997ء تا 1998ء)، مولانا ابرار حسین (1999ء تا 2000ء)، مولانا محمد حسین خادمی رمضان (2002ء)، مولانا غلام حسین (شوال 2002ء)
موجودہ مدیر	مولانا توقیر عباس کربلائی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا تنویر عباس۔
تعداد طلباء	15

مدرسہ کا کل رقبہ چار کنال ہے جسے راجہ فتح محمد مرحوم نے وقف کیا تھا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں چار کمرے ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لیے کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ کتب خانہ میں سو سے زائد کتب ہیں۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔ معظم عباس اور حافظ حیدر عباس قرآن مجید حفظ کر چکے ہیں۔ میرا اور گوزہ میں ساری آبادی شیعہ اثنا عشری ہے ایک مسجد گوزہ اور ایک مسجد میرا میں ہے۔ جبکہ امام بارگاہ دونوں دیہاتوں کا مشترکہ ہے۔ جامعہ ہذا میں دو طلاب کام کرتے ہیں۔ سالانہ جلسہ اپریل میں منعقد کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا توقیر عباس کربلائی بن امام بخش

آپ 11 ستمبر 1976ء کو بمقام جھوک لعل شاہ نشیب منجگرائیں تحصیل دریا خان ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک ہے۔ 1990ء میں دینی تعلیم کے لئے جامعہ تقویہ منجگرائیں میں داخل ہوئے اور تقریباً بارہ سال تک کسب علم میں مصروف رہے۔ اس دوران دوسری دینی خدمات بھی انجام دیتے رہے۔ اس وقت اپریل 2003ء سے جامعہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا تنویر عباس بن امام بخش

آپ 25 جنوری 1980ء کو بمقام جھوک لعل شاہ نشیب منجگرائیں تحصیل دریا خان ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم

کے بعد 1997ء میں جامعۃ الامام المہدی میں داخل ہوئے جہاں صرف و نحو پڑھنے کے بعد جامعۃ المفید ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں داخل ہوئے۔ وہاں شرح لمعہ جلدین تک تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر لاہور میں بھی پڑھتے رہے۔ مختلف مقامات پر تبلیغ کا فریضہ بھی سرانجام دیا۔ آج کل جامعہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مدرسہ حضرت امام سجادؑ

حیدری مسجد، وارڈ نمبر 7، تلہ گنگ، ضلع چکوال

فون 05776-412289

سن تاسیس: 4 شعبان المعظم بمطابق 24 نومبر 1998ء

محرک / محرکین: مولانا قاضی غلام عباس علوی، مولانا محمود حسین مدرسی، مولانا ثقلین حیدر کامرانی، مولانا ملک احمد علی حیدری، ملک زہیر حسنین

مؤسس: مولانا قاضی غلام عباس علوی

سابق مدیر: مولانا قاضی غلام عباس علوی

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 5

یہ مدرسہ حیدری مسجد میں واقع ہے۔ طلباء کے لئے چار کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ درس مسجد میں پڑھایا جاتا ہے۔ مسجد سے ملحق ایک پلاٹ بھی خرید کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے لئے نئے مدیر کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

مدرسہ خاتم الانبیاء (غیر رجسٹرڈ)

بالمقابل بجلی گھر، فیصل کالونی، تلہ گنگ روڈ چکوال

فون 0573-51862

سن تاسیس	یکم جنوری 1987ء
محرک / محرکین	مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی
بانی	مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا وسیم حسین منہاس
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

اس مدرسہ کی یکم جنوری 1987ء کو ایک مکان کرائے پر لے کر ابتدا کی گئی۔ وہاں سات سال تک مدرسہ قائم رہا۔ دریں اثناء چکوال تین مرلے خرید کر تعمیرات کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ پھر مدرسہ ذاتی عمارت میں منتقل ہوگیا۔ مدرسہ میں ایک وسیع مسجد ایک بڑا تہہ خانہ جس پر تین بڑے کمرے اور برآمدہ اس کے علاوہ 19 کمرے، باورچی خانہ، غسل خانے اور طہارت خانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ پانی، بجلی، گیس اور فون کی سہولت موجود ہے۔ تعمیر مدرسہ میں الحاج ملک جواد الحسن، الحاج ملک سجاد الحسن، ڈاکٹر سید مشتاق حسین شاہ اور زوار جنگ بہادر و دیگر مومنین کا خصوصی تعاون رہا۔ علامہ شیخ محسن علی نجفی کی کاوشوں سے مسجد خاتم الانبیاء تعمیر ہوئی۔ پہلی منزل کی مکمل تعمیر کے بعد انشاء اللہ دوسری منزل بھی تعمیر کر دی جائے گی۔ مدرسہ کی لائبریری میں اڑھائی ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ البتہ میٹرک پاس طالب علم کو ترجیح دیا جائے گا۔

مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی بن شیخ غلام قاسم

آپ 1945ء میں جازا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اور قرآن پاک مولانا غلام محمد اور ماسٹر یار محمد سے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ علمیہ باب النجف جازا میں داخل ہو گئے۔ یہاں پر درس نظامی کی تکمیل کی۔ اس مدرسہ میں علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم، علامہ غلام حسن نجفی سے کسب فیض کیا۔ 1965ء میں لاہور بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں جامع مسجد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ میں بطور خطیب رہے۔ بعد ازاں دار العلوم الجعفریہ خوشاب میں مدرس رہے۔ کچھ عرصہ جامع مسجد شیعہ دھنیال میں بطور خطیب خدمات سرانجام دیں۔ مئی 1978ء سے کلیہ النجف نارنگ سیداں ضلع چکوال میں بطور مدرس

[illegible] رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا کے تدریسی و دیگر امور کو چلا رہے ہیں۔

مولانا وسیم حسین منہاس بن عبدالغفور منہاس

موضع رہال تحصیل وضلع چکوال میں 25 اگست 1971ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد 1989ء میں مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخل ہو گئے۔ چار سال تک تعلیم حاصل کی اور اسی مدرسہ کی طرف سے سلطان الافاضل اور عربی فاضل کے امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ ایک سال مدرسہ ھذا میں بطور مدرس فرائض سرانجام دیے۔ پھر ایران چلے گئے اور وہاں [illegible] گزارنے کے بعد اسی مدرسہ میں پھر سے تدریسی فرائض سنبھال لیے۔

مدرسة كلية النجف

نارنگ سیداں، تحصیل وضلع چکوال

سن تاسیس	1974ء
محرک / محرکین	آغا سید واصف حسین مرحوم
بانی / بانیان	غلام محمد جعفری
سابقہ مدیران	مولانا سید وزیر حسین موسوی، مولانا غلام محمد نجفی مرحوم، مولانا ابو جعفر محمد ہاشم جاڑوی، مولانا سید عارف حسین [illegible] مولانا ذوالفقار حسین حیدری، مولانا شیخ محمد اسماعیل
موجودہ مدیر	مولانا غضنفر ثقلین اثیر جاڑوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام محمد جعفری
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ 3 کنال کے لگ بھگ ہے۔ عمارت کے بارہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ داخلے کے لیے شرط کم از کم مڈل اور ترجیحاً میٹرک ہے۔ لیکن یتیم اور نادار طلبہ کے لیے استثنا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کلیۃ النجف ٹرسٹ کے زیر اہتمام کام کرتا ہے۔ مدرسے کے درج ذیل طلبا قم سے فارغ التحصیل ہو کر آ چکے ہیں:

مولانا سید نثار حیدر شاہ، مولانا محمد نذیر ناصری، مولانا سید تصور حسین شاہ، مولانا غضنفر ثقلین، مولانا سید نور حسین کاظمی۔

مدرسہ مظہر الایمان

احدیال، تحصیل و ضلع چکوال

فون: 0573-590112 0573-590312

سن تاسیس	1968ء
محرک / محرکین	ڈاکٹر محمد حسین، منظور حسین جعفری، غلام عباس آرٹسٹ، زوار گلاب علی خان، چوہدری اللہ داد خان، چوہدری غلام صفدر، حاجی مظفر خان، سید صفدر علی شاہ و دیگر مومنین
مؤسس	مولوی باغ علی مرحوم
سابقہ مدیران	مولوی باغ علی مرحوم، مولانا ابوجعفر محمد ہاشم، مولانا محمد حسن بلتستانی، مولانا شیخ محمد سلیمان صدرالدین نجفی، مولانا سید مبارک علی شاہ، مولانا قاضی فضل حسین
موجودہ مدیر	مولانا محی الدین کاظم
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	9
تعداد طلباء	85
تعداد فارغ التحصیل طلباء	113

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس کا رقبہ چھ کنال ہے۔ پینتالیس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی اور گیس کی سہولت میسر ہے۔ داخلے کے لیے میٹرک پاس، صحت مند، اچھے اخلاق کا حامل ہونا ضروری ہے۔ کردار کا سرٹیفکیٹ مقامی عالم دین سے لیا ہوا ایک ماہ تک عارضی داخلہ دیا جاتا ہے۔ ایک ماہ بعد امتحان میں 60% ساٹھ فیصد نمبر لینے پر مستقل داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ اب تک مدرسہ کے پینتیس طالب علم قم المقدس، پانچ طالبعلم نجف اشرف، پانچ طالب علم حوزہ علمیہ امام خمینی کراچی، پینتیس طالب علم الکوثر یونیورسٹی اسلام آباد، دو طالب علم اسلامی یونیورسٹی اور اس کے علاوہ ایک ایک طالب علم ذکریا یونیورسٹی ملتان اور تہران یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب ہیں جو کہ تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، اخلاق، عقائد اور تاریخ وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ ہر ہفتہ طلباء کو خطابت کی مشق کرائی جاتی ہے۔ سینئر طلباء چھوٹی کلاسوں کو پڑھاتے ہیں۔ شعبہ قرأت اور تجوید کے مسؤل قاری ہاشم رضا ہیں۔ مدرسہ میں ہر سال ایک ماہ پر مشتمل فہم دین کے لیے ایک شارٹ کورس کرایا جاتا ہے۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ تو نہیں ہوتا البتہ 19، 21، 23 رمضان المبارک اور 15 شعبان المعظم کو تبلیغی حوالے سے اجتماعات ہوتے ہیں۔ ستمبر میں تین روزہ تبلیغی اجتماع ہوتا ہے جس میں علماء کرام اور ذاکرین عظام خطاب کرتے ہیں۔ مقامی مومنین ماہانہ عطیات

رہتے ہیں اس کے علاوہ راولپنڈی، اسلام آباد، چکوال اور کھیوڑہ کے مومنین بھی تعاون کرتے ہیں۔

ڈھڈیال زمانہ قدیم سے 72 گاؤں کی خرید وفروخت کا مرکز ہے۔ چکوال اور ڈھڈیال میں کافی تعداد میں مومنین آباد ہیں۔ ڈھڈیال اسلام آباد سے 78 کلو میٹر اور چکوال سے 20 کلو میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ڈھڈیال میں 12 شیعہ مساجد اور 4 امام بارگاہ ہیں۔ 1968ء میں مقامی مومنین نے مل کر ساڑھے چار کنال زمین مدرسہ کے لیے خریدی ابتدائی طور پر مولانا تاج علی مرحوم نے ایک مسجد تعمیر کرائی اور نماز باجماعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ ان کے بعد مختلف علماء کرام حسب توفیق دینی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 1979ء کو مولانا قاضی فضل حسین تشریف لائے انہوں نے مدرسہ کی تعمیر کا سلسلہ شروع کیا۔ مولانا موصوف 1990ء تک خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مارچ 1990ء کو مقامی مومنین اور مولانا قاضی فضل حسین علامہ شیخ محسن علی نجفی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور باضابطہ طور پر مدرسہ ان کے حوالے کیا۔ آپ نے سرپرستی قبول کرتے ہوئے مولانا محی الدین کاظم کو بطور مدیر مقرر فرمایا۔ مولانا موصوف نے 6 مارچ 1990ء کو فجر کی نماز سے آغاز کیا۔ درج ذیل علمائے کرام یہاں دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ ان میں مولانا نذر عباس ہاشمی مرحوم، مولانا سید حیدر حسین نقوی، مولانا غلام شبیر اعوان، مولانا تنویر حسین کاظمی، مولانا نور ہاشم، مولانا نصیر حیدر، مولانا امداد حسین صابری، مولانا عمران سہیل، مولانا سید مظہر حسین کاظمی، قاریان قرآن میں سے مولانا قاری نور محمد مرحوم، قاری امتیاز حسین، قاری محمد حسین، قاری حاکم رضا ہاشمی قابل ذکر ہیں۔

1990ء سے 2002ء تک کا تعلیمی سفر:

ادارے کے مدرسین نے شیخ صاحب قبلہ کی سرپرستی میں ادارے کا نصاب ترتیب دیا۔ ادارے کو مثالی بنانے کے لیے قواعد وضوابط پر عمل درآمد خصوصی طور پر داخلہ شرائط کی پابندی اور اچھے نمبروں سے میٹرک پاس طالب علم کو داخل کیا۔ سہ ماہی امتحان میں 60% نمبر لازمی قرار دیے گئے۔ ہر طالب علم کے لیے روزانہ 51 رکعت نماز ادا کرنے کی پابندی کی کوشش کی گئی۔ مدرسہ کا نصاب درس نظامی، حوزہ علمیہ قم اور عصری تقاضوں کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا۔ ہر طالب علم کے لیے داخلہ فیس تین ہزار روپے رکھی گئی۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصے میں مدرسہ کا شمار درجہ اول کے مدارس میں ہونے لگا۔ سالانہ امتحانات میں پاکستان بھر کے دینی مدارس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس وقت مدرسہ میں 9 مدرسین اور 85 طالب علم درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے اور ایک بہت بڑی دو منزلہ جامع مسجد ہے۔ علاقہ کی نماز جمعہ کا بڑا اجتماع مدرسہ میں ہوتا ہے جس میں مومنین ومومنات شرکت فرماتے ہیں۔

شارٹ کورس:

مدرسہ میں ہر سال 12 جون سے 12 جولائی تک اسلام شناسی کا شارٹ کورس کرایا جاتا ہے جس میں میٹرک پاس طلبا کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ انہی طلباء میں جس کا کردار اچھا رہا ہو اور 60% نمبر حاصل کریں ان کو مستقل داخلہ ملتا ہے۔ اب تک 14 شارٹ کورس ہو چکے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محی الدین کاظم بن محمد امین

آپ 1959ء کو بھرت تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد شہید بیالی پنجاب مدرسہ میں داخلہ لیا۔ 1979ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا اور اسی مدرسہ میں رہ کر لمعہ اصول رسائل و مکاسب میں خصوصی طور پر ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی سے کسب فیض کیا۔ 1980ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے وہاں قم کے بزرگ علماء کرام سے خارج تک پڑھا۔

1986ء میں علاج معالجہ کی غرض سے لندن جانا پڑا۔ وہاں دوران معالجہ لندن میں واقعہ مدرسہ السید الخوئی میں ایک سال تک تدریسی خدمات سرانجام دیں پھر وہاں سے واپس وطن آ کر مدرسہ آیت اللہ الحکیم راولپنڈی میں اور ایک سال جامعہ اہل بیت اسلام آباد میں بطور مدرس رہے۔ 1990ء سے مدرسہ مظہر الایمان میں علامہ شیخ محسن علی نجفی کے حکم پر بطور مدیر تشریف لائے۔ آپ نے اپنی انتھک محنت سے مدرسہ مظہر الایمان کو چند سالوں میں پاکستان کا صف اول کا مدرسہ بنا دیا۔ آپ کی کوششوں سے مدرسہ الحسنین تلہ گنگ چکوال اور خواتین کا "مدرسہ زینبیہ" وجود میں آئے۔ خواتین کا مدرسہ اب بلکسر ضلع چکوال منتقل ہو گیا ہے۔ اس مدرسہ میں خواتین کو دینی، مروجہ اور ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے۔

آپ نے درج ذیل کتب کی تالیف و تراجم کیے ہیں:

تالیفات: (۱) شیعہ حفاظ کی مختصر تاریخ (۲) الذریعہ الی تفاسیر الشیعہ (۳) آسانی قرآن قاعدہ)

تراجم: (۱) فقہی مکالمات (۲) تاسیس الشیعہ فی علوم الاسلام (۳) فقہ و اصول فقہ (۴) فرار از مرگ (۵) چہل حدیث

دوران تعلیم آپ نے جن علمائے کرام اور بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں آیت اللہ آقای شب زندہ دار، آیت اللہ آقای محمد تقی ستودہ، آیت اللہ آقای پایانی، آیت اللہ آقای مصطفیٰ اعتمادی، آیت اللہ آقای نبی فاضل، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی، استاذ العلماء مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم، علامہ سید محمد تقی شاہ نقوی، مولانا سید شیر علی شاہ نقوی اور مولانا ابوالحسن شاہ نقوی قابل ذکر ہیں۔

مولانا سید حیدار حسین نقوی بن سید گلاب شاہ نقوی

آپ 1959ء میں موضع تھئی کلر ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ اسکول سے فارغ ہونے کے بعد 1975ء میں جامعہ المنتظر میں داخلہ لیا۔ 8 سال تک جامعہ کے علماء کرام علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ سید حافظ ریاض حسین نجفی، مولانا سید کرامت علی نجفی، مولانا غلام حسین نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی سے کسب فیض کیا۔ اسی دوران آپ نے عربی فاضل اور سلطان الافاضل کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ 1984ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں چار سال سطوح تک مکمل کرنے کے بعد 4 سال تک درس خارج

میں شرکت کی۔ واپسی پر پاکستان میں آزاد کشمیر، لاہور، راولپنڈی، چکوال وغیرہ میں تبلیغی فرائض انجام دیے۔ مدرسہ شہید صدر (راولپنڈی) جامعہ الفقہ (ڈی جی خان) میں تدریس کرتے رہے۔ 1993ء سے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ قم المقدس میں آپ کے اساتذہ کرام میں آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ آقائی وحید خراسانی، آیت اللہ آقائی پاویانی، آیت اللہ آقائی فخر وجدانی آیت اللہ اعتمادی قابل ذکر ہیں۔

مولانا علام شبیر اعوان بن ملک حسن محمد اعوان

آپ 10 مارچ 1964ء کو اپنے آبائی گاؤں چک نمبر 9 ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان پاس کیا اور ایف اے کا امتحان البیرونی ڈگری کالج پنڈدادن خان سے پاس کیا۔ 1983ء میں مولانا سید منظور حسین شاہ کے تحریک پر جامعہ جعفریہ کربلا خوشاب میں داخلہ لیا۔ وہاں مختصر عرصہ گزار کر جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے گئے۔ 1984ء میں قم المقدس میں تشریف لے گئے۔ وہاں 16 سال تک قم کے علماء کرام سے استفادہ کیا۔ جن میں آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ آقائی وحید خراسانی، آیت اللہ فخر وجدانی، آیت اللہ محسن خرازی، آیت اللہ علی محمدی خراسانی، آیت اللہ جواد فاضل لنکرانی، آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ پایانی، آقائی سبزواری، آقائی سید ہاشم حسینی، آقائی علی ربانی گلپائیگانی قابل ذکر ہیں۔ اسی دوران انہیں ضروری کام کے لیے پاکستان آنا پڑا اسی دوران قیمتی وقت بچاتے ہوئے علامہ شیخ محسن علی نجفی کے ہاں ایک سال کے لیے جامعہ اہل البیت میں داخلہ لیا۔ آپ نے اس عرصے میں سلطان الافاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ پھر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تشریف لے گئے۔ سطوح تک پڑھنے کے بعد دو سال درس خارج میں بھی شرکت کی۔ وطن واپس آ کر 4 سال تک مختلف اوقات میں مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں درس وتدریس کی۔ پھر 2000ء میں مدرسہ امام خمینی ماڈل ٹاؤن میں 6 ماہ تدریسی خدمات انجام دیں پھر مدرسہ مظہر الایمان میں واپس آ گئے۔ تاحال یہاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید مظہر حسین کاظمی بن سید منور حسین شاہ کاظمی

آپ آبائی گاؤں شاہ سید بابو تحصیل وضلع چکوال میں 1969ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1985ء میں ہائی اسکول چکوال سے پاس کیا۔ اپنے بڑے بھائی سید ملنگ حسین شاہ کے کہنے پر 1985ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لے لیا۔ مختصر عرصہ وہاں رہنے کے بعد مدرسہ آیت اللہ حکیم راولپنڈی میں داخلہ لیا۔ یہاں چار سال تک علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا سید شبیر علی شاہ نقوی، مولانا محمد حسین اکبر، مولانا غلام حسن امانی، مولانا سید امیر حسین حسنی، مولانا محی الدین کاظم وغیرہ سے کسب فیض کیا۔ 1990ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ اپریل 2002ء تک قم میں درج ذیل علماء کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ علی محمدی خراسانی، آقائی علی ربانی گلپائیگانی قابل ذکر ہیں۔
آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ جواد آملی، آقائی حسینی قرسانی،

مولانا عمران سہیل بن خالد محمود

آپ اپریل 1974ء کو لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1991ء میں پنڈ دادن خان سے پاس کیا۔ 1992ء میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخلہ لیا۔ تین سال تک یہاں مروجہ نظام کے ساتھ فاضل عربی اور سلطان الافاضل کے امتحانات کو کامیابی سے پاس کیا۔ اسی دوران ایف اے اور بی اے کے امتحانات میں بھی کامیابی حاصل کی۔ 1995ء میں تقریباً ایک سال تک جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں درس و تدریس کرتے رہے۔ دسمبر 1995ء میں ایران تشریف لے گئے۔ وہاں 2001ء تک رسائل و مکاسب کفایۃ الاصول، خارج اصول و فقہ، فلسفہ و علم کلام کی تعلیم حاصل کی۔ دوران تعلیم آپ نے جن اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ محمدی خراسانی، آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ ہاشم خراسانی، آیت اللہ آقائی کمال حیدری، آیت اللہ شب زندہ دار قابل ذکر ہیں۔

حوزہ علمیہ قم سے وطن واپسی پر مدرسہ ھذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید تنویر حسین کاظمی بن سید فرمان علی شاہ

آپ 1964ء میں ڈھوک بلوچ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے سکول کی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے 1984ء میں مدرسہ آیت اللہ الحکیم میں داخلہ لیا وہاں چھ سال تک درج ذیل علماء سے کسب فیض کیا۔ علامہ سید ساجد علی نقوی، ملوانا سید شیر علی شاہ نقوی، مولانا محی الدین کاظم، مولانا غلام حسن اماتی، مولانا امیر حسین حسنی، اسی دوران سلطان الافاضل کا امتحان کامیابی سے پاس کیا۔ 1990ء سے مدرسہ ھذا میں بطور مدرس ہیں۔ مدرسہ ھذا میں تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ بچوں کو تعلیم قرآن اور امام جماعت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ہاشم رضا ہاشمی بن زوار حسین ہاشمی

آبائی گاؤں ماڑی شہر تحصیل ضلع میانوالی میں 19 اپریل 1980ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسی گاؤں سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان ہائی سکول کالا باغ میں 1995ء میں پاس کیا۔ اپنے بڑے بھائی مولانا نذر حسین ہاشمی مرحوم کے تشویق دلانے پر مدرسہ ھذا میں داخلہ لیا۔ اپنی تعلیم کو مکمل کیا۔ 1998ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد 2000ء انٹرنیشنل قرأت اکیڈمی راولپنڈی سے قرأت کا کورس کیا۔ آپ مدرسہ ھذا میں قاری کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ نے مولانا محی الدین کاظم، مولانا نذر عباس ہاشمی مرحوم، مولانا سید حیدر حسین نقوی، مولانا غلام شبیر اعوان، مولانا سید تنویر حسین کاظمی، مولانا نصیر حیدر، مولانا قاری محمد حسن وغیرہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔

مدرسہ

بمقام سنگھوالا، تحصیل تلہ گنگ، ضلع چکوال

اس مدرسہ کے لئے دو کنال کے لگ بھگ رقبہ وقف کیا گیا ہے۔ مولانا غلام حسن امانتی اس ادارے کا قیام عمل میں لا رہے ہیں۔

ضلع حافظ آباد

مدرسہ صاحب الزمانؑ

قریۃ المہدی، شاہ جمال، ضلع حافظ آباد

فون 0438-526378/204

سن تاسیس	1992ء
محرک المحرکین	سید اظہر حسین شیرازی
مؤسس	سید اظہر حسین شیرازی
سابقہ مدیر	مولانا شعیب الحسن پنجتنی
موجودہ مدیر	مولانا محمد یونس قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید محسن رضا رضوی، مولانا صفدر حسین کانجو، مولانا شعیب الحسن پنجتنی، مولانا سبط حسن
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً 9 کنال ہے جو کہ سید اظہر حسین شیرازی ولد سید نوازش علی شیرازی نے خرید کر وقف کیا ہے۔ مدرسہ میں 12 کمرے ایک ہال، ایک ڈسپنسری اور ایک رہائشی مکان مدرس کے لیے تعمیر کیا گیا ہے۔

موضع شاہ جمال اور اسکے ارد گرد چھ گاؤں پیر کمال، لولیانوالہ، لکھی شاہ، تحفہ نور شاہ، راگھوں سیداں، بھکری شاہانہ سب کے سب شیعہ آبادی پر مشتمل ہیں۔ گاؤں میں دو مساجد ہیں نماز جمعہ مولانا سید محسن رضا رضوی پڑھاتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد یونس قمی بن محمد حسین

آپ کا تعلق موڑ ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ سے ہے۔ 1966ء میں پیدا ہوئے مڈل تک تعلیم ایمن آباد سے حاصل کی دینی تعلیم مدرسۃ الواعظین لاہور اور قم المقدس ایران سے حاصل کی۔

مولانا حافظ شعیب الحسن پنجتنی بن خادم حسین

آپ یکم مئی 1980ء شاہ جیونہ شہر ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ علوم اسلام فیصل آباد میں داخل ہو

یصل آباد بورڈ سے فاضل عربی کیا۔ جامعہ المنتظر سے سلطان الافاضل کیا اور دارالعلوم محمدیہ سرگودھا سے حفظ قرآن کا
رف حاصل کیا۔

اما سبط حسن بن حکیم غلام حسین مرحوم

1966ء میں محلہ پپلیاں والا جھنگ صدر میں پیدا ہوئے۔ 1986ء میں میٹرک کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے جامعہ آل
طیبہ بھکر اور مظفر المدارس مدرسۃ الواعظین لاہور سے تعلیم حاصل کی۔

ضلع خانیوال

جامعہ امام علیؑ

مرکزی امام بارگاہ خانیوال روڈ کبیر والا شہر ضلع خانیوال

فون: 06512-411134

سن تاسیس	مئی 1994ء
محرک / محرکین	سید حسن امام ترمذی، سید مظفر الحسن ترمذی، سید مہدی اصغر ترمذی، حاجی سید مسلم حسین ترمذی مرحوم
مؤسس	مولانا سید مرید کاظم کاظمی
مدیر	مولانا سید مرید کاظم کاظمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا صادق حسین مگسی
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	3

یہ مدرسہ مرکزی امام بارگاہ کبیر والا میں قائم کیا گیا ہے۔ اس مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال تین مرلے ہے۔ اسے مجالس کے علاوہ دینی تعلیم کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نچلی منزل میں امام بارگاہ اور بالائی منزل پر مسجد حیدریہ تعمیر ہو رہی ہے۔ دو کمرے ایک ہال مدرسہ کے لئے ہے۔ مدرس کے لئے ایک رہائشی مکان، دو طہارت خانے اور دو غسل خانے بھی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی اور گیس کا انتظام ہے۔ طلباء درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔ مومنین علاقہ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ میں 5 سال سے دو روزہ سالانہ جلسہ بھی منعقد ہو رہا ہے۔ پانچواں سالانہ جلسہ 18،19 اکتوبر 2003ء کو منعقد ہوا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید مرید کاظم کاظمی بن سید محمد شاہ

آپ شاہ پور لشکرانی تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام بھکر میں حاصل کی۔ مزید دینی تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس اور حوزہ علمیہ دمشق (شام) میں کفایہ تک تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ درس خارج میں بھی شرکت کی۔ اب مدرسہ امام علی کبیر والا میں بعنوان مدیر فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ مولانا خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا صادق حسین مگسی

جامعة السادات

چک نمبر 34-10-R، تحصیل وضلع خانیوال

سن تاسیس

روح المحرکین

مسلک

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا غلام عباس قمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال ہے۔ یہ زمین سید اختر عباس شاہ نے وقف کی۔ مدرسہ کی چاردیواری مکمل ہو چکی ہے۔ پانی کا انتظام ہے۔ سید اقبال حسین شاہ تحصیلدار کی زیر نگرانی مدرسے کا کام ہوا ہے۔ فی الحال میں بچے درس قرآن حاصل کر رہے ہیں۔ عارضی طور پر یہ مدرسہ دینیات سینٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اس کو باقاعدہ درس کی شکل دینے کا پروگرام ہے۔ مولانا غلام عباس قمی آف میانوالی بچوں کو دینیات پڑھاتے ہیں۔

جامعۃ العباس علمدارؑ

لاھور موڑ، خانیوال کینٹ

فون: 0692-56042

سن تاسیس	28 دسمبر 1987ء
محرک/محرکین	نواب خان جمیل احمد خان
مؤسس	نواب خان جمیل احمد خان
سابقہ مدیر	مولانا محمد رشید ترابی
موجودہ مدیر	مولانا سید توقیر عباس نقشی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید فیاض حسین نقشی، مولانا بشیر
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	8

اس مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ جو مدرسہ کے نام وقف ہے۔ یہ مدرسہ نواب خان جمیل احمد خان کی مساعی جمیلہ سے وجود میں آیا۔ اس وقت مدرسہ کی عمارت پانچ کمرے مع برآمدہ باورچی خانہ، سٹور پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود ہیں۔ خانیوال کے مومنین مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

جامعہ جعفریہ باب الحوائج

چوک نواں شہر، موضع چک حیدر آباد تحصیل کبیروالا ضلع خانیوال

تاسیس	12 دسمبر 1999ء
بانی / محرکین	مولانا اختر عباس مقدی
مسلک	
نصاب / درجہ	
طریقہ تعلیم	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا محمد مہدی
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال ہے جو کہ مولانا اختر عباس مقدی نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔ چار دیواری اور دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مزید تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ مدرسہ ھذا کا افتتاح علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے اپنے دست مبارک سے کیا۔ 2003ء سے باقاعدہ طور پر تعلیم کا آغاز ہوا۔ مولانا محمد مہدی فارغ التحصیل مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام بھکر ابتدائی مدرس کے طور پر طلاب کو تعلیم دے رہے ہیں۔

جامعہ مصدر العلوم جعفریہ

سردار پور روڈ، کبیر والا، ضلع خانیوال

فون: 06512-411024

سن تاسیس	23 مارچ 1963ء
محرک / محرکین	ملک خدا بخش ڈھڈی، محمد حق نواز سرگانہ، غلام اکبر خان، محمد ریاض حسین سرگانہ
مؤسس	ملک خدا بخش ڈھڈی، محمد حق نواز سرگانہ
سابقہ مدیر	مولانا سید ظفر عباس شاہ، مولانا وزیر حسین
موجودہ مدیر	مولانا سید محمد باقر شمسی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2 مولانا ذوالفقار علی روحانی، مولانا غلام عباس جھیغم
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	14

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں چودہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی اور سوئی گیس کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے کتب خانے میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس وتحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 3 شعبان کو ہوتا ہے۔

مہر ریاض حسین سرگانہ، مہر محمد حسین سرگانہ، سید محمد باقر گردیزی ملتان، غلام اکبر ایری، ڈاکٹر محبوب حسین بھٹی، غضنفر خان رمضان خان، ملک الطاف حسین، ملک ممتاز حسین بھٹی، ملک کوثر حسین زرگر، ڈاکٹر شرافت حسین بھٹہ اور مہر علی نواز ترگڑ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید محمد باقر شمسی بن سید گلزار حسین شمسی

آپ 1951ء کو کبیر والا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا سید بہادر علی شاہ روحانی پیشوا مانے جاتے تھے ان کا دربار موہری پور کبیر والا میں واقع ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اسی شہر میں حاصل کی۔ عربی میں ایم اے اور فاضل علوم مشرقیات ہیں۔ آپ نے کچھ عرصہ جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں بعنوان نائب مدیر خدمات انجام دیں۔ اب مدرسہ مصدر العلوم کبیر والا میں تدریسی فرائض بعنوان مدیر انجام دے رہے ہیں۔

دار التبلیغ الامامیہ الجامعۃ الحسینیۃ

شیر گڑھ ہکیاں، تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال

سن تاسیس: 12 اپریل 1985ء

محرک المحرکین: مولانا صادق حسین گھسی

مؤسس: مولانا فخر حیات خان، سید قاسم علی نقوی، حاجی محمد امین مرچنٹ

سابقہ مدیران: مولانا سید قاسم علی نقوی، مولانا سید محمد تقی، مولانا صادق حسین گھسی

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 3

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ پانی و بجلی کا نامکمل انتظام ہے۔ چار کمرے ہیں۔ دو کمرے طلبہ کے لیے اور دو کمرے مدرسین کے لیے۔ کتب خانہ میں تقریباً چھ سو کتابیں ہیں۔ نوٹ: یہ مدرسہ آج کل عملاً بند ہے۔

دانشگاہ امام حسنؑ

چک شر لجہ، عبدالحکیم، تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال

فون: 06901-42143

سن تاسیس: یکم مارچ 2000ء

محرک المحرکین: مہر قلب عباس داود آنہ سیال، مہر غلام عباس دوداوانہ سیال، مہر امیر حیدر داود آنہ سیال

مؤسس: مولانا محمد ثقلین رضی گل

سابقہ مدیر: مولانا محمد ثقلین رضی گل

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر:

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 15

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً چار کنال ہے جو کہ مہر قلب عباس داود آنہ سیال، مہر امیر حیدر داود آنہ سیال اور دیگر مومنین نے درس کو عطیہ کی۔ مدرسہ کی عمارت میں تین کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ میں ایک مختصر لائبریری بھی ہے۔ مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا

ہے۔ وفاق المدارس کا منظور شدہ کورس درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا محمد ثقلین رضی بن محمد رفیق گل

آپ یکم جون 1965ء کو چک نمبر 127/15-L گلانوالہ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ 8 اگست 1981ء کو دینی تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ پھر 19 دسمبر 1985ء مزید دینی تعلیم کے حصول کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں 1997ء تک تعلیم حاصل کی اور وہاں سے خدمات دینی کے لیے واپس وطن تشریف لائے۔ تقریباً اڑھائی سال علی یونیورسٹی ملتان میں تدریس کرتے رہے۔ پھر مارچ 2000ء کو عبدالحکیم میں دینی درسگاہ دانشگاہ امام حسنؑ کی بنیاد رکھی اور تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔

ضلع خوشاب

جامعۃ المرتضیٰ

3 بلاک جوہر آباد، ضلع خوشاب
فون 722918-0454

سن تاسیس	26 دسمبر 1995ء
محرک / محرکین	مقامی مومنین
مؤسس	انجمن جعفریہ جوہر آباد
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا ثمر عباس مطہری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا مفتی اختر عباس، مولانا اختر عباس، مولانا حافظ مرید کاظم
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

اس مدرسہ، مسجد اور امام بارگاہ کا کل رقبہ 3 کنال کے قریب ہے۔ یہ پلاٹ 1954ء میں انجمن جعفریہ نے خریدا اس وقت یہاں پر مسجد ولی عصرؑ اور جامعۃ المرتضیٰ قائم ہو چکے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت میں مسجد کے ہال کے علاوہ چھ کمرے مع برآمدہ وضو خانے طہارت خانے، غسلخانے، باورچی خانہ اور سٹور تعمیر ہو چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہاں پر دینیات سنٹر قائم کیا گیا تھا جس کو مولانا سید تقی شیرازی ایک سال تک کامیابی سے چلاتے رہے۔ بعدازاں جوہر آباد ضلع خوشاب کی اہمیت اور قومی ضروریات کے پیش نظر منتظمین انجمن جعفریہ کے ذمہ دار احباب کی کوششوں سے 1995 کے اواخر میں باقاعدہ دینی درسگاہ کی بنیاد رکھی گئی اور دینی خدمات کے لیے مولانا ثمر عباس مطہری کو ذمہ داری سونپی گئی اور باقاعدہ تدریس شروع ہو گئی۔

طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ کے لیے ٹیسٹ پاس کرنے کی شرط لگائی گئی ہے۔ طلباء کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ تحریر و تدریس کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ و تجوید القرآن بھی موجود ہے۔ مولانا حافظ مرید کاظم اس شعبہ کے مسئول ہیں۔ طلبا کی عصری تعلیم کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔ مدرسہ کے نصاب میں سلطان الافاضل (ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات) کی تعلیم کے ساتھ بی اے تک تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس وقت پانچ طلباء میٹرک ایک ایف اے، ایک بی اے اور چودہ مڈل تک تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

ساتھ ساتھ کمپیوٹر کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں آڈیو، ویڈیو سی ڈیز اور کتب کی لائبریری قائم ہو چکی ہے۔ لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے زیر اہتمام چار دینیات سنٹر کام کر رہے ہیں۔ شہر میں دو جگہ نماز باجماعت نماز کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ ہر شب جمعہ ضلع بھر کے مختلف مقامات پر منظم طریقہ سے دعائے کمیل کے روح پرور پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چودہ روزہ اسلام شناسی کورس اور دیگر تبلیغات کا سلسلہ تین سال سے جاری ہیں۔ مخیر مومنین کے تعاون سے طلباء کے وظائف کے علاوہ فری ڈسپنسری اور بلڈ بینک کے شعبے بھی کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کے 128 طلباء مختلف ادوار میں حصول تعلیم کے بعد مختلف شعبہ ہائے زندگی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا سجاد حسین، مولانا تقی شیرازی، مولانا ابراہیم اعوان، مولانا شہادت حسین بھٹی اور مولانا اظہر حسن اس مدرسہ میں دینی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ثمر عباس مطہری

آپ جوئیہ ضلع خوشاب کے رہنے والے ہیں آپ نے عزیز المدارس چیچہ وطنی میں آٹھ سال تک دینی تعلیم حاصل کی بعد ازاں تیرہ سال تک قم المقدس میں جید علمائے کرام سے کسب فیض کیا۔

مولانا مفتی اختر عباس

آپ خوشاب کے رہنے والے ہیں آپ نے دارالعلوم جعفریہ خوشاب اور قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کی۔

مولانا اختر عباس

آپ کا تعلق جوڑہ کلاں تحصیل نور پور تھل ضلع خوشاب سے ہے۔ آپ ایم اے عربی اور بی ایڈ ہیں۔

جامعہ سجادیہ

جوڑہ کلاں، تحصیل نور پور تھل، ضلع خوشاب

سن تاسیس	1986ء
محرک/محرکین	
مؤسس	مولانا ناصر حسین نجفی شہید
سابقہ مدیر	

اس مدرسہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ مدرسہ فی الحال بند ہے۔ اس وقت مولانا ناصر حسین نجفی شہید کے بھائی ملازم حسین مدرسہ کے نگران ہیں۔ مولانا احمد عباس جوڑہ کلاں میں نماز جماعت کے ساتھ ساتھ نماز جمعہ بھی پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ کی بلڈنگ ذاتی ہے۔ آٹھ کمرے اور ایک برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ لائبریری بھی موجود ہے۔

جامعہ صاحب الزمانؑ

موضع چن تحصیل نور پور تھل، ضلع خوشاب

سن تاسیس	1995ء
محرک/محرکین	
مؤسس	ملک غلام قنبر بگھور
سابقہ مدیر	مولانا ناصر مہدی جاڑا

مدرسہ کا رقبہ چار کنال ہے جس کی چار دیواری تین کمرے اور طہارت خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ فی الحال مدرسہ بند ہے۔ اس مدرسہ کے بانی اور متولی ملک غلام قنبر بگھور ہیں۔

مدرسہ امام صادقؑ

بمقام کرڑ، تحصیل وضلع خوشاب

سن تاسیس	2 فروری 1976ء
محرک/محرکین	مقامی مومنین کرام
مؤسس	سید محمد ثقلین شاہ، ومومنین کرڑ
سابقہ مدیر	مولانا سید محمد باقر شیرازی، مولانا غلام حسن امانتی، مولانا نسیم عباس، مولانا غلام جعفر، مولانا سید محمد باقر شیرازی، مولانا غلام رضا، مولانا سید شرف حسین شاہ مرحوم، مولانا عطا محمد حیدری، مولانا سید غلام حسین شیرازی مرحوم۔
موجود مدیر	مولانا امداد حسین مولائی

زمین کا کل رقبہ دو کنال دس مرلے ہے جو مہر منظور حسین نے وقف کیا۔ چھ کمرے اور مولانا صاحب کی رہائش گاہ تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ کا نظم ونسق انجمن کے تحت چلتا ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ آج کل یہ مدرسہ صرف دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے والے مقامی طلباء کی تعداد اسی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں کئی ہزار کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا امداد حسین مولائی بن نذر حسین

آپ بمقام سندرال ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم دار العلوم جعفریہ خوشاب اور حوزہ علمیہ قم سے حاصل کی پھر مدرسہ نقویہ سہنسہ ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ حسینیہ

موضع پدھراڑ تحصیل وضلع خوشاب

سن تاسیس: 16 جون 1995ء

محرک المحرکین: انجمن غلامان علی اکبرؑ

موسس: حاجی ملک غلام حسین داتا و جملہ مقامی مومنین کرام

موجودہ مدیر: مولانا ملک مرید حسین

فی الحال مدرسہ زیر تعمیر ہے۔ اس کے طلباء ''امامیہ دینیات سنٹر'' میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ متعدد طلباء قرآن مجید کے علاوہ ابتدائی دینی تعلیم، اصول دین، فروع دین کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

مدرسہ عربیہ دارالعلوم الجعفریہ (ٹرسٹ)

کربلا، خوشاب

فون: 0454-710476

سن تاسیس: جون 1960ء

محرک المحرکین: ڈاکٹر سید حسن علی شاہ مرحوم، مولانا سید غلام شبر شاہ مرحوم، سید مراد علی شاہ مرحوم، محمد افضل خان، سید ظہور حسین مرحوم

موسس: علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

سابقہ مدیر: استاد العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ محمد حسین سدھوپورہ، علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم،

موجودہ مدیر: علامہ ملک اعجاز حسین نجفی

تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر: مولانا محمد نواز حلیمی، مولانا غلام جعفر، مولانا نگاہ حسین

تعداد طلباء: 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 200

اس درسگاہ کا کل رقبہ چودہ کنال ہے جس میں درس کے علاوہ مسجد اور امام بارگاہ بھی ہے۔ اس مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں بائیس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسین کے لئے رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ ... مدرسہ کا سنگ بنیاد پیر سید فضل شاہ مرحوم نے رکھا۔

ایک وسیع عالی شان جامع مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ پہلے یہ جگہ کربلا کے طور پر استعمال ہوئی تھی بعد میں تعمیرات ہوتی رہیں۔
میں شروع ہوا۔ پہلے یہ انجمن محمدیہ کربلا خوشاب کے زیر اہتمام تھا۔ بعد میں اس کا نام دارالعلوم جعفریہ ٹرسٹ رکھ دیا گیا۔
کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ ھذا کے کم از کم چالیس طلبہ نجف اشرف یا قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے
مدرسے کی لائبریری میں اڑھائی ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں تجوید اور حفظ کا شعبہ موجود ہے۔ حافظ شیر خان مرحوم
میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستمبر میں ہوتا ہے۔

مدرسہ ھذا سے فارغ التحصیل چند اہم علمائے کرام:

مولانا شیخ محسن علی اسلام آباد، مولانا محمد رضا غفاری چیچہ وطنی، مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم گائے شاہ
بانحہ وہاڑی، مولانا محمد حسن راولپنڈی، مولانا غلام قنبر عسکری وہاڑی، مولانا راجہ تجمل حسین گوہر، اٹک، مولانا آغا حسین نقوی خوشاب
محمد نواز حلیمی خوشاب، مولانا عطا محمد حیدری، مولانا نگاہ حسین، مولانا سید ولادت علی نقوی، ماڑی انڈس، مولانا سجاد حسین
مولانا ثمر عباس مطہری جوئیہ، مولانا تصدق حسین ساجدی چنیوٹ، مولانا امداد حسین سندرال، مولانا راجہ محمد مظہر علی خان پنڈدادن خان
سید عاشق علی سبزواری کوٹ شاہاں، مولانا اظہر حسن شاکری آزاد کشمیر، مولانا مظہر حسین ہاشمی ماڑی انڈس، مولانا اعجاز حسین جوادی،
اظہر حسین، مولانا صفدر علی، مولانا ملک مظہر حسین، مولانا راجہ محمد نواز، مولانا نذر حسین، مولانا عبدالخالق اسدی، مولانا محمد حسین
سید شفقت عباس شاہ، مولانا سید آغا عباس حیدری خوشاب، مولانا سید سجاد حیدر، مولانا سید شرف حسین شاہ بھکر، مولانا سید علی رضا
گروٹ، مولانا سید عزادار حسین جھنگ، مولانا سید غلام عباس شیرازی، مولانا سید عقیل عباس شاہ جسووال، مولانا ملک ملازم حسین مرحوم
مولانا ملک سخاوت حسین سندرالوی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ ملک اعجاز حسین نجفی بن ملک غلام حیدر

آپ 1938ء میں بوچھال ضلع چکوال میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جلال پور ننگیانہ میں علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے
حاصل کی۔ 1962ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں آیت اللہ الخوئی، آیت اللہ محمد جواد تبریزی اور دیگر مراجع
عظام سے کسب فیض کیا۔ 1968ء میں وطن واپس آ گئے۔ دارالعلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں بطور مدیر ذمہ داری سنبھال لی۔ آپ نے کئی
لائق شاگرد پیدا کیے ہیں جو مختلف دینی مدارس میں مصروف عمل ہیں۔

مولانا محمد نواز حلیمی بن ملک محمد خان

آپ 1962ء میں اپنے آبائی گاؤں 2 چک 186 ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ 1976ء میں مذہب حقہ تشیع قبول کرنے کا
شرف حاصل کیا۔ اسی سال دارالعلوم جعفریہ خوشاب میں داخلہ لیا۔ چھ سال تک اسی درس سے فیض حاصل کرتے رہے۔ یہاں سے فاضل
عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1982ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ چلے گئے وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر ملک صاحب قبلہ کے حکم پر مدرسہ

... بطور مدرس کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

... حسین بن محمد چراغ

1945ء میں موضع سکھوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے میٹرک کے بعد گورنمنٹ کالج سرگودھا سے ایف اے پاس کیا، پھر ... پرائیویٹ طور پر پاس کیا۔ دینی تعلیم اسی مدرسہ سے حاصل کی لمعہ پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ 1983ء میں ایران سے واپس ... مدرسہ میں بطور مدرس خدمت انجام دے رہے ہیں۔

... غلام جعفر بن میاں اللہ دتہ

آپ 14 مئی 1938ء کو موضع حسین شاہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ سے حاصل کی۔ ... میں فرسٹ ڈویژن میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ تک ہائی سکول گڑھ مہاراجہ میں بطور ٹیچر کام کرتے رہے۔ ... سے اس مدرسہ میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

... شیر محمد خان مرحوم بن برخوردار خان مرحوم

1919ء میں چک 98 جنوبی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ 1935ء میں حفظ قرآن کے بعد 1955ء تک نماز تراویح ... رہے۔ 1956ء میں مذہب حقہ قبول کرلیا۔ 1960ء میں دارالعلوم سرگودھا میں داخلہ لے لیا۔ وہاں سے 1980ء میں فارغ ہو ... مولانا اعجاز حسین نجفی کی دعوت پر مدرسہ ہذا میں آگئے اور شعبہ قرات وحفظ کی ذمہ داری سنبھالی اور آخری دم تک خدمت دین میں ... رہے۔ آپ کا انتقال 26 جولائی 2000ء کچھ عرصہ قبل ہوا ہے۔ خداوند کریم درجات بلند فرمائے۔

پر اس نائب مدیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا نگاہ حسین بن محمد چراغ

1945ء میں موضع سکھوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے میٹرک کے بعد گورنمنٹ کالج سرگودھا سے ایف اے پاس کیا۔ پھر بی اے پرائیویٹ طور پر پاس کیا۔ دینی تعلیم اسی مدرسہ سے حاصل کی لمعہ پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ 1983ء میں ایران سے واپس آ کر اسی مدرسہ میں بطور مدرس خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام جعفر بن میاں اللہ دتہ

آپ 14 مئی 1938ء کو موضع حسین شاہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ سے حاصل کی۔ 1959ء میں فرسٹ ڈویژن میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ تک ہائی سکول گڑھ مہاراجہ میں بطور ٹیچر کام کرتے رہے۔ 1965ء سے اس مدرسہ میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

حافظ شیر محمد خان مرحوم بن برخوردار خان مرحوم

1919ء میں چک 98 جنوبی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ 1935ء میں حفظ قرآن کے بعد 1955ء تک نماز تراویح پڑھاتے رہے۔ 1956ء میں مذہب حقہ قبول کر لیا۔ 1960ء میں دارالعلوم سرگودھا میں داخلہ لے لیا۔ وہاں سے 1980ء میں فارغ ہو کر علامہ ملک اعجاز حسین نجفی کی دعوت پر مدرسہ ہذا میں آ گئے اور شعبہ قرات وحفظ کی ذمہ داری سنبھالی اور آخری دم تک خدمت دین میں مشغول رہے۔ آپ کا انتقال 26 جولائی 2000ء کچھ عرصہ قبل ہوا ہے۔ خداوند کریم درجات بلند فرمائے۔

ضلع ڈیرہ غازیخان

جامعۃ الحسینؑ

کلی سرور ضلع ڈیرہ غازی خان

فون 0641-342212

سن تاسیس: 1988ء بمطابق 10 رمضان المبارک 1410ھ

محرک المحرکین: زوار محمد رمضان، مولانا محمد اسلم، مولانا نور محمد، زوار غلام رسول، بلال حسین، کاظم حسین، زوار نیاز حسین جعفری

مؤسس: مولانا غلام حسن نجفی

سابقہ مدیر: مولانا منظور حسین جواری، مولانا مشتاق حسین، مولانا عابد حسین ساقی فاضل قم مرحوم

موجودہ مدیر: مولانا سجاد حسین کامرانی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 1 مولانا اللہ نواز

تعداد طلباء: 26

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 12

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر لوازمات بھی ہیں۔ بجلی اور پانی کا مکمل انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مڈل سے کم پڑھے ہوئے طالب علم کو ذہین اور فطین ہونے کی بناء داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں نصابی کتب کے علاوہ دو سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ طلباء کو تدریس اور فن خطابت کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ ہر شب جمعہ طلباء اپنی محفل میں دس دس منٹ تک کسی موضوع پر تقریر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر شب دعائے کمیل کا پروگرام ہوتا ہے جس میں علاقے کے مومنین شرکت کرتے ہیں۔ شہر کی پانچ مساجد میں مدرسہ کے فاضل طلبہ کرام امامت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ قرآن و دینیات کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ مدرسہ چودہ رکنی مجلس امناء کے زیر انتظام چل رہا ہے۔ تین شعبان المعظم کو سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔

جامعہ ہذا کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں محمد مسلم، مولانا نور محمد، زوار غلام رسول بزدار، زوار غلام رسول جعفری، زوار نیاز حسین جعفری، زوار غلام حسین، مولانا کاظم حسین، ماسٹر غلام سرور، ملک الٰہی بخش، گومنو برادران، مولانا غلام عباس خان، حاجی غلام عباس، زوار کرم حسین بزرگر، پیر سید مہر حسین شاہ رضوی، علی حسین صدیقی، بخش گولڈسمتھ، حاجی حسن خان لغاری، کاظم علی خان، حاجی محمد خان، مخدوم عطا حسین شاہ کاظمی، مخدوم غلام عباس شاہ کاظمی، فیاض حسین شاہ کاظمی، مخدوم سید راجو شاہ گردیزی، مخدوم اشفاق احمد شاہ گردیزی، مولانا حسین بخش سروری، شمشیر علی خان منگھروں، غربی، خدا بخش گلص، عبدالرشید خان وغیرہ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا عابد حسین ساقی مرحوم

موصوف 1987ء سے 1993ء تک باب النجف جاڑا میں زیر تعلیم رہے۔ 1994ء سے 1997ء تک حوزہ علمیہ قم المقدس میں اعلیٰ تعلیم کی غرض سے قیام پذیر رہے۔ 1998ء سے 2001ء تک اسلامک سنٹر میانوالی میں فرائض انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد مولانا غلام حسن نجفی کی خواہش پر چٹی سرور میں بطور مدیر تشریف لائے۔ مولانا موصوف 16 اپریل 2003ء کو ایک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔ خداوند کریم آپ کی مغفرت فرمائے۔

مولانا منتظر عباس جوادی

موصوف 1972ء سے 1978ء تک باب النجف جاڑا میں زیر تعلیم رہے۔ 1979ء سے 1986ء تک قم میں پڑھتے رہے۔ 1987ء سے 1988ء تک باب النجف جاڑا میں تدریس کرتے رہے۔ اسکے بعد مولانا غلام حسن نجفی کی فرمائش پر چٹی سرور میں اس مدرسہ کو قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا۔

جامعہ امام جعفر صادقؑ

چوٹی زیریں، ضلع ڈیرہ غازی خان

سن تاسیس

محرک المحرکین — مولوی غلام رسول

مؤسس — مولوی غلام رسول

موجودہ مدیر — مولانا محمد حسن جعفری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً اکتیس مرلے ہے۔ جس کو قیمتاً حاصل کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت کے چار کمرے، 14x15 ایک بجگر ہال 28x15 زیر تعمیر ہیں۔ ایک برآمدہ ساڑھے چھتر فٹ لمبا اور ساڑھے دس فٹ چوڑا۔ اس کے علاوہ چار دیواری اور گیٹ لگانا بھی باقی ہے۔

جیسے ہی مدرسہ کی تعمیر مکمل ہو جائے گی تو اس کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا۔ مدرسہ کی ادارت کے لئے مولانا محمد حسن جعفری کو

دعوت نامہ دیا گیا جو کہ انہوں نے منظور کرلیا ہے۔

مولانا جعفری کے علاوہ مولانا سجاد حسین خان اور مولانا صغیر عباس تدریسی امور سرانجام دیں گے۔

انشاء اللہ طلباء کو درس نظامی، تجوید القرآن پیش نمازی کا کورس قرآن کا ترجمہ و تفسیر (تفسیر صافی اور تفسیر نور الثقلین) پڑھائی جائیں گی۔ ان کے علاوہ حدیث، فقہ، سیرت و تاریخ اور اخلاقیات شہید دستغیب کی کتب قلب سلیم اور گناہان کبیرہ بھی درساً پڑھائی جائیں گی۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ طلباء کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی ریاضی اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جائے۔ انشاء اللہ طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب بھی متوجہ کرایا جائے گا۔ اگر خداوند کریم نے چاہا تو یہ مدرسہ ایک مثالی اور عمدہ ثابت ہوگا۔

مدرسہ باب القم

الرتضی ٹاؤن، ہاشم چوک، تونسہ شریف، ضلع ڈیرہ غازی خان

فون:06510-301179

سن تاسیس	8 جولائی 1986
محرک المحرکین	حاجی باقر حسین شی، پروفیسر خادم حسین لغاری، شمشیر علی خان
مؤسس	پروفیسر خادم حسین لغاری
سابقہ مدیران	مولانا سید حسن رضا کاظمی 8 دسمبر 1986ء۔ مولانا خادم حسین عابدی جنوری 1986ء تا دسمبر 1987ء مولانا سید اختر حسین جنوری 1987ء تا ستمبر 1987ء
موجودہ مدیر	مولانا الطاف حسین کلاچی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ 8 جولائی 1986ء کو مدرسہ کا افتتاح قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی کے ہاتھوں ہوا۔ پھر یہ مدرسہ 87ء سے جون 1999ء تک بوجوہ بند رہا۔ دوبارہ 8 جولائی 99ء سے درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تین ہزار کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں شعبہ تجوید حفظ قرآن کے مسئول قاری حافظ غلام حسین ہیں۔ حمید اللہ، محمد اقبال اور عارف حسین قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ موجود …

ہے۔اس کے لیے دو گھنٹے وقف کیے گئے ہیں۔طلباء کو وظیفہ نہیں دیا جاتا

مدرسہ کا سالانہ جلسہ نو اور دس اپریل کو ہوتا ہے۔مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے جو کہ لائبریرین، چوکیدار اور باورچی پر مشتمل ہے۔مدرسہ کے درج ذیل طلباء فارغ التحصیل ہو کر علاقہ میں دینی خدمت انجام دے رہے ہیں جن میں مولوی مختار حسین، مولوی گل جان، مولوی شاہد نعیم، مولوی تقی حیدر سروری، مولوی سید اختر حسین، مولوی ریاض حسین، مولوی ضیغم رضا، مولوی اللہ وسایا اور مولوی جعفر حسین سلطانی شامل ہیں۔

حاجی باقر حسین ہاشمی، حاجی محسن رضا ہاشمی، مولانا سید حسن رضا، شمشیر علی خان، حبیب اللہ خان گورمانی، عمران علی خادم، کے علاوہ دیگر مومنین بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا الطاف حسین کلاچی بن غلام قاسم خان کلاچی

آپ بستی کوہر تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں پیدا ہوئے۔میٹرک کرنے کے بعد 1978ء میں جامعۃ الشیعہ کوٹ ادو میں دینی تعلیم کا آغاز کیا۔وہاں علامہ اختر عباس نجفی قبلہ مرحوم اور مولانا وصی حیدر مرحوم کے سامنے زانوائے تلمذ تہہ کیا۔یہاں چار سال تک تعلیم حاصل کی۔اس کے بعد جامعۃ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں استاذ العلماء مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم سے شرح لمعہ پڑھی۔یہیں سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔یہاں بھی چار سال تک تعلیم حاصل کی۔بعد ازاں جامعۃ المنتظر کے شعبہ قضاوت میں داخلہ لیا۔یہاں شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم سے قضاوت کا نصاب مکمل کیا۔1986ء میں مدرسہ قمر بنی ہاشم جام پور ضلع راجن پور کی بنیاد رکھی اور یہاں چار سال تک تدریس کی آپ نے ایک کتاب خصائص حسینیہ کا اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔آپ علاقہ میں تبلیغی پروگرام کے علاوہ محرم الحرام میں خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مدرسہ باقر العلوم

مانہ احمدانی، تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خان

فون:0641-344228

سن تاسیس

محرک / محرکین

مؤسس

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا عاشق حسین نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ دار العلوم الحسینیہ

بلاک ٹی، ڈیرہ غازی خان

فون: 0641-4692725

سن تاسیس	1968ء
بانی / محرک	زوار احمد بخش خان مررانی
سرپرست	زوار علی محمد
سابقہ مدیر	مولانا غلام عباس
موجودہ مدیر	مولانا غلام عباس
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3، مولانا علی حسن، مولانا فیاض علی ناصر، مولانا فدا حسین
تعداد طلباء	33
تعداد فارغ التحصیل طلباء	خاصی تعداد

مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ یہ عمارت 17 کمروں پر مشتمل ہے۔ پانی بجلی اور گیس کا معقول انتظام ہے۔ داخلہ غیر مشروط ہے۔ طلبہ کو وظیفہ ملتا ہے۔ کافی تعداد میں طلبہ فارغ التحصیل ہو کر اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران جا چکے ہیں جن میں سر فہرست مولانا سید ممتاز حسین نقوی، مولانا فیاض علی ناصری، مولانا سید شاہد حسین نقوی، مولانا نیاز حسین کمیلی اور مولانا سعید حسین ہیں۔ بہت سے طلبہ بطور عربی ٹیچر اور بحیثیت خطیب جمعہ و جماعت کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار سے زائد عربی، فارسی، اُردو اور انگریزی کتب موجود ہیں۔ مدرسے کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں صرف مومنین کے تعاون سے چل رہا ہے۔ یہ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام عباس

آپ مدرسہ کے مدیر ہیں۔ بلوچ خانوادہ سے تعلق ہے۔ آپ 1945ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ مدرسہ باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان کے تعلیم یافتہ اور پشاور یونیورسٹی کے فاضل ہیں۔ حضرت حجۃ الاسلام مولانا غلام حسن قبلہ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ عرصہ تیس سال سے متواتر تعلیمی تدریسی اور ہمہ قسم دینی خدمات انجام دیتے چلے آرہے ہیں۔

ضلع راجن پور

جامعہ امام جعفر صادقؑ

(جعفریہ کالونی)، کوٹ مٹھن روڈ، ضلع راجن پور

فون: 06516-688533

سن تاسیس	اکتوبر 1987ء
محرک / محرکین	مومنین راجن پور
مؤسس	مولانا محمد علی فاضل
موجودہ مدیر	مولانا محمد علی فاضل
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا مبشر حسن اکبر، مولانا بلال حسین
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	03

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں چار کمرے، ایک لائبریری روم اور ایک ہال ہے۔ بجلی و پانی کی سہولت میسر ہے۔ داخلے کے لئے ضروری ہے کہ میٹرک پاس اور دیندار ہو نیز کسی متعدی مرض میں مبتلا نہ ہو بلکہ تندرست ہو، طلبہ کو مراجع عظام کی طرف سے ماہانہ وظیفہ ملتا ہے۔ طلباء کو قم بھیج گیا ہے۔ لائبریری میں تقریباً تین ہزار کتب کا ذخیرہ ہے۔ طلبہ کو سلطان الافاضل یا درس خارج کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ ایک انجمن کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ فروری میں ہوتا ہے۔ علاقے کے تمام مومنین اپنی اپنی بساط کے مطابق مدرسے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ مولانا مظہر حسین اسدی فارغ ہو چکے ہیں۔ محمد تقی فاضل اور رضی عباس زاہدی تیاری میں مصروف ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد علی فاضل

آپ نے فاضل عربی کرنے کے بعد قم مقدسہ میں دس گیارہ سال تک اعلیٰ تعلیم کا درس خارج تک حصول کیا۔ ادارہ ارشاد اسلامیہ اور سازوسامان تبلیغات اسلامی کے مدیر کی حیثیت سے سات سال تک خدمت کرتے رہے۔ آپ ایک لائق مدرس ہیں۔ آپ نے بہت سی دینی کتب کا ترجمہ کیا ہے۔ جن میں مفاتیح الجنان، میزان الحکمہ اور تفسیر نور قابل ذکر ہیں۔

جامعہ امام زین العابدینؑ

محلہ مستوئی، فاضل پور۔ ضلع راجن پور

فون: 06516-681338

سن تاسیس	14 جولائی 1997ء
اسمائے محرکین	سردار اعجاز حسین غازی، محمد اقبال خان مستوئی، ڈاکٹر معراج حسین بھٹی
مؤسس	مولانا عبدالرضا دریشک، فاضل قم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا عبدالرضا دریشک فاضل قم
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	علاوہ مدیر 03
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

درس گاہ قمر بنی ہاشمؑ

چوٹی روڈ، جام پور، ضلع راجن پور

فون: 06516-568364

سن تاسیس: 6 مارچ 1986ء

محرک المحرکین: مزمل حسین، خادم حسین

مؤسس: قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی، رفیق حسین حیدری، مولانا الطاف حسین کلاچی

سابقہ مدیر: مولانا الطاف حسین کلاچی

موجودہ مدیر: مولانا سید محمد حسین نقوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 01

تعداد طلباء: 12

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 05

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چار کمرے ہیں۔ بجلی پانی کا انتظام ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب توجہ دلائی جاتی ہے۔ مدرسہ قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی کی سرپرستی میں چلتا ہے۔ حکیم محمد کاظم، حاجی صفدر حسین، عاشق حسین، مزمل حسین اور دیگر مومنین مدرسہ کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

مدرسہ بہار علوم آل محمدؐ

عاقل پور روڈ، راجن پور

سن تاسیس 1983ء

[illegible]

بانی مولانا سید فضل حسین ہاشمی

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا سید فضل حسین ہاشمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر مولانا سید کوثر عباس نقوی

تعداد طلباء 14

تعداد فارغ التحصیل طلباء 01

مدرسہ کا افتتاح قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی کے ہاتھوں ہوئی۔ مدرسے کی عمارت کرائے پر لی گئی ہے۔ جس میں ۲ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی و بجلی کا انتظام نہیں ہے۔ مڈل یا میٹرک پاس کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس سے کم پڑھے کو بھی داخل مل سکتا ہے۔ تجوید کا درس بھی مولانا سید کوثر عباس نقوی دیتے ہیں۔ مدرسہ انجمن غلامان آل محمد کے زیر اہتمام چلتا ہے۔

جام صادق حسین، سید باقر حسین نقوی، چوہدری حکومت علی، اور دیگر مومنین مدرسے سے تعاون فرماتے ہیں۔

ضلع راولپنڈی

اهل بیتؑ کالج

عباس علمدار کالونی، مورگاہ، راولپنڈی
فون: 051-5487786

سن تاسیس	جنوری 2000ء
محرک المحرکین	مولانا مرزا افتخار الدین
مؤسس	مولانا مرزا افتخار الدین
سابقہ مدیر	مولانا مرزا افتخار الدین
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلباء	02

مدرسہ کی عمارت کرائے پر لی گئی ہے۔ مدرسہ میں جدید تعلیمی سہولتیں موجود ہیں۔

شرائط داخلہ: سال اول میں داخلے کے لیے میٹرک کم از کم 50% نمبروں سے پاس ہونا ضروری ہے۔ پوسٹ گریجویٹ میں داخلے کے لئے: گریجویٹس ڈگری کی مصدقہ نقول کے ساتھ ایسے طلباء درخواست دے سکتے ہیں جنہوں نے 50% پچاس فیصد نمبر حاصل کئے۔ مذکورہ مراحل میں داخلہ کے لئے دیگر کوائف کا مکمل کرنا بھی ضروری ہے جن کی تفصیل مدرسہ سے بذریعہ ڈاک یا فون معلوم کی جاسکتی ہے۔

مدرسہ میں علوم اسلامی اور جنرل نالج پر تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید اور حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ تعلیم بالغاں کے حوالے سے تین روزہ ماہانہ، سہ ماہی اور ششماہی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

اہل بیت کالج، اقراء ویلفیئر ٹرسٹ رجسٹرڈ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد پانچ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا مرزا افتخار الدین بن مرزا بشیر احمد

آپ کا تعلق ضلع جھنگ سے ہے۔ آپ نے عصری تعلیم گورنمنٹ کالج ربوہ ضلع جھنگ سے حاصل کی۔ آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ نے عرصہ چار سال تک تدریس کی اس کے علاوہ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

جامعۃ الحکیم

متصل امام بارگاہ قدیم محلہ امام بارہ، راولپنڈی

فون: 051-4451677 0333-5257192

سن تاسیس	1963ء
محرک المحرکین	مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم و مومنین
مؤسس	آغا سید صابر علی
سابقہ مدیران	مولانا احمد حسین نوری، مولانا محمد حسن ایم اے، علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا سید شیر علی شاہ
موجودہ مدیر	مولانا سید عبدالسلام حسن رضا نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	ایک معقول تعداد

مدرسہ فی الحال کرائے کی عمارت میں منتقل کیا گیا ہے کیونکہ مدرسہ کی پرانی عمارت کو گرا کر از سر نو تعمیر کا کام جاری ہے۔ راولپنڈی شہر میں پہلے امامیہ دینی مدرسے کا آغاز 1963ء میں آغا صابر علی کی ذاتی عمارت رونیشن ہوٹل نرنک بازار راولپنڈی میں ہوا۔ اس مدرسہ کے قیام سے قبل ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں دیگر زعمائے ملت کے علاوہ مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم بھی شریک ہوئے۔ اس مدرسہ کا پہلا نام جامعۃ الثقلین رکھا گیا اور مولانا احمد حسین نوری کو مدرسہ کا مدیر مقرر کیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد مولانا محمد حسن ایم اے نے مدرسہ کی ادارت سنبھال لی۔ 1978ء میں مدرسہ کا نام تبدیل کر کے مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم رکھا گیا۔ علامہ سید ساجد علی نقوی کو مدیر مدرسہ بنایا گیا۔ علامہ موصوف کے کالعدم تحریک جعفریہ کی قیادت سنبھالنے پر مولانا سید شیر علی شاہ نے درس تدریس اور ادارت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ آج کل مولانا سید شیر علی شاہ کے فرزند مولانا سید حسن رضا نقوی بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس مدرسہ کے بہت سے فارغ التحصیل طلباء اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ایران و شام کے مراکز علمی میں جا چکے ہیں۔ ان

ہیں سے بعض وہاں سے حصول علم دین کی تکمیل کے بعد مختلف مقامات پر خدمات دین میں مصروف ہیں۔

مولانا سید شبیر علی شاہ بن سید محمد علی شاہ مرحوم

آپ 1938ء میں ملہوالی تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1949ء مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں داخل ہو گئے۔ 1954ء میں اس مدرسہ سے درس نظامی کی تکمیل آپ نے تمام تر تعلیم استاد العلماء مولانا سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم سے حاصل کی۔ آپ صرف نحو اور ادب عربی میں خصوصی قابلیت کے حامل ہیں۔ آپ نے ایک کتاب "حدیث مسرت" عربی میں تحریر فرمائی ہے جو ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہ ہو سکی۔ مولانا ایک بہترین مدرس ہیں، ملک کی دینی مدارس میں درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے جبکہ آج کل جامعہ ہذا میں منتظم مدرسہ کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید عبدالسلام حسن رضا نقوی بن مولانا سید شبیر علی شاہ

آپ نے دینی تعلیم پاکستان سے حاصل کی۔ بعد ازاں قم المقدسہ بھی تشریف لے گئے۔

جامعة الشهيد باقر الصدر

اعوان کالونی پیرودھائی راولپنڈی

فون 051-5478397

سن تاسیس	اگست 1982ء
محرک / محرکین	مولانا سید امیر حسین حسنی
مؤسس	مولانا سید امیر حسین حسنی
سابقہ مدیران	مولانا سید امیر حسین حسنی، مولانا غلام حسین عدیل، مولانا محمد حسن ایم اے، مولانا محمد نذیر ناصری
موجودہ مدیر	مولانا سید امیر حسین حسنی
تعداد اساتذہ و علماء و مدیر	مولانا سید محمد عباس حسنی، مولانا اشفاق حسین وحیدی، مولانا غلام حر، مولانا محمد نذیر ناصری
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

اگست 1982ء میں مولانا سید امیر حسین حسنی کی انتھک کوششوں سے پیرودھائی جیسے اہم ترین علاقے میں ملت جعفریہ کی دینی درسگاہ "جامعۃ الشہید باقر الصدر" کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جامعہ ہذا کے لئے 3 کنال رقبہ ملک پرویز اختر اعوان مرحوم نے وقف کیا۔ "جامع مسجد حیدریہ" اور امام بارگاہ "قصر زینبیہ" بھی جامعہ کے ساتھ ملحق ہیں۔ مسجد اور امام بارگاہ کے لئے دو کنال رقبہ حاجی ملک غلام ربانی مرحوم

سے وقف کیا۔ جامعہ ہذا مسجد اور امام بارگاہ کی تولیت و سرپرستی مولانا سید امیر حسین حسنی کے پاس ہے۔

خدمات

سنگ بنیاد رکھے جانے کے بعد جامعہ میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا جو تاحال جاری ہے اب تک بہت سے طلباء علوم محمد و آل محمد علیہم السلام سے فیض یاب ہونے کے ساتھ ساتھ علم و عمل کی عظیم منازل پر فائز ہیں اور اس جامعہ کے فارغ التحصیل طلباء قم المقدسہ جیسے حوزہ ہائے علمیہ میں حصول علوم دینیہ میں منہمک ہیں۔ بہت سے طلباء پاکستان میں رہ کر ملت جعفریہ کی خدمت میں ہمہ تن سرشار ہیں۔ اس وقت بھی ''جامعۃ الشہید باقر الصدرؒ'' میں 22 طلباء دینی و عصری علوم حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ اور خدمت دین کے عظیم جذبے سے سرشار ہیں۔ اس جامعہ میں مولانا سید امیر حسین حسنی، مولانا غلام حسین عدیلی (لندن) مولانا سجاد حیدر (لاہور)، مولانا سید حیدار حسین نقوی، مولانا مظہر عباس علوی (فیصل آباد) مولانا محمد حسن ایم اے (راولپنڈی)، مولانا سید مجاہد عباس کاظمی (راولپنڈی)، مولانا سید ریاض حسین صفوی (اسلام آباد)، مولانا سید عبدالجلیل نقوی، مولانا سید نثار حیدر نقوی، مولانا چوہدری عمار یاسر (چکوال) وغیرہ تدریس کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔

تعمیری منصوبہ

''جامعۃ الشہید باقر الصدرؒ'' کے تعمیری منصوبے میں طلباء کا ہاسٹل مدرسین کے تین کوارٹرز، مکتبۃ القائم، امام بارگاہ زینبیہ اور جامع مسجد حیدریہ کی تعمیر شامل ہے۔ ہاسٹل کا گراؤنڈ فلور ایک کوارٹر اور جامع مسجد کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جبکہ فرسٹ فلور مکتبۃ القائمؑ 2 کوارٹرز اور امام بارگاہ زینبیہ ابھی تعمیری مراحل میں ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید امیر حسین حسنی بن سید غلام حسن شاہ

آپ نے بی اے کرنے کے بعد کچھ عرصہ مدرسہ باب العلوم ملتان میں استاذ العلماء قبلہ سید محمد یار شاہ نجفی سے کسب فیض کیا۔ اس کے بعد مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم میں علامہ سید ساجد علی نقوی سے لمعتین مکمل کرنے کے بعد قم چلے گئے۔ وہاں سے رسائل و مکاسب کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ بعد ازاں واپس وطن تشریف لے اور مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی اور تقریباً تین سال تک پہلے مدیر کی حیثیت سے انتظامی و تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ مولانا موصوف کا آبائی گاؤں شہانی ضلع بھکر ہے۔

مولانا محمد نذیر ناصری بن محمد اقبال

آپ نارنگ سیداں تحصیل و ضلع چکوال میں پیدا ہوئے اور نارنگ سیداں کے دینی مدرسہ کلیۃ النجف سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ ایران سے واپس آ کر مختلف مدارس میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ عربی فارسی میں خاص مہارت رکھتے ہیں اور بہترین خطیب بھی ہیں۔

مولانا غلام حر جعفری بن محمد نواز

آپ 15 جنوری 1969ء بستی جوئیاں پنج گرائیں تحصیل دریا خان ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ پرائمری اور مڈل کے امتحانات گورنمنٹ ہائی سکول جھوک قلندر بخش پنج گرائیں سے پاس کیے۔ بعد ازاں مدرسہ عربیہ جامعہ تقویہ پنج گرائیں میں داخل ہو گئے۔ ابتدائی کتابیں مولانا سید محمد حسنین شاہ اور مولانا غلام حسین حسینی سے پڑھیں، پھر سیوطی، منطق، لمعہ، اصول، تفسیر نہج البلاغہ اور رسائل و مکاسب کا دورہ علامہ طاہر حسین ترابی سے مکمل کیا۔ دو سال تک مدرسہ جامعہ تقویہ پنج گرائیں میں تدریس کی۔ اب تقریباً 4 سال سے جامعہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔ مولانا مخلص، محنتی اور لائق مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے منتظم بھی ہیں۔

مولانا اشفاق حسین وحیدی

آپ 5 مئی 1969ء کو کھبہ بڑالہ تحصیل و ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ پرائمری ابتدائی تعلیم والد محترم حاجی ماسٹر امیر داد کے پاس حاصل کی۔ پرائمری پاس کرنے کے بعد مڈل سکول روپڑ کلاں ضلع و تحصیل راولپنڈی میں حاصل کی۔ بعد ازاں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ الشہید باقر الصدرؒ میں داخل ہوئے۔ صرف، نحو، ہدایۃ النحو استاد محترم حجۃ الاسلام آقای سید امیر حسین حسنی سے حاصل کی۔ دریں اثناء میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ہدایۃ النحو، سیوطی استاد محترم حجۃ الاسلام مولانا محمد حسن جعفری سے پڑھی۔ سیوطی کے دوران استاد محترم حجۃ الاسلام سید امیر حسین حسنی صاحب کی کوششوں سے 1990ء میں مزید تعلیم کے لئے ایران حوزہ علمیہ قم چلے گئے جہاں آقای رفیعیان، آقای شب زندہ دار، آقای آیت اللہ تقدیری کے پاس تعلیم حاصل کی۔ 1995ء میں واپس پاکستان آ گئے اور جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ دو سال کے بعد حوزہ علمیہ دمشق چلے گئے۔ وہاں پر تین سال تک درس خارج اصول و فقہ شرکت کی اور تین سال کے بعد واپس مدرسہ آ گئے۔ اس وقت جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محمد عباس حسنی بن سید غلام عباس

آپ 15 جولائی 1983ء میں شہانی تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ ہائی سکول شہانی سے میٹرک کرنے کے بعد شہانی ہی میں واقع مدرسہ "جامعۃ الحسین" میں داخل ہو گئے۔ تقریباً ایک سال تک مولانا مشتاق حسین فاضل، مولانا منظور حسین جوادی اور مولانا سجاد حسین ساجدی سے کسب فیض کیا۔ 5 اگست 1998ء کو "جامعۃ الشہید باقر الصدرؒ" میں داخل ہوئے۔ 4 سال تک مختلف علوم دینیہ حاصل کرتے رہے۔ دریں اثناء سرگودھا بورڈ سے ایف اے کا امتحان بھی پاس کیا۔ مولانا نے ادبیات مولانا غلام حر جعفری سے پڑھیں۔ فقہ مولانا محمد نذیر ناصری سے پڑھی جبکہ اصول کے دروس میں مولانا غمار یار سے استفادہ کیا۔ اب تقریباً دو سال سے جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انتہائی ذہین اور محنتی ہیں۔ ایک خاص تدریسی انداز کے حامل ہیں۔ مولانا سید امیر حسین حسنی موسس جامعہ ہذا کے بھتیجے ہیں۔

جامعة المشير

(مسجد اہل بیت و امام بارگاہ) المعروف معجزہ گاہ، 126 ایریا، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

فون: 0596-531946

سن تاسیس	1987ء
المحرکین	
مؤسس	سید ظہیر حسین نقوی
مدیر	مولانا سید صغیر حسین مقدسی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا حافظ امجد علی
تعداد طلباء	25

اس مسجد و امام بارگاہ اور مدرسہ کا کل رقبہ ایک ایکڑ ہے۔ جس میں سے مدرسہ کا تعمیر شدہ رقبہ 6 ہزار فٹ ہے۔ اس مدرسہ کے بانی سید ظہیر حسین نقوی ہیں جنہوں نے اپنے والد مرحوم سید مشیر حسین نقوی کے ایصال ثواب کے لئے اس کو تعمیر کروایا۔ اس مدرسہ کے اخراجات بھی موصوف خود ہی برداشت کرتے ہیں۔ اس مدرسہ سے کچھ طلباء فارغ التحصیل ہو کر قم المقدسہ بھی جا چکے ہیں۔

جامعة المؤمنين

علی مسجد (B-1129)، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

فون: 051-4840621

آغاز تدریس	1968ء
مدیر	مولانا آغا سید حامد علی موسوی

اس مقام پر علی مسجد قائم کی گئی جس کی بنیاد سید سردار علی رضوی مرحوم نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ 7 مرلے ہے۔ یہ زمین انجمن سجادیہ (رجسٹرڈ) راولپنڈی کے نام مورخہ 10 مارچ 1960ء کو الاٹ ہوئی۔ مدرسہ ہذا اسی مسجد کی بالائی منزل پر قائم کیا گیا۔

اس مدرسہ میں مولانا آغا سید حامد علی موسوی کے علاوہ مولانا اعجاز حسین مدرس بھی تدریس کرتے ہیں۔

جامعہ امام صادقؑ

ڈھوک رتہ، راولپنڈی

فون 051-5538425 رہائش 051-5536717

سن تاسیس	نومبر 1999ء
محرک المحرکین	سید ارشاد حسین شاہ
مؤسس	سید ارشاد حسین شاہ
سابقہ مدیران	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا حافظ سید محمد ثقلین نقوی، مولانا عمار یاسر، مولانا سید منیر الحسن رضوی قمی مولانا سید رشید الحسن نقوی
موجودہ مدیر	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا سید ریاض حسین صفوی
تعداد طلباء	6
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

یہ مدرسہ راولپنڈی کی قدیم اور انتہائی خوبصورت مسجد جعفریہ ڈھوک رتہ کی بالائی منزل پر قائم کیا گیا ہے۔ اس مسجد کی عمارت چار منزلہ ہے۔ دوسری منزل بطور مدرس جبکہ آخری منزل بطور ہاسٹل استعمال کی جا رہی ہے۔ خطیب مسجد کی رہائش گاہ علیحدہ تعمیر کی گئی ہے۔

مدرسہ ہذا میں داخلے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا، جسمانی لحاظ سے تندرست ہونا اور اچھی شہرت کا حامل ہونا ضروری ہے۔ نیز کسی دوسرے مدرسہ کا طالب علم عام حالات میں قبول نہیں کیا جاتا۔ مدرسہ حوزہ علمیہ کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ نحو ہدایہ سے لے کر شرح لمعہ تک دروس جاری ہیں۔ جامعہ ہذا سے فارغ التحصیل طلبائے کرام مختلف دینی مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور کچھ طلباء مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران اور حوزہ علمیہ السیدہ زینب شام جا چکے ہیں۔ طلباء دینی تعلیم کے ساتھ عصری و کمپیوٹر کی تعلیم سے بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ جامعہ میں ایک وسیع ہال میں لائبریری موجود ہیں جس میں مختلف اسلامی علوم و فنون پر دو ہزار کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا راجہ محمد مظہر علی خان بن راجہ ظفر علی خان مرحوم

آپ یکم اکتوبر 1959ء کو کوٹلی پیراں تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد راجہ ظفر علی خان مرحوم سابق ایڈمنسٹریٹر اوقاف صوبہ پنجاب و سرحد علاقے کی معروف مذہبی و سماجی شخصیت تھے۔ آپ نے لاہور سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور پھر دینی

تعلیم کے لئے والد محترم نے علامہ ملک اعجاز حسین نجفی کے ساتھ اپنے دیرینہ مراسم کی بنا پر آپ کو دارالعلوم الجعفریہ خوشاب داخل کرایا۔ جہاں آپ نے چھ سال تک ابواب الصرف سے لیکر شرح لمعہ تک تقریبا تمام کتب علامہ ملک اعجاز حسین نجفی سے پڑھیں۔ اس دوران آپ نے ہیلتھ ٹائم طبیہ کالج سے فاضل طب والجراحت کا چار سالہ کورس پاس کرکے سند حاصل کی اور ساتھ ہی پرائیویٹ طور پر ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ 1978ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ علاوہ ازیں آپ خوشاب میں اپنی چھ سالہ دینی تعلیم کے ساتھ چھوٹی کلاسوں کو مقدمات سے شرح جامی تک تدریس بھی کرتے رہے۔

1980ء میں اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ جہاں دس سال تک سطحیات اور درس خارج کی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ یہاں تعلیم کے دوران آپ نے کئی بار نمایاں پوزیشن حاصل کی اور ایک مرتبہ مدرسہ خان کے امتحان میں اول آنے پر آپ کو آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی سے تفسیر المیزان بطور انعام دی گئی۔ آپ نے قم المقدسہ میں جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا ان میں: آیۃ اللہ مدرس افغانی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ مشکینی اور آیۃ اللہ العظمیٰ جواد تبریزی قابل ذکر ہیں۔

آپ ان چند پاکستانی فضلاء میں سے ایک ہیں جنہیں حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس کا موقع ملا۔ آپ کا شمار اس وقت کے فاضل اساتذہ میں ہوتا تھا۔ ایران کے علاوہ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں طلاب نے آپ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ آپ قم المقدسہ کے مشہور مدارس: مہدی موعود، مدرسہ حقانیہ، حرم حضرت معصومہ، مدرسہ فیضیہ، مسجد امام رضا اور دیگر مدارس میں تدریس فرماتے رہے۔ آپ کے معاصر اساتذہ اس وقت حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں درس خارج کے استاد ہیں۔

1989ء کے آخر میں وطن واپس آکر ایک سال تک جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں تدریس کرتے رہے، پھر ایک سال تک بطور پرنسپل دارالعلوم الجعفریہ خوشاب میں تدریسی ذمہ داریاں ادا کیں۔ جہاں سے اپنے علاقے کے لوگوں کے اصرار پر 1991ء میں پنڈدادنخان آکر مدرسہ امام علی رضا کی تاسیس کی۔ یہ مدرسہ کرایہ کی بلڈنگ میں تاسیس ہوا تھا لیکن آج بحمد اللہ اس کی ذاتی عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔

1993ء میں مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم خطیب مرکزی مسجد اثنا عشری G-6/2 اسلام آباد کی خواہش پر جامعہ اسدیہ اسلام آباد میں بطور پرنسپل تشریف لائے۔ ایک سال یہاں تدریس کے بعد مولانا سید ریاض حسین عطوی خطیب مسجد علی ابن ابی طالب بہارہ کہو اسلام آباد کے ساتھ مل کر جامعۃ الرضا محلہ سیداں بہارہ کہو کی تاسیس کی۔ اس ادارے سے درجنوں طالب علموں نے دینی تعلیم کے علاوہ ایف اے، بی اے اور ایم اے تک تعلیم حاصل کی۔ بہارہ کہو تدریس کے دوران مسجد جعفریہ ڈھوک رتہ کی خطابت سنبھالی اور ساتھ ہی مدرسہ ہذا میں بطور پرنسپل تدریس شروع کی۔

2001ء میں حوزہ علمیہ شام تشریف لے گئے جہاں مختلف اساتذہ سے کسب فیض کرنے کے علاوہ مختصر المعانی اور رسائل تک کتب

کی تدریس کرتے رہے۔ شام قیام کے دوران سفر حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔
آج کل آپ مدرسہ ہذا کے علاوہ جامعۃ الحجتؑ اسلام آباد میں بھی تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا سید ریاض حسین صفوی بن سید سعادت حسین شاہ صفوی

آپ جولائی 1968ء میں ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ آبائی علاقہ چک محمد شاہ تحصیل وضلع اوکاڑہ ہے۔ آپ نے 1984ء میں دانشگاہ جعفریہ، واگھر یجی، ضلع میرپور خاص سندھ سے دینی تعلیم کا آغاز کیا جہاں پر ادبیات میں استاذ العلماء مولانا منظور حسین مرحوم ممتاز الافاضل سے ادبیات عرب کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ یہاں پر عالم باعمل مولانا غلام مہدی نجفی مرحوم، مولانا عباس علی نجفی مرحوم، مولانا سید ارشاد حسین نقوی جیسے شفیق اساتذہ سے بھی کسب فیض کیا۔ 1986ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ ابتدائی ڈیڑھ سال نجف آباد، اصفہان اور بعد میں قم المقدسہ میں تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا اور کئی بار مدرسہ حجتیہ قم میں نمایاں پوزیشن حاصل کر کے بزرگ اساتذہ سے انعام حاصل کیا۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم میں سطحیات پاس کرنے کے بعد کچھ عرصہ تک استاد آیۃ اللہ جعفر سبحانی کے درس خارج میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں حوزہ علمیہ کی طرف سے علم فلسفہ وکلام کے اسپیشلائزیشن کے چار سالہ کورس میں شرکت کی اور اسے نمایاں نمبروں میں پاس کیا۔ یاد رہے یہ کورس ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی) کے مساوی ہے۔

آپ 1996ء کے لگ بھگ پاکستان واپس آئے اور راولپنڈی، اسلام آباد کے مختلف دینی مدارس میں تدریسی فرائض انجام دیئے۔ اگست 1998ء میں مولانا راجہ محمد مظہر علی خان کے ساتھ مل کر جامعۃ الرضاؑ (جامعہ ہذا) کی بنیاد رکھی اور یہاں پر تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ اس کے علاوہ آپ تقریباً 1997ء سے مسجد علی ابن ابی طالب علیہما السلام بہارہ کہو اسلام آباد کے خطیب جمعہ و جماعت رہے اور مسجد کی ترقی وآبادی میں بنیادی کردار ادا کیا۔ 2000ء میں بہارہ کہو سے السیدہ زینب، دمشق شام تشریف لے گئے جہاں پر تقریباً ایک سال تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ شام قیام کے دوران حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ آج کل جامعہ ہذا میں بطور نائب مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور مسجد جعفریہ ڈھوک رتہ راولپنڈی کے خطیب بھی ہیں۔

آپ مجالس عزا کی خطابت میں بھی مخصوص مقام رکھتے ہیں اور مختلف مقامات پر عشرہ ہائے محرم سے خطاب کرنے کے علاوہ مختلف مناسبات پر مجالس سے خطاب کرتے رہتے ہیں۔ مولانا موصوف نے بہت سی تبلیغی خدمات سرانجام دینے کے علاوہ ترجمہ اور تالیف میں بھی کام کیا ہے۔ آپ نے مختلف مقالات اور مختلف دروس کی تالیف کے ساتھ مندرجہ ذیل کتابوں کا اردو ترجمہ بھی کیا ہے:

- اسلام میں تعلیم وتربیت (تالیف: شہید مطہری)
- قرآن کا پیغام (تالیف: آیۃ جوادی آملی)
- سیرت نبوی ج ۲ (تالیف: محمد قوام وشنوی)۔

جامعہ امام صادقؑ

بھمروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

فون: 0593-413382/239

سن تاسیس 1984ء

محرک/محرکین سید سجاد حسین جعفری، سید ثاقب حسین جعفری، سید اقتدار حسین شاہ

مؤسس محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم

موجودہ مدیر

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 01

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

اس مدرسہ کا کل رقبہ 8 کنال ہے۔ جسے سید سجاد حسین جعفری اور سید اقتدار حسین جعفری نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ اس کی تعمیر کا آغاز 1994ء میں ہوا۔ مدرسہ کا ہال، دو کمرے اور چار غسلخانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ کا نظم و نسق صادق آل محمدؐ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔ اسی سال (2004ء میں) باقاعدہ درس و تدریس شروع ہو جائے گی۔

جامعہ مدینۃ العلم (رجسٹرڈ)

قریہ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

فون 0593-460203 0593-410128

سن تاسیس	2003ء
محرک/محرکین	مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی
مؤسس	مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی
موجودہ مدیر	مولانا ملازم حسین باھنر
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ سات کنال ہے جو کہ مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی نے خرید کر مدینۃ العلم ٹرسٹ کے نام وقف کیا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت تعمیر ہو رہی ہے جبکہ 8 کمرے مع برآمدہ دو ہال، باورچی خانہ اور مدرس کے لئے ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ میں جیسے ہی تعمیرات مکمل ہو جائیں گی۔ درس و تدریس شروع ہو جائے گی۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ مدرسہ مدینۃ العلم ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ ایک ملازم مدرسہ میں کام کرتا ہے۔

طالبات کے لئے بھی فی الحال مرکزی امام بارگاہ میں دینی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ملازم حسین باھنر بن محمد شریف مرحوم

آپ 28 اپریل 1964ء کو 127/15-L گاؤں حسین آباد تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ جبکہ میٹرک کا امتحان ہائی اسکول میاں چنوں سے پاس کیا۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم سید مقبول حسین شیرازی مرحوم سے حاصل کی۔ باقاعدہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1980ء میں جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ 1986ء تک اسی مدرسہ میں پڑھتے رہے۔ اس دوران آپ کے اہل خانہ کے اخراجات ان کے بڑے بھائی خادم حسین اور والد محترم برداشت کرتے رہے۔ 1986ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ چلے گئے۔ اس عرصہ میں بلوچستان کے شہر سبی اور جھٹ پٹ کے علاقوں میں تبلیغ دین بھی کرتے رہے۔ 1995ء میں افریقہ مڈغاسکر تشریف لے گئے وہاں مدرسہ امام حسینؑ میں تدریسی اور تبلیغی خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران کینیا میں بھی تبلیغ کرتے رہے۔ 1996ء میں والد محترم کے انتقال کے باعث مولانا موصوف کو وطن واپس آنا پڑا۔ کچھ عرصہ یہاں قیام کے بعد دوبارہ ایران تشریف لے گئے۔ 1999ء کو وطن واپس آ گئے اور مختلف مقامات پر دین کی

خدمت کرتے رہے۔ مولانا موصوف کے مطابق ان کی دینی تعلیم میں ان کے والد محترم اور برادر عزیز کا مادی حوالے سے اور مولانا ملک عطاء اللہ سندرالوی مرحوم اور مولانا محمد رضا غفاری کا روحانی حوالے سے خصوصی تعاون شامل ہے۔ جزاہم اللہ خیراً۔ آمین۔

دانشگاہ جعفریہ

جامع مسجد و امام بارگاہ قصر ابو طالبؑ مغل آباد، راولپنڈی کینٹ

فون: 0300-5146196

سن تاسیس	جنوری 2002ء
محرک المحرکین	مولانا سید محسن علی ہمدانی
مؤسس	مولانا سید محسن علی ہمدانی
مدیر	مولانا سید محسن علی ہمدانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا سید قلب عباس نقوی
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

فی الحال یہ مدرسہ امام بارگاہ قصر ابو طالبؑ کے اندر قائم کیا گیا ہے جہاں چار کمرے اور ایک لائبریری ہال تعمیر شدہ ہیں۔ داخلہ کے لئے طالب علم کا مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مولانا سید قلب عباس نقوی بطور مدرس تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید محسن علی ہمدانی بن سید تصدق حسین شاہ

آپ موضع حون تھانہ چونترہ ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد سے کیا جہاں چند ماہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ المؤمنین علی مسجد راولپنڈی میں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں شام تشریف لے گئے اور نو سال کے بعد ایران آئے اور وہاں تین سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد وطن واپس لوٹے۔ دو سال پہلے دانشگاہ جعفریہ تاسیس کی اور آج کی اس کی سرپرستی فرما رہے ہیں۔

کنز العلوم امامیہ

رضویہ ہال، 71 سی سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

فون: 051-4429233

سن تاسیس	مئی 1996ء
محرک المحرکین	مولانا محمد حسن جعفری ایم اے
مؤسس	مولانا محمد حسن جعفری ایم اے
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسن جعفری ایم اے
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	1، مولانا نذر حسین صابر
تعداد طلباء	05
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

یہ مدرسہ ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی مرحوم کی قائم کردہ عمارت میں واقع ہے۔ اس مدرسہ کی چند خصوصیات حسب ذیل ہیں

(۱) طلباء کو قرآن مجید اور اس کی تفسیر درساً پڑھائی جاتی ہے اور اس کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا ہے۔ (۲) اخلاقی کتب بھی ابتداء ہی سے پڑھائی جاتی ہیں تاکہ تزکیہ نفس ہوتا رہے۔ (۳) علم تجوید پر باقاعدہ زور دیا جاتا ہے تاکہ قرآن کریم کو صحیح طور پر پڑھا جا سکے اس کے علاوہ نماز کی درستگی کرائی جاتی ہے تاکہ امام و ماموم کی نماز درست ہو۔ (۴) علاوہ ازیں مروجہ عصری علوم پڑھائے جانے کا منصوبہ بھی ہے۔ انشاء اللہ وسائل کے مہیا ہوتے ہی عمل درآمد شروع کیا جائے گا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسن ایم اے بن مولابخش مرحوم

آپ یکم جنوری 1941ء کو موضع سید تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ کاظمیہ ہائی سکول سید سے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ 1961ء میں دار العلوم جعفریہ خوشاب میں داخلہ لیا۔ درس نظامی سے فارغ ہونے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے فاضل عربی کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم، علامہ ملک اعجاز حسین نجفی اور علامہ محمد حسین حال مقیم فیصل آباد قابل ذکر ہیں۔ فاضل عربی پاس کرنے کرنے کے بعد آپ جامعۃ المنتظر (حال جامعۃ الحکیم) میں تشریف لائے کچھ عرصہ جامعۃ الشہید باقر الصدر میں بھی درس تدریس کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

پنجاب/ضلع راولپنڈی

مولانا [illegible] حسین وجھ بن محمد فیروز

آپ 5 جولائی 1950ء کو بمقام وجھ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا پیدا ہوئے۔ آپ نے دارالعلوم جعفریہ خوشاب اور جامعہ [illegible] سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا محمد حسین حال مقیم فیصل آباد، مولانا حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم اور مولانا سید [illegible] حسین نجفی مرحوم قابل ذکر ہیں۔ آپ نے مولوی فاضل، سلطان الافاضل اور بی اے، او ٹی کیا ہوا ہے۔ آج کل اس مدرسہ میں تدریس [illegible] رہے ہیں۔

ضلع رحیم یارخان

جامعہ آل رسول (رجسٹرڈ)

محلہ امام بارگاہ، صادق آباد ضلع رحیم یار خان

فون 0702-73645

سن تاسیس / سنگ بنیاد: 14 اگست 1984ء

محرک / محرکین: سید بشیر حسین نقوی مرحوم، حاجی چوہدری محمد اشرف، حاجی رفیق، سید اکمل حسین ایڈووکیٹ، عاصم رضا جعفری، سید افضال نقوی، خادم حسین،

مؤسس: سید آغا حسین کرولہ پل والے

سابقہ مدیران: مولانا کرم حسین صابری، مولانا خادم حسین، مولانا سید ابوالحسن نقوی، مولانا غلام عباس یزدانی، مولانا زکریا عباس ترابی

موجودہ مدیر: مولانا مجاہد عباس عباسی

تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 5

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس درس کا کل رقبہ 3 کنال سولہ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر 1951ء میں شروع ہوئی جبکہ تدریس کا آغاز یکم جولائی 2003ء سے ہوا۔ اس تعمیر میں مولانا ضمیر الحسن، مولانا خادم حسین کوٹ بزل، مولانا کرم حسین کا بھی نہایت اہم اور بنیادی کردار رہا۔ یہاں پر ایک ہال چھ کمرے برائے مدرسہ اور ایک جامع مسجد موجود ہے۔ مرکزی نماز جمعہ یہیں ادا ہوتی ہے۔ 8 طلباء اقامتی ہیں۔ شام کے وقت چالیس بچے بچیاں دینیات پڑھتے ہیں۔ مدرسہ کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں چوہدری محمد اشرف اور دیگر مومنین شامل ہیں۔ یہ مدرسہ آل رسول ٹرسٹ رجسٹرڈ صادق آباد کے تحت چل رہا ہے۔ مدرسہ میں ایک ملازم بطور باورچی کام کر رہا ہے۔

جامعہ آل عمران فاطمیہ

امام نگر، حاجی احمد، مئو مبارک، ضلع رحیم یار خان

اس مقام پر چھوٹی سی مسجد تعمیر شدہ ہے۔ سید نذر حسین نقوی اس کے متولی ہیں جنہوں نے دس مرلے زمین برائے امام بارگاہ وقف کی ہے جس کی تعمیر جاری ہے۔ یہاں پر جنوری 2004ء سے دینیات سنٹر قائم کر دیا گیا ہے۔ مولانا عابد حسین منتظری بچوں کو قرآن و دینیات کی تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں۔

مولانا عابد حسین منتظری بن جان محمد

آپ 1973ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے جبکہ آپ نے سلطان الافاضل کے درجہ تک دینی تعلیم حاصل کی۔

جامعہ آل محمدؑ

کے ایل پی روڈ، جن پور، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

فون: 0707-791015

سن تاسیس	1983ء
محرک / محرکین	سید ہادی حسن زیدی
مؤسس	استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا ریاض حسین طاہری، مولانا سید محمد حنیف موسوی
موجودہ مدیر	مولانا سید عارف حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2، مولانا فدا حسین، مولانا تصور اقبال شاکر
تعداد طلباء	35
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

مدرسہ کا کل رقبہ نو کنال ہے اسے سید ہادی حسن شاہ زیدی الواسطی المعروف مفتی صاحب اور برادر سید امین علی شاہ نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ اس کے علاوہ نو کنال زرعی زمین رحیم بخش دشتی مرحوم، ان کے بھائی عبدالمجید اور چچا زاد بھائی قادو خان اور اللہ خان نے مدرسہ کے لیے عطیہ کی۔ انشاء اللہ مفتی صاحب کے برادر حقیقی سید مجاہد حسین شاہ طالبات کے درس کے لیے 3 کنال زمین مدرسہ کو وقف کریں گے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں 24 کمرے تعمیر شدہ ہیں کچھ حصہ زیر تعمیر ہے۔ ہوسٹل کی تعمیر کا ارادہ ہے۔ اس کے علاوہ مدرسین کے لیے

تین رہائشی مکانات بن چکے ہیں۔ ایک عالی شان مسجد بھی تعمیر شدہ ہے جس کا افتتاح علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم (اعلی اللہ مقامہ) نے 27 مئی 1986ء کو کیا۔

مدرسہ میں حوزہ علمیہ کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ انشاء اللہ رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ سے شعبہ حفظ کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔ مدرسہ سے تقریباً دس طلباء فارغ التحصیل ہو کر قم المقدسہ اور نجف اشرف میں زیر تعلیم ہیں۔ اس مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء میں مولانا غلام عباس قمر، مولانا فدا حسین عابدی قابل ذکر ہیں جو تدریسی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سے طلباء جامعہ ہذا سے پیش نمازی کا کورس پاس کر کے ملت کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ پیش نمازی کا کورس پاس کرنے والوں میں مولانا ذوالفقار عباس، مولانا جاوید اقبال، مولانا اظہر حسین، مولانا امجد رضا، مولانا سید غلام علی شاہ، مولانا سید اسد حسنین شاہ، مولانا ساجد عباس، مولانا امیر حسین شاہ، مولانا عبداللہ، مولانا سید ندیم عباس اور مولانا سید الطاف حسین شاہ قابل ذکر ہیں۔۔۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔ تجوید کا شعبہ بھی ہے۔ تعلیم بالغان کے لیے ہفتہ میں دو دن مقرر ہیں۔ مومنین علاقہ مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید عارف حسین نقوی بن سید غلام عباس شاہ نقوی

آپ موضع رضائی شاہ شالی تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ یہیں پر مڈل تک عصری تعلیم حاصل کی پھر والد محترم کی خواہش پر مدرسہ باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان میں داخل ہوئے۔ چھ ماہ وہاں رہے۔ پھر مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام بھکر میں 1983ء میں داخل ہوئے۔ تقریباً سات سال یہاں پڑھتے رہے یہاں لمعتین کو مکمل پڑھنے کے بعد 1990ء میں مزید دینی تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے۔ پانچ سال تک اسی حوزہ میں پڑھتے رہے۔ 1995ء میں وطن واپس آ کر جامعۃ المنتظر لاہور میں دس ماہ تدریس کرتے رہے۔ پھر مولانا سید خادم حسین نقوی مدرس جامعۃ المنتظر لاہور کے حکم سے جامعہ آل محمد جن پور ضلع رحیم یار خان میں 10 اگست 1995ء سے لے کر آج تک تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا تصور اقبال شاکر بن مانک علی جوئیہ

آپ بمقام ڈاک خانہ محرل سیال براستہ حویلی بہادر شاہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے رہائشی ہیں۔ آپ 117/12-L کسووال میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین کا اصل وطن جھنگ ہے۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم گورنمنٹ حسینیہ اسکول جھنگ صدر سے حاصل کی۔ مڈل تک تعلیم حویلی بہادر شاہ میں اور گورنمنٹ حسینیہ ہائی اسکول جھنگ صدر سے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ فاضل عربی کا امتحان ملتان بورڈ سے پاس کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم شرائع الاسلام تک مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی کی سرپرستی میں حاصل کی۔ لمعہ جلد اول جامعہ مصدر العلوم کبیر والا (خانیوال) میں مولانا سید محمد باقر نقشی سے پڑھی۔ لمعہ جلد دوم جامعۃ المنتظر لاہور سے پاس کی۔ سلطان الافاضل کرنے

کے بعد 1993ء سے قم چلے گئے۔ 2003ء میں ابھی درس خارج پڑھ رہے تھے کہ تبلیغ کے سلسلہ میں پاکستان واپس آگئے۔ فی الحال اسی مدرسہ میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا فدا حسین بن فقیر بخش

آپ موضع چکی آرائیاں موضع کوٹلہ درگو تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک تک حاصل کی۔ اس کے بعد دینی تعلیم کی خاطر جامعہ امیر المومنینؑ عباس نگر (خان بیلہ) میں داخل ہوئے۔ عوامل صرف میر وغیرہ کا امتحان دے کر جامعہ آل محمدؐ جن پور میں داخل ہو گئے۔ شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ آپ مزید تعلیم بھی اسی مدرسہ میں حاصل کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ اول و صدیہ و صمدیہ کی کلاسوں کو پڑھا بھی رہے ہیں۔

جامعة الحسينيه

اقبال آباد، تحصیل و ضلع رحیم یار خان

فون: 0731-678112

سن تاسیس	8 جنوری 1994ء
محرک الحرکین	رئیس گل محمد
موسس	رئیس گل محمد بن عبدالواحد
سابقہ مدیر	مولانا حسین بخش جعفری
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسے کا کل رقبہ تین کنال ہے۔ جس میں ایک خوب صورت مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی چھوٹا سا امام بارگاہ بنام قصر بتول ہے۔ ساتھ ہی دو کمرے تعمیر کیے گئے ہیں جن میں ایک کمرہ لائبریری کے لیے، ایک کمرہ خطیب کی رہائش کے لیے جب کہ دوسری طرف ایک کمرہ شبیہ ضریح امام حسینؑ کے لیے وقف ہے۔ پروگرام ہے کہ عنقریب معیاری درس گاہ کے طور پر کام شروع کر دیا جائے اور طلباء کو داخلہ دے دیا جائے۔ فی الحال ایک مولانا محترم بطور خطیب فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مدرسے کی جگہ لب سڑک ہے۔ مدرسہ کے نام اس کے علاوہ بھی کچھ زمین وقف شدہ ہے۔ ذرا سی محنت سے اس کو علاقے کی ضروریات کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔ فی الحال رئیس گل محمد اس کے منتظم ہیں۔

جامعة الرضا المحمديه

امام بارگاہ فیروزہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

اس مقام پر امام بارگاہ اور مسجد موجود ہیں۔ مولانا محمد جاوید اقبال کلاچی بطور خطیب فرائض سر انجام دیتے ہیں۔ یہاں درس دینیات پڑھائی جاتی ہے۔ فی الحال یہ مدرسہ دینیات سینٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

جامعة المجتبیٰ

امام بارگاہ حیدریہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

سن تاسیس	1986ء
محرک المحرکین	سید نذر حسین ہاشمی
مؤسس	سید نذر حسین ہاشمی

یہ عمارت مدرسہ کی ذاتی ہے جو دو کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ مدرسہ انجمن حسینیہ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ درس بھی دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ چھ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔

جامعہ امام حسن مجتبیٰ

کے ایل پی روڈ، چوک ظاہر پیر، تحصیل خان پور، ضلع رحیم یار خان

سن اجراء	1993ء
اسمائے محرکین	سید ریاض حسین شاہ، سید مسکین علی شاہ مرحوم، حاجی رستم علی خان، غلام احمد قریشی، امتیاز خان
بانی	ممتاز خان
سرپرست/مدیر	مولانا غلام قاسم خان
موجودہ مدیر	مولانا سید ضمیر حسین بخاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا حافظ محمد سبطین
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا رقبہ تقریباً سات کنال ہے۔ 1993ء میں غازی حسن خان، سید ریاض حسین شاہ، ڈاکٹر محمد رمضان عارف مرحوم، سید مسکین علی شاہ مرحوم، سید محبت علی شاہ، ارشاد حسین زرگر اور اختر حسین دشتی کی کوششوں سے اس دینی مدرسہ کا اجراء ہوا۔ آج تک الحمد للہ قائم و دائم ہے۔ 18 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے قیام و طعام کا مدرسہ ذمہ دار ہے۔ مدرسہ امام حسن مجتبیٰ ٹرسٹ کے تعاون سے چلتا ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کی شرط ہے کہ امیدوار مڈل پاس ہو۔ لائبریری میں تین سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مولانا سید ضمیر حسین شاہ کا ذاتی مکان مدرسے کے قریب ہے۔ جبکہ مدرس کا رہائشی مکان درس کے اندر موجود ہے۔ مدرسہ سے اہلیان علاقہ کے علاوہ دشتی برادری کے حاجی رستم علی خان نے خصوصی خدمات سرانجام دیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید ضمیر حسین بخاری بن سید طالب حسین بخاری

آپ 1962ء کو بمقام بنگلہ ملکانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مقامی اسکول میں شروع کی۔ مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ دارالعلوم جعفریہ دربار حسین خان پور میں دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ مقدمات ہی سے مولانا سید فضل حسین نقوی کے حضور شریف سے شروع کیا۔ شرح لمعہ تک انہی مولانا موصوف سے پڑھنے کے بعد 1981ء میں مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں پر آیت اللہ سید محمد کوہ کمری، آیت اللہ آقائی فخر وجدانی، آیت اللہ طاہری خرم آبادی، آیت اللہ آقائی الشیخ محمد فاضل موحدی جیسے بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1991ء میں واپس وطن تشریف لائے مدرسہ دارالعلوم حسینیہ ملکانی میں ایک سال تک تدریس کی۔ 1993ء سے جامعہ امام حسن مجتبیٰ میں خدمات شروع کی۔

مولانا حافظ محمد مجتبیٰ بن غلام مرتضیٰ

آپ موضع ملکانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق چشتی خاندان سے ہے۔ آپ کی عمر [illegible] ہے۔ جامعہ رضویہ صادق آباد سے قرآن مجید حفظ کیا۔ اس کے بعد مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں داخل ہو گئے۔ 1988ء سے سلسلہ تدریس سے منسلک ہوئے۔ اس وقت جامعہ حسن مجتبیٰ ظاہر پیر میں بحیثیت مدرس تدریس میں مصروف ہیں۔

جامعہ امیر المومنینؑ

شیدائی روڈ، عباس نگر خان بیلہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

فون: 0707-780117

سن تاسیس	5 جولائی 1985ء
محرک / محرکین	مولانا ریاض حسین طاہری
مؤسس	مولانا ریاض حسین طاہری
مدیر	مولانا ریاض حسین طاہری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا حسین بخش جعفری
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	12

مدرسہ کا کل رقبہ ایک کنال 12 مرلے ہے جسے خرید کر وقف کیا گیا۔ مدرسے کی اپنی عمارت ہے جو آٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں پانی، بجلی اور گیس کی سہولت موجود ہے۔ داخلے کے لیے ضروری ہے کہ مڈل پاس ہو یا کسی دوسرے مدرسے سے مدرسہ چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لے کر آیا ہو۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ جلسہ کی سالانہ تاریخ سات محرم الحرام ہے۔ آمد و رفت کی سہولت موجود ہے۔ کمپیوٹر کا بہترین انتظام ہے۔ ماہ رمضان المبارک میں طلباء و عملہ مدرسہ کی طرف سے بطور عیدی تحائف دیئے جاتے ہیں۔ مدرسہ میں گرد و نواح کے تقریباً 35 بچوں کو ناظرہ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں مسجد بنام "مسجد امیر المومنینؑ" بھی موجود ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ریاض حسین طاہری بن امام بخش

آپ 1956ء کو عباس نگر تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دار العلوم

ظاہر پیر خان پور میں داخل ہوئے۔ 1975ء میں فاضل عربی کا امتحان ملتان بورڈ سے پاس کیا۔ 1980ء میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے ایران حوزہ علمیہ قم المقدس میں تشریف لے گئے۔ جہاں آقائی آیت اللہ شیرازی، آقائی آیت اللہ فلسفی، آیت اللہ آقائی مرتضوی سے کسب فیض کیا۔ 1985ء میں جامعہ امیر المومنین کی بنیاد رکھی۔ تعمیرات اور تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا۔

مولانا حسین بخش جعفری

آپ 1960ء کو ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ دار العلوم الجعفریہ اور جامعہ المنتظر لاہور سے دینی تعلیم حاصل کی۔ ایران میں بھی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے تشریف لے گئے واپس آنے کے بعد مختلف مدارس دینیہ میں درس و تدریس کرتے رہے۔

جامعہ باب العلم (حیدری ٹرسٹ)

اڈا کھرگ، رحیم یار خان

فون: 0731-85073

سن تاسیس	1985ء
محرک المحرکین	اراکین حیدری ٹرسٹ
مؤسس	
مدیر	مولانا سید سجاد حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ مقامی طلبہ استفادہ کر رہے ہیں۔ فقہ کا درس ہوتا ہے۔ مختصر سی لائبریری ہے۔ مدرسہ حیدری ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ 12 دوکانیں ٹرسٹ کی ملکیت ہیں۔ ٹرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر عدالت علی ہیں۔ ایک مسجد امام بارگاہ، تین کمرے اور مولانا کی رہائش گاہ تعمیر شدہ ہیں۔ اس مقام پر نماز کا باقاعدہ آغاز 1974ء سے ہوا۔ پہلے خطیب مولانا سید شیر علی شاہ مرحوم آف تریٹ مجہال ضلع راولپنڈی تھے۔ یہ مدرسہ فی الحال دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ البتہ باقاعدہ مدرسہ کے قیام کا پروگرام زیر غور ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید الطاف حسین رضوی

آپ محلہ سلطان آباد ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں۔ ابتدائی دینی تعلیم 1989ء سے 1991ء تک جامعہ المجتبیٰ جی ٹی روڈ

گجرات میں مولانا محمد اصغر یزدانی سے حاصل کی۔ 1991ء میں قم المقدسہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے چلے گئے۔ 1996ء میں مشہد مقدس پڑھنے کے لیے تشریف لے گئے کچھ عرصہ وہاں پڑھنے کے بعد واپس تشریف لائے اور کچھ عرصہ تک ... بطور پیش نماز فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ کے جانے کے بعد مولانا سید سجاد حسین نقوی کو خطیب مقرر کیا گیا ہے۔

جامعہ حسینیہ (رجسٹرڈ)

محلہ زرگراں، خان بیلہ شہر، تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

فون: 0731-66337

سن تاسیس	نومبر 2002ء
محرک / محرکین	سید مہدی حسن زیدی، حاجی نور حسین زرگر
مؤسس	مفتی سید ہادی حسن زیدی، سید امجد حسن زیدی
سابقہ مدیر	مولانا محمد یعقوب بشوی
موجودہ مدیر	مولانا غلام عباس قمر
تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس جگہ کا کل رقبہ 1½ کنال ہے۔ یہاں مسجد و امام بارگاہ کے علاوہ مولانا کی رہائشگاہ بھی تعمیر شدہ ہے۔ اس درس کے کمرہ جات زیر تعمیر ہیں۔ جامعہ حسینیہ (رجسٹرڈ) کا افتتاح مورخہ 3 نومبر 2002ء علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے نمائندہ، مولانا سید خادم حسین نقوی آف لاہور اور مولانا سید عارف حسین نقوی مدیر جامعہ آل محمد جن پور نے کیا اور بچوں کو تدریس شروع کر دی گئی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام عباس قمر بن فقیر بخش بھٹی

آپ چکی ارائیاں، موضع کوٹلہ دریگھ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں 17 مئی 1978ء میں پیدا ہوئے۔ والدین اہل سنت تھے مگر تعلیم کے دوران میں ہی مسلک اہل بیت قبول فرمالیا۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے جامعہ آل محمد علیہم السلام جن پور میں داخل ہوئے شرح لمعہ پڑھنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لے لیا۔ اس کے بعد مقامی مومنین کی خواہش پر خان بیلہ آئے اور آپ کی کوششوں سے اس مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ 2003ء کے سالانہ امتحانات آپ کے مدرسہ کے آٹھ طلباء نے امتحان د

خوب بحمد اللہ کامیاب ہوئے۔ مولانا موصوف بہترین واعظ بھی ہیں۔

جامعہ حیدریہ

عباس آباد (بستی باغوں) نزد کوٹ سمابہ تحصیل و ضلع رحیم یار خان

سن تاسیس	2 ستمبر 1985ء
محرکین	مولانا عبدالمجید زاہد
موسس	مولانا عبدالمجید زاہد
موجودہ مدیر	مولانا عبدالمجید زاہد
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کا کل رقبہ سات کنال چار مرلے ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں بارہ کمرے ہیں مدرسہ میں پانی و بجلی مہیا ہے۔

داخلہ کے لیے کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب ہیں۔

یہ مدرسہ الحاج مرزا حسن الحائری کے تعاون سے بنا۔ درس میں تختی بھی نصب ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا عبدالمجید زاھد بن جام شمشیر

آپ 1951ء میں عباس آباد (بستی باغوں) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق راجپوت بھٹی خاندان سے ہے۔ 1963ء میں پرائمری سکول بستی باغوں سے پرائمری پاس کیا۔ 28 جولائی 1963ء بروز جمعہ دار العلوم جعفریہ خانپور ضلع رحیم یار خان میں داخلہ لیا جہاں مولانا غلام رضا ناصر نجفی مرحوم اور مولانا شیخ علی مدد نجفی مرحوم سے تعلیم حاصل کی۔ 1965ء میں تین ماہ تک مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں مولانا محمد امین سے پڑھا۔ 1965ء ہی میں درس آل محمد بولے دی جھگی فیصل آباد میں تعلیم حاصل کی پھر 1966ء میں تین سال تک اپنے چچا مولانا وزیر حیدر فاضل عراق سے استفادہ کیا۔ جولائی 1980ء میں مولانا منظور حسین اصغر نجفی آف سرگودھا کے تعاون سے مدرسہ امیر المومنین مشہد مقدس ایران میں داخلہ لیا۔ 1982ء میں واپس آ کر دینی مدرسہ جامعہ حیدریہ کی بنیاد رکھی اب اسی مدرسہ میں تدریس میں مشغول ہیں۔

مولانا کوثر عباس حیدری بن مولانا عبدالمجید زاهد

1975ء میں عباس آباد (بستی باغوں) میں پیدا ہوئے پرائمری عباس آباد میں حاصل کی۔ پھر میٹرک کوٹ [illegible] ہائی سکول سے پاس کی۔ ایف ایس سی کی تعلیم خواجہ فرید کالج رحیم یار خان میں حاصل کی۔ بی اے کی تیاری جامعہ حیدریہ میں رہ کر پرائیویٹ طور پر کی۔ دینی تعلیم اپنے والد محترم ہی سے جامعہ حیدریہ میں حاصل کی۔ موصوف نے سلطان الافاضل کا امتحان وفاق المدارس سے پاس کیا۔ فاضل عربی کا امتحان بہاولپور بورڈ سے پاس کیا۔ جبکہ علامہ اقبال یونیورسٹی سے اے ٹی سی کا امتحان پاس کیا۔ آج کل جامعہ حیدریہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

دار العلوم جعفریه

کے ایل پی روڈ، بالمقابل کوٹ کموں شاہ، رحیم یار خان

فون: 0731-72944

سن تاسیس	1984ء
محرک المحرکین	اختر حسین، فدا حسین
مؤسس	اختر حسین، فدا حسین
سابق مدیر	
موجود مدیر	مولانا حکیم سید تصدق حسین بخاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

اس درس کا کل رقبہ 2 ایکڑ ہے۔ یہاں پر ایک مسجد چھ کمرے ایک لائبریری اور ایک سرونٹ کوارٹر تعمیر شدہ ہیں۔ اسکے علاوہ دو دوکانیں زیر تعمیر ہیں۔ مسجد میں نماز جمعہ بھی ہوتی ہے اور عشرہ محرم اور مجالس اسی مقام پر بھی ہوتی ہیں۔ مدیر مولانا سید تصدق حسین بخاری کے فرمان کے تحت مومنین کے عدم تعاون کی بناء پر اس درس کو بند کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے اس امام بارگاہ سے مغرب کی جانب تین کلومیٹر تک کی آبادی شیعہ اثنا عشری ہے۔

دار العلوم رضویہ

ڈاک خانہ بستی کرائی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

سن تاسیس 1965ء
محرک المحرکین سید سراج حسین نقوی
مؤسس سید سراج حسین نقوی
سابقہ مدیران مولانا عابد حسین کانجو، مولانا عطا حسین، مولانا ملازم حسین، مولانا حافظ محمد سبطین

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ اس میں چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی و بجلی کا انتظام ہے۔ لائبریری میں پانچ سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ بالغوں کی تعلیم کے لیے ایک گھنٹہ وقف ہے۔ مدرسہ میں ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ آج کل یہ درس عملاً بند ہے۔

دار العلوم کاظمیہ

کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان

فون: 0731-66347

سن تاسیس 1965ء
محرک المحرکین سید اشرف حسین کاظمی
مؤسس سید اشرف حسین کاظمی
سابقہ مدیران مولانا علی رضا گلگتی، مولانا سید فیض الحسن تونسوی، مولانا حسین بخش جعفری

اس درس کے لیے چار کنال زمین سید اشرف حسین کاظمی نے 1965ء میں عطیہ کی۔ یہاں پر ایک مسجد امام بارگاہ کے علاوہ چار کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ امام بارگاہ میں باقاعدہ محرم منایا جاتا ہے۔ یہ مدرسہ 1980ء کے لگ بھگ سے بوجوہ بند پڑا ہے۔ اس درس سے ایک فرلانگ کے فاصلے پر بستی جام لدھا واقع ہے۔ یہاں پر تقریباً ستر گھر مومنین کے ہیں۔ جن کی دینی ضروریات کے لیے علماء کی خدمات درکار ہیں۔

درس گاہ صادق آل محمد دانشگاہ قرآن و عترت

لنگر حسینی، ریلوے روڈ، رحیم یار خان

فون 0731-80707

سن تاسیس 28 جولائی 1989ء

محرک المحرکین مولانا کاظم علی رضا (انجمن حسینیہ رجسٹرڈ)

مؤسس مولانا کاظم علی رضا

مدیر مولانا حبیب حسین

مدرسے کی عمارت انجمن حسینیہ رجسٹرڈ کی ملکیت ہے۔ تین کمرے بنے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مارکیٹ بھی ہے جس کی 26 دوکانیں ہیں۔ انجمن خود کفیل ہے۔ دو منزلہ عمارت تعمیر ہو رہی ہے اس کے بعد باقاعدہ درس قائم کیا جائے گا۔ فی الحال مولانا حبیب حسین بطور خطیب فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ دار العلوم الجعفریہ

دربار حسین ٹرسٹ، خان پور، ضلع رحیم یار خان

فون 0707-75259

[illegible]	1963ء
[illegible]	سید احمد حسین نقشی مرحوم
[illegible]	سید احمد حسین نقشی مرحوم
سابق مدرسین	مولانا غلام رضا ناصر مرحوم، مولانا علی مدد نجفی مرحوم، مولانا سید فضل حسین شاہ، مولانا محمد یعقوب عابد، مولانا حسین بخش جعفری، مولانا امداد حسین، مولانا غلام مرتضیٰ کھوکھر
موجودہ مدیر	مولانا علی شیر اسدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا محمد یعقوب عابد
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	80

مدرسہ کا کل رقبہ 17 مرلے ہے۔ جو امام بارگاہ دربار حسین و جامع مسجد شیعہ سے ملحق ہے۔ 1963ء میں صوفی محمد انور مرحوم نے تشویق دلائی کہ اگر اس جگہ درس بنایا جائے تو ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار مدرسہ کی امداد کریں گے چنانچہ ان کی تجویز پر درس قائم ہو گیا۔ سید اختر حسین نقشی جو اس درس کے ٹرسٹی ہیں۔ ان کے والد مرحوم سید احمد حسین نقشی جن کا انتقال 1965ء میں ہوا اور دربار حسینؑ سے ملحق ارکان ہیں نے اس درس کی بنیاد رکھی۔ ان کے ساتھ چوہدری غلام رضا، چوہدری مرید حسین، حاجی نور محمد زرگر اور دیگر رفقاء کا تعاون بھی تھا۔ جامع مسجد سے ملحق درس کی نئی عمارت تعمیر کی جا رہی ہے اور بعد میں اس مدرسہ کو ہاسٹل میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ مدرسہ کی پرانی عمارت دس کمروں پر مشتمل ہے۔ یاد رہے دربار حسینؑ کی تعمیر 1957ء میں ہوئی جبکہ مدرسہ کا آغاز 1963ء سے ہوا۔

اس مدرسہ میں مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ لائبریری میں تین سو سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے۔

چند سالوں سے مدرسہ دربار حسین ٹرسٹ کی معاونت سے چل رہا ہے۔ سالانہ جلسہ کی تاریخ معین نہیں ہے جو آپس کے مشورہ سے طے کر لی جاتی ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے اس درس کو یہ خصوصیت ہے کہ اس علاقہ کے تمام علماء اس مدرسے سے فارغ التحصیل ہیں۔ اس مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے بہت سے طلباء اب جید عالم بن چکے ہیں۔ اس مدرسہ کے مدیر مولانا علی شیر اسدی اسی مدرسہ کے فارغ

التحصیل ہیں۔1989ء سے بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد یعقوب عابد بن غلام حسین

آپ 11 اگست 1958ء کو بمقام بجہ عباسیاں، تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔درس نظامی کی تحصیل دارالعلوم جعفریہ خان پور سے کی اور مولانا سید فضل حسین نقوی سے خصوصی طور پر اخذ فیض کیا۔بعد میں فاضل عربی اور میٹرک کا امتحان پاس کیا اور اسی مدرسہ میں مدرس مقرر ہوگئے۔آپ کو عربی، اردو پر عبور حاصل ہے۔

مدرسہ دار العلوم حسینیہ

بستی ملکانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

فون:0707-780444

سن تاسیس	21مارچ1975ء
محرک/محرکین	ارکین انجمن محمدیہ اثنا عشریہ
مؤسس	مولانا شیخ ریاض حسین طاہری
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا حافظ نذر حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا شریف عباس
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

مدرسہ کا رقبہ دو کنال چھ مرلے ہے سید تراب علی شاہ اور سید نذر حسین شاہ مرحوم نے یہ رقبہ مدرسہ کے نام وقف کیا۔اس کے علاوہ دو ایکڑ اضافی زرعی رقبہ مدرسہ کے لیے انجمن کے نام وقف ہے۔یہ رقبہ بھی سید تراب علی شاہ نے وقف کیا۔مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔جس میں پانچ کمرے ہیں ایک رہائشی مکان مدرس کے لیے تعمیر شدہ ہے۔اس مدرسہ کے تحت دو دینیات سنٹر بھی کام کر رہے ہیں۔جہاں پانچ سال یا اس سے زائد عمر کے بچے بچیاں ابتدائی دینی تعلیم اور قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔یہاں کے طلباء کو وفاق المدارس کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔الحاج سید تصدق حسین شاہ زمیندار مکانی تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا شریف عباس بن غلام فرید

تحصیل علی پور ضلع مظفرگڑھ موضع کول بڈ بستی بلوچ کھوہ پیپل والا میں پیدا ہوئے۔ آپ خاندانی لحاظ سے بلوچ ہیں۔ عصری تعلیم مڈل ہے۔ دینی تعلیم فاضل عربی ہیں۔ مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتانی سے رسائل ومکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ مدرسہ باب العلوم حسینیہ بنگلہ ملکانی میں تقریباً دس سال سے تعلیمی امور انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ساہیوال

جامعہ رضویہ عزیز المدارس

چونگی نمبر 1، ملتان روڈ، چیچہ وطنی، ضلع ساہیوال

فون: 0445-4835112

سن تاسیس	18 جولائی 1978ء
محرک / محرکین	علماء امامیہ و مومنین ساہیوال
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم الحاج شیخ عزیز حسین، الحاج شیخ رضا علی مرحوم
سابقہ مدیر	علامہ سید نیاز حسین نقوی،
موجودہ مدیر	مولانا محمد رضا غفاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا رضا حسین ترابی، مولانا باقر حسین جوادی
تعداد طلباء	42
تعداد فارغ التحصیل طلباء	230

مدرسہ میں تدریس کا آغاز یکم اپریل 1979ء سے ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ چار کنال آٹھ مرلے ہے اضافی رقبہ ملا کر کل چھ کنال بن جاتا ہے۔ جو کہ الحاج شیخ عزیز حسین، الحاج شیخ رضا علی مرحوم اور شیخ برکت علی شہید نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ کل بیس کمرے رہائشی ہیں۔ ایک وسیع تہہ خانہ ہے جسے بطور مسجد استعمال کیا جاتا ہے۔ چھ غسل خانے، چھ طہارت خانے، تہہ خانہ، گراؤنڈ فلور تعمیر شدہ مکمل ہے۔ پہلی منزل کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے۔ جبکہ دوسری منزل کی تعمیر جاری ہے۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔

مدرسہ میں داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے جبکہ ترجیح میٹرک پاس کو دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں دیندار ہونا اور دینی تعلیم کے حصول کا شوق بھی ہونا چاہیے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً چار ہزار کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

مدرسہ کے چھ طلباء اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف جا چکے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔ مولانا واصف حسین شاکر میاں چنوں، مولانا غلام قمر میاں چنوں، مولانا محمد رمضان بہشتی میاں چنوں، مولانا سید حسن رضا کاظم ساہیوال، مولانا نیاز حسین قمری،

اوچ شریف، مولانا سید نذر عباس حسنی سیالکوٹ۔

مدرسہ کے دیگر فاضل التحصیل طلبہ میں سے تقریباً چالیس قم المقدسہ جا چکے ہیں جن میں: مولانا نصیر الرضا صفدر، مولانا سخاوت حسین سندرالوی، مولانا رضا حسین ترابی، بی اے، مولانا سید ضمیر الحسن نقوی، مولانا ملازم حسین باہنر، مولانا باقر حسین جوادی، مولانا رفاقت حسین مرتضوی، مولانا معظم علی عون، مولانا محمد ثقلین رضی، مولانا غلام قنبر مقدادی، مولانا غلام عباس یزدانی، مولانا مظہر حسین، مولانا الطاف حسین محسنی، مولانا سید اخلاق حسین شیرازی، مولانا سید نجم الحسن شیرازی، مولانا بلال حسین جعفری، مولانا محمد حسین شہرودی، مولانا سید عابس حسین نقوی، مولانا سید ساجد حسین نقوی، مولانا سید بلال حسین نقوی، مولانا کاظم حسین شاکری، مولانا سید مرید حسین نقوی، مولانا سید علی رضا مہدی، مولانا غلام مصطفیٰ ہادی، مولانا عارف حسین الحسینی گل، مولانا سید محمد اصغر نقوی، مولانا بلال احمد باقر نعیمی، مولانا فیض الحسن عسکری، مولانا خادم حسین سجادی، مولانا کوثر عباس توحیدی، مولانا ثمر عباس مطہری، مولانا حق نواز حیدری، مولانا اسرار حسین، مولانا نذر حسین فکری، مولانا عبداللہ قاسمی، مولانا سردار عبدالرؤف خان، مولانا سید محمد تقی، مولانا فیاض حسین عرفانی، مولانا خادم حسین فردوسی، مولانا سید ابوالحسن شیرازی، مولانا الفت حسین سندرالوی، مولانا مشتاق حسین، مولانا سید اظہر حسین بخاری، مولانا مظہر حسین خان، مولانا شبیر احمد شبر، مولانا تنویر حسین نقوی، مولانا سید غضنفر عباس نقوی اور مولانا سید اسد عباس شیرازی، قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوتا ہے۔ علاقہ کے مومنین مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد رضا غفاری بن ملک محمد یار

آپ 1949ء میں بھکر کے نشیبی علاقہ شاہ پور لشکرانی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ پھر باب النجف جاڑا میں دینی تعلیم کے لئے داخلہ لیا۔ وہاں علامہ غلام حسن جاڑا جیسے شفیق استاد کا شرف تلمذ حاصل ہوا۔ چند سال قیام کے بعد جامعہ دارالعلوم الجعفریہ خوشاب میں علامہ ملک اعجاز حسین نجفی سے استفادہ کیا۔ یہاں فاضل عربی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں بعثی حکومت کے مظالم کے سبب سے ہجرت کر کے قم المقدسہ آ گئے جہاں سے دروس سطحی مکمل حاصل کرنے کے بعد آیۃ اللہ آقائی شریعت مدار کے درس خارج میں شریک ہو گئے۔ قم میں جن اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں: آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ سید محمد کاظم شریعتمدار، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد رضا گلپایگانی قابل ذکر ہیں۔ قم سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد علامہ ملک اعجاز حسین نجفی کی دعوت پر دارالعلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں بطور نائب مدیر تشریف لائے۔ یہاں تین سال تک خدمات انجام دیں۔ 1978ء میں جامعہ رضویہ عزیز المدارس میں بطور مدیر مدرسہ کے ذمہ داری سنبھالی۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے جامعہ رضویہ پورے علاقے میں مرکزی حیثیت سے کام کر رہا ہے۔

مولانا محمد باقر جوادی

آپ 15 جنوری 1973ء میں شاہ پور لشکرانی تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مقدمات سے شرح لمعہ تک جامعہ رضویہ عزیز المدارس ہی میں تعلیم حاصل کی پھر مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں سے آپ ... کے بعد مولانا غفاری صاحب کی دعوت پر مدرسہ ہذا میں بعنوان مدرس تشریف لائے۔ آپ نے مورخہ 17 اکتوبر 2002ء سے ... میں باقاعدہ تدریس کا آغاز فرمایا۔

مولانا رضا حسین ترابی

آپ 1951ء کو میاں چنوں کے نواحی علاقہ چک نمبر 127/15-L گانوالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری تعلیم ایف ... حاصل کی۔ آپ 1983ء میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ رضویہ عزیز المدارس میں تشریف لائے۔ یہاں سے آپ نے ... الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ آج کل آپ اسی مدرسہ میں دینی خدمات کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ علویہ نعیم الواعظین

چک نمبر 94-6-R تحصیل و ضلع ساہیوال (پوسٹ بکس نمبر 68 ساہیوال)

فون: 0441-50509

سن تاسیس	6 نومبر 1987ء بمطابق 13 ربیع الاول 1408 ہجری
محرک المحرکین	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، مولانا غلام حسین نعیمی شہید، خورشید احمد چوہان، چوہدری حسن علی، سید افتخار حیدر
مؤسس	مولانا غلام حسین نعیمی شہید
موجودہ مدیر	مولانا بلال احمد باقر نعیمی قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا فیض الحسن عسکری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ پانچ کنال ہے۔ تین کنال چوہدری حسن علی نے وقف کی جبکہ دو کنال زمین خریدی گئی۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں مدرسہ کے علاوہ مسجد اور امام بارگاہ بھی قائم ہیں۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے رکھا۔ جبکہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے 30 نومبر 1990ء کو مدرسہ کا افتتاح کیا۔ عمارت میں دفاتر سمیت بارہ کمرے ہیں۔ مدرسہ میں پانی، بجلی

کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ڈیڑھ ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ طلباء کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید قرآن کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ ہذا "علویہ ٹرسٹ" کے زیر انتظام ہے۔ سالانہ جلسہ پندرہ شعبان کے حوالے سے ہوتا ہے۔ ملک خورشید احمد چوہان، حاجی بشیر احمد، رانا منظر، چوہدری حسن علی، رانا علی احمد، چوہدری احمد مختار اور سید افتخار حیدر زیدی کے علاوہ علاقہ کے مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء میں: مولانا فیاض حسین سندا، مولانا اللہ دتہ، مولانا سید قمر عباس نقوی، مولانا غلام اصغر عسکری، مولانا جعفر حسین، مولانا غلام عباس، مولانا سید عمران علی ہمدانی، مولانا منظور حسین اور مولانا محمد اقبال قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا بلال احمد باقر نعیمی قمی بن مولانا غلام حسین نعیمی شہید

ابتدائی تعلیم اپنے والد شہید سے حاصل کی پھر میٹرک کے بعد چیچہ وطنی میں مولانا محمد رضا غفاری سے فاضل تک پڑھا۔ بعد ازاں مدرسہ علویہ نعیم الواعظین ساہیوال میں بطور مدیر درس و تدریس کرتے رہے۔ پانچ سال یہ فریضہ ادا کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ روانہ ہوگئے۔ پانچ سال قم میں تعلیم حاصل کی پھر واپس آ کر اسی مدرسہ میں درس و تدریس میں مصروف ہوئے۔ مولانا موصوف نے قم المقدسہ کی تعلیم کے علاوہ سلطان الافاضل اور عربی فاضل بھی کیا ہوا ہے۔ آپ نے ایک کتاب "صلواۃ ابرار" تصنیف فرمائی۔ نعیم الابرار کی چھٹی جلد انہی کے زور قلم کا شاہکار ہے۔

مولانا فیض الحسن عسکری

آپ کا تعلق تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان سے ہے۔ آپ نے میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے داخل ہوئے۔ یہاں سے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے علاوہ لمعتین تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں مدرسہ ھذا میں مدرس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

حوزہ علمیہ امام العصرؑ

ضمیر کالونی دھنپال چوک، جی ٹی روڈ کسووال، تحصیل چیچہ وطنی، ضلع ساہیوال

سن تاسیس	30 مئی 2002ء
محرک / محرکین	مولانا نصیر الرضا صفدر، مولانا محمد حسین خان، سید حسن ناصر، مولانا عبدالستار نیازی، مولانا سید محمد علی [illegible]
مؤسس	سید اقبال حسین کاظمی، مولانا نصیر الرضا صفدر
مدیر	مولانا نصیر الرضا صفدر
تعداد طلباء	

مدرسہ عارضی طور پر چوہدری محمد ضمیر کے ڈیرہ میں ایک سال سے قائم ہے۔ پچھلے دنوں مولانا نصیر الرضا صفدر اور چند مومنین زیارت امام رضا علیہ السلام کے لئے ایران گئے۔ وہاں مولانا نے خداوند کریم کے حضور بوسیلہ ثامن الائمہ دعا مانگی۔ ابھی حرم سے باہر نکلے تھے کہ سید اقبال حسین کاظمی سے ملاقات ہوگئی۔ حال احوال بتانے پر موصوف نے کہا کہ ان کی جی ٹی روڈ کسووال پر زمین ہے لہٰذا آپ پاکستان جا کر مدرسہ تعمیر کریں۔ آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور علامہ سید ساجد علی نقوی نے بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا نصیر الرضا صفدر

آپ چیچہ وطنی کے چک 114/15-L میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ یہاں مولانا محمد رضا غفاری، مولانا عطاء اللہ سندرالوی مرحوم اور مولانا سید نذیر حسین نقوی سے کسب فیض کیا۔ بعد ازاں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے وہاں اصول، فقہ، تفسیر، حدیث میں کمال حاصل کیا۔ چنانچہ آیت اللہ سید ناصر مکارم شیرازی اور آیت اللہ سید محمد شیرازی نے آپ کو اجازہ حدیث عنایت فرمایا۔ آپ نے بیسوں کتب تالیف وترجمہ فرمائی ہیں جن میں کواکب مضیعہ، سیوطی، شرح صمدیہ، خلاصۃ المنطق، خلاصہ اصول فقہ، شرح لمعہ، سلونی قبل ان تفقدونی، تفسیر سورہ عادیات کے اسلوب، تسبیح حضرت زہراؑ، اصحاب کہف، عزاداری سید الشہداء، نماز شیعہ، تجربات روح کی کہانی، معجزات امام حسینؑ، حضرت علیؑ کی جنگیں، مقام علیؑ، گنجینہ گوہر، جانشین پیغمبر کیسے، تذکرۃ المعصومینؑ (فارسی) المراۃ فی الاسلام قابل ذکر ہیں۔

مولانا موصوف اس مدرسہ کے قیام سے قبل جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں تدریس فرماتے رہے۔ اس کے علاوہ ان کی خواہش ہے کہ طالبات کے لیے چیچہ وطنی شہر میں ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور پرانی چیچہ وطنی، 90 موڑ، غازی آباد میں اسلامک سنٹر بنایا جائے۔

ضلع سرگودھا

جامعۃ الفضل

(مرکزی امام بارگاہ) کوٹ مومن ضلع سرگودھا

فون: 04531-8108

سن تاسیس	1980ء
محرک المحرکین	سید امداد حسین شاہ، سید امیر حسین شاہ، سید الطاف حسین شاہ، چوہدری محمد یار، چوہدری احمد خان، چوہدری بلند علی مرحوم
مؤسس	سید امیر حسین شاہ مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام اکبر، مولانا سید محمد تقی شاہ، مولانا محمد حسین مرحوم آف ساہیوال ضلع سرگودھا، مولانا سید امیر حسین شاہ، مولانا سید محمد باقر شیرازی
موجودہ مدیر	مولانا اعجاز حسین جوادی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

مدرسہ کا کل رقبہ 5½ کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ عمارت میں مدرسہ کے علاوہ ایک مرکزی امام بارگاہ، قصر عباس اور مسجد بھی موجود ہے۔ مدرسہ میں چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ داخلہ کے لئے شرط ہے کہ مڈل پاس ہو اور علم دین کا شوق رکھتا ہو مدرسہ کی لائبریری میں دو سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ سولہ اور سترہ جون کو ہوتا ہے۔

مدرسہ کے لئے خصوصی تعاون کی ضرورت ہے۔ مخیر حضرات اس کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

مدرسہ ہذا کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں: چوہدری محمد نذیر، سید محمد علی شاہ، سید غلام حسین شاہ، چوہدری محمد یار، سید الطاف حسین شاہ، سید امداد حسین شاہ، سید اقتدار حسین شاہ، سید منیر حسین، سید امیر حسین شاہ اور چوہدری احمد خان سرفہرست ہیں۔

جامعہ حیدریہ باب حیدرؑ

بمقام مید، تحصیل ساہیوال، ضلع سرگودھا

فون: 0451-787148-785150

سن تاسیس	1968ء
محرک / محرکین	مقامی مومنین مید
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام رضا ناصر نجفی مرحوم 1980ء تا 1993ء، مولانا مقبول حسنین خان 1993ء تا 1994ء، مولانا سید مظہر علی عریضی مرحوم 1994 تا 1996ء
موجودہ مدیر	مولانا اظہر حسن خان
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا رب نواز یزدانی، مولانا سید محمد شاہ نقوی
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ 27 کنال ہے جو کہ لال خان، عطا محمد خان، محمد حیات خان، غلام محمد خان ولد طریل خان نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت بارہ کنال پر مشتمل ہے جس میں آٹھ کمرے معہ برآمدہ۔ دو بڑے ہال برائے زنانہ و مردانہ مجلس عزا، مسجد، کچن اور مہمان خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ 1968ء میں ہونے والے مقامی شیعہ سنی تنازعہ کے نتیجے میں یہ رقبہ وقف کیا گیا تھا۔ 1980ء میں اس جگہ نوازش علی خان کھوسہ مرحوم کی کوششوں سے مدرسہ کا قیام عمل میں آیا جس کی سرپرستی محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم فرما رہے تھے۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے شرط ہے کہ طالب مڈل پاس ہو۔ اگر مڈل پاس نہ ہو تو کم از کم اچھی طرح لکھ پڑھ سکتا ہو۔ طلبہ کو وظیفہ نہیں دیا جاتا۔ مدرسہ کی لائبریری میں چار سو سے زائد کتب موجود ہیں جو کہ علم فقہ، اصول فقہ، تفسیر، نحو، صرف، منطق، فلسفہ، حدیث، ادب، معانی و بیان، مناظرہ اور دیگر کتب پر مشتمل ہیں۔ بعض طلبہ خطابت اور تجوید کی طرف راغب ہیں۔ تقریباً چھ سات طلباء تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ گردونواح میں امامت کا فریضہ بھی سرانجام دیتے ہیں۔ مدرسہ انجمن حیدریہ باب حیدر رجسٹرڈ کے زیر اہتمام ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین و مومنات بھی مدرسہ کے ساتھ تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ ذوالحجہ کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے تین ملازمین ہیں جو کہ محافظ، باورچی اور خاکروب پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ میں تدریس کا آغاز 1980ء کے اواسط میں ہوا جبکہ موجودہ مدیر نے 1997ء سے ذمہ داری سنبھالی۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا اظہر حسین خان بن متاع محمد خان

آپ یکم جون 1958ء کو پیدا ہوئے۔ آپ محلہ ملک والا تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا کے رہائشی ہیں۔ آپ نے ایم اے عربی و ... اسلامیات زکریا یونیورسٹی ملتان سے اور بی ایڈ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے کیا۔ آپ نے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں 197.. سے لے کر 1973ء تک دینی تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعۃ المنتظر لاہور میں 1974ء سے لے کر 1983ء تک مصروف تعلیم رہے۔ بعد ازاں اعلیٰ دینی تعلیم کے لیے 1980ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں 1988ء تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ نو سال تک مختلف مدارس میں درس و تدریس کرتے رہے۔ آپ نے چند ایک کتب کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جن میں "دختری در قطار" کا اردو ترجمہ بنام بہترین میں ایک لڑکی، امام خمینیؒ کے خطبات "نقش روحانیت در اسلام" کا ترجمہ بنام اسلام میں علماء کا کردار اور ایک ترجمہ بنام "شادی کے مسائل اور حقوق زوجین" شامل ہیں۔ مولانا خطابت بھی فرماتے ہیں۔ آج کل مدرسہ ھذا میں بطور مدیر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا رب نواز یزدانی

آپ جلال پور ننگیانہ تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کے رہائشی ہیں۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ سے حاصل کی اور 1997ء میں مولانا اظہر حسن خان سے کسب فیض کیا۔ آج کل مولانا موصوف مدرسہ ھذا میں درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ موضع چوہکہ ضلع سرگودھا میں خطابت و امامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محمد شاہ نقوی

آپ عباس پور تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کے رہائشی ہیں۔ آپ نے کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر لاہور میں تعلیم حاصل کی اس کے علاوہ ... حوزہ علوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں بھی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ مدرسہ ہذا میں تدریس کے ساتھ ساتھ موضع محمد علی والا تحصیل ساہیوال سرگودھا میں امامت اور خطابت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

جامعہ عربیہ تعلیم الاسلام

چک نمبر 138، سلانوالی روڈ ضلع سرگودھا

فون: 0451-532801

سن تاسیس جنوری 1991ء

محرک التحریکین حاجی نوازش علی خان مرحوم

مؤسس حاجی نوازش علی خان مرحوم، مولانا قاضی شبیر حسین علوی

سابقہ مدیر مولانا اختر حسین ڈھکو

موجودہ مدیر مولانا سید امیر حسین شیرازی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 3

تعداد طلباء 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء 10

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں چار کمرے ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو فن خطابت کی طرف رغبت دلائی جاتی ہے۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ کام کرتا ہے۔ اس سلسلے میں ہر طالب علم کو چھ ماہ سے ایک سال تک دینی تعلیم حاصل کرنی پڑتی ہے۔ مدرسہ وقار حسینی ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ سالانہ جلسہ 3-4 شعبان کو ہوتا ہے۔ علاقے میں سید سلیم اختر شاہ، حاجی صادق حسین خان، ملک غضنفر علی، میاں سید جعفر حسین شاہ اور سید غلام حسنین شاہ مدرسے کے معاونین ہیں۔

جامعہ علمیہ سلطان المدارس الاسلامیہ

زاہد کالونی، عقب جوہر کالونی، اچنالہ روڈ، سرگودھا
فون: 0451-221472

1978ء

علمائے اعلام اور قوم کے برآوردہ بعض افراد

علامہ شیخ محمد حسین نجفی

علامہ شیخ محمد حسین نجفی

مولانا ظہور حسین خان، مولانا نصرت حسین فاضل قم، مولانا رانا محمد نواز فاضل قم، مولانا نصرت عباس فاضل قم

50

فارغ التحصیل طلباء 100

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً 23 کنال 8 مرلے ہے۔ یہ زمین راجہ سلطان ممتاز علی خان مرحوم نے وقف کی۔ مدرسہ کی عمارت کے انیس کمرے تعمیر شدہ ہیں اور دیگر کی تعمیر جاری ہے جبکہ اساتذہ کے رہائشی مکانات اور مسجد بھی تعمیر شدہ ہیں۔ علاوہ ازیں علامہ محمد حسین نجفی نے ایک مربع، حاجی احمد خان آف مچھر کھادی نے نصف مربع جبکہ ناصر عباس خان آف محمد علی والا نے پانچ ایکڑ زرعی زمین مدرسہ کے اخراجات کے لئے وقف کی ہے۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ میٹرک پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ میٹرک پاس نہ ہونے کی صورت میں کسی دینی مدرسہ میں مولوی کلاس تک پڑھا ہونا لازمی ہے۔

مدرسہ میں ایک بڑی لائبریری موجود ہے جس میں ہر فن و علم کی ہزاروں کتب موجود ہیں۔ جامعہ کے موسس اور مدیر مدرسہ علامہ موصوف نے اپنی ذاتی لائبریری مدرسہ کو دے دی ہے۔ جس میں بہت سے اسلامی علوم و فنون کی مطبوعہ کتب کے علاوہ بعض خطی نادر نسخے بھی موجود ہیں جیسے فقہ میں فاضل کاشانی کی مفاتیح الفقہ اور روضہ کافی مخطوطہ وغیرہ۔ طلباء کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے زیر اہتمام ایک ماہانہ علمی اور تحقیقی مجلہ بنام دقائق اسلام شائع ہوتا ہے جس کی ادارت مولانا گلزار حسین محمد کے ذمہ ہے۔

مدرسہ کا سالانہ دو روزہ جلسہ اکتوبر کے دوسرے ہفتہ و اتوار کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے تین ملازمین ہیں۔ اہلیان سرگودھا کے علاوہ ملک کے دیگر علاقوں سے بھی مومنین مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔ مدرسہ باقاعدہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ اب تک مدرسہ کے تین طالب علم نجف اشرف جبکہ سات طالب علم طالب اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔ ان میں مولانا اختر عباس خوشاب،

مولانا نصرت حسین سدھو پورہ، مولانا سید ملازم حسین آف محب پورہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ مولانا عابد علی اور مولانا سید ...
... حوالے ... حیثیت سے قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ شیخ محمد حسین نجفی بن تاج الدین

مولانا موصوف جہانیاں شاہ ضلع سرگودھا کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1946ء میں مدرسہ محمدیہ جلالپور ننگیانہ میں داخلہ لیا۔ ابتدائی کتابیں علامہ حسین بخش نجفی مرحوم سے پڑھیں اور دیگر علوم کی تکمیل استاد الاعلام حضرت علامہ سید محمد باقر نقوی اور استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ سے کی۔ اس کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ 1954ء میں نجف اشرف تشریف لے گئے جہاں متعدد مراجع کرام سے کسب فیض کیا۔ 1960ء میں واپس وطن تشریف لائے اور دار العلوم محمدیہ میں بطور مدرس اعلیٰ کے خدمات انجام دینا شروع کیں۔ جہاں گیارہ سال تک طلبہ کو علوم آل محمد سے روشناس کراتے رہے۔ 1972ء کے اوائل میں استعفیٰ دے دیا اور آج کل تحریر و تقریر کے علاوہ مدرسہ ہذا کے ساتھ منسلک ہیں۔

آپ درج ذیل کتب بھی تحریر کر چکے ہیں:

(۱) ترجمہ منیة المرید فی آداب المفید و المستفید (۲) اثبات الامامت (۳) اصلاح المحافل والمجالس (۴) احسن الفوائد فی شرح العقائد (۵) اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ (۶) سعادت الدارین فی مقتل الحسینؑ (۷) تنزیہ الامامیہ (۸) تجلیات صداقت بجواب آفتاب ہدایت (۹) قوانین الشریعہ فی فقہ الجعفریہ دو جلدیں (۱۰) اعتقادات الامامیہ (۱۱) مختصر عقائد شیعہ (۱۲) حرمت ریش تراشی (۱۳) حرمت غنا اور اسلام (۱۴) نماز جمعہ اور اسلام (۱۵) وراثت بیوگان اور اسلام (۱۶) اقسام توحید (۱۷) اصلاح الرسوم الظاہرہ بکلام الحجج الطاہرہ (۱۸) تحقیقات الفریقین فی حدیث ثقلین (۱۹) کواکب مضیئہ (۲۰) وسائل الشیعہ کا اردو ترجمہ "وسائل الشریعہ" کے نام سے 20 جلدوں میں کیا ہے۔ ان کے علاوہ تفسیر قرآن کی تالیف جاری ہے جس کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

مولانا ظہور حسین خان بن غلام محمد

آپ 1958ء میں جلہ بالا تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ جماعت نہم میں زیر تعلیم تھے کہ دینی تعلیم کے حصول کے لئے دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہو گئے۔ وہاں سے آپ نے فاضل عربی کیا اور بعد ازاں آپ دو سال نجف اشرف اور چھ سال قم المقدسہ میں کسب فیض کرتے رہے۔ 1986ء میں وطن واپس آ کر مدرسہ ہذا میں تدریسی ذمہ داریاں سنبھالیں جو تا حال جاری ہیں۔ علاوہ ازیں آپ مذکورہ مدت سے مرکزی مسجد و امام بارگاہ 7 بلاک سرگودھا میں امام الجمعہ والجماعت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

دار العلوم محمدیہ

بلاک نمبر 19، مسلم بازار، سرگودھا
فون 0451-710930

[illegible]: اکتوبر 1949ء

[illegible]: ملک العلماء مولانا فیض محمد بھکیالوی مرحوم، پیر صاحبان آف جہانیاں شاہ، سجادہ نشین جلال پور جدید
پیر سید فضل شاہ قدس سرہ

…وس:

…بقہ مدیران: مولانا عطا محمد مرحوم 1949ء، پروفیسر خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم 1950ء،
علامہ حسین بخش نجفی مرحوم 1951 تا 1954ء، علامہ نصیر حسین نجفی مرحوم 1954 تا 1960ء،
علامہ محمد حسین نجفی 1960ء تا 1970ء، علامہ حسین بخش نجفی مرحوم 1971ء تا 1974ء،
علامہ غلام مہدی لکھنوی مرحوم 1974 تا 1975ء، علامہ منظور حسین نجفی 1975 تا 1979ء،
علامہ نصیر حسین نجفی مرحوم 1979ء تا 1999ء۔

موجودہ مدیر: علامہ سید اعجاز حسین کاظمی نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا غلام حیدر، مولانا حافظ سید محمد اشرف علی کاظمی، مولانا ملک نصیر حسین قمی، مولانا حافظ غلام حیدر،
مولانا محمد سبطین نصیری، مولانا سید ناصر عباس نقوی قمی، مولانا حافظ سید اطہر حسن نقوی۔

تعداد طلباء: 140

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 1000

قیام کی مختصر تاریخ

شیعیان حیدر کرار کی درسگاہ قیام پاکستان کے بعد پہلی اہم دینی درس گاہ ہے جو 1949ء میں مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر 7 میں منعقدہ ایک عظیم اجتماع میں فیصلے کے بعد وجود میں آئی۔ جس میں ضلع بھر کے تمام روساء نے شرکت فرمائی۔ پہلے اس درس کا نام جلال پور جدید میں قائم "مدرسہ محمدیہ" کے نام سے منسوب کر کے رکھا گیا جس میں مولانا غلام مہدی مرحوم، مولانا نذر حسین مرحوم اور مولانا غلام حیدر نے فرائض تدریس شروع کیے۔ یہ مدرسہ بلاک نمبر 23 کی ایک متروکہ عمارت میں قائم ہوا بعد ازاں یہ مدرسہ شہر کی ایک اہم ترین ہندو عبادت گاہ "سناتن دھرم مندر" میں منتقل ہو گیا۔ یہ الاٹمنٹ اس وقت کے ڈپٹی کمشنر نیاز احمد نے منظور کی۔ مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم نے ایک عرصہ تک اس مدرسہ کے منیجر کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ بعد ازاں انجمن مدرسہ محمدیہ کے نام سے انجمن رجسٹرڈ کرائی گئی جس کے صدر سید نوازش علی شاہ مرحوم نائب صدر سید عجائب علی شاہ مرحوم اور سیکرٹری جنرل مولانا عطا محمد منتخب کیے گئے۔ 1953ء میں غلام

شیر خان کو جوائنٹ سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ 1951ء میں انجمن کے سالانہ اجلاس میں ادارہ کو چلانے کے لئے ایک تحریک پیش کی [illegible] چلانے کے لیے غیر منقولہ جائیداد کا ہونا ضروری ہے چنانچہ سب سے پہلے سید نوازش علی شاہ مرحوم نے ایک مربع زرعی اراضی [illegible] مرحمت فرمائی۔ اسکے بعد میاں سلطان علی لنگیانہ، سید قلندر حسین شاہ، سردار فیض محمد خان میکن، سردار نذیر خان میکن، سردار [illegible] سردار محمد نواز خان لاڑی نے زرعی جائیداد مدرسہ کے نام وقف کرنے کا اعلان کیا اس کے بعد کرنل سید عابد حسین شاہ مرحوم [illegible] مرحوم نے بھی ایک ایک مربع زمین وقف کرنے کا اعلان کیا۔ اور سادات جہانیاں شاہ کے باقی برادران نے تقریباً چھ مربع اراضی [illegible] فرمائی اس وقت ملک بھر کے نامور علمائے کرام علامہ حافظ کفایت حسین مرحوم، علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم، علامہ سید اظہر حسن زیدی [illegible] مدرسہ کی سرپرستی فرماتے تھے۔ اس وقت مدرسہ کے سالانہ اجتماعات پنجاب بھر میں مثالی ہوا کرتے تھے۔ آج کل اجتماعات [illegible] بعد ازاں انجمن مدرسہ محمدیہ رجسٹرڈ کو دارالعلوم محمدیہ ٹرسٹ کے نام سے رجسٹرڈ کروانے کا کام شروع کیا گیا۔ چنانچہ آج کل یہ ادارہ [illegible] محمدیہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ جس کے اٹھارہ ممبران ہیں۔ مدرسہ کے مالی حالات اپنی غیر منقولہ جائیداد کی بنا پر [illegible] طور پر مستحکم ہیں۔

مدرسہ کی موجودہ حالات

مدرسہ کی عمارت متروکہ جائیداد تھی اور قدیم تعمیرات تھیں لیکن کچھ مزید تعمیر بھی کی گئی ہے۔ اس وقت مدرسہ میں بائیس کمرے [illegible] ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ جبکہ حال ہی میں مسجد کی بھی توسیع و تجدید بنا کی گئی ہے۔

مدرسہ میں داخلے کے لئے کم از کم مڈل صحت مند اور ذہن ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ حفظ کے لئے عمر اٹھارہ سال سے کم ہونا چاہیے۔ اس وقت 140 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ طلباء کے تعلیم، رہائش اور قیام و طعام کا بہترین انتظام موجود ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن قدیم الایام سے بدستور کام کر رہا ہے۔ آج کل یہ شعبہ حافظ سید اطہر حسن نقوی کے پاس ہے۔ مدرسہ ہذا کے طالب علم اپنی محنت اور [illegible] اساتذہ کی زحمات اور خصوصاً علامہ سید اعجاز حسین کاظمی کی روحانی و علمی سرپرستی کی بدولت بہترین انداز میں حصول تعلیم میں مصروف ہیں [illegible] بین المدارس امتحانات میں بھرپور شرکت کرتے ہیں۔

1984ء میں دہشت گردی کی کاروائی میں سارا ریکارڈ جل گیا تھا جس میں مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کرام کے نام درج تھے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ساڑھے پانچ ہزار کتب موجود ہیں۔ جس میں تاریخ حدیث، تفسیر، فقہ و اصول فقہ اور دیگر علوم پر کتب ہیں۔ ایک ماہانہ رسالہ المبلغ بھی نکلتا ہے۔ تدریسی عملہ کے علاوہ تیرہ ملازمین کام کرتے ہیں۔

مدرجہ ذیل علمائے کرام جید عالم بنے

علامہ نذر حسین ظفر مرحوم جو پچاس سال تک اسی مدرسہ میں تدریس فرما کر واصل بحق ہوئے۔ علامہ غلام حیدر، علامہ حافظ غلام حیدر، علامہ غلام حسن جازا، علامہ سید حامد علی شاہ موسوی، علامہ سید کرامت علی نجفی، علامہ سید نوید اصغر ہاشمی، علامہ سید علی محمد نقوی، علامہ منظور

حسین نجفی، علامہ ظہور حسین نجفی، علامہ مرید کاظم نجفی، علامہ محمد حسین اکبر، علامہ شیخ جواد حسین قمی، علامہ سید مظہر علی شیرازی، مولانا غلام عباس نجفی افریقہ، علامہ پروفیسر سید سبط احمد رضوی، علامہ میر سید غلام حسنین رضوی، مولانا سید صبیب حیدر رضوی۔

مشہور خطباء:

مولانا سید صابر حسین نقوی مرحوم، مولانا سید تسیم عباس رضوی، مولانا محمد عباس قمی، مولانا آغا علی حسین قمی، مولانا مقبول حسین نظم، مولانا سید صفدر رضا بخاری، مولانا سید منظور حسین شاہ آف سوہدرہ، مولانا غلام جعفر نجفی، مولانا سید سجاد حسین نقوی، مولانا سید فدا حسین شاہ، مولانا سید غلام مرتضین نجفی، مولانا سید قلب عباس کاظمی، مولانا غلام حر شبیری، مولانا غلام شبیر، مولانا سید الطاف حسین، مولانا سید مظہر علی شیرازی پاتھیوٹہ، مولانا گل محمد مرحوم نازی، مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم، مولانا سید جمال الدین موسوی، مولانا سید حسین اصغر، مولانا سید سجاد حسین، مولانا غلام عسکری، مولانا محمد امیر ادیب، مولانا مقبول حسین خان شہید، مولانا عطار احمد شہید، مولانا سجاد حسین خان شہید، مولانا مرید عباس یزدانی شہید، پروفیسر محمد حسین گھلو، پروفیسر محمد امیر، مولانا ملک اشرف نجفی۔

چند معروف حفاظ:

چند معروف طلاب کرام جنہوں نے حافظ محمد رابحہ محمد عنایت مرحوم کے زیر سایہ حفظ قرآن کیا

حافظ قاری نور محمد مرحوم، حافظ حشمت علی، مولانا حافظ اقبال حسین جاوید قمی، مولانا حافظ اعجاز حسین قدوسی قمی، حافظ شیر محمد مرحوم حافظ سید ریاض حسین مرحوم، حافظ سید محمد ثقلین نقوی، حافظ قاری غلام شبیر اکبر، حافظ نصیر حسین، مولانا حافظ سید زوار حسین مرحوم، حافظ سید اظہر حسن، حافظ سید محمد مہدی شاہ، حافظ ہادی بخش سندھ، حافظ امیر مختار، حافظ عاشق حسین، حافظ بشارت حسین، حافظ عاشق حسین، حافظ الطاف حسین، حافظ مظہر عباس، معروف ذاکر حافظ محمد علی مرحوم، حافظ کریم بخش، مولانا حافظ سید منظر حسین شاہ قمی، حافظ ساجد عباس، حافظ محمد سبطین مرحوم، حافظ کاشف رضا، حافظ سید غلام مرتضی، حافظ سید شوکت حسین، حافظ وحید حسین دمشق۔

مدرسة المنتظر قصر بتولؑ

گورنمنٹ کالونی، تحصیل کوٹ مومن، ضلع سرگودھا

اس مدرسے کی بنیاد امام بارگاہ قصر بتولؑ میں 1994ء میں رکھی گئی۔ امام بارگاہ کے لئے دو کمرے تعمیر کئے گئے۔ 1994ء میں اس کا آغاز ہوا۔ مولانا سید علی رضا شاہ اس کے مدیر اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اس کے بانی تھے۔ 1998ء میں بوجوہ یہ ادارہ بند ہو گیا۔

مدرسہ دینیہ دارالحسینؑ

مسجد امامیہ اثنا عشری، ملیسان پورہ روڈ، بھلوال، ضلع سرگودھا
فون: 0455-44106

سن تاسیس	27 رجب 1417ھ
محرک التحریکین	مولانا سید محمد باقر شیرازی، رانا نصر اللہ خان شہید،
مؤسس	انجمن اثنا عشریہ بھلوال
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا غلام جعفر قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	2

مدرسہ کے سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کی عمارت مرکزی امام بارگاہ اور مسجد کے ساتھ ملحق ہے۔ داخلہ کے لیے شرط ہے کہ مڈل پاس ہو اور علم دین کا شوق رکھتا ہو اور حفظ قرآن کے لئے داخل ہونے والوں کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم پرائمری پاس ہو۔ مدرسہ کی لائبریری میں چار سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 12 اکتوبر کو ہوتا ہے۔ سید غلام حسنین شیرازی شاہ بالا، سید محمد تقی شاہ بالا، چوہدری محمد نواز، چوہدری حسن اختر، رانا امجد حسین اور قاضی صفدر حسین مدرسے کے معاونین میں شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام جعفر قمی

آپ کا تعلق چک نمبر 13 شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے ارائیں گھرانے سے ہے۔ آپ نے مڈل کرنے کے بعد 1983ء میں دارالعلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں داخلہ لیا وہاں سے فاضل عربی کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے ایران چلے گئے۔ دس سال وہاں تحصیل علم دین کیا۔ تین سال آقائی وحید خراسانی کے درس خارج اصول وفقہ میں شرکت کی۔ 1998ء میں مدرسہ دینیہ دارالحسینؑ میں بطور مدیر خدمت دین کے لئے تشریف لائے اور اس وقت سے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا حافظ لطافت حسین

آپ کا تعلق ضلع چکوال کی ملک برادری سے ہے۔ آپ نے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا سے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ 2000ء سے مدرسہ ھذا میں شعبہ حفظ القرآن کے مسؤل ہیں۔

مدرسه محمدیه (عربیه)

جلال پور جدید، تحصیل شاہ پور، ضلع سرگودھا
فون 0451-716319

سن تاسیس: 1910ء بمطابق 1331ھ

آغاز تدریس: یکم جنوری 1938ء

محرکین: میاں سلطان علی ننگیانہ مرحوم، میاں سردار علی ننگیانہ، میاں عبدالعلی ننگیانہ، میاں نیاز علی ننگیانہ

مؤسس: میاں سلطان علی ننگیانہ مرحوم

سابقہ مدیران:
عالم باعمل حضرت آیۃ اللہ سید محمد باقر ہندی قدس سرہ 1938ء تا 1940ء
حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ ملک عطا محمد پھراز دی 1941 تا 1942ء
استاذ العلما حجۃ الاسلام والمسلمین آیۃ اللہ سید محمد یار نجفی قدس سرہ 1942 تا 1945ء
حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش جاڑا رحمۃ اللہ علیہ 1945 تا 1946ء
استاذ العلماء، حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت آیت اللہ سید محمد یار نجفی قدس سرہ 1947 تا 1959ء
مولانا سید خادم حسین شیرازی مرحوم 1959ء تا 28 دسمبر بروز جمعہ 2001ء

موجودہ مدیر: مولانا سید محمد حسنین شیرازی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ کے نام 2 مربع زمین وقف ہے۔ مدرسہ کے ساتھ قدیم مسجد بھی ہے۔ جس کی بنیاد محمد علی مرحوم نے رکھی۔ گاؤں کی اکثریت آبادی شیعہ ہے۔ 5 کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔

شرائط داخلہ: کم از کم بچہ مڈل یا میٹرک پاس ہو۔ طالب علم کو کوئی باقاعدہ وظیفہ نہیں دیا جاتا۔ طلباء کو مزید تعلیم کے لئے نجف اور قم بھیجا جاتا ہے۔

یہ مدرسہ ملت جعفریہ کی قدیم اور تاریخی درسگاہ ہے۔ پاکستان کے اکثر بڑے اور جید علمائے کرام بالواسطہ یا بلاواسطہ اسی مدرسہ کے شاگرد ہیں۔ مدرسہ ہذا سے تعلیم حاصل کر کے بہت سے طلاب جو علمائے اعلام ہیں نجف اشرف عراق اور قم المقدسہ ایران جا چکے ہیں۔

نجف اشرف تشریف لے جانے والے علمائے کرام

آیت اللہ علامہ شیخ محمد حسین نجفی، حجۃ الاسلام علامہ غلام محمد نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ اختر عباس نجفی مرحوم موسس جامعۃ المنتظر لاہور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید کرامت علی پرنسپل جامعۃ المصطفیٰ، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش جاڑا، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام حسین نجفی وائس پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور، حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت آیت اللہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ الطاف حسین نجفی مدظلہ، پرنسپل دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد عباس نقوی مدرس جامعۃ المنتظر لاہور۔

قم المقدسہ تشریف لے جانے والے علمائے کرام

حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی محمد نقوی وائس پرنسپل جامعۃ الحجت اسلام آباد، حجۃ الاسلام والمسلمین رانا محمد نواز مدرس جامعۃ المدارس سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین غلام حسین اسدی جامعہ علمیہ ڈیفنس کراچی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید ناصر حسین نقوی، حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد حسنین شیرازی پرنسپل مدرسہ محمدیہ جلالپور جدید، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید حسن شیرازی خطیب شیعہ جامع مسجد علی پور سیالکوٹ، حجۃ الاسلام والمسلمین سید عترت عباس نقوی، مولانا سید سجاد حسین شیرازی، خطیب آف بونگہ جھمٹ، حجۃ الاسلام والمسلمین سید اظہر الحسنین شیرازی حال مقیم المقدسہ جمہوری اسلامی ایران۔

اس کے علاوہ فارغ التحصیل ہونے والے طلباء ہزاروں کے حساب سے ہیں جو کہ بالواسطہ یا بلاواسطہ فارغ ہوئے۔

مدرسہ میں لائبریری موجود ہے جس میں موجود کل کتب کی تعداد تقریباً 2 ہزار ہے۔ تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، فلسفہ، منطق، نحو، ادب وغیرہ کی کتابیں موجود ہیں۔ طلباء کو فن خطابت فن تدریس وفن تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے جبکہ فن خطابت سکھانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ ادارہ انجمن کے زیر انتظام چلتا ہے۔ جبکہ دو مربع یعنی 50 ایکڑ زرعی اراضی زمین موجود ہے لیکن اس کی آمدنی بوجوہ مدرسہ کو نہیں ملتی۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 25 دسمبر ہے۔ علاقہ کی بااثر شخصیات جو تعاون کرتی ہیں ان میں الحاج میاں محمد شبیر تنگیانہ، الحاج رب نواز خان لابڑی، الحاج سردار خضر حیات میکن، الحاج احمد حسین خان آف مچھر کھادی، سردار سجاد حسین میکن، سردار ناظم حسین خان، خواجہ محمد حسین اور الحاج چوہدری عابد حسین قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

مدرسہ محمدیہ عربیہ کے فارغ التحصیل طلباء جو جید علماء کرام بنے:

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید مرید حسین شاہ آف بونگہ جھمٹ مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام محمد نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید طالب حسین شاہ، حجۃ الاسلام والمسلمین صدر المحققین آیت اللہ علامہ محمد حسین نجفی قبلہ، حجۃ الاسلام والمسلمین زین الاتقیاء علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین آیت اللہ حافظ علامہ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام حسین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد عباس نقوی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ ملک اعجاز حسین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید خادم حسین

شیرازی مرحوم پرنسپل مدرسہ محمدیہ جلالپور، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا غلام جعفر وائس پرنسپل گرلز جعفریہ نوشاب، حجۃ الاسلام والمسلمین
مولانا ملک غلام حسین مرحوم سابق پرنسپل جامعہ کوٹلہ جام، حجۃ الاسلام سید صفدر حسین شاہ مرحوم آف [illegible]
آف ریاست بہاولپور، حجۃ الاسلام جناب مولانا محمد علی آف گجرات، حجۃ الاسلام مولانا عاشق حسین [illegible]
حجۃ الاسلام مولانا فیض اللہ آف دین پور مظفر گڑھ، حجۃ الاسلام غلام حسین اصغر مرحوم آف سرگودھا، حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین مرحوم آف
[illegible] چال سرگودھا، مولانا سید صفدر حسین شاہ آف ولاور سرگودھا، مولانا محمد حیات آف جسوال، مولانا سید محمد حسین شاہ آف [illegible]
مولانا [illegible] حسین آف تنگی والا شاہ پور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ سید محمد حسین نقوی مرحوم پرنسپل جامعۃ المنتظر [illegible]
والمسلمین علامہ حافظ سید محمد حسنین شاہ مرحوم پرنسپل دار الہدیٰ محمدیہ علی پور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ سید محمد ثقلین شاہ علی پور [illegible]
مولانا مقبول حسین ڈھکو آف شاہ جیونہ جھنگ، حجۃ الاسلام مولانا عبد الغفور جعفری آف وزیر آباد، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید علی محمد نقوی
جامعۃ الحجت اسلام آباد، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام حسین اسدی وائس پرنسپل جامعہ علمیہ ڈیفنس کراچی، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا
محمد بشیر زاہدی پرنسپل مدرسہ امامیہ وخطیب عسکری مسجد کراچی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ رانا محمد نواز وائس پرنسپل سلطان المدارس سرگودھا،
حجۃ الاسلام والمسلمین سید اظہر حسین نقوی مانچسٹر لندن، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید شبیر حسین نقوی حال مقیم نجف اشرف عراق، حجۃ
الاسلام والمسلمین مولانا محمد عباس نجفی حال مقیم نجف اشرف عراق، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محمد حسنین شیرازی قم المقدسہ ایران،
حجۃ الاسلام والمسلمین سید ضامن حسین نقوی حال مقیم قم مقدسہ جمہوری اسلامی ایران حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید حسن شیرازی [illegible]
حال مقیم علی پور سیالکوٹ، مصور غم مولانا سید سجاد حسین شیرازی آف بونگہ جھمٹ سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید غلام حسین
شیرازی مرحوم، پرنسپل مدرسہ محمدیہ جلالپور جدید، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد وارث طاہری حال مقیم ضلع راولپنڈی، خطیب اعظم مولانا
نصیر حسین علی پور چٹھہ گوجرانوالہ، فخر الخطباء مولانا محمد سعید آف شاہ پور صدر، حجۃ الاسلام مولانا سید محمد شاہ نقوی وائس پرنسپل جامعہ حیدریہ باب
حیدر سید، حجۃ الاسلام مولانا محمد رب نواز یزدانی مدرس باب حیدر مٹھیہ، حجۃ الاسلام مولانا اظہر عباس زیدی، خادم ملت الحاج نوازش علی
خان گھورہ مرحوم، حجۃ الاسلام مولانا سید فتح علی شاہ آف چکوال، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محمد حسین شیرازی مرحوم خطیب جہانگیر شاہ
سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین فخر الموحدین سرکار علامہ محمد حسین قبلہ پرنسپل جامعۃ المعصومین فیصل آباد، حجۃ الاسلام مولانا غلام عباس آف
خطیب شیعہ جامع مسجد وجیہ سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ سید کرامت حسین نجفی پرنسپل جامعۃ المصطفیٰ لاہور، حجۃ الاسلام والمسلمین
علامہ شیخ منظور حسین نجفی حال مقیم لندن، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد حسین ناظمی مرحوم ممتاز الافاضل ساہیوال، حجۃ الاسلام والمسلمین
مولانا سید اقرار حسین شاہ کاظمی قبلہ خطیب مچھر کھادی مصنف نماز جعفریہ، مولانا حکیم غلام علی مرحوم آف جلہ بالا، حجۃ الاسلام والمسلمین قبلہ
مولانا سید حضرت عباس نقوی شاہ صدر سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ سید محمد باقر شیرازی پرنسپل دیوال۔ حجۃ الاسلام علامہ
محی بخش جاڑا، حجۃ الاسلام علامہ غلام حسن جاڑا مدظلہ العالی۔

ایک اطلاع کے مطابق یہاں طلباء و طالبات مدرسہ محمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید محمد حسین شیرازی بن مولانا سید خادم حسین شیرازی مرحوم

ابتدائی تعلیم مڈل تک مقامی سکول سے حاصل کی پھر دینی تعلیم کے لئے مدرسہ محمدیہ میں اپنے والد بزرگوار علامہ سید خادم حسین شیرازی سے مدرسہ ہذا میں لمعتین تک پڑھتے رہے اور ممتاز حیثیت میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ پھر کچھ عرصہ کے لیے ... استاذ المحققین علامہ غلام محمد نجفی سے کسب فیض حاصل کیا پھر 1980ء میں ایران تشریف لائے اور وہاں سے آیت اللہ ... آیت اللہ ... واعظی سے دروس حاصل کیے۔ 1984ء میں واپس پاکستان تشریف لائے اور راولپنڈی موضع ... میں ایک شیعہ جامع مسجد میں خطیب عرصہ 4 سال خدمت دین کی پھر کچھ عرصہ گوجرہ شہر میں قبلہ حجۃ الاسلام علامہ سید مرید حسین شاہ کے ساتھ مل کر مقامی جامع مسجد میں مدرسہ عربیہ کا آغاز کیا اور کچھ عرصہ بعد واپس جلال پور جدید حاضر آ گئے۔ یہاں پر مقامی سکول میں عربی ٹیچر تعینات ہو گئے اور 1994ء میں بطور مدرس مدرسہ محمدیہ میں تعینات ہوئے۔ والد قبلہ کی وفات کے بعد مورخہ 1-2-2002 کو مدرسہ محمدیہ میں بطور پرنسپل ... یہ سلسلہ تاحال جاری و ساری ہے۔

مولانا سید تصدق حسین نقوی بن سید غلام قادر شاہ

آپ 1942ء میں موضع حسین شاہ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم جلال پور جدید میں حاصل کی اور میٹرک تک تعلیم ... میں حاصل کی اور اس کے بعد 1959ء میں حضرت استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلی اللہ مقامہ اور ان کے بعد استاذ العلماء حجۃ الاسلام مولانا سید خادم حسین شیرازی مدظلہ العالی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ اس کے بعد مولانا موصوف کربلا جعفریہ خوشاب میں مولانا حجۃ الاسلام مولانا محمد حسین پرنسپل جامعۃ المعصومین سدھو پورہ سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں حجۃ الاسلام علامہ نصیر حسین سے فاضل عربی کا امتحان امتیازی حیثیت میں پاس کیا۔

تدریس و خطابت: 31 چک مراد شاہ والا ضلع فیصل آباد میں درس تدریس کا سلسلہ انجام دیتے رہے پھر کافی عرصہ سادات ... ضلع جھنگ میں تدریس و خطابت کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ اور 1985ء سے مدرسہ محمدیہ میں قبلہ حجۃ الاسلام مولانا سید خادم حسین شیرازی مرحوم کے ساتھ درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو اب تک جاری ہے۔

مدرسہ ناصر العلوم محمدیہ

دیووال، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا

فون 0455-42464

...تاسیس	1952ء
...اراکین	سید نذر حسین شاہ، قیس قمر عباس، محمد حسین بانچھ
...س	پیر سید فضل شاہ مرحوم، چوہدری غلام رسول مرحوم، سید عاشق حسین شاہ مرحوم
...سابقہ مدیران	مولانا غلام قنبر مرحوم، مولانا غلام رضا ناصر نجفی مرحوم، مولانا سید غلام قاسم، مولانا گلزار حسین محمدی، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا غلام شبیر، مولانا سید امداد حسین نقوی، مولانا نذر عباس، مولانا ملک ریاض حسین فیاض، مولانا سید محمد سبطین کاظمی، مولانا غلام عباس عابدی، مولانا ملک مرتضیٰ حسین تھہ، مولانا کفایت حسین شاکر۔
موجودہ مدیر	مولانا سید محمد باقر شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

ابتدائی طور پر یہ مدرسہ چوہدری غلام رسول کے ذاتی ڈیرہ میں قائم ہوا بعد ازاں تئیس (23) سال بعد چوہدری محمد حسین ولد چوہدری گاہنہ نے اپنی ایک ایکڑ زمین بھلوال روڈ پر وقف کی جس پر موجودہ عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ جبکہ ایک ایکڑ زمین سید نذر حسین ولد سید نادر حسین شاہ اور ایک ایکڑ زمین محمد خان میکن کے فرزند نے مدرسہ کے نام وقف کی۔ عمارت مدرسہ کی ذاتی ہے جو کہ دیووال میں ہے مدرسہ کی عمارت میں آٹھ کمرے، ایک سٹور، ایک ہال اور ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ ان کے علاوہ ایک مسجد بنام "علی مسجد" ہے امام بارگاہ اور مسجد کے علاوہ ایک پرائمری اسکول بھی ہے۔ یہ اسکول ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس سکول میں جتنے بچے پڑھتے ہیں انہیں دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ طالبعلم کم از کم مڈل پاس ہو اور اچھے اخلاق کا حامل ہو۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ نومبر کے اوائل میں ہوتا ہے مدرسہ کے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء میں سے مولانا آصف علی، مولانا سید محمد سبطین شیرازی، مولانا سید حامد علی موسوی، مولانا غلام جعفر نجفی، مولانا غلام محمد تقی اور مولانا گلزار حسین محمدی قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً چار سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید محمد باقر شیرازی بن سید نذر حسین شیرازی

آپ 1957ء کو تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کے ایک قصبہ کوٹلی اعوان کے سادات گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن سے یتیم ہو گئے تھے۔ آپ نے 1975ء میں میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد دینی تعلیم کے لیے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ مدرسہ میں ہی پنجاب سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ یہاں لمعہ تک تعلیم حاصل کی اور سات ہی اولی کا امتحان پاس کیا۔ 1981ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ روانہ ہوگئے۔ وہاں شرح لمعہ اصول فقہ رسائل و مکاسب اور کفایہ مکمل کر کے کچھ عرصہ درس خارج میں شرکت کی۔ قم المقدسہ میں دوران تعلیم آپ نے آیت اللہ وجدانی، آیت اللہ موسوی، آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ وحید خراسانی اور آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے کسب فیض کیا۔ 1990ء میں واپس وطن میں تشریف لائے اور مدرسہ احیاء العلوم موجیانوالہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں بطور مدیر ذمہ داری سنبھالی۔ بعد میں مومنین کے اصرار پر مدرسہ ہذا کی مسئولیت سنبھالی۔

مولانا عاشق حسین جعفری

آپ 1946ء میں موضع دیووال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد اسی گاؤں میں قائم شدہ دینی مدرسہ دارالعلوم محمدیہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لیے داخل ہوگئے۔ مبادی پڑھنے کے بعد 1952ء میں دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہوگئے۔ مذکورہ مدرسہ میں تقریباً آٹھ سال تک زیر تعلم رہے۔ 1960ء میں پنجاب یونیورسٹی سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ مختلف گورنمنٹ اسکولوں میں ملازمت کرنے کے بعد نارمل سکول کمالیہ میں داخلہ لیا اور اوٹی کرنے کے بعد دوبارہ ملازمت اختیار کی۔ دوران ملازمت دینی خدمات بھی سرانجام دیتے رہے۔ 1986ء میں وفاق المدارس شیعہ کی مایہ ناز دینی درسگاہ جامعۃ المنتظر لاہور سے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں اپنے گاؤں دیووال میں گورنمنٹ ملازمت کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ھذا میں بطور نائب مدیر دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا کفایت حسین شاکر بن حاجی محمد

آپ 18 اگست 1970ء کو بمقام ڈھلہ تحصیل و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے جامعہ علمیہ باب النجف میں 1982ء میں داخلہ لیا۔ وہاں سے سلطان الافاضل کی سند حاصل کرنے کے بعد 1993ء میں مدرسہ دارالعلوم دیووال کا انتظام سنبھالا۔ آپ نے علامہ غلام حسن جاڑا اور مولانا سید اعجاز حسین شاہ سے کسب فیض کیا۔ آپ نے مختلف مقامات پر خدمت دینی کے فرائض سرانجام دیے۔ آج کل آپ اس مدرسہ سے کسی اور مدرسہ میں چلے گئے ہیں۔

ضلع سیالکوٹ

جامعہ اسلامیہ

مظفرپور، سیالکوٹ

فون: 0432-559938

تاسیس: جولائی 1988ء

آغاز تدریس: 27دسمبر 1990ء (نماز ظہر کے فوراً بعد ابر رحمت کے سائے میں جبکہ ہلکی ہلکی بوندا باندی جاری تھی)

محرکین: انجمن احیاء اسلام، سید علی امام زیدی، سید اختر حسین شمسی، شہید مولانا سجاد حسین خان، شیخ قیصر علی جاوا، شیخ زاہد حسین جاوا

...اس: انجمن احیاء اسلام اور مومنین مظفرپور سیالکوٹ

...و مدیر: مولانا سید بختیار الحسن سبزواری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 2، مولانا اسد عباس شمسی، مولانا سید طارق حسین نقوی

تعداد طلباء: 26

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 42

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ بجلی پانی کا بہترین انتظام ہے۔ 14 کمرے ہیں۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا اور علاقے کے دو مومنین کی تصدیق کا ہونا ضروری ہے۔ فارغ التحصیل طلباء کو قابلیت اور شوق کی صورت میں قم المقدسہ اور نجف اشرف بھیجا جاتا ہے۔

جامعہ ہذا سے اب تک بہت سے طلاب قم المقدسہ جا چکے ہیں جن میں: مولانا صفدر حسین مطہری، مولوی جعفر حسین مرحوم، مولوی ...طارق تزین نقوی، مولوی سید مرید حسین، مولوی شیخ محمد تقی بلتی، مولوی سید منیر حسین، مولوی سید ذاکر حسین، مولوی ملک دبیر حسین، مولوی ...تجمل عباس اور نجف اشرف مولوی اظہر عباس قابل ذکر ہیں۔

ادارہ ہذا سے پڑھے ہوئے معروف علماء میں سے چند کے نام یہ ہیں: مولانا سید مسعود حسنین دیووال بھلوال بی ایس سی کے بعد ...میں آئے اور تین سال کے عرصہ میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم سی ٹی اور بی ایڈ پرائیویٹ پاس کیا۔ بعد میں ریگولر ایم اے ...پنجاب یونیورسٹی لاہور سے کیا اور سینئر انگلش ٹیچر کے فرائض ضلع سرگودھا میں انجام دے رہے ہیں۔ ملک زکی عباس باجرہ گڑھی، ...سید قلب عباس، سندرانہ ضلع سیالکوٹ، مولانا صفدر حسین بھلوال، مولانا شیخ محمد تقی بلتستان، مولانا سید اسد عباس شمسی، مولانا سید طارق حسین نقوی۔

مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ جو مختلف فنون پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ میں کتب مطالعہ [illegible] کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید قرآن کا سلسلہ موجود ہے۔ قاری مولانا سجاد حسین اور مولوی عزادار حسین اس شعبہ کو چلا رہے ہیں [illegible] بڑا میں تعلیم بالغاں کا سلسلہ بھی موجود ہے۔ ابتدائی کتب اردو قرآن مجید اور اس کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ کا کوئی مجلہ [illegible] احوال واحکام کے فوٹو سٹیٹ تقسیم کیے جاتے ہیں ان کا انتظام مولانا سید طارق حسین نقوی کے پاس ہے۔ مدرسہ کا کوئی [illegible] سب انتظامات مدیر خود ہی کرتے ہیں۔ گاہے بگاہے مجالس اور دروس کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد دو ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید بختیار الحسن سبزواری بن سید شاہ محمد سبزواری

1942ء میں ساہیوال (منٹگمری) میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم بی اے فرسٹ ڈویژن پنجاب یونیورسٹی لاہور سے حاصل کی۔ مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان سے قمر الافاضل اور 1966ء میں فاضل عربی کا امتحان نمایاں درجہ میں پاس کیا۔ پھر 1967ء میں جامعہ امامیہ لاہور کے پرنسپل اور کربلا گامے شاہ کی مرکزی شیعہ مسجد کے خطیب رہے۔ بعد میں 1970ء میں او۔ٹی کا امتحان پاس کیا۔ 1970ء سے 1979ء تک گورنمنٹ ہائی سکول لاہور چھاؤنی میں او۔ٹی ٹیچر کی حیثیت سے ٹیچر رہے اس دوران ٹی وی اور ریڈیو پاکستان کے پروگرام ذہانت میں حصہ لیتے رہے۔

1979ء میں اعلیٰ دینی تعلیم کی خاطر حوزہ علمیہ قم ایران تشریف لے گئے۔ شعبان 1985ء سے جامعۃ المنتظر لاہور میں پانچ سال تک فنون عربی اور ادب عربی کی تدریس کرتے رہے۔ پھر جامعۃ المنتظر کی طرف سے حجۃ الاسلام مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی کے فرمان پر 27 دسمبر 1990ء کو جامعہ اسلامیہ مظفر پور سیالکوٹ کے پرنسپل بنے۔

تحریری طور پر مفتی جعفر حسین مرحوم کے ساتھ ''سیرت امیر المومنینؑ'' لکھنے میں معاون بنے اور پھر مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور کے ساتھ مستقلاً معاونت کرتے رہے۔ خطابت میں پاکستان کے علاوہ کویت، دوبئی، شارجہ، ایران اور متعدد بار انگلستان میں عشرہ محرم الحرام پڑھ چکے ہیں۔

مولانا سید اسد عباس شمسی بن سید اختر حسین شمسی

1969ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ کراچی سے 1988ء میں میٹرک کر کے 1989 میں جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوئے۔ جہاں سپیشل کلاس میں ایک سال میں تین سال کا کورس مولانا سید بختیار الحسن سبزواری کے پاس کیا اور پھر انہی کے ساتھ 27 دسمبر 1990ء میں جامعہ اسلامیہ مظفر پور سیالکوٹ میں آ گئے۔ جہاں سے قمر الافاضل اور سلطان الافاضل کا امتحان پاس کر کے اسی مدرسہ میں تاحال سینئر مدرس کے طور پر فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر درس کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، علاوہ وازیں مختلف مقامات پر مجالس پڑھنے کا سلسلہ جاری ہے۔

مولانا سید طارق حسین نقوی بن سید فاضل حسین نقوی

آپ لاہور میں پیدا ہوئے۔ ویسے آبائی گاؤں سید انوالی شرقی سیالکوٹ ہے۔ 1989ء میں میٹرک کر کے جامعۃ المنتظر لاہور میں سپیشل کلاس میں داخلہ لیا جہاں سے مولانا [illegible] ایف اے، فخر الافاضل اور سلطان الافاضل کے امتحان پاس کئے۔ پھر بی اے کا امتحان بھی دیا اور جامعہ [illegible] سیالکوٹ پہنچ [illegible] اسباق کو پڑھاتے رہے۔ پھر قبلہ موصوف کی اجازت سے تعلیم کی خاطر قم المقدسہ ایران چلے گئے جہاں [illegible] سے واپسی پر بہت ہی سخت بیمار ہوئے۔ خداوند کریم نے شفا دی اور جون 2001ء سے جامعہ ہذا میں طلباء کو پڑھا رہے ہیں۔ [illegible] خدمات دینی کے علاوہ شیعہ مسجد لودھرے در نجف سیالکوٹ میں پیش نماز ہیں۔ ہر ماہ کے اعمال اور دیگر احکام مرتب کر کے [illegible] مومنوں میں تربیت کے عنوان سے بانٹتے رہتے ہیں۔ مومنین ان کی اس خدمت کے بہت زیادہ معترف ہیں۔

جامعۃ النجف

منڈرانوالہ، تحصیل ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ

فون: 04341-615247 موبائل 0300-9640079

تاریخ تاسیس: یکم نومبر 1993ء بروز جمعۃ المبارک

اسماء المحرکین: مولانا آغا سید سبطین حیدر سبزواری، اشرف علی مغل، چوہدری حاجی محمد تقی ساہی، محسن علی مغل، سجاد حسین، ناصر حسین، مہدی ساہی، سلیم رضا ساہی

مدیر: مولانا آغا سید سبطین حیدر سبزواری

تعداد اساتذہ: 2، مولانا غلام حسین مظہر، مولانا حافظ ظفر حسن گوندل مرحوم

تعداد طلباء: 24

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 30

21 اپریل 1995ء بروز جمعۃ المبارک قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے اس مدرسہ کا افتتاح کیا۔ چوہدری محمد تقی ساہی منڈرانوالہ نے مدرسہ کے لئے زمین وقف کی۔ مولانا سید سبط حسن نقوی، مولانا سید نصیر حسین نقوی اور مولانا غلام عباس سندھی [illegible] مدرس رہ چکے ہیں۔ مولانا سید نسیم عباس نقوی، حوزہ علمیہ نجف اشرف میں زیر تعلیم ہیں جبکہ ناصر عباس گورائیہ اور مولانا نصیر عباس حوزہ علمیہ قم مقدس میں زیر تعلیم ہیں۔

تعارف مدیرومدرسین

مولانا سید سبطین حیدر سبزواری بن علامہ سید ظہور حسین جعفری سبزواری

مولانا سید سبطین حیدر سبزواری 1966ء میں ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری تعلیم ملتان سے حاصل کی۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ نے شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس قبلہ مرحوم، علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ سید کرامت علی نجفی، علامہ محمد شفیع نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا محمد ... مولانا غلام حسین نجفی سے کسب فیض کیا۔ بعد ازاں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ یہاں آپ ... سال تک مشغول تعلیم رہے۔ آپ نے سطوح اور خارج اصول وفقہ تک جن اساتذہ کرام کے سامنے زانوے تلمذ تہ کیا ان میں آیت اللہ محمد علی حائری طہرانی، آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ فخر وجدانی، استاد آقائی مدرس افغانی مرحوم، آیۃ اللہ صالحی افغانی، حجۃ الاسلام سید علی ... حجۃ الاسلام رضا استادی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ جعفر سبحانی، آیت العظمیٰ السید محمد شیرازی قبلہ مرحوم، آیت اللہ العظمیٰ محمد رضا گلپایگانی مرحوم، آیت اللہ العظمیٰ السید محمود شاہرودی۔

وطن واپس آنے کے بعد جامعہ ابوطالب حافظ آباد میں مولانا ذوالفقار علی روحانی کے ساتھ مل کر تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے اوران کے ساتھ اقامہ جمعہ وجماعت اور دیگر دینی امور بھی سرانجام دیتے رہے۔ بعد ازاں مندرانوالہ ضلع سیالکوٹ کے مومنین کرام کی دعوت پر بطور پیش نماز تشریف لائے چونکہ آپ بنیادی طور پر مدرس تھے اس لئے یہاں آنے کے فوراً بعد چند مخلص مومنین کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جامعۃ النجف کی بنیاد رکھی اور ایک سال کی قلیل مدت میں جامعہ ہذا کی پہلی منزل تعمیر کر کے مدرسہ کا افتتاح بھی کروادیا اور عملی طور پر سلسلہ درس وتدریس بھی شروع کردیا۔ ساتھ ہی پورے علاقے میں دینی، مذہبی، فکری، تبلیغی ترویج شروع کر دی۔ الحمداللہ پورے ڈویژن میں جامعہ ہذا کی فعالیت وکارکردگی ایک نمایاں حیثیت کی حامل ہے۔

مولانا ایک بہترین خطیب، واعظ اور مبلغ ہیں۔ پاکستان کے علاوہ متحدہ عرب امارات میں بھی تبلیغی دورے کرچکے ہیں۔ آپ ایک صحافی اور رائٹر بھی ہیں۔ آپ نے چار سال تک جامعۃ النجف میں سے ماہانہ پیام نجف شائع کیا جو کہ چند سالوں سے نامساعد حالات خصوصاً اقتصادی مجبوریوں کی وجہ سے بند ہوگیا۔ مولانا نے سات کتابیں تصنیف وتالیف کی ہیں۔ جن میں سے چند ایک بہت جلد چھپ کر منظر عام پر آجائیں گے۔ آپ نے مقامی مومنین کرام کے ساتھ مل کر خواتین کے لئے ایک مدرسہ بنام جامعہ بیت الزہراء کی بنیاد رکھی۔ اس سلسلے میں مولانا موصوف کی اہلیہ جو خود بھی فاضلہ قم ہیں اس مدرسہ کی مدیرہ کے طور پر فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ مولانا موصوف تقریباً ... ماہ نجف اشرف میں بھی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ مگر بعد میں دونوں مدارس بڑی تیزی کے ساتھ اپنی فعالیت کو چھوڑنے لگے اسی لئے مجبوراً وطن واپس آنا پڑا۔ اس عرصہ میں آپ نے آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی، آیۃ اللہ شیخ فیاض اور آیۃ اللہ سعید الحکیم کے دروس خارج میں شرکت کی۔

مولانا حافظ نذر حسن گوندل

آپ مدرسہ ہذا میں مدرس رہے۔ آپ 15 محرم الحرام 1425ھ کو قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ آپ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا، دارالمدارس وزیر آباد اور جامعہ امامیہ لاہور میں پڑھتے رہے۔ آپ حافظ قرآن ہونے کے علاوہ اچھے مدرس اور خطیب تھے۔

ضلع شیخوپورہ

جامعہ امام حسینؑ

ڈھاباں سنگھ روڈ، محلہ حسین آباد، خانقاہ ڈوگراں، ضلع شیخوپورہ

فون: 04931-726128 0300-4125509

سن تاسیس	19 مارچ 1985ء
محرک / محرکین	مولانا حسین علی و جملہ مومنین کرام
مؤسس	مومنین کرام خانقاہ ڈوگراں
سابقہ مدیر	مولانا اقبال حسین، شیخ محمد علی راشدی، مولانا ابراہیم
موجودہ مدیر	مولانا محمد سبطین کراروی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام محمد ثاقب
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	07

مدرسہ کا کل رقبہ کافی زیادہ ہے۔ جبکہ تعمیر شدہ اور استعمال میں آنے والا رقبہ 4 کنال ہے۔ یہ رقبہ حاجی میاں بشیر احمد ڈوگر، میاں نصرت عباس ڈوگر اور میاں حبیب حسین ڈوگر نے عطیہ کی۔ نو کمرے تیار ہو چکے ہیں۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ طالب علم میٹرک پاس یا اس کے مساوی دینی تعلیم حاصل کی ہوئی ہو۔ طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری دو سو کے لگ بھگ کتب پر مشتمل ہے۔ محلے کے بچے بھی مدرسہ میں پڑھتے ہیں جن کو ضروری دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ بجلی اور پانی کا باقاعدہ انتظام ہے۔ سولہ صفر المظفر کو یوم اربعین امام مظلوم کی یاد میں سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ سید نوازش علی زیدی، حاجی اکبر علی ڈوگر اور خادم حسین سیکرٹری کے علاوہ علاقہ کے دیگر مومنین بھی تعاون فرماتے ہیں۔ 2000ء سے 2003ء تک مدرسہ ہذا سے سات طالب علم فارغ التحصیل ہو کر جامعۃ المنتظر لاہور اور کراچی کے مدارس میں پڑھ رہے ہیں۔ اس سے قبل مدرسہ ہذا کے دو طالب علم مزید تعلیم کے لئے ایران جا چکے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد سبطین کراروی

آپ مارچ 1967ء کو بہاولپور کی تحصیل خیر پور ٹامیوالی کے نزدیکی گاؤں بستی گجراں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ 1984ء میں میٹرک کا امتحان بہاولپور بورڈ سے پاس کیا۔ اس کے فوراً بعد 1984ء ہی میں پاکستان کی مایہ ناز دینی درسگاہ

جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ اس وقت کے تمام اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا باقر حسین، مولانا موسیٰ بیگ نجفی،
مولانا محمد نجفی، علامہ سید صفدر حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ اور علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی شامل ہیں۔ 1990ء سے پہلے مدرسہ جامعہ
قلعہ ستار شاہ ضلع شیخوپورہ میں تدریس کی بعد ازاں اپنے علاقہ کے مومنین کے اصرار پر جامعہ رضا ارجمن پور تشریف لے گئے۔ پھر مدرسہ
بند ہو گیا تو علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر 20 اگست 1990ء سے جامعہ امام حسینؑ میں اعوذ مدرسہ تشریف لائے۔
جہاں مولانا موصوف یہ ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام محمد ثاقب بن حاجی یوسف

آپ اسکردو کے نواحی علاقے ناظم آباد کوارڈو میں 1974ء میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم میٹرک اور قرآن مجید وغیرہ وہیں سے مکمل کی۔ 1988ء میں مدرسہ محمدیہ سکردو میں داخلہ لیا اور 1990ء میں جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں پر آپ نے لمعتین اور اصول تک تعلیم حاصل کی اس کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی جاری رکھی اور ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ 1996ء کے اواخر میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ اس وقت وہاں پر درس خارج میں شرکت کر رہے ہیں۔ آج کل تدریس کے لیے علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کی سرپرستی میں جامعہ ہذا میں مصروف تدریس ہیں۔

مدرسۃ المنتظرؑ

قلعہ ستار شاہ، تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ

فون 04931-890079

سن تاسیس	1988ء
محرک المحرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا خواجہ عابد رضا، مولانا محمد حسین اکبر، مولانا حافظ سید محمد ثقلین نقوی، مولانا حاجی ممتاز حسین مطہری
موجودہ مدیر	مولانا سید ارشد جعفری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا محمد اقبال اختر فاضل قم، مولانا ملک عابد حسین
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا افتتاح اگست 1988ء بمطابق ذوالحجہ ۱۴۰۸ھ کو ہوا۔ رئیس اعظم مخدوم سید منظور حسین بخاری سابقہ ایم پی اے مرحوم نے ساٹھ کنال ایک مرلے کا ذاتی رقبہ جامعہ المنتظر لاہور کے نام وقف کیا۔ مرحوم کے فرزند سید علی عباس بخاری المعروف گل آغا آج کل ایم

پی اے ہیں۔ بعد ازاں ان کمال دین نے اس رقبہ سے متصل پرانے جامع مسجد چک انگوری مقامی سادات و مومنین کے
ایصال ثواب کے لئے وقف کر دیا۔ ابتدا عملاً اس وقت چار کنال رقبہ پر مدرسہ کی انتظامیہ کا قبضہ نہیں ہے۔ اس وقت
لاگت سے درس کے آٹھ کمرے عارضی طور پر دور ہائشی مکان ایک کمرہ ملازمین کے لئے مدرسہ کی چار دیواری اور
اس کے علاوہ ایک عظیم الشان خوبصورت جامع مسجد تعمیر کے آخری مراحل میں ہے جس پر پچاس لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں
الحاج شیخ فدا حسین نے تقریباً سات لاکھ روپے کا خصوصی تعاون فرمایا۔

اس مدرسہ کا نظام اس طرح سے ہے کہ طالب علم جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہونے کے بعد یہاں آ جاتے ہیں
پڑھنے کے بعد قرآن المجید پڑھنے کے لئے واپس جامعہ المنتظر لاہور چلے جاتے ہیں۔ بچوں کو انگریزی کے علاوہ دیگر علوم کے
جاتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔ مدرسہ کے آس پاس کے علاقہ میں مومنین کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ یہ مدرسہ جامعہ
لاہور کی برانچ ہے۔ مدرسہ کا نقشہ بن چکا ہے۔ جس کے مطابق دو منزلہ عمارت میں سید مرتضیٰ علم الہدیٰ تدریسی بلاک،
محسن ملت ہال، شیخ مفید ہاسٹل، امام زین العابدینؑ، فری ڈسپنسری استقبالیہ مہمان خانہ، ڈائننگ ہال و باورچی خانہ اور انتظامی بلاک تعمیر
کئے جائیں گے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا سید ارشد جعفری بن سید الطاف حسین

آپ پندرہ مارچ 1947ء کو خیر اللہ پور سیداں تحصیل و ضلع نارووال میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک پاس کرنے کے بعد سندھ
یونیورسٹی جامشورو سے بی ایس سی کیا کچھ عرصہ ایک فیکٹری میں ملازمت بھی کرتے رہے۔ 5 مئی 1977ء کو جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ
لیا اور لمعہ جلدین تک پڑھنے کے بعد دس سال تک جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 1996ء میں جامعہ
المنتظر لاہور میں بطور مدرس تشریف لائے وہاں 2001ء کے اوائل تک تدریسی خدمت انجام دیتے رہے۔ 14 اکتوبر 2001ء سے
حافظ صاحب قبلہ کے حکم پر مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض کے ساتھ ساتھ تعمیرات کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔

مولانا محمد اقبال اختر بن محمد علی

آپ جلال پور کملانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 15 اپریل 1971ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ
نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کچھ عرصہ جامعہ مصدر العلوم کبیر والا، خانیوال میں زیر تعلیم رہے۔ 1989ء میں جامعہ المنتظر لاہور میں
داخلہ لیا۔ پھر 1996ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے اور 2003ء سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ملک عابد حسین اعوان بن سراج دین اعوان

آپ کوٹ پنڈی داس تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ میں یکم فروری 1966ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے
جامعہ المنتظر لاہور میں لمعتین تک پڑھا۔ آج مدرسہ ھذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ضلع فیصل آباد

جامعۃ الائمۃ

چک نمبر 421 گ ب کرپالہ، ڈاکخانہ خاص، تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فون: 04657-411104 رہائش: 04657-411264

تاریخ تاسیس: 25 فروری 2001ء

بانی اراکین

رئیس: علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

موجودہ مدیر: مولانا ریاض احمد شریفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مولانا ریاض احمد شریفی نے اس گاؤں میں اپنی ذاتی نو کنال زمین خرید کر مدرسہ کے لئے وقف کر دی ہے۔ اس میں درس تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔ اس گاؤں میں ایک ہی مسجد وامام بارگاہ ہے۔ البتہ مذہبی تعصب بالکل نہیں ہے یہ گاؤں تاندلیانوالہ کے نزدیک واقع ہے۔ آج کل مولانا عارضی طور پر مسجد وامام بارگاہ تاندلیانوالہ میں خطابت کر رہے ہیں۔ اور بچوں کو پڑھا بھی رہے ہیں۔ تاندلیانوالہ شہر میں بھی ایک ہی مسجد وامام بارگاہ ہے۔ مولانا موصوف کا منصوبہ ہے کہ بیس کمروں پر مشتمل ہاسٹل اٹھارہ کمروں پر مشتمل کلاس روم اور ایک وسیع مسجد تعمیر کی جائے۔

جامعة المعصومين

محلہ فیض آباد، سدھو پورہ، فیصل آباد

فون 041-643652

سن تاسیس	1964ء
محرکین	مولانا حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم
بانی	مولانا حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم
سابقہ مدرسین	مولانا ملک عطاء اللہ سندرالوی مرحوم، مولانا ظفر عباس
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا حبیب اللہ خان، مولانا ناظم حسین، مولانا عبدالحسین
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کافی تعداد ہے

مدرسہ کا کل رقبہ نو کنال چھ مرلے ہے جس میں محکمہ اوقاف نے کی طرف سے مسجد کے لئے دی گئی دو کنال زمین بھی شامل ہے۔ اس دو کنال کے علاوہ زمین انجمن خدام المعصومینؑ کے نام الاٹ شدہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی موجود ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے، وقتاً فوقتاً طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب بھی متوجہ کرایا جاتا ہے۔ قرآن مجید کا ناظرہ پڑھانے کا بندوبست ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر کے درمیانے عشرے کی جمعرات اور جمعہ کو ہوتا ہے مدرسہ انجمن خدام المعصومین کے زیر انتظام چلتا ہے۔ شیخ نذیر احمد، مخدوم زادہ جاوید حسین، شیخ نصیر الحسن اور شیخ فقیر حسین کے علاوہ علاقہ کے مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

جامعہ ہذا سے کافی تعداد میں طلاب کرام اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ تشریف لے جا چکے ہیں جن میں: آغا عقیل حیدر بلوچ، آغا محمد حسین شاہ، آغا نور علی ایمانی، آغا سید ملازم حسین، آغا سید شبر حسین نقوی، آغا حبیب اللہ خان، نصرت حسین، ذاکر حسین، محمد تقی یزدانی، سید نجم الحسن شیرازی، سید محمد مہدی شیرازی، عارف حسین حسینی، سید عزادار حسین شاہ، نور ہاشم، محمد اسلم، فخر عباس سجادی، سید امتیاز حسین شاہ، لیاقت علی ندوی، ناظم حسین، سید ظفر حسین شاہ، سید محسن علی شاہ، طاہر علی خان، علی رضا، ستقل خان اور مولانا محمد حسین گوپانگ شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسین بن زوار سلطان احمد

آپ 1936ء کے لگ بھگ موضع وجہ تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان میں سب سے پہلے دائرہ تشیع

میں آپ کے والد دوار سلطان احمد داخل ہوئے۔ پانچویں جماعت پاس کرنے کے بعد آپ مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ ضلع سرگودھا میں داخل ہو گئے۔ استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے اکتساب فیض کیا اور مروجہ درس نظامی کتب سے تحصیل کیا۔ اس کے بعد آپ باب العلوم ملتان تشریف لے گئے اور مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا۔ 1954ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد اسی مدرسہ میں بطور مدرس دینی خدمات انجام دینے لگے۔ 1960ء تک اسی مدرسہ میں رہے پھر 1960ء سے 1964ء تک دارالعلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں بطور مدرس اعلیٰ رہے۔ 1968ء سے اب تک جامعۃ المعصومین سدھو پورہ میں بطور مدرس اعلیٰ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مولانا کم گو مگر حق گو عالم باعمل ہیں۔ انتہائی سادہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ مولانا شوق عربی میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ آپ کی تقاریر سے متاثر ہو کر کئی افراد مذہب حقہ قبول کر چکے ہیں۔

مولانا حبیب اللہ خان بن نواب خان

آپ یکم اپریل 1968ء کو روڈو سلطان تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعۃ المعصومین میں داخلہ لیا۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہو کر ایران تشریف لے گئے۔ وہاں تقریباً دس سال تک تحصیل علم میں مصروف رہے اور درس خارج تک پڑھا۔ تقریباً ایک سال سے جامعۃ المعصومین سدھو پورہ میں مشغول تدریس ہیں۔

مولانا ناظم حسین بن مولانا طالب حسین مرحوم

آپ 20 اگست 1972ء کو منجگرائیں تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی ایس سی (بی ایڈ) ہے 23 اکتوبر 1993ء کو جامعۃ المعصومین میں تحصیل علم کے لئے داخلہ لیا۔ یکم ستمبر 1996ء سے تا حال مدرسہ ہذا میں مشغول تدریس ہیں۔ آپ کی دینی تعلیم سلطان الافاضل ہے۔

مولانا عبدالحسین جعفری بن علی محمد مرحوم

آپ 1955ء کو بمقام "قدر کی دسول" بشمولہ مصطفیٰ آباد تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے جامعۃ المعصومین سدھو پورہ، جامعہ جعفریہ کربلا خوشاب اور جامعۃ المنتظر لاہور میں علم دین حاصل کیا۔ اس وقت مدرسہ ہذا میں مبلغ کی کلاس اور قرآن مجید کی تدریس کرتے ہیں۔ آپ نے پیش نمازی اور قرأت کا کورس بھی کیا ہوا ہے۔

جامعہ علوم اسلامی

ملت ٹاؤن نمبر 3 علی بلاک فیصل آباد

فون 041-766786, 766787

E-mail: jamia_uloomislami@yahoo.com

website: www.fly.to/juif-pk

سن تاسیس	1983ء افتتاح 1993ء
محرک المحرکین	مولانا آغا سید علی موسوی، شیخ نصرت علی، حاجی گلزار حسین
مؤسس	مرکز امور اسلامی در سرپرستی حجۃ الاسلام علامہ شیخ محسن علی نجفی
سابقہ مدیران	مولانا آغا سید حیدر موسوی، مولانا آغا شیخ محمد ابراہیم صرفی، مولانا سید محمد عباس موسوی)
موجودہ مدیر	مولانا فدا حسین مطہری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4، مولانا عارف حسین شاکری، مولانا سید حیدر حسین کاظمی، مولانا محمد باقر علی، مولانا ذوالفقار علی
تعداد طلباء	65
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

جامعہ ہذا کی چار منزلہ ذاتی عمارت ہے جو بیسمنٹ اور تین بالائی منزلوں کی صورت میں ہے۔ دفاتر و دیگر لوازمات کو شامل کرکے کل 65 کمرے ہیں۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ فی الحال کم از کم مڈل پاس کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی طرف سے طالب علم کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ جامعہ میں لائبریری موجود ہے۔ جس میں ایک ہزار سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ جامعہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ جامعہ ہذا انجمن مرکز امور اسلامی فیصل آباد کے زیر انتظام ہے۔

جامعہ کا تعارف

ابتداء میں جامعہ کی اپنی عمارت نہ تھی لیکن اراکین مرکز امور اسلامی اور دیگر مومنین کی انتھک کوششوں سے مختصر مدت میں جامعہ کی عظیم الشان عمارت تعمیر ہوگئی۔ 1993ء میں نئی عمارت کا افتتاح ہوا۔ یہ جامعہ فیصل آباد کے مضافات میں پر سکون ماحول میں 35 کنال پر محیط وسیع رقبے پر واقع ہے۔ یہ رقبہ مرکز امور اسلامی نے خرید لیا ہے۔ اس میں ہاسٹل تین منزلہ ہے۔ ڈائننگ ہال، میس (Mess) اور گراؤنڈ فلور پر ہے۔ جلد ہی کلاس روم، مہمان خانہ، مسجد، شادی شدہ فاضل طلبہ کے لئے رہائشی مکانات، لائبریری کتب و آڈیو ویڈیو لائبریری، اساتذہ کے لئے مکانات، فری ڈسپنسری، وسیع لان اور کار پارکنگ تعمیر کئے جائیں گے۔

داخلے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم کم از کم مڈل پاس ہو جس کی عمر 15 سال ہو اگر میٹرک ہو تو عمر 17 سال سے زیادہ نہ ہو۔

جسمانی اور اخلاقی اعتبار سے صحیح وسالم ہو۔ انٹرویو میں کامیابی حاصل کرے اور جامعہ کے قواعد وضوابط کی پابندی کا عہد کرے۔ اس کے بعد تین ماہ کے لئے عارضی داخلہ دیا جائے گا۔ اس ادارے کی ایک مجلس مشاورت قائم کی گئی ہے جس کے اراکین کی تعداد 23 ہے۔ اس کے نگران اعلیٰ حجۃ الاسلام شیخ محسن علی نجفی ہیں۔

اس مدرسہ سے بہت سے طلباء اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران کے علمی مراکز میں جاچکے ہیں جن میں نصیر الحسن رجائی، اظہر حسین بہشتی، محمد باقر مجلسی، مہدی علی مقدسی، کفایت علی شگری، سید فرحت علی کاظمی، ناصر المہدی القائم، ساجد عباس، فرمان علی حیدری، علی تقی استوری، سید مرتضیٰ کاظمی، محمد حسین ذاکری، سید نجف شاہ موسوی، دلشاد حسین، آصف علی دانش، امین الحیات، محمد یوسف جمالی، فاضل حسین سلطانی، سید عمران حیدر نقوی، محمد حسین تبسم، محمد حسین شمس الدین، محمد حسین شہباز، قاسم عباس اور سید عدنان زیدی قابل ذکر ہیں۔

اس جامعہ میں کئی شعبے کام کر رہے ہیں۔ شعبہ علوم دینی، شعبہ زبان، شعبہ قرآن۔ لائبریری کے تین حصے ہیں۔ کیسٹ لائبریری، کتب لائبریری، سی ڈیز لائبریری۔ علاوہ ازیں شعبہ ترجمہ و تحقیق و طباعت، شعبہ تبلیغ اور شعبہ کمپیوٹر بھی بھرپور طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ جامعہ ہذا کی طرف سے بہت سی کتب کے تراجم ہو چکے ہیں۔ کمپیوٹر کے شعبے میں طلاب بہت سے سوفٹ ویئر سیکھ چکے ہیں۔ اس مدرسہ کے مہتمم سید الطاف حسین شاہ ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا فدا حسین مطہری بن غلام علی۔

آپ 1966ء میں بلتستان کے علاقہ کھرمنگ کے موضع گنوخ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم 1978ء میں جامعہ محمدیہ مہدی آباد بلتستان سے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ اہل البیت اسلام آباد آئے جہاں سے 1987ء میں ایران حوزہ علمیہ قم روانہ ہوئے۔ قم میں قیام کے دوران ایک مرتبہ تدریس کے لئے اسلام آباد جامعہ اہل البیت میں تشریف لائے۔ آپ تقریباً چودہ سال قم میں مشغول علم دین رہنے کے بعد 2000ء میں جامعہ قبازردیہ اسکردو میں بطور مدرس تشریف لائے۔ 2001ء میں شیخ صاحب قبلہ کے حکم پر جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں بطور مدیر حاضر ہوئے اور اب تک مشغول خدمت ہیں۔

مولانا محمد باقر بن غلام علی

آپ 1970ء کو حسین آباد غظوایہ شگر بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں حاصل کی جبکہ عصری تعلیم مڈل تک اپنے علاقے سے حاصل کی۔ جامعہ علوم اسلامی میں چھ سال پڑھنے کے بعد حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں سے 2000ء میں جامعہ علوم اسلامی میں تدریس کرنے کے بعد واپس قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ اب دوبارہ جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ عصری تعلیم ایف اے ہے اور دینی تعلیم کے لحاظ سے درس خارج پڑھ رہے ہیں۔

مولانا ذوالفقار علی بن دستہ گل

1976ء میں بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کے کچھ سال بعد اپنے آبائی شہر گلگت لوٹے اور پھر 1988ء تک

تحصیل شہر اور نگر کا کوشا بیار میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد 1988ء میں حصول علم کی خاطر جامعہ اہل البیت اسلام آباد
اور وہاں عرصہ چار سال تک مشغول رہنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کی غرض سے 1992ء کی دسمبر میں ایران تشریف لے گئے اور عرصہ
تک حوزہ علمیہ کے اساتذہ سے استفادہ کیا اور سطحیات مکمل کرنے کے بعد درس خارج میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ 2003ء میں
تدریس کی غرض سے مدرسہ جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد آئے اور تدریسی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید حیدر حسین کاظمی بن سید منذر حسین کاظمی

آپ 22 اپریل 1963ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علی پور ضلع مظفر گڑھ میں F.Sc تک حاصل کی۔ F.Sc پاس کرنے کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تقریباً ایک سال تک استاذ العلماء قبلہ وکعبہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے کسب فیض کیا اور بعد ازاں حوزہ علمیہ قم ایران روانہ ہو گئے۔ تقریباً 10 سال تک وہاں مختلف مدارس دینیہ میں تعلیم حاصل کی۔ 1998ء میں قم مقدسہ سے واپسی کے بعد کچھ ماہ جامعہ النجف کراچی میں علامہ سید رضی جعفر نقوی کے پاس خدمت دینی انجام دی اور پھر قبلہ وکعبہ شیخ محسن علی نجفی کے حکم پر جنوری 1999ء سے تاحال جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

درس آل محمدؐ

ڈھڈی والا، جڑانوالہ روڈ، بالمقابل بجلی گھر، فیصل آباد

فون: 041-539896

سن تاسیس: 13 اگست 1985ء

محرک المحرکین:

مؤسس:

سابقہ مدیر:

موجودہ مدیر: مولانا آغا عبدالحسین ہمیں سرحدی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 12، جن میں سے 5 طلبہ اقامتی ہیں باقی پڑھ کر گھر چلے جاتے ہیں۔

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

ار... رقبہ آٹھ کنال تیرہ مرلے ہے جس میں ایک ہال آٹھ کمرے ایک چھوٹی سی مسجد اور مدیر کا مکان تعمیر شدہ ہیں۔
عمارت دو منزلہ ہے۔ یہ مدرسہ 1962ء میں مولانا محمد اسماعیل دیوبندی مرحوم کے ذاتی مکان میں قائم ہوا اور بعد میں اس مقام پر منتقل ہوا۔

ں کا سنگ بنیاد مفسر قرآن علامہ مرزا یوسف حسین لکھنوی مرحوم پرنسپل مدرسۃ الواعظین لاہور نے رکھا۔ یہ مدرسہ زیر سرپرستی آغای مرزا حسن الحائری الاحقاقی قائم ہوا۔ اس درس کے ہال کا نام فقہ جعفریہ ہال رکھا گیا جہاں 9۔10 مئی 1984ء بروز بدھ بمطابق 7،8 شعبان المعظم ۱۴۰۴ھ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی مرکزی مشاورتی کونسل کے 313 اراکین کا پہلا دستور ساز تاریخی اجلاس زیر صدارت علامہ سید حامد علی موسوی منعقد ہوا۔ اس کے مہتمم الحاج سید سکندر حسین شاہ صدر درس آل محمد جڑانوالہ روڈ فیصل آباد تھے۔

کلیۃ المصطفیٰ

احاطہ امام شاہ چ، ک 406 گ ب شمالی، تاندلیانوالہ رحمے شاہ روڈ، تحصیل تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد

سن تاسیس: 1997ء تقریباً

محرک المحرکین: مولانا سید اخلاق حسین شرازی

مؤسس: مولانا سید اخلاق حسین شیرازی

موجودہ مدیر: مولانا غلام مصطفیٰ ہادی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 8

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کا کل رقبہ چھ کنال ہے۔ یہ جگہ سید شبیر حسین شاہ، سید اشرف علی شاہ، سید مبارک علی شاہ، اور سید اعجاز علی شاہ نے بطور عطیہ مرحمت فرمائی۔ فی الحال درس کے تین کمرے اور ایک مکان برائے مدیر تعمیر ہو چکے ہیں۔ اس رقبے سے ملحق چھ مرلے پر انتہائی خوبصورت مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر مدرسہ سے پہلے ہوئی۔ مسجد کے خطیب ہی مدرسہ میں مدرس ہیں۔ یاد رہے اس گاؤں میں ایک ہی مسجد اور مدرسہ ہے۔

مدرسة الامام حسن المجتبیٰ ؑ

چک نمبر 215 ر۔ب جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

اس مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ اس کا سنگ بنیاد 6 مئی 1984ء بمطابق چار شعبان 1404ھ سید عبدالرزاق [illegible] جیلانی قادری سجادہ نشین آستانہ عالیہ حوزہ الصالحین نے رکھا اور اس کا افتتاح 19 اپریل 1987ء بمطابق 20 شعبان 1407ھ [illegible] حسن الحائری کی طرف سے پاکستان کے لئے مرسلہ وفد کی آمد پر حاجی شیخ ابراہیم، طاہر المطوع رئیس وفد کے ہاتھوں انجام پایا۔ اس مدرسہ کے قیام کے محرکین میں سید مسعود علی حسینی جیلانی مرحوم اور اس مدرسہ کے سابقہ مدیر مولانا سید صفدر رضا کاظمی سرفہرست ہیں۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے۔ جو کہ بڑی خوبصورت ہے۔ اس میں دس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ کے قیام کے بعد مقامی سطح پر تدریس کا سلسلہ شروع ہوا۔ 1987ء میں مولانا سید صفدر رضا کاظمی اس کے مدیر اور مولانا غلام اکبر ساقی نائب مدیر بنے۔ اس وقت شعبہ حفظ بھی چل رہا تھا جس کے سربراہ مولانا غلام باقر خلیق تھے۔ فی الحال کچھ عرصہ سے درس و تدریس نہیں ہو رہی اور عمارت بند پڑی ہے۔

ضلع قصور

جامعہ دارالعلوم فاطمیہ

جامع مسجد سلمان فارسی، [illegible] روڈ، چونیاں، ضلع قصور
فون: 04942-421284

16 جنوری 1995ء

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا مختار حسین عراقی، مولانا ابرار حسین

طلباء: 28

فارغ التحصیل طلباء: 25

اس درسگاہ کا سنگ بنیاد قبلہ علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے 20 جنوری 1989ء بمطابق 21 جمادی الثانی 1407ھ کو [illegible] مدرسہ کی ابتداء کرائے کی عمارت میں کی گئی۔ اب چار کنال زمین خرید کر چار دیواری اور دو کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔ مدرسہ کی زمین جامعہ دارالعلوم فاطمیہ اور جامع مسجد سلمان فارسی کے نام شرعی اور قانونی طور پر وقف کی گئی ہے۔ [illegible] مدرسہ کے اندر ایک خوبصورت مسجد بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔ مدرسہ میں پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔

جامعہ ہذا میں داخلے کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا اور علمی لحاظ سے موزوں ہونا ضروری ہے۔ سرپرست کی تصدیق بھی ضروری ہے۔ [illegible] لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلباء کو خطابت اور تدریس کی تربیت دی جاتی ہے۔ جامعہ دارالعلوم فاطمیہ [illegible] کے زیر انتظام چلتا ہے جس کے سرپرست خود مدیر موصوف ہی ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ نہیں ہوتا البتہ [illegible] کی طرف سے تبلیغی اصلاحی مجلس کا انعقاد ہوتا ہے جس میں متعدد علماء اور واعظ خطاب فرماتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس مدرسہ میں [illegible] کا انعقاد بھی ہوتا رہتا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ علاقہ کے قریب اور مخیر لوگ تعاون فرماتے ہیں۔

اس مدرسہ کی مسجد میں نماز جمعہ باقاعدہ ہوتی ہے۔ مولانا عبدالرزاق حسین علوی کی کوششوں سے مختلف علاقوں میں کئی مساجد [illegible] گئیں اور قرآن مجید کے درس قائم کیے گئے۔ آپ کی اہلیہ بھی بہترین اصلاحی مجالس پڑھتی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

چک 103 شمالی سلانوالی روڈ تحصیل و ضلع سرگودھا کے زمیندار اعوان خاندان کے نونہال ہیں۔ متعلقہ خاندان 1901ء میں سیالکوٹ سے آ کر آباد ہوا۔ علاقہ بھر میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے نظریات کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ گاؤں آج بھی علم و عرفان رشد کا مرکز ہے۔ موصوف نے میٹرک کے بعد 1971ء میں بذریعہ الحاج صابر حسین باجوہ مرحوم دارالعلوم محمدیہ بلاک نمبر 19 سرگودھا میں داخلہ لیا۔ شفیق علماء کرام سے پانچ سال تک کسب فیض کیا۔ انٹرمیڈیٹ بورڈ میں عربی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ پھر سلطان المدارس میں تحصیل علم کیا۔ محترم اساتذہ کرام کی خواہش پر یکم جولائی 1979ء میں نجف اشرف کے حوزہ علمیہ تشریف لے گئے۔ وہاں کے حالات نے نجف اشرف میں تحصیل علم کا موقع نہ دیا۔ ایک ماہ کے بعد حوزہ علمیہ قم میں اسلامی انقلاب کے بعد فوراً منتقل ہو گئے۔ حالات کے نشیب فراز کے باوجود دس سال تک مشاہیر علماء کرام سے استفادہ کیا اور درس خارج تک کسب فیض کیا۔

فروری 1989ء میں علامہ السید صفدر حسین نجفی مرحوم کی خواہش پر جامعہ فاطمیہ رینالہ خورد میں تدریسی فرائض کا آغاز کیا۔ بعض وجوہ کے پیش نظر 16 جنوری 1995ء چوکی شہر میں دارالعلوم فاطمیہ کا سنگ بنیاد ملتان روڈ پر 6½ کنال پر محیط رقبہ پر رکھا۔ تدریسی اور تبلیغی فرائض کے ساتھ ساتھ تعمیری مراحل جاری و ساری ہیں۔ جامعہ فاطمہ بنت اسد خواتین کی درسگاہ کی تعمیر کے لئے مقامی طور پر جدوجہد جاری ہے۔

مولانا مختار حسین عمرانی

آپ چک نمبر 8/I-A-L اختر آباد رینالہ خورد اوکاڑہ کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے جبکہ دینی تعلیم کے لیے جامعہ فاطمیہ رینالہ خورد میں مولانا عبدالرزاق حسین علوی سے پڑھتے رہے۔ یہاں آپ نے پانچ سال تک دینی تعلیم حاصل کی اب عرصہ تین سال سے اسی مدرسہ میں مشغول تدریس ہیں۔

مولانا ابرار حسین

مولانا موصوف ہنڈال، کوٹ رادھاکشن ضلع قصور کے پیدائشی اور رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے۔ آپ عرصہ پانچ سال سے مولانا عبدالرزاق علوی سے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مولانا مزید تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مدرسہ ہذا میں تدریسی امور بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ تعلیمات آل محمدؐ

پھول نگر (بھائی پھیرو) ، شیر پور روڈ ، ضلع قصور

فون: 04943-510489

سن تاسیس	1984ء
بانی	چوہدری فرزند علی
مدیر	مولانا سید سجاد حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا اختر علی
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس درس کا کل رقبہ سوا تین کنال ہے جو مقامی چوہدری صاحبان نے مدرسہ کو بطور عطیہ دیا۔ یہاں پر تین کمرے اور ایک لائبریری تعمیر ہو چکے ہیں۔ ایک ہال زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں اڑھائی سو کے قریب کتب ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید سجاد حسین نقوی بن سید دھرا مے شاہ مرحوم

1951ء میں موضع پہاڑ پور ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم کے لئے یکم مئی 1966ء میں داخلہ لیا۔ جامعہ حسینیہ … تک سے بدر الفاضل اور فخر الفاضل کی سندیں حاصل کیں۔ 1973ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ مدرسہ … الواعظین مظفر المدارس سے تین سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد ''الواعظ'' کی سند حاصل کی اور 1978ء سے مدرسہ ھذا کی بطور مدیر ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

مدرسہ تعلیم القرآن حیدریہ

امام بارگاہ حسینیہ، غلہ منڈی، چونیاں، ضلع قصور

سن تاسیس جولائی 1999ء

محرک المحرکین مولانا خلیل اللہ جعفری، سید مظفر حسین زیدی، سید نثار حسین زیدی، سید مختار حسین زیدی، سید فیض الحسن نقوی

مؤسس سید مظفر حسین زیدی، سید نثار حسین زیدی، سید مختار حسین زیدی، سید فیض الحسن نقوی

مدیر مولانا سید حسن عباس شمسی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء 30

تعداد فارغ التحصیل طلباء 4

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید حسن عباس شمسی

آپ چونیاں کے شمسی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم انڈر میٹرک ہے۔ آپ نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ وہاں سے آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ آج کل مدرسہ میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ چونیاں کی جامع مسجد میں خطیب کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع گجرات

جامعة المجتبیٰ

محلہ سلطان آباد، جی ٹی روڈ گجرات

فون: 0433-533892

تاسیس: 3 جنوری 1985ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1405ھ

سرپرستین: ڈاکٹر کاشف حیدر، ڈاکٹر عمار یاسر

بانی: میر الطاف حسین، ڈاکٹر ذوالفقار حیدر

مدیر: مولانا محمد اصغر یزدانی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 03

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 14

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں آٹھ کمرے ہیں۔ بجلی و پانی اور گیس کا انتظام ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ [illegible] الحسن، افتخار حسین طاہر، سید شرافت علی نقوی، افضال حسین ضیغم، سید الطاف حسین، سید ناظم حسین جعفری، سید وقار حسین، سید ضیغم [illegible] امتیاز حسین اور سید نصیر حسین اس مدرسے کے وہ طالب علم ہیں جو اعلیٰ تعلیم کے لئے قم تشریف لے گئے ہیں۔

مدرسہ میں لائبریری موجود ہے جس میں ایک ہزار سے زیادہ کتب کا ذخیرہ ہے۔ قاری محمد افضل قادری، مدرسہ میں تجوید [illegible] تے ہیں۔ مدرسہ میر الطاف حسین جعفری اور ڈاکٹر سید ذوالفقار حیدر کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسے کے معاونین میں چوہدری منظور [illegible] چوہدری امجد، شبیر حسین، چوہدری عبدالخالق، حاجی فدا حسین سید سرور حسین شاہ، سید الیاس حسین اور برادران لندن کے [illegible] سرپرست ہیں۔

حالات مدیر و مدرسین

مولانا محمد اصغر یزدانی بن رحمت علی

آپ تحصیل گوجرانوالہ کے ایک گاؤں کوٹلی باکھا میں 1961ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مقامی سکول میں حاصل کی۔ زمانہ طالب علمی میں جمعیت طلبہ [illegible] سے تعلق تھا۔ ذاتی تحقیق کی بنا پر شیعہ ہوئے۔ ممتاز المدارس وزیر آباد میں داخلہ لیا۔

جعفریہ کے یونٹ صدر رہے۔ اسی طرح وفاق علماء شیعہ پاکستان کے ڈویژنل سیکرٹری رہے۔ اس کے بعد قم المقدسہ چلے گئے۔ قم ... پر جامعہ ہاشمیہ جہلم میں چھ ماہ تدریس کی۔ اس کے بعد جامعہ المجتبیٰ گجرات میں بطور مدیر تقرری ہوئی۔ یہیں سے بی اے پاس کیا۔ ... کے لئے تحریک جعفریہ ضلع گجرات کے صدر رہے۔ بعدازاں نگران عالم دین رہے اور پھر علی الترتیب نائب صدر اور سینئر نائب صدر ... رہے۔ مولانا موصوف فی الحال بیرون ملک تشریف لے گئے ہیں۔

مولانا محمد زمان حسینی

آپ کی پیدائش سوہاوہ دلوآنہ میں 1958ء کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم چورنڈ تحصیل پھالیہ میں حاصل کی۔ اس کے بعد دینی تعلیم کے لئے جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ وہاں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور مولانا سید کرامت علی نجفی سے فیض حاصل کیا۔ یہاں سے فراغت پر قم روانہ ہو گئے۔ واپس آ کر جامعہ علمیہ کراچی میں تدریس کی۔ دو سال کے بعد جامعہ المجتبیٰ گجرات میں مدرس کے طور پر آ گئے۔ کالعدم تحریک جعفریہ کے شعبہ تبلیغات اسلامی گوجرانوالہ ڈویژن کے مسؤل رہے۔ دو سال تک ضلعی صدر گجرات رہے۔ گجرات کے نواحی گاؤں کٹھالہ چناب میں خطابت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ المجتبیٰ گجرات میں دوران تدریس بی اے کرنے کے بعد ایم اے فارسی پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔ مولانا محمد اصغر یزدانی کے بیرون ملک چلے جانے کے بعد مدرسہ کی ادارت بھی آپ کے ذمہ ہے۔

جامعة المرتضیٰ

قاضیاں کرم شاہ، جی ٹی روڈ، لالہ موسیٰ، ضلع گجرات

فون: 04348-513514

اس مدرسہ کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور عنقریب درس و تدریس کا آغاز کر دیا جائے گا۔ مولانا سید حسنین کاظمی اس مدرسہ کے مسؤل مقرر کئے گئے ہیں۔

جامعہ امام حسنؑ

موضع دھنی سادات، تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات

فون: 05777-520441

[illegible] 1988ء
[illegible] شیخ محمد حسن فلسفی
[illegible] شیخ محمد حسن فلسفی
[illegible] شیخ محمد حسن فلسفی
[illegible]
تعداد اساتذہ وعلماء ومدرسین
تعداد طلباء 10
تعداد فارغ التحصیل طلباء 12

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس کا رقبہ سولہ مرلے کے قریب ہے۔اس میں باورچی خانے سمیت بارہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔داخلے کے لئے پرائمری پاس ہونا اور ناظرہ قرآن مجید پڑھ لینا کافی ہے۔طلبہ کو مراجع عظام کا بھیجا ہوا وظیفہ ملتا ہے۔

ابھی تک مدرسہ کی جانب سے ایک طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کے لئے قم بھیجا گیا ہے۔جید علماء بننے والے مدرسے کے فضلاء میں سے مولانا غلام حسین اور مولانا محمد حسن طاہری ہیں۔مختصر سی لائبریری ہے۔جو قابل ذکر نہیں ہے۔طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب توجہ دلائی جاتی ہے۔

مدرسہ محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد اسکردو بلتستان کے تحت چلتا ہے۔مدرسہ کے معاونین میں: سید مردان علی شاہ رضوی دھنی کھاریاں، مولوی سید کرامت حسین بخاری دھنی کھاریاں، سید خادم حسین شاہ کربلائی رضوی مرحوم دھنی، ریاض احمد جعفری دھنی کھاریاں، حاجی سید کرامت شاہ رضوی دھنی کھاریاں، سید صادق حسین شاہ رضوی دھنی کھاریاں، صوبیدار سید بشیر حسین شاہ رضوی دھنی کھاریاں اور حاجی میر غلام حسین جعفری گجرات قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ ہذا میں بوجوہ تدریس نہیں ہو رہی۔

جامعہ مدینۃ العلم

مریدہ سیداں ضلع گجرات

فون 0433-512320

سن تاسیس	نومبر 1992ء
محرک اول/بانی	سید سعادت حسین شاہ
مؤسس	سید سعادت حسین شاہ
مدیر	مولانا سید مختار حسین نقوی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	1، مولانا محمد نور جعفری
تعداد طلباء	

تعداد فارغ التحصیل طلباء 3 طالب علم مدرسے سے ابتدائی تعلیم کے بعد باقی مدارس میں داخل ہیں۔

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جو بارہ کمروں پر مشتمل ہے۔ یہاں ہر شیعہ اور سنی تعلیم قرآن حاصل کرتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کا شعبہ ہے سید سعادت حسین شاہ اس شعبے میں خدمات انجام دیتے ہیں۔ آج کل اس مدرسہ کو ایک اسکول کے طور پر چلایا جا رہا ہے۔ مدرسہ مدینۃ العلم میں قرآن اور احکام کی تعلیم دی جاتی ہے جس میں 3 صد کے قریب بچے اور بچیاں پڑھتے ہیں۔ لڑکیوں کے لئے تفسیر قرآن کی ایک کلاس رکھی گئی ہے۔ باہر کے کسی طالب علم کو داخل نہیں کیا جاتا۔

یہ مدرسہ چند افراد کے زیر اہتمام چلتا ہے۔ جن میں سید سعادت حسین شاہ، سید واصف حسین شاہ، اور سید غضنفر حسین شاہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید مختار حسین نقوی بن سید مہدی حسین شاہ

آپ 1958ء میں سرگودھا کے ایک گاؤں سید نو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ سکول سے فارغ ہو کر 1981ء میں ممتاز المدارس وزیر آباد میں داخل ہو گئے۔ زمانہ طالب علمی میں جمعیت طلبہ جعفریہ کے اہم عہدیدار رہے۔ پانچ سال تک اس مدرسہ میں پڑھا، کچھ عرصہ جامعۃ المجتبیٰ کے منتظم رہے۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ چھ سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی کے درس خارج میں تقریباً دو سال شرکت کی۔ اس کے بعد وطن واپس آ کر مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کے حکم پر ممتاز المدارس میں تدریس کرتے رہے۔ بعد ازاں مدینۃ العلم گجرات میں بطور مدیر کام کرنے کے لئے کہا گیا تو آپ نے اسے قبول کر لیا۔

مولانا محمد نواز جعفری بن امیر خان

1968ء کو ہلوال میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ پھر گورنمنٹ ہائی سکول ... سے میٹرک کا امتحان ... پاس کیا۔ اس کے بعد 1987ء میں جامعہ المجتبیٰ گجرات میں داخلہ لیا۔ 1991ء میں سلطان الافاضل کا امتحان فرسٹ ... میں پاس کیا۔ مدرسہ میں کلرک کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ آج کل یہیں تدریس کر رہے ہیں۔

حوزہ علمیہ امام حسن مجتبیٰ

موضع چک تھہ، بھمبی روڈ، سرائے عالمگیر، ضلع گجرات

فون: 653372، 0541-653371

موبائل 4965620 - 0320

سن بنیاد	8 دسمبر 2001ء
الحاق	
نصاب	
مدیر	مولانا سید اشتیاق حسین کاظمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا قاری لیاقت علی اعوان، مولانا حافظ منظر علی
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی کل اراضی چھ کنال ہے۔ دو کنال حوزہ علمیہ امام حسن مجتبیٰ، دو کنال حوزہ علمیہ صدیقہ طاہرہ (طالبات) جبکہ دو کنال قبرستان، مسجد ابو طالب اور مدرسین کی رہائش کے لئے ہے۔ یہ رقبہ سید افتخار علی بخاری، سید طاہر الحسن بخاری، سید فدا حسین بخاری، سید وقار حسین بخاری اور پسران سید پیر شاہ بخاری نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ حوزہ علمیہ کے گیارہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مسجد، امام بارگاہ اور لائبریری کا قیام بھی منصوبہ میں شامل ہے۔

مدرسہ ہذا میں پرائمری سے لے کر بی اے تک عصری تعلیم بھی نصاب کا حصہ ہے۔ انگلش بول چال کا خصوصی کورس بھی کرایا جاتا ہے تاکہ طلبہ بین الاقوامی زبان میں تبلیغ کی صلاحیت پیدا کر لیں۔ طلباء میں خطابت کی صلاحیت پیدا کرنا اہم اہداف میں سے ایک ہے۔ مدرسہ میں حفظ قرآن مجید اور کمپیوٹر کا شعبہ بھی کام کر رہا ہے۔ 21 ستمبر 2003ء کو باقر العلوم کمپیوٹر لیب کا افتتاح قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی کے ہاتھوں ہوا۔ باقر العلوم کمپیوٹر لیب میں دس کمپیوٹرز موجود ہیں۔ مدرسہ سے فارغ التحصیل طلباء میں سے باصلاحیت اور خواہش

مند افراد کو اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ بھیجا جائے گا اس کے اخراجات مدرسہ برداشت کرے گا۔ مدرسہ میں تجوید موجود ہے جس کے شعبہ قاری لیاقت علی اور انگریزی شعبہ کے انچارج کنیل عباس ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید اشتیاق حسین کاظمی

مدیر حوزہ علمیہ نے ابتدائی عصری تعلیم میٹرک تک حاصل کی ہے۔ اس کے بعد جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں داخلہ لیا۔ علامہ حسین بخش جاڑا اعلیٰ اللہ مقامہ اور علامہ عبدالغفور جعفری حفظ اللہ سے کسب فیض کیا۔ علامہ حسین بخش جاڑا اعلیٰ اللہ مقامہ جامعہ جعفریہ سے جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ منتقل ہوئے تو مولانا موصوف نے بھی جامعہ امامیہ میں داخلہ لے لیا۔ جامعہ امامیہ لاہور میں علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم کے علاوہ مولانا ذیشان حیدر یزدانی اور مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم سے بھی کسب فیض کیا۔ علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم سے رسائل مکاسب پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ ان کے چہلم کے بعد آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ وہاں آیۃ اللہ وجدانی فخر مرحوم، آیت اللہ پایانی مرحوم اور آیت اللہ اعتمادی سے رسائل و مکاسب پڑھیں۔ کفایۃ الاصول بھی آیت اللہ اعتمادی اور حجۃ الاسلام آقای محمدی سے مکمل کی۔ کفایۃ الاصول کی تکمیل کے بعد آیۃ اللہ العظمیٰ وحید خراسانی حفظ اللہ، آیت اللہ العظمیٰ جواد تبریزی کے درس خارج اصول اور فقہ میں شرکت کی۔ جبکہ آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی اور آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی کے درس خارج فقہ میں بھی شرکت کی۔ درس خارج رجال آیت اللہ آصف محسنی سے پڑھا۔

تالیفات: مدیر موصوف نے متعدد کتب کا ترجمہ کیا ہے اور کچھ تالیفات بھی کی ہیں۔ جن میں سے بعض شائع ہو چکی ہیں۔ (۱) سلامۃ القرآن من التحریف کا اردو ترجمہ موسسہ امام علیؑ (قم) سے شائع ہوا ہے۔ (۲) دفاع عن الحقیقۃ کا اردو ترجمہ بھی اسی ادارہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ (۳) جلاء القلوب بھی ایران سے شائع ہوئی ہے۔ (۴) الرموز الکاظمیہ فی شرح الصمدیہ، اشاعت کے مراحل طے کر رہی ہے۔ (۵) اصول الفقہ (مظفر) کی پانچ جلدیں کتابت ہو رہی ہیں۔ (۶) شرح صرف میر (۸) رسالہ در علوم عربیہ (۸) زندگانی امام حسینؑ کی تین جلدیں دار الثقافۃ الاسلامیہ کی طرف سے شائع ہو رہی ہیں۔ (۹) السجود علی التربۃ و الجمع بین الصلوٰتین کا اُردو ترجمہ صلوٰۃ الرسول کے نام سے مکمل ہے۔ (۱۰) ھکذا رایت الوھابیتن کا اردو ترجمہ بھی آل سعودیا۔۔۔ کے نام سے مکمل کر لیا گیا ہے۔

ضلع گوجرانوالہ

جامعہ جعفریہ

آٹاوہ موڑ، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون: 0431-263654

[illegible]: 1979ء

[illegible]: قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ، مولانا شیخ کرامت علی عرانی

[illegible]: قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ

[illegible]: علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم

[illegible]: مولانا شیخ کرامت علی عرانی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 04

تعداد طلباء: 80

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 24

مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 1981ء میں ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں ستائیس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مسجد اور [illegible] رہائشی مکان ان کے علاوہ ہیں۔ داخلے کے لیے شرط ہے کہ طالب علم مڈل پاس ہو البتہ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلبہ کو [illegible] دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن اور تجوید قرآن موجود ہے۔ حفظ کرنے والے طلباء میں: قاسم علی، سید صداحسین شاہ، محسن رضا، [illegible] رضا نقوی، محمد نذیر طاہری، سید فدا حسین، بشارت ملتانی، ندیم عباس ساقی، مظہر عباس، عدنان حسین جعفری اور محمد اشرف حیدری [illegible] ہیں۔ شعبہ حفظ قرائت کے مسئول شیخ محمد حافظ ہیں جبکہ تجوید قرآن کے مسئول مولانا قاری منتظر مہدی ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں [illegible] ہزار کتب موجود ہیں۔ جو کہ تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، تاریخ، رجال، وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی [illegible] کرایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں منطق جدید اور فلسفہ جدید کا درجہ تخصص بھی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 29 اگست بسلسلہ برسی علامہ مفتی [illegible] اعلی اللہ مقامہ منعقد ہوتا ہے۔ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

جامعہ ہذا سے بہت سے طلاب کرام اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ یا نجف اشرف تشریف لے جا چکے ہیں جن میں سے، مولانا غلام [illegible] مولانا محمد اظہر موحدی، مولانا محمد مولانا محمد تقی دانش، مولانا سید محمد طیب نقوی، مولانا سید ابرار حسین متقی، مولانا غلام حسین

حیدری، مولانا محمد رضا عمرانی، مولانا سخاوت علی، مولانا محمد ایوب صابری، مولانا شفاقت علی ثابت، مولانا سید ضمیر الحسن نقوی، مولانا [illegible]
الحسن نقوی، مولانا سید اعجاز حسین، مولانا غلام عباس حیدری، مولانا محمد یونس قمی، مولانا مظفر مہدی، مولانا غلام قمبر شجاعی، مولانا [illegible]
ورک، مولانا غلام اکبر، مولانا حامد رضا، مولانا سید فضل حسین شاہ، مولانا نصرت حسین، مولانا سید ولادت علی رضوی اور مولانا سید تقی [illegible]
شیرازی قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ میں ملازمین کی تعداد دس ہے۔

تعارف مدیرو مدرسین:

مولانا شیخ کرامت علی عمرانی بن محمد رفیق

آپ گوجرانوالہ کے نواحی قصبہ قلعہ دیدار سنگھ کے رہنے والے ہیں۔ دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور میں حاصل کی۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ آپ نے وہاں اتمام درس خارج اور اصول وفقہ تک تعلیم مکمل کی۔ وہاں آپ نے کلیۃ القضاء کا امتحان بھی پاس کیا۔ مدرسہ عالی قضائی میں قضاوت کا امتحان پاس کرنے کے بعد حکومت اسلامی ایران نے آپ کو صوبہ مازندران میں قاضی شریعت مقرر کردیا۔ اسی دوران علامہ مفتی جعفر حسین رحلت فرما گئے۔ ان کی وصیت کے مطابق آپ مستعفی ہوکر پاکستان تشریف لے آئے۔ اس وقت سے مدرسہ کی تعمیر وترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ نے آیت اللہ گلپایگانی، آیت اللہ فاضل لنکرانی کی توضیح المسائل اور آیت اللہ نجفی مرعشی کا وصیت نامہ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔

مولانا شفاقت علی ثابت بن محمد بشیر

آپ 1967ء کو چک بہلول گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1985ء میں جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں داخل ہوئے۔ یہاں مولانا کرامت علی عمرانی اور مولانا عبدالغفور جعفری سے کسب فیض کیا۔ یہاں آپ سات سال زیر تعلیم رہے۔ 1991ء میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ جہاں اصول وفقہ اور درس خارج کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 2002ء میں مدرسہ ہذا میں بطور نائب مدیر تشریف لائے جہاں اب تک مشغول تدریس ہیں۔

مولانا محمد ایوب صابری بن محمد حسین

آپ 1985ء میں جامعہ ھذا میں داخل ہوئے۔ یہاں سات سال تک مولانا کرامت علی عمرانی اور دیگر علمائے کرام سے تعلیم حاصل کی۔ 1991ء کو قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں رسائل ومکاسب پڑھنے کے بعد 1993ء میں واپس تشریف لائے۔ مولانا موصوف آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حافظ نجفی بن حاجی حسن مرحوم

آپ 1930ء شگر کلاں اسکردو بلتستان میں پیدا ہوئے۔ آپ پاکستان میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں دس سال تک مختلف علمائے کرام سے کسب فیض کیا۔ آج کل جامعہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

[…] منظور مہدی بن شیخ محمد اسماعیل

آپ کی پیدائش قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ میں ہوئی۔ 1986ء میں جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے [...] ہوئے۔ بعد ازاں مدرسہ ممتاز المدارس وزیر آباد میں داخلہ لے لیا۔ جہاں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ [...] میں حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے جہاں رسائل اور مکاسب تمام کرنے کے بعد 2002ء میں واپس وطن تشریف لائے۔ [...] جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

[…] سید ابرار حسین کاظمی بن سید گلزار حسین کاظمی

مولانا موصوف کالا گجراں ضلع جہلم میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تین سال تک حاصل کی۔ [...] علامہ شیخ محسن علی نجفی اور علامہ شیخ محمد شفا نجفی سے کسب فیض کیا۔ 1996ء سے 2002ء تک حوزہ علمیہ قم میں پڑھتے رہے۔ [...] کے بعد مدرسہ ہذا جامعہ جعفریہ میں تدریس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ قائم آل محمدؑ

سید نگر، نزد علی پور چٹھہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

[…] تاسیس	2000ء
[illegible]	مولانا نصیر حسین
[illegible]	سید طلعت عباس زیدی
[illegible]	مولانا سید نصیر حسین نقوی
[illegible]	
[…] اساتذہ علاوہ مدیر	
[…] طلباء	
[…] فارغ التحصیل طلباء	

یہ مدرسہ پہلے سید نگر امام بارگاہ میں قائم کیا گیا بعد ازاں مولانا موصوف کے ذاتی مکان واقع علی پور چٹھہ میں منتقل ہو گیا۔ مدرسہ [...] ایک ایکڑ زمین وقف ہے۔ یہ زمین سید طلعت عباس نے مدرسہ کے نام وقف کی۔ اس کے علاوہ علی پور چٹھہ میں رانا انجم رضا نے [...] زمین طالبات کے مدرسہ کے لئے وقف کی ہے۔ مدرسہ قائم آل محمدؐ میں داخلہ کے لئے کم از کم مڈل ہونا ضروری ہے۔ ابھی یہ [...] مراحل میں ہے اور عملاً کام شروع نہیں ہوا۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید ضمیر حسین نقوی بن سید عباس علی شاہ

آپ 10 اکتوبر 1966ء کو اپنے آبائی گاؤں کوٹ کیلیاں میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم ممتاز المدارس وزیر آباد میں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم، مولانا محمد حسین جلوی، مولانا اختر عباس اور حافظ سید ... ہمدانی سے حاصل کی۔ اس کے بعد قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ جہاں آیت اللہ محمد فاضل لنکرانی اور آیت اللہ سید محمد شیرازی سے کسب فیض کیا۔ وطن واپس آنے کے بعد آپ نے جامعہ اسلامیہ مظفر پور سیالکوٹ اور جامعۃ النجف مندرانوالہ سیالکوٹ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔

ممتاز المدارس

جی ٹی روڈ جعفریہ کالونی، وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

فون: 0437-601501

سن تاسیس	20 مارچ 1979ء
محرک المحرکین	مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم
مؤسس	الحاج ممتاز حسین جعفری مرحوم
سابقہ مدیر	علامہ سید حافظ محمد سبطین نقوی مرحوم، 1979ء تا 16 اپریل 1994ء
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین جلوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید سجاد حسین شیرازی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

اس مدرسہ کا رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں دس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پانچ سو روپیہ داخلہ فیس بھی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے اندر ایک خوبصورت مسجد بھی ہے۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء کرام میں سے یادہ چیدہ علماء سے۔ اس کے علاوہ درج ذیل طلباء کرام قم المقدس اور نجف اشرف تشریف لے گئے۔ مولانا سید علی رضا نقوی، مولانا عاشق مہدی، مولانا

... لوی، مولانا سید عارف حسین، مولانا سید صغیر حسین، مولانا باقر حسین گھلو اور مولانا سید محمد اصغر۔

مدرسہ میں ملازمین کی تعداد دو ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسین جلوی بن سلطان احمد

آپ جلہ زیری تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ وہاں شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں قم المقدسہ میں باقی درسی کتب کی تعلیم حاصل کی۔ 1990ء میں جامعہ ممتاز المدارس میں بطور نائب مدیر خدمات انجام دینے لگے۔ 1994ء میں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی رحلت کے بعد اب تک بطور مدیر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید سجاد حسین شیرازی بن سید قاسم علی شیرازی

آپ جھولانہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں حاصل کی۔ اس کے بعد ممتاز المدارس وزیرآباد میں داخلہ لیا۔ یہاں شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد قم المقدس میں باقی درسی کتب کی تعلیم حاصل کی۔ 1994ء سے لے کر اب تک بطور نائب مدیر تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع لاہور

جامعۃ المصطفیٰ ؐ

18 کلو میٹر، ڈاک خانہ اسماعیل نگر، فیروز پور روڈ، لاہور

فون: 5812768، 042-5813158

سن تاسیس	1985ء
محرک ومحرکین	علامہ سید کرامت علی نجفی
موسس	علامہ سید کرامت علی نجفی
مدیر	علامہ سید کرامت علی نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3، مولانا ناظم رضا عترتی، مولانا سید منیر حسین رضوی، مولانا محمد خان
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

مدرسہ کا کل رقبہ پچاس ایکڑ ہے۔ جس میں سے عمارت کا رقبہ تین ایکڑ ہے جبکہ سینتالیس ایکڑ رقبہ زیر کاشت ہے۔ یہ تمام رقبہ علامہ سید کرامت علی نے ذاتی طور پر خرید کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں بارہ کمرے ہاسٹل کے لئے، تین کلاس روم اور ایک بڑا ہال جسے بطور مسجد بھی استعمال کیا جاتا ہے تعمیر شدہ ہیں۔ اسی ہال میں نماز جمعہ بھی ادا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کتب لائبریری، گیسٹ لائبریری، مہمان خانہ، جبکہ مدرسین کے تین رہائشی مکان بھی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا لازمی ہے۔ مدرسہ میں ہر جمعرات کو خطابت کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ فن تدریس کی مشق اس طرح ہوتی ہے کہ بڑی کلاس کے طلباء چھوٹی کلاس کے طلباء کو پڑھاتے ہیں۔ چالیس کے قریب طلباء قم میں زیر تعلیم ہیں۔ جبکہ پچاس کے قریب تبلیغات میں مصروف ہیں۔ بچوں کو رہبر کا کورس پڑھایا جاتا ہے۔ کتب خانہ میں تین ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔

جامعہ ہذا سے فارغ التحصیل ہو کر بہت سے طلاب اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے جا چکے ہیں جن میں سے ذاکر حسین فیصل آباد، محمد حنیف جھنگ، سید توقیر عباس کاظمی ڈیرہ اسماعیل خان، منیر حسین خان لیہ، عمار مہدی خان بھکر، سید اسد عباس کاظمی کراچی، ظفر عباس جھنگ، سید تسلیم حسین کاظمی گجرات، محسن مہدی خان مظفر گڑھ، محمد حسنین مقدس بھکر، توقیر عباس شاکری مظفر گڑھ، سید ابرار حسین نقوی گوجرانوالہ اور محمد سرور گوجرانوالہ قابل ذکر ہیں۔

سٹاف مدیر و مدرسین

مولانا سید کرامت علی نجفی

مولانا ناظم رضا عترتی بن غلام اصغر

آپ 1964ء میں چک نمبر 34/D.N.B تحصیل یزمان منڈی ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ 1991ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا اور بعد میں بی اے کا امتحان سلطان الافاضل کی سند کی مدد سے زکریا یونیورسٹی ملتان سے پاس کیا۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز 1978ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور سے کیا۔ یہاں پر شرائع الاسلام تک پڑھا اور 199ء کے لگ بھگ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ سے سطحیات پڑھنے کے بعد تین سال تک آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے فاضل لنکرانی کے درس خارج فقہ میں شرکت کی۔ سطحیات میں آپ نے آقائے فخر وجدانی، آقائے ستودہ، آقائے یزدرانی، آقائے مدرس افغانی اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ اکتوبر 1990ء میں پاکستان واپس آ کر جامعۃ المصطفیٰ لاہور میں تدریس کا آغاز کیا جو تاحال جاری ہے۔ آپ کے تیرہ سالہ تدریسی عرصہ میں بہت سے شاگرد فارغ التحصیل ہو کر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں زیر تعلیم کر رہے ہیں جبکہ بعض پاکستان کے مختلف مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید منیر حسین رضوی بن سید ولی محمد رضوی

آپ 1966ء میں موضع کوٹلی شمس تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد 28 اگست 1981ء دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ جہاں 1987ء تک شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعۃ المصطفیٰ میں داخل ہوئے۔ اور اسی جامعہ سے حوزہ علمیہ قم کا امتحان پاس کرنے کے بعد قم تشریف لے گئے۔ 1995ء تک وہاں تعلیم حاصل کی اور یہاں وقت سے اس مدرسہ میں بطور مدرس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المرتضیٰ

B-96 ماڈل کالونی نزد کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

فون: 042-5830545

سن تاسیس: 1993ء

محرک التحریکین: علامہ شیخ محمد شفیع نجفی

موسس: علامہ شیخ محمد شفیع نجفی

مدیر: علامہ شیخ محمد شفیع نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا محمد رضا مظفری، مولانا شیخ محمد کاظم صابری، مولانا سید علی مہدی کاظمی، مولانا شیخ راحت حسین

تعداد طلباء: 50

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 20

ابتداء میں یہ مدرسہ گلبرگ کے ایک مکان میں قائم کیا گیا تھا جسے بعد میں موجودہ عمارت میں منتقل کیا گیا۔ مدرسہ کی عمارت تین منزلہ ہے پہلی منزل بارہ کمروں اور ایک ہال دوسری منزل بارہ کمروں اور ایک ہال جبکہ تیسری منزل چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی عمارت المرتضیٰ ٹرسٹ کے نام ہے۔ علامہ شیخ محمد شفیع نجفی مدرسہ کے منتظم اعلیٰ ہیں۔ میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ وفاق المدارس کا تجویز کردہ نصاب پڑھایا جاتا ہے اس کے علاوہ کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں شعبہ تجوید قرآن موجود ہے۔ فن خطابت کی مشق کرانے کی بھی کوشش کی جارہی ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ایک ہزار کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد رضا مظفر بن زوار محمد شاہ

آپ 1956ء میں نگر استرداس گلگت میں پیدا ہوئے آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ پھر مدرسہ جعفریہ کراچی میں داخل ہو گئے۔ بعد ازاں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں سطحیات اور درس خارج کی تعلیم مکمل کرنے میں پندرہ سال صرف کئے۔ وطن واپس آنے کے بعد آج کل جامعہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد کاظم صابری بن محمد شفا

آپ شمالی علاقہ جات گلگت نگر نمبر 2 خاص مقام تھول میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ دارالعلوم الامام جعفر آباد نگر نمبر 2 گلگت میں حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسہ جعفریہ کراچی میں داخل ہو گئے۔ 1982ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے

... اصول القوام سطحیات کے بعد دو سال درس خارج میں شرکت کی تی الحال عارضی طور پر پاکستان میں مدارس جات میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید علی مہدی کاظمی بن مولانا سید امتیاز حسین کاظمی

آپ نے ابتدائی دینی تعلیم دار العلوم جعفریہ کربلا گوشاہ میں حاصل کی۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے وہاں مقدمات سے کفایۃ الاصول (سطحیات) تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل جامعۃ المرتضیٰ میں بطور مدرس مصروف ہیں۔

مولانا شیخ راحت حسین بن علی محمد

آپ نے مڈل تک تعلیم گنش سے حاصل کی اور ہائی سکول کریم آباد و چترال سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد جامعۃ المرتضیٰ لاہور میں لمعہ جلدین اور اصول جلدین مکمل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ وہاں سطحیات مکمل کرنے کے بعد عارضی طور پر جامعۃ المرتضیٰ میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ امامیہ

داتا دربار روڈ، کربلا گامے شاہ، لاہور

فون: 042-7225309

سن تاسیس	1951ء
بانی / مؤسس	نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم
سرپرست	مولانا پروفیسر قمر الزمان مرحوم، مولانا سید اظہر حسن زیدی مرحوم و مخلصین قوم
سابقہ پرنسپل	مولانا پروفیسر سید قمر الزمان مرحوم، علامہ حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم، مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم
موجودہ مہتمم	مولانا منظور حسین عابدی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	مولانا سید حسن علی نقوی، مولانا سید محمد حسین نقوی، مولانا عبد الغفور جعفری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	ایک ہزار کے لگ بھگ

یہ مدرسہ کچھ عرصہ نواب مظفر علی قزلباش مرحوم کی کوٹھی کے قریب ایمپرس روڈ پر قائم رہا اور 1980ء میں اسے کربلا گامے شاہ منتقل کیا گیا۔ اس میں دو ہال نما کمرے جبکہ آٹھ کمرے درس و مطالعہ کے لئے اور تین رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ بہت سے علمائے کرام یہاں درس و تدریس کرتے ہیں۔ جن میں مولانا عبد الغفور جعفری، مولانا سید محمد محسن نقوی، مولانا سید حسن علی نقوی، مولانا سید محمد حسین نقوی

قابل ذکر ہیں۔ اس وقف کے آنریری منیجر سید جعفر حسین ہیں جبکہ اکاؤنٹ آفیسر سید زمان حیدر ترمذی ہیں۔ اس مدرسہ کے فارغ التحصیل مشاہیر علماء میں مولانا سید نسیم عباس رضوی، مولانا ملازم حسین اصغر مرحوم، مولانا عاشق حسین گریز، مولانا سید محمد حسنین نقوی، مولانا ... علی نقوی، مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی قابل ذکر ہیں۔

یہ مدرسہ وقف قزلباش کے تحت چلتا ہے اس کے لئے کسی سے بھی چندہ نہیں لیا جاتا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ منظور حسین عابدی بن صادق علی

آپ 1937ء میں جالندھر (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل ہے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے چچا مولانا ... حسین مرحوم سے حاصل کی۔ پھر جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ یہاں پر آپ نے علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ پھر آپ جامعہ نعیمیہ لاہور میں داخل ہو گئے جہاں پر آپ نے مفتی محمد حسین نعیمی سے مختلف فنون کی کتابیں پڑھیں۔ بعد ازاں آپ چھ سال تک قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے جہاں پر آپ نے آیۃ اللہ وجدانی، آیۃ اللہ نورانی اور آیۃ اللہ علی محمد ہمدانی سے کسب فیض کیا۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے چند کتب بھی تحریر فرمائی ہیں۔

جامعہ باقر العلوم و جامعہ رقیہ کبریٰ

مسجد و امام بارگاہ حسینیہ (وقف ناصر شاہ)، جہانگیر روڈ، کینال بنک، مغلپورہ، لاہور

فون: 6815871، 042-6865616

سن تاسیس: 5 مئی 1999ء

بانی / محرکین: متولی سید باقر حسن مرحوم، علامہ سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل مرحوم

سرپرستی: مولانا رائے ظفر علی، معاونین: سید محمد حسن بن سید باقر حسن، سید عابد مرتضیٰ بن مولانا مرتضیٰ حسین مرحوم صدر الافاضل

مہتمم/مدیر: مولانا رائے ظفر علی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 6

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

شہر لاہور کا دینی شعور رکھنے والا ہر شہری اس امر سے بخوبی آگاہ ہے کہ مسجد و امام بارگاہ حسینیہ (وقف کردہ سید ناصر شاہ) کا قیام آزادی پاکستان سے قبل ہی عمل میں لایا جا چکا تھا۔ شمالی مشرقی لاہور میں اس امام بارگاہ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی مسجد نمازیوں سے پر اور امام بارگاہ عزاداروں سے کھچا کھچ بھرا رہتا تھا۔ 1986ء میں اس مسجد و امام بارگاہ کو چند شر پسندوں نے جلا دیا تھا۔ 30 جنوری 1996ء کو متولی سید باقر حسن کا انتقال ہو گیا۔ مرحوم کے انتقال کے بعد مرحوم کی بیوہ اور بیٹے سید محمد حسن نے اس بیڑے کو آگے بڑھایا۔ مسجد و امام بارگاہ کے ساتھ ساتھ جامعہ باقر العلوم کے نام سے ایک دینی اور فلاحی ادارہ کی بنیاد رکھ دی گئی۔ یہاں پر دینی طلباء علوم آل محمد سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ جناب مولانا رائے ظفر علی اس کے مدیر ہیں۔ محترم سید محمد حسن نے اس عمارت کی تولیت اور جملہ اختیارات مولانا موصوف کو سونپ دیئے ہیں۔ کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ مسجد و امام بارگاہ، ہاسٹل برائے طلباء و طالبات کے لئے عمارت دوبارہ تعمیر کی جا رہی ہے۔ پچیس کمرے طلباء کے لئے اور اتنے ہی طالبات کے لئے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

شرائط داخلہ: مڈل پاس اور آٹھ سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد طلباء کو ایم اے اسلامیات بھی کرایا جائے گا جدید علوم کے علاوہ انگریزی تعلیم بھی دی جاتی ہے طلباء کی تعداد پچیس جبکہ طالبات کی تعداد پندرہ ہے تعمیرات کے ساتھ ساتھ مزید تعداد بھی بڑھ جائے گی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا رائے ظفر علی بن رائے حیات خان مرحوم

آپ 1956ء میں کوٹ حیات خان تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا زمیندار خاندان سے تعلق ہے۔

ذاتی اراضی زیر بیشتر ایکڑ کے قریب ہے۔ پہلے آپ کے والد مرحوم شیعہ ہوئے مگر اب بحمد اللہ آپ کے خاندان میں مکمل شیعہ [illegible]
آپ کے کئی افراد ابھی دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ آپ نے ایف اے کرنے کے بعد مدرسہ الواعظین سے واعظ اور سلطان [illegible]
اسناد حاصل کیں۔ کچھ عرصہ بہاولپور میں خطیب رہے اور جامعہ النجف ماڈل ٹاؤن بہاولپور کی بنیاد رکھی۔ 5 مئی 1999ء [illegible]
سلونیت سنبھالی۔ مولانا کئی کتابیں بھی تحریر کر چکے ہیں۔ ان میں پروردہ ابو طالب، نماز معصومین، صحیفہ معصومین، مجربات قرآنی [illegible]
اور ازیں قابل ذکر ہیں۔

جامعہ قرآن و عترتؑ

قصر حسین، نجف بازار، دھلہ، کوٹ لکھپت، لاہور

فون: 042-5860068 رہائش: 042-5853269

سن تاسیس	2000ء
محرک / محرکین	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
مؤسس	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
مدیر	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا حافظ ملک ملازم حسین، مولانا قاری سید تصور عباس نقوی
تعداد طلباء	27
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

علامہ منظور حسین عابدی نمائندہ آیت اللہ العظمی حافظ بشیر حسین نجفی اور دیگر علمائے کرام نے مدرسہ ہذا کا افتتاح فرمایا۔ مدرسہ کا کل رقبہ بارہ مرلے ہے۔ جو کہ پہلے سے وقف شدہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت میں پانچ کمرے اور ایک ہال جس کو بطور مسجد استعمال کیا جاتا ہے۔ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں داخلے کے لئے ضروری ہے کہ: طالب علم کی عمر نو سے بارہ سال کے درمیان ہو، پرائمری تعلیم اور ناظرہ قرآن مجید پڑھا ہوا ہو۔ طلبہ کو تجوید قرآن، حفظ قرآن اور اسلامیات کا مکمل کورس اڑھائی سال میں کرایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ایک پیریڈ ریاضی اور انگریزی کے مختص ہے۔ طلبہ کی رہائش اور طعام مدرسہ ہذا کے ذمہ ہے۔ نئے پروگرام کے تحت مدرسہ ہذا کا جو طالب علم قرآن مجید حفظ کرے گا اس کو دیگر انعامات کے علاوہ مقدس مقامات مقدسہ کی زیارت اور مراجع عظام سے ملاقاتیں کروائی جائیں گی۔

جامعہ منہاج الحسینؑ

ادارہ منہاج الحسینؑ رجسٹرڈ 301، بی-111، جوہر ٹاؤن II شارع ... لاہور
فون 042-5300400, 5300500 فیکس 042-5300432
E-mail minhajulhussain@hotmail.com

سال تاسیس: 18 اکتوبر 1990ء بمطابق 17 ربیع الاول 1411ھ

بانی/مؤسس: مولانا محمد حسین اکبر

مہتمم: مولانا محمد حسین اکبر

مدیر: مولانا محمد حسین اکبر

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 5، مولانا محمد عباس قمی، مولانا عبد الاعلیٰ قمی [illegible]، مولانا ناصر مہدی [illegible]، مولانا غلام مصطفیٰ [illegible]، مولانا جعفر عباس

تعداد طلباء: 25

سالانہ فارغ التحصیل طلباء: 18

یہ مدرسہ ادارہ منہاج الحسین رجسٹرڈ لاہور کے زیر اہتمام چلتا ہے۔ جامعہ ہذا کا کل رقبہ [illegible] کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت [illegible] ہے جس میں ایک خوبصورت مسجد بنام جامع مسجد الامام الحسنؑ تعمیر ہوئی ہے جس میں نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا ہوتی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر علامہ [illegible] کے تعاون اور سرپرستی میں مرحوم و مغفور الحاج جاسم الوزان مرحوم کی اولاد نے کی۔ مسجد کے نیچے ایک بیسمنٹ ہے جس میں [illegible]، لائبریری، کمپیوٹر لیب، کانفرنس ہال اور سٹاف روم بنے ہوئے ہیں۔ مدرسہ ہاسٹل کا پہلا فلور تعمیر ہو چکا ہے جس کے [illegible]۔ باقاعدہ ہاسٹل اور آڈیٹوریم تعمیر ہونا باقی ہے۔

مدرسہ میں تعمیرات کا آغاز 10 جون 1993ء بمطابق 18 ذی الحجہ 1413ھ کو ہوا جبکہ باقاعدہ تدریس کا آغاز یکم جنوری 1994ء سے ہوا۔ میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا تعلیمی سال یکم اگست سے 31 جولائی تک ہوتا ہے۔ [illegible] علاوہ قرآن مجید، نہج البلاغہ اور صحیفہ سجادیہ کی تدریس لازمی ہوتی ہے۔ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ کمپیوٹر [illegible] کا انتظام ہے۔ مدرسہ میں دینی علوم کے علاوہ ایف اے، بی اے، ایم اے، پی ایچ ڈی تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ مدرسہ کا تعلیمی [illegible] آٹھ سال پر محیط ہے۔

مولانا محمد حسین اکبر شعبہ فقہ و اجتہاد۔ مولانا عبد الاعلیٰ قمی دار الافتاء شریعت بورڈ اور فارسی، مولانا ناصر مہدی [illegible]

اور عربی۔ مولانا غلام مصطفیٰ نیر علوی ابتدائی علوم ادبیہ، تجوید قرات، مولانا تجمل حنیفہ وارثی اور ملک تنویر حسین عصری تعلیم اور شعبہ ... عباس اصغر سیکرٹری جامعہ ہذا، آڈٹ و اکاؤنٹس، غضنفر عباس شعبہ کمپیوٹر جبکہ محمد سبطین اکبر آڈیو اور ویڈیو کے مسئول ہیں۔ طلباء کرام کو ... طعام اور طبی سہولتیں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مدرسہ کے چار طالب علم کورس مکمل کر کے قم اور شام جا چکے ہیں۔ آٹھ طلباء کرام کورس مکمل کر کے مختلف مساجد و امام بارگاہوں میں خطابت کر رہے ہیں۔ چھ طالب علم سلطان الافاضل کا کورس مکمل کر چکے ہیں۔

مولانا محمد حسین اکبر اس مدرسہ کے مدیر ہیں جبکہ مولانا محمد عباس قمی نائب مدیر ہیں۔ مدرسہ میں ہر شب جمعہ دعائے کمیل اور مختصر مجلس کا پروگرام ہوتا ہے۔ اس ادارہ کی طرف سے ایک ماہانہ مجلہ ''منہاج الحسین'' نکلتا ہے۔ ادارہ منہاج الحسین کے متعدد شعبہ جات خدمت خلق کے لئے سرگرم عمل ہیں جن جامعہ منہاج الحسینؑ، جامعہ زینبیہ، مسجد امام الحسنؑ، عزا خانہ شریکۃ الحسین، تعلقات روابط بین المذاہب، تعلقات عامہ، آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس، شعبہ نشر و اشاعت، زین العابدین فری ڈسپنسری، لائبریری اور کاروان منہاج الحسینؑ قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر بن ملک خدا بخش

آپ دسمبر 1956ء میں ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے ہائی اسکول سے حاصل کی۔ 1970ء سے دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لے کر دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ یہاں پر مولوی عالم کا امتحان پاس کیا۔ 1973ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے آئے۔ یہاں پر سلطان الافاضل، ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، ایم ایم اے فارسی کے ساتھ ساتھ عربی فاضل کی اسناد لاہور بورڈ سے حاصل کیں۔ آپ کی عصری تعلیم گریجویشن ہے جبکہ آپ کو امریکہ کی ایک یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ 1974ء میں حوزہ علمیہ نجف اشرف عراق تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا لیکن حالات کی خرابی کی وجہ سے زیادہ عرصہ وہاں قیام نہ کر سکے اور مجبوراً وطن واپس لوٹ آئے۔ فروری 1979ء میں اسلامی انقلاب ایران کی کامیابی کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر 1986ء تک مختلف اساتذہ سے درس خارج فقہ تک تعلیم حاصل کی۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد شیرازی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ امام خمینی قدس سرہ، اور دیگر بزرگ اساتذہ شامل ہیں۔

1986ء میں وطن واپس آ کر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں میں تدریس سے عملی زندگی کا آغاز کیا۔ 1990ء میں ادارہ منہاج الحسینؑ کی بنیاد ڈالی۔ آپ عرصہ دراز سے سیاسی، سماجی اور اجتماعی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں اور بین الاقوامی مبلغ ہونے کے علاوہ ملک میں ایک جید اور اتحاد بین المسلمین کے داعی عالم دین کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔

مولانا ناصر مہدی جاڑا

آپ 1947ء میں بستی جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے بعد دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں 1973ء میں داخل ہوئے اور وہاں پر علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم، مولانا نذر حسین مرحوم اور مولانا غلام شبیر سے کسب فیض کیا۔ 1976ء میں جامعہ حسینیہ ... میں مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی سے چار سال تک تحصیل علم کرتے رہے۔ سلطان الافاضل، عربی فاضل اور ایف اے ... کے بعد 1980ء میں مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آیۃ اللہ وجدانی، آیۃ اللہ فکری، آیۃ اللہ ... آیۃ اللہ پایانی مرحوم، آیۃ اللہ اعتمادی سے سطوح تک تعلیم مکمل کی جبکہ فقہ و اصول کے درس خارج اور تفسیر کے لئے آیۃ اللہ العظمیٰ ... مکارم شیرازی اور آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی و دیگر مراجع عظام کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا۔

1998ء پاکستان آکر نارووال میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی، 2000ء میں موضع ... تحصیل نور پور تھل ضلع خوشاب میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی اور 2003ء سے موجودہ ادارہ میں شعبہ عربی و فارسی کے نگران کے طور پر تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ ایک اچھے خطیب بھی ہیں۔ آپ کی قلمی شاہکاروں میں "ہدیۃ الزائرین"، "انتصار المظلوم" اور چند دیگر کتابیں شامل ہیں۔

حوزہ علمیہ اسلامیہ بقیۃ اللہ

چونگی امر سدھو، چندرائے روڈ، بقیۃ اللہ ٹاؤن، لاہور

فون: 042-5820884, 5820878, 5821348

تاریخ تاسیس: 11 اکتوبر 1991ء بروز جمعۃ المبارک

بانی و محرکین: مولانا محمد اسلم صادقی

سرپرست: مولانا محمد اسلم صادقی

مہتمم/مدیر: مولانا محمد اسلم صادقی

نائب مدیر: مولانا محمد اسلم صادقی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا ظفر عباس، مولانا مظہر عباس

تعداد طلباء: 14

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 30

مدرسہ کا کل رقبہ چار ایکڑ دو کنال اور چودہ مرلے ہے۔ بقول مولانا موصوف دو کنال زمین مولانا کی ذاتی ہے۔ مدرسہ کی زمین ... قانونی طور پر تو درس کے نام ہے جبکہ کاغذات میں سیٹھ شیخ نوازش علی اور ان کے برادر بزرگ منظور علی ساحتی کے نام ہے۔ مدرسہ میں ایک بڑی ...

خوبصورت عالی شان مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ ہاسٹل کے سولہ کمرے آٹھ کلاس روم، کچن اور لائبریری 30x60 تعمیر ہو گی۔ یہ مدرسہ حوزہ علمیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس مدرسہ میں آغاز تدریس 7 دسمبر 1988ء بروز بدھ ہوا۔ آپ نے یہ تدریس ... میں ایک کمرے کرایہ پر لے کر بقیۃ اللہ کے عنوان سے شروع کی جبکہ مدرسہ کی تعمیر بعد میں ہوئی۔ آپ کے دو شاگرد مولانا ... اور مولانا مظہر عباس آپ سے پڑھتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ باقی طلبہ کو پڑھاتے بھی ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری کی عمارت کا ڈھانچہ تعمیر ہو چکا ہے۔ لائبریری میں فی الحال تھوڑی کتب ہیں اور وہ بھی مولانا موصوف کی ذاتی ملکیت ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد اسلم صادقی بن سردار علی

آپ اعوان قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ 21 نومبر 1952ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1967ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1969ء میں ایف اے پنجاب یونیورسٹی سے اور 1971ء میں بی اے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ بعد ازاں پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی کیا۔ اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ نے سلطان الافاضل (رسائل، مکاسب، کفایہ) تک یہاں سے پڑھا۔ پھر آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں منطق، فقہ، فلسفہ و دیگر علوم حاصل کیے۔ آپ نے خارج فقہ اصول تک گیارہ سال تک آیۃ اللہ محمد رضا گلپایگانی، آیۃ اللہ محمد فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ منتظری، آیۃ اللہ جواد تبریزی، آیۃ اللہ محسن حرم پناہی سے کسب علم کرتے رہے۔ آپ ایک علمی شخصیت ہیں۔ آپ حوزہ علمیہ قم کے علاوہ جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں بھی تدریس فرماتے رہے ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے پاس بہت سے علمائے کرام کی سندات موجود ہیں۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظرؑ

ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

فون: 042-5866732-33-34 فیکس: 042-5884425-5869985

ای میل: Jaamia@hotmail.com ویب سائٹ: www.jmuntazar.com

سن تاسیس	1954ء
اراکین / محرکین	ملت کی چند اکابر علم دوست شخصیات
بانی / مؤسس	شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، حاجی شیخ محمد طفیل مرحوم
سابقہ مدیران	شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، علامہ حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
موجودہ مدیر	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
منتظم اعلیٰ	علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	16
تعداد طلباء	225
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کثیر تعداد

سرزمین پاکستان میں مدارسِ دینیہ کی ابتداء علامہ سید محمد باقر نقوی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ المعروف علامہ باقر ہندی نے کی۔ زبدۃ العلماء مولانا سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ اختر عباس نجفی اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے اس کام کو مزید آگے بڑھایا۔ حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کا قیام اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

جامعۃ المنتظر جیسے عظیم علمی مرکز کی تاسیس چند خوش نصیب افراد کے ہاتھوں 1954ء میں ہوئی۔ اس کے بانی حاجی شیخ محمد طفیل مرحوم تھے۔ سب سے پہلے موچی دروازہ میں حسینیہ ہال سو روپے ماہوار کے حساب سے کرائے پر لیا گیا۔ 1956ء میں ادارہ کو باقاعدہ رجسٹرڈ کروایا گیا۔ 1958ء میں ایک عمارت محلہ دارا شکوہ میں خرید کی گئی مگر محکمہ اوقاف کے ساتھ تنازع کی بناء پر استعمال نہ کی جا سکی۔ دسمبر 1958ء میں دار الشریعہ وسن پورہ 32 ہزار روپے میں خرید کیا گیا۔ 1965ء میں اسے ٹرسٹ کی شکل دی گئی۔ 1969ء میں خان بہادر سید محمد حسین نقوی، حاجی شیخ غلام حسین اور محمد عباس مرزا کی کاوشوں سے حسینی ٹرسٹ ماڈل ٹاؤن نے ایچ بلاک میں 21 کنال سے زائد کا رقبہ جامعۃ المنتظر

اس رقبے پر جامعہ کی عمارت کی تعمیر کے لیے وقف کیا۔ تسنیمی ٹرسٹ اور جامعہ المنتظر ٹرسٹ اس عظیم قومی مشن کے لیے یکجا ہو گئے۔ اس نئی عمارت کا سنگِ بنیاد 15 رمضان المبارک 1389ھ مطابق 26 نومبر 1969ء بروز بدھ رکھا گیا اور اسی سال اس نئی عمارت میں تدریس کا بھی باقاعدہ آغاز ہو گیا۔

جامعہ المنتظر کیمپس میں واقع عمارات و ادارہ جات

موجودہ عمارت: جامعہ کے موجودہ عظیم الشان کیمپس کے ایک حصہ کی تعمیر 1971ء میں مکمل ہوئی اور اندرون شہر سے جامعہ ماڈل ٹاؤن میں منتقل ہوا۔ یہ عمارت 21 کنال 7 مرلے 81 فٹ پر مشتمل ہے جس میں چودہ تدریسی کمرے، دو بڑے ہال، پرنسپل، جامعہ اور اکاؤنٹ کے دفاتر الگ ہیں طلبہ کرام کے لیے ساٹھ رہائشی کمرے، ڈائننگ ہال، باورچی خانہ، وسیع و عریض علی مسجد و امام بارگاہ، مدرسہ فاطمیہ (برائے خواتین) کتب خانہ گیسٹ لائبریری، مدرسین و عملے کے لیے 13 رہائشی مکانات، المنتظر ڈسپنسری، مہمان خانہ اور ملازمین کے لیے رہائشی کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ درمیان میں وسیع صحن ہے جہاں سالانہ جلسہ اور تقریباً سبھی قومی تنظیموں کے کنونشن اور مرکزی پروگرام منعقد ہوتے ہیں اس میں خوبصورتی کے ساتھ بنائے گئے سبز قطعات (لان) نہایت خوشنما ہیں طلباء مطالعہ اور فارغ اوقات میں یہاں بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کیمپس میں واقع مختلف شعبوں اور عمارات کا اجمالی تعارف کچھ اس طرح سے ہے۔

علی مسجد و امام بارگاہ:

وسیع و عریض صحن کے دائیں طرف عظیم الشان علی مسجد و امام بارگاہ واقع ہے۔ نماز جمعہ، عیدین اور ایام عزاداری میں شریک ہونے والے افراد کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اگست 2000ء میں مزید توسیع کی گئی۔ 2004ء میں مسجد کا حال بھی دو منزلہ کر دیا گیا۔ اس کے بعد بیک وقت دو ہزار افراد کے نماز ادا کرنے اور بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ کئی سالوں سے نماز جمعہ میں خواتین کی شرکت کے پیش نظر پردہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسی طرح رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف میں شرکت کرنے والی خواتین کے لیے ایک حصہ مختص کر دیا جاتا ہے۔ مسجد میں نماز پنجگانہ باجماعت ادا کی جاتی ہے طلباء مسجد میں مطالعہ اور مباحثہ بھی کرتے ہیں نیز ولادت و شہادت معصومینؑ کی مناسبت سے مسجد میں محافل، مجالس، مشاعروں و دیگر تقریبات کا انعقاد ہوتا ہے جن کا ذکر آئندہ صفحات میں تفصیلاً کیا گیا ہے۔

تدریسی بلاک:

جامعہ کے مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی تدریسی بلاک کی پرشکوہ دو منزلہ عمارت واقع ہے اس میں 14 کلاس روم، امام خمینی کانفرنس ہال، المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی، ماہنامہ المنتظر، مہمان خانہ اور وفاق المدارس الشیعہ کا مرکزی دفتر واقع ہے۔ ہر کلاس روم کے باہر متعلقہ استاد کے نام کی تختی آویزاں ہے۔

المنتظر لائبریری:

علی مسجد کی بالائی منزل پر واقع المنتظر لائبریری پاکستان کے دینی مدارس میں سب سے بڑی لائبریری ہے۔ جس میں دینی، دنیاوی قدیم و جدید علوم سے متعلق بیسیوں موضوعات پر مشتمل 43 ہزار سے زائد گراں قدر کتب موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مجلات بھی

[illegible] مطالعہ دستیاب ہوتے ہیں۔ لائبریری میں موجود اخبارات کے علاوہ نیچے گیلری میں اسٹینڈ پر روزانہ تازہ اخبار مطالعہ کے لیے لگایا جاتا ہے۔ پڑھائی کے اوقات کے علاوہ گیلری میں اسٹینڈ کے اردگرد اکثر طلباء حالات حاضرہ اور دیگر معلوماتی مواد کو نہایت دلچسپی و انہماک سے مطالعہ کرتے ہوتے ہیں۔

المنتظر کیسٹ لائبریری:

تدریسی بلاک کی بالائی منزل پر سیڑھیوں کے داہنی طرف دنیائے علم کی نامی گرامی ہستیوں کی آوازوں اور متحرک تصویروں کا عظیم [illegible] المنتظر آڈیو، ویڈیو کیسٹ لائبریری میں موجود ہے۔ آوازوں اور تصویروں کے اس گراں قدر سرمائے میں پاکستان، ایران، عراق اور [illegible] کے مایہ ناز مدرسین، اساتذۂ فن اور اکابر علماء کے دروس و خطبات پر مشتمل ہزاروں آڈیو، ویڈیو کیسٹیں موجود ہیں۔ دروس حوزوی [illegible] سے لے کر درس خارج تک ترتیب وار مواد موجود ہے۔ جامعہ کے طلباء دروس کی تیاری میں معاونت کے لیے ان کیسٹوں سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ذکر معصومینؑ پر مشتمل نامور ذاکرین، خطباء، علماء کرام کی مجالس و عشرہ ہائے محرم کی ریکارڈنگ کیسٹیں بھی دستیاب ہیں۔

المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی:

1998ء کا سال جامعہ کی تاریخ کا اہم سال قرار دیا جاسکتا ہے جب علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی کی ذاتی کاوشوں اور [illegible] سے المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی نے باضابطہ کام شروع کیا۔ تدریسی بلاک کی بالائی منزل پر سیڑھیوں کے سامنے وسیع و عریض ہال اس کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ حوزہ علمیہ قم کے فارغ التحصیل نوجوان عالم دین مولانا صادق عباس رجائی جو کمپیوٹر شناسی میں بھی کافی حد تک آگاہی رکھتے ہیں نے کام کا آغاز کیا۔ آج کل مولانا سید امجد حسین نقوی فاضل قم اس کے انچارج ہیں۔ 2004ء میں اکیڈمی میں جامعہ کے طلباء کو کمپیوٹر سے واقفیت اور استعمال کا طریقہ سکھانے کے لیے تجربہ کار انسٹرکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ متعدد اسلامی علوم کی سینکڑوں کتابوں کے لاکھوں صفحات پر مشتمل سافٹ ویئر کا پاکستان کا یہ ایک اہم مرکز ہے۔ ای میل اور انٹرنیٹ کی سہولیات بھی مہیا ہیں۔ اس طرح جدید عصری تقاضوں کے مطابق تکنیکی لحاظ سے جامعہ کو پوری دنیا سے منسلک کر دیا گیا ہے۔

المنتظر کمپوزنگ سروس:

جامعہ کے اندرونی کام اور اردو، عربی، فارسی، انگریزی کی کتابت کمپوزنگ کے لیے 1997ء میں ایک عدد کمپیوٹر کے ساتھ کام شروع کیا گیا تھا جس میں ماہنامہ المنتظر کی کمپوزنگ اور جامعہ کے مختلف شعبہ جات کے کام انجام دیئے جاتے تھے۔ یہ شعبہ المنتظر کمپیوٹر سروس کے نام سے قائم ہے۔ جعفر حسین بھڈوال بطریق احسن اس اہم شعبہ کو چلا رہے ہیں۔

المنتظر فری ڈسپنسری:

طلباء کی روحانی صحت کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ جسمانی نشوونما اور صحت کا بھی خصوصی خیال رکھا جاتا ہے اس مقصد کے لیے علی مسجد [illegible] کی جانب المنتظر فری ڈسپنسری عرصہ دراز سے خدمات انجام دے رہی ہے جس میں تجربہ کار ڈاکٹرز ڈسپنسر روزانہ دو گھنٹے مفت

ہے تاکہ خواتین کو مزید طبی رہنمائی و سہولت میسر ہو سکے۔ ڈسپنسری میں معیاری ادویات بلا قیمت مہیا کی جاتی ہیں۔ مشورہ اور طبی امداد دیتے ہیں۔ جامعہ کے طلباء کے علاوہ دیگر افراد بھی کثیر تعداد میں اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ لیڈی ڈاکٹر کا بھی انتظام

عزا خانہ فاطمیہ

علی مسجد سے ملحقہ ایک عزاء خانہ خواتین کے لیے بنایا گیا ہے یہاں پر پہلی محرم سے لے کر 8 ربیع الاول تک عزاداری ہوتی ہے جس میں خواتین ذاکرہ خطاب کرتی ہیں اس کے علاوہ دوران سال دیگر مناسبتوں سے بھی عزاداری و جشن کی محافل منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ علی مسجد کے ساتھ ملحقہ نو تعمیر شدہ اضافی ہال، عزاء خانہ فاطمیہ کے ساتھ ملحق ہے اس طرح اس حصہ کی گنجائش اور خوبصورتی میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

مہمان خانہ

رہائشی بلاک کے آغاز میں دو منزلہ مہمان خانہ اسی سال (2004ء) تعمیر کیا گیا ہے۔ جسے مناسب سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ ایک ملازم بطور خاص مہمان نواز کے فرائض انجام دیتا ہے۔ طلباء کو چونکہ مہمانوں اور ملنے والوں کو ہوسٹل میں لیجانے کی اجازت نہیں ہوتی لہٰذا ان مہمانوں کی پذیرائی و خدمات کے لیے یہ خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔

جامعہ کی مارکیٹ

جامعہ کے عقبی گیٹ اور ڈسپنسری کے درمیان بلڈنگ کے شمالی اطراف میں 14 عدد دکانیں بنائی گئی ہیں۔ جن میں روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء دستیاب ہیں۔ تین کتب خانے ہیں۔

رہائشی بلاک

عمارت کے جنوبی طرف اساتذہ کی رہائش کے لیے دو منزلہ رہائشی بلاک تعمیر کیا گیا ہے جن میں 8 مکانات ہیں۔ ایک مہمان خانہ اور ملازمین کے لیے 5 مکانات ہیں۔ اس کے علاوہ محافظین، باورچی خانے کے عملہ اور ڈرائیور وغیرہ کے لیے سنگل کمرے بھی ہیں۔

جامعہ کی ٹرانسپورٹ

طلباء کو سیر و تفریح اور مجالس وغیرہ کے اہم پروگراموں میں لے جانے کے لیے ایک آرام دہ ائیر کنڈیشنڈ بس موجود ہے اس کے علاوہ دیگر ضروریات کے لیے چھوٹی سوزوکی وین بھی کام میں لائی جاتی ہے۔

غسل خانہ برائے میت

مسجد کے عقبی طرف نظام طہارت اور سہولت سے آراستہ غسل خانہ برائے میت بنایا گیا ہے۔ جہاں میتوں کو غسل دیا جاتا ہے۔ غسل اور کفن کا سامان بھی متعلقہ افراد کے پاس موجود ہوتا ہے۔

مرکزی دفتر وفاق المدارس الشیعہ

تدریسی بلاک کی دوسری منزل پہ واقع ہے سلطان الافاضل جسے محکمہ تعلیم نے ایم اے کے مساوی تسلیم کیا ہے کے امتحانات و سند کے معاملات اسی دفتر سے متعلق ہیں۔ پاکستان بھر کے تقریباً ساڑھے تین سو مدارس کے کوائف، مدارس سے رابطے اور ان کی علمی رپورٹ و متعلقہ امور اس

...سے متعلق ہیں۔ وفاق المدارس کی مختصر تاریخ اور تعارف آئندہ صفحات میں بیان کیا جائے گا۔

جامعۃ المنتظر کا نصاب تعلیم:

جامعہ ہذا میں حوزہ علمیہ قم و نجف کے نصاب تعلیم سے ہم آہنگ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ یہاں پر ابتداء سے درس خارج تک کی کلاسیں منعقد ہوتی ہیں۔ نیز نصاب تعلیم میں پاکستان کے مخصوص حالات اور ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ سلطان الافاضل کی سند کا نصاب بھی اسی ... میں مرتب کیا گیا ہے۔

درس خارج:

جامعۃ المنتظر کا یہ منفرد انداز ہے کہ 1998ء سے یہاں پر علامہ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی نے باقاعدہ طور پر درس خارج (اجتہاد) کی تدریس شروع کر دی ہے جامعہ کا یہ بھی اعزاز ہے کہ پاک و ہند کی تاریخ میں پہلی بار یہاں درس خارج کی کلاسیں اس وقت شروع ہوئیں جب رہبر انقلاب امام خمینیؒ نے آیت اللہ سید حسن طاہری خرم آبادی کو خصوصی طور پر بھیجا مگر کئی حوالوں سے حالات کی نامساعدت کی وجہ سے سلسلہ نہ چل سکا۔

عصری علوم کی تدریس:

اگرچہ جامعہ میں داخلہ کے لیے امیدوار کا میٹرک پاس ہونا شرط ہے تاہم بعض استثنائی موارد میں غیر معمولی ذہانت اور استعداد کے حامل مڈل پاس امیدواروں کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔ ایسے طلباء کو میٹرک پاس کروانے اور دیگر میٹرک، ایف۔اے پاس طلباء کو مزید عصری تعلیم کے لیے بالترتیب ایف۔اے، بی۔اے کرنے کے لیے کلاسوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

داخلہ کیلئے ضروری معلومات و ہدایات:

شرائط داخلہ:

جامعۃ المنتظر میں داخلہ کی اہلیت اس طالب علم کو حاصل ہوگی جو مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرتا ہو۔

1۔ درخواست دہندہ شیعہ اثنا عشری ہو۔

2۔ ابتدائی تعلیم میٹرک ہو۔

3۔ کسی متعدی مرض کا شکار نہ ہو ذہنی و جسمانی صحت و کیفیت مدرسہ میں قیام و تعلیم کیلئے موزوں ہو۔

4۔ پہلی کلاس میں داخلہ کیلئے عمر 15 سال سے زائد نہ ہو۔

5۔ کسی مدرسے تادیبی طور پر نکالا نہ گیا ہو۔

6۔ درخواست دہندہ کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ درج نہ ہو۔ کسی مقدمہ میں ملوث ہونے کی صورت میں ایک الگ بیان میں مقدمہ کی ... وضاحت کرنا ہوگی اس بیان کی مقامی ذمہ دار افراد سے تصدیق و چھان بین کے بعد داخلہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔

7۔ غیر ملکی طلباء کیلئے داخلہ و قیام کی صورت میں جامعہ کی شرائط و قواعد کے علاوہ حکومت پاکستان کے مقررہ قواعد کی پابندی بھی ...

لازمی ہوگی۔)

داخلہ کا طریقہ کار

مندرجہ بالا شرائط کے حامل افراد داخلہ کے مقررہ ایام میں دفتری اوقات کار میں جامعہ کے دفتر سے داخلہ فارم حاصل کر کے اسکو ہدایات و شرائط پر کریں اور اسے شعبہ داخلہ کے مسئول کے پاس جمع کروائیں۔ ذاتی کوائف (نام، ولدیت، پیدائش) شناختی کارڈ یا "ب فارم" کے مطابق درج کریں۔

داخلہ کیلئے ضروری دستاویزات

1۔ تین عدد تصاویر جو چھ ماہ سے زائد پرانی نہ ہوں۔

2۔ شناختی کارڈ یا "ب فارم" کی مصدقہ فوٹو کاپی

3۔ سکول، کالج دیگر متعلقہ ادارہ کا سرٹیفکیٹ

4۔ مقامی یا قریبی شیعہ عالم دین سے درخواست دہندہ کے شیعہ اثناعشری ہونے اور اچھے چال چلن کے مالک ہونے کا تصدیق نامہ

5۔ کسی دینی مدرسہ سے آنے والے کیلئے متعلقہ مدرسہ کا داخلہ کیلئے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ۔

6۔ والد یا سرپرست سے مدرسہ میں داخل ہونے کا تحریری اجازت نامہ۔

مزید تفصیلات

امیدوار جامعہ کے دفتر کے توسط سے شعبہ داخلہ کے انچارج سے ٹیسٹ/انٹرویو کیلئے وقت لے گا اور مقررہ وقت پر تمام دستاویزات کے ہمراہ انٹرویو کیلئے حاضر ہوگا۔

امیدوار کا جامعہ کے مقررہ ڈاکٹر سے طبی معائنہ ہوگا۔ صحت کے تسلی بخش ہونے کی صورت میں داخلہ کی مزید کارروائی ہوگی۔ داخلہ کے تمام مراحل میں امیدوار فقط جامعہ کے دفتر سے رابطہ رکھے گا۔ اجازت کی صورت میں مہمان خانہ میں قیام کرے گا۔ ہاسٹل و جامعہ کے دیگر شعبہ جات میں جانے کی اجازت نہ ہوگی درخواست داخلہ قبول ہونے کی صورت میں امیدوار جامعہ کی مقرر کردہ سکیورٹی فیس جامعہ کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گا اور رسید داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کرے گا۔ (بینک اکاؤنٹ نمبر 2368 حبیب بینک لمیٹڈ ڈی پی ایس برانچ ماڈل ٹاؤن لاہور) جامعہ بغیر وجہ بتائے کسی بھی امیدوار کی داخلہ کی درخواست قبول کرنے یا مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ داخلہ دو ماہ کیلئے عارضی طور پر ہوگا جس میں طالب علم کی کارکردگی و سیرت کا جائزہ لینے کے بعد داخلہ برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

سہولیات

داخلہ منظور ہونے کی صورت میں جامعہ کی طرف سے یہ سہولیات مفت مہیا ہوں گے۔ غذا، نصابی کتب، چارپائی، طبی معائنہ و ابتدائی طبی امداد اس کے علاوہ دیگر روزمرہ کی ضروریات فراہم کرنا طالبعلم کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

شہریہ (وظیفہ)

ہر طالب علم کو طے شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق تعلیم کی ایک خاص مدت پوری کرنے کے بعد ماہانہ شہریہ (ماہانہ وظیفہ) دیا جاتا ہے۔ شہریہ کے تعین میں طلباء کے تعلیمی معیار اور ان کے شادی اور غیر شادی شدہ ہونے کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

جامعہ المنتظر میں قیام کے قواعد و ضوابط

جن امیدواروں کا داخلہ باضابطہ طور پر منظور ہو جائے انہیں جامعہ میں قیام و تعلیم کیلئے درج ذیل قواعد و ضوابط کی پابندی کرنا ہوگی۔

1۔ جامعہ کے تعلیمی، تدریسی، تربیتی نظام الاوقات کے تقاضوں کے مطابق تعطیلات کے علاوہ طالب علم کا مستقل قیام (شب و روز) جامعہ میں ہونا ضروری ہے۔

2۔ تمام شرعی واجبات کی پابندی لازمی ہوگی اور اہم مستحبات کی بجا آوری کی کوشش کرنا ہوگی۔

3۔ چال چلن، گفتار و کردار کو بہترین اسلامی آداب میں ڈھالنے کی کوشش کرنا ہوگی۔

4۔ تعلیمی، تدریسی تربیتی پروگرام، انتظامی و تدریسی نظام الاوقات و انتظامی قواعد و ضوابط کی پابندی لازمی ہوگی جن میں وقتاً فوقتاً ضروری تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔

5۔ کلاس، کمرے اور ادارہ کے کسی ساتھی یا ملازم سے کسی قسم کی شکایت کی صورت میں کلاس یا ہوسٹل انچارج سے رابطہ کیا جائے۔ کسی دوسرے طالب علم یا ادارہ کے کسی فرد سے بدتمیزی و غیر اخلاقی حرکت کا ارتکاب ثابت ہونے کی صورت میں پہلی مرتبہ مناسب سزا کے ساتھ تنبیہ کی جائے گی، دوبارہ خلاف ورزی کرنے پر دیگر ضروری تادیبی کارروائی کے علاوہ مدرسہ سے فوری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔

6۔ اساتذہ و علماء کرام کا احترام بنیادی تربیت کا جزو لازم ہے کسی بھی استاد کے ساتھ خلاف ادب رویہ اپنانے پر فوری تادیبی کارروائی ہوگی اور فی الفور مدرسہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

7۔ **غیر حاضری**: بغیر تحریری منظور شدہ رخصت یا مجبوری کی صورت میں فون، فیکس، ای میل، تار یا خط کے ذریعہ اطلاع دیئے بغیر تین مسلسل غیر حاضریوں کے بعد نام خارج کر دیا جائے گا۔ تاہم غیر حاضری کا معقول عذر پیش کرنے اور ثابت ہونے پر غیر حاضری رخصت میں تبدیل ہو سکے گی۔

نظام تعلیم، طلبہ کی شب و روز کی مصروفیات

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں شب و روز علمی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں اور اس کی روحانی فضا صبح صادق سے رات کے آخری پہر تک علم و عمل کی روشنی سے منور رہتی ہے۔ نماز صبح کا روح پرور منظر قابل دید ہوتا ہے جب پورے جامعہ کے طلباء کرام مسجد میں جمع ہو کر عبادت خدا بجا لانے میں مصروف ہوتے اور ہر ایک کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے خالق کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو اور اپنے

پروردگار سے راز و نیاز کرے۔

نماز صبح کے فوراً بعد درس تفسیر قرآن ہوتا ہے جو اپنی نوعیت میں بہت مفید ہے۔ درس تفسیر کے بعد درس تجوید و قرأت ہوتا ہے جس کے بعد بعض طلباء ورزش کیلئے باہر جاتے ہیں۔ طلبہ کرام صبح کا ناشتہ کر کے باقاعدہ دروس کی تیاریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ایک علمی روحانی ماحول بن جاتا ہے ہر طالب علم کے ہاتھ میں کتابیں ہوتی ہیں اور ہر ایک گھنٹی بجنے کا منتظر ہوتا ہے ادھر گھنٹی بجتی ہے ادھر طلباء اپنی کتابیں اٹھا کر علی مسجد کی طرف آ جاتے ہیں علی مسجد میں حاضری لگتی ہے جس کے فوراً بعد باقاعدہ کلاسوں کا اجراء ہوتا ہے۔

دوپہر ۱۲ بجے تک کلاسیں رہتی ہیں اور طلبہ ذوق و شوق سے حصول علم میں منہمک ہو جاتے ہیں ایک کلاس روم سے دوسرے کلاس روم میں جانے کیلئے طلبہ کی بیتابی سے ان کی علمی پیاس کی شدت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ زوال تک طلبہ اپنی علمی پیاس بجھانے میں مصروف رہتے ہیں آخری گھنٹی بجنے تک اساتذہ کرام طلبہ کی فکری تربیت کرنے میں مشغول ہوتے ہیں۔ کلاسوں کے اختتام پر جب آخری گھنٹی بجتی ہے تو تشنگان علوم الہیہ اپنے آپ کو نماز ظہرین کیلئے آمادہ کرتے ہیں اس وقفے میں کھانے کا وقفہ بھی ہو جاتا ہے تو طعام کی گھنٹی بجتے ہی طلبہ کھانا کھانے میں مصروف ہو جاتے ہیں کھانا کھانے کے بعد نماز ظہرین کی ادائیگی کیلئے علی مسجد میں جمع ہو جاتے ہیں جہاں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔

نماز کے بعد آرام کا وقت ہو جاتا ہے تو طلبہ اپنے اپنے کمروں میں جا کر قیلولہ کرتے ہیں اور تھوڑی دیر آرام و استراحت کے بعد مباحثہ کا وقت ہو جاتا ہے مباحثہ کی گھنٹی بجتی ہے تو مختلف ٹولیاں بنا کر مباحثہ کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ مباحثہ سے فارغ ہو کر نماز مغربین سے قبل طلبہ اپنی ذاتی مصروفیات اور سیر و تفریح میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ نماز مغربین کی اذان ہوتے ہی تمام طلبہ علی مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ نماز سے فارغ ہو کر رات کا کھانا کھایا جاتا ہے اور اس کے بعد مختصر وقفہ ہوتا ہے پھر رات کے مطالعہ کی گھنٹی بجتی ہے تو نہایت سکون اطمینان کے ساتھ مطالعہ شروع ہو جاتا ہے جو تقریباً دو گھنٹے جاری رہتا ہے۔

تربیتی و روحانی پروگرامز:

درسی مصروفیات کے ساتھ ساتھ شب جمعہ، دعائے کمیل اور روز جمعہ دعائے توسل کے روح پرور پروگرام بھی باقاعدہ طور پر منعقد ہوتے ہیں جب کہ جمعرات کے دن درس اخلاق بھی باقاعدگی کے ساتھ دیا جاتا ہے ظاہر ہے جب اس قدر علمی و عملی پروگرام ہوں تو پھر جامعہ کی روحانی و معنوی عظمت کے اثرات پورے معاشرے پر پڑیں گے اور معاشرہ ایک اسلامی و روحانی معاشرے میں تبدیل ہو جائے گا جامعہ کے شب و روز کی علمی سرگرمیاں ہی جامعہ کا تعارف ہیں۔

اہم پروگرام، محافل و تقریبات:

محرم الحرام کے آغاز سے 8 ربیع الاول تک عزاداری شہداء کربلا کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جس میں محرم الحرام کے پہلا عشرہ میں جامعہ کی طرف سے کوئی بھی معروف خطیب رات کو علی مسجد و امام بارگاہ میں خطاب کرتا ہے اس کے بعد بعض مومنین کی طرف سے عشرہ وقف مجالس منعقد کرائی جاتی ہیں جو عموماً صفر کے آخر تک جاری رہتی ہیں۔ عزاخانہ فاطمیہ برائے خواتین میں اول محرم سے 8 ربیع الاول تک مسلسل زنانہ

... کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام معصومینؑ کے ایام ولادت وشہادت کی مناسبت سے محافل میلاد و عزاداری کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

جامعہ المنتظر کی تبلیغی خدمات:

مدارس کے مروجہ درس نظامی کے تحت طلاب علوم دینیہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کرکے مکتب اہل بیتؑ کے پاکیزہ علوم کی ترویج کے ساتھ ... سوسائٹی کے عام افراد کے لئے بھی مختلف دینی وتبلیغی خدمات سرانجام دے رہا ہے جن کی طرف ذیل میں مختصراً اشارہ کیا جاتا ہے۔

اسلام شناسی بذریعہ خط و کتابت

دور حاضر زندگی کے تمام شعبوں سے وابستہ افراد کے لیے فہم دین کی غرض سے مراسلاتی تعلیم کا یہ پروگرام متعارف کروایا گیا ہے تاکہ ... زندگی میں مخصوص اوقات میں مخصوص اداروں ومقامات پر جاکر بنیادی دینی معلومات حاصل کرنا ہر ایک کے لیے ممکن نہیں لہذا ... ہر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والے مرد وخواتین اپنی سہولت کے مطابق بذریعہ ڈاک دین فہمی کے فریضہ کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ اس ... درج ذیل مضامین پیش کیے گئے ہیں۔

1۔ عقائد　　2۔ فقہ　　3۔ علوم قرآنی

4۔ علم حدیث　　5۔ اخلاقیات　　6۔ تاریخ اسلام

7۔ اسلامی سیاست

ہر مضمون کی مناسب فیس مقرر کی گئی ہے جو ڈاک خرچ وغیرہ کے اخراجات ہیں۔ متعلقہ شعبہ سے فارم داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ فیس کی وصولی کے بعد متعلقہ مضمون کی کتاب یا اسباق بذریعہ ڈاک بھیج دیے جاتے ہیں۔ مقررہ مدت مطالعہ کے بعد شعبہ کی طرف سے سوالنامہ بھیجا جاتا ہے۔ سوالنامہ حل کرنے کے بعد دفتر کو واپس بھیجنا پڑتا ہے جہاں چیکنگ کے بعد نمبر لگائے جاتے ہیں۔ کورس مکمل ہونے پر کامیاب امیدواروں کو سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ہر مسلک کے افراد داخلہ لے سکتے ہیں۔ مزید معلومات اور داخلہ فارم کے حصول کے لیے اس پتہ پر رابطہ کیا جائے۔

(انچارج اسلام شناسی بذریعہ خط وکتابت جامعہ المنتظر، ماڈل ٹاؤن لاہور یا پوسٹ بکس نمبر 5128 لاہور)

دین شناسی کورس:

سکول، کالج، یونیورسٹی سطح کے طلباء اور دیگر نوجوانوں کے لیے ہر اتوار کو بنیادی اسلامی تعلیمات سے آگاہی اور تربیت کے لیے ... میں یہ کورس شروع کیا گیا۔ نوجوان عالم دین مولانا علی اصغر سیفی نے نہایت کامیابی سے اسے چلایا۔ اتوار کے دن دس بجے سے بعد از ... تک تین مضامین کے تقریباً پونے گھنٹے کے پیریڈ ہوتے ہیں۔ جن میں تاریخ، فقہ اور اخلاقیات پر جامعہ کے تین فاضل اساتذہ لیکچر دیتے ہیں۔ بحمد اللہ نوجوانوں کی کافی تعداد پورے ذوق وشوق سے اس میں دلچسپی لے رہی ہے۔ اس کلاس میں داخلہ کی کوئی فیس نہیں ہے۔

دارالافتاء:

مقامی مومنین کے علاوہ اندرون وبیرون ملک سے پوچھے جانے والے شرعی مسائل کا حل اولین فوری طور پر ارسال کیا جاتا ہے۔ روزانہ ...

بذریعہ ٹیلیفون رابطہ کرنے والوں کے مسائل کا حل بھی بیان کیا جاتا ہے۔

☆شعبہ تبلیغات

بوقت ضرورت بالعموم اور رمضان المبارک و محرم الحرام میں بالخصوص سینئر طلباء تبلیغات امور کی انجام دہی کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں بھیجے جاتے ہیں۔

☆شعبہ تالیف و تصنیف

متعدد گراں قدر کتابیں شائع کی گئیں جامعہ کے تعاون سے بعض اداروں نے اہم کتابیں شائع کیں۔ یہ آثار ایک عرصے سے تشنگانِ علم و حکمت کو سیراب کر رہے ہیں اور یہ چشمہ فیض جاری و ساری ہے 1999ء میں اعمال، ادعیہ و زیارات وغیرہ کی مشہور کتاب مفاتیح الجنان کا اردو ترجمہ شائع ہوا ہے جو علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کا گراں قدر علمی کارنامہ ہے۔

☆ماہنامہ المنتظر

صاحبانِ فکر و ذوق کی تسکین کے لیے اعلیٰ معیار کا یہ ماہنامہ جامعہ کی فخریہ پیشکش ہے جسے ہر ماہ اراکین کے گھر و دفتر تک پہنچایا جاتا ہے۔

☆محافل و مجالس

آئمہ معصومین علیہم السلام کی ولادت و شہادت کی مناسبت سے خصوصی پروگرام کیے جاتے ہیں اسکے علاوہ مومنین کی طرف سے منعقد کرائی جانے والی مجالس کے انتظامات کیے جاتے ہیں۔ مجلس کے لیے پیشگی بکنگ کرانا ضروری ہے۔

☆مشاعرے و محافل مسالمہ

درج ذیل مبارک ایام کی مناسبت سے محافل ذکر کے علاوہ محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں معروف شعراء نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں:

17 ربیع الاول	:	محفل مسالمہ بسلسلہ میلاد مسعود پیغمبر اکرم ﷺ و حضرت امام جعفر صادقؑ
13 رجب المرجب	:	محفل مشاعرہ بسلسلہ میلاد مولود کعبہ امیر المومنین حضرت علیؑ
3 شعبان	:	محفل مشاعرہ بسلسلہ میلاد ولادت باسعادت حضرت امام حسینؑ
15 شعبان	:	محفل مشاعرہ بسلسلہ میلاد مبارک حضرت امام مہدیؑ

☆کاروان حج ولی عصر

حج جیسی اہم ترین عبادات میں عازمین کو مکمل اور صحیح رہنمائی کے لیے افراد ملت کے بھرپور اصرار پر 1984ء میں جامعۃ المنتظر کی طرف سے "کاروان حج ولی عصر" تشکیل دیا گیا۔ جس کے سربراہ جامعہ کے سینئر استاد الحاج مولانا سید محمد عباس نقوی کو بنایا گیا۔ مولانا موصوف اس وقت سے لے کر اب تک اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق حجاج کرام کی رہنمائی فرما رہے ہیں۔ فقہی مسائل و مناسک حج

...کے ساتھ ساتھ سفر، رہائش و طعام کے لحاظ سے اس کاروان نے عازمین حج کو بھی مطمئن کیا ہے۔

...اداروں کا تعارف:

جامعۃ المنتظر نے مادر علمی ہونے کے ناطے بہت سے اداروں کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہم ذیل میں چند ایسے ہی اہم اداروں کے قیام اور کارکردگی کی مختصر تاریخ اور خدمات کا جائزہ پیش کر رہے ہیں:

(۱) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی مختصر تاریخ و تعارف

اس ادارے کا صدر دفتر جامعۃ المنتظر کے مرکزی کیمپس میں واقع ہے۔ وفاق المدارس شیعہ پاکستان ملک بھر کے شیعہ مدارس کی واحد تنظیم ہے۔ اس کی داغ بیل بزرگ علماء کے پاکیزہ افکار نے ڈالی، اس کے تاریخی منظر کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ ...ء میں پاکستان کے شیعہ مدارس کا سب سے پہلا ملک گیر اجتماع جامعۃ المنتظر کی تحریک پر منعقد ہوا جس سے شیعہ مدارس کے باہمی ... کا باقاعدہ آغاز ہو گیا اس اجتماع میں تمام مدارس کے مشترکہ نصاب، سالانہ تعطیلات اور طریق امتحانات جیسے اہم امور پر بحث و گفتگو کی گئی۔ ... نگرانی کے لیے علامہ نصیر حسین فاضل عراق کو متفقہ طور پر ذمہ داری سونپی گئی۔

1962ء میں جامعہ امامیہ لاہور میں شیعہ مدارس کا دوسرا عظیم اجتماع منعقد ہوا اس اجتماع میں مدارس دینیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ... کے درمیان باہمی رابطہ کو وسعت دینے کے لیے مجلس نظارت شیعہ مدارس پاکستان کے نام سے ایک تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا علامہ شیخ محمد ... آف سرگودھا کو مجلس کا ناظم مقرر کیا گیا لیکن بعد میں مجلس کی کارکردگی میں مطلوبہ پیش رفت نہ ہو سکی۔ 17 نومبر 1976ء کو شیعہ مدارس ... اہم اجتماع پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کی تحریک پر مدرسہ جعفریہ کراچی میں منعقد ہوا، اس اجلاس میں جامعۃ المنتظر کے مروجہ نصاب کو تمام ... کے لیے منظور کیا گیا مدارس کے جملہ امور کی دیکھ بھال اور متفقہ فیصلوں پر عمل درآمد کرنے کے لیے ایک نگران بورڈ تشکیل دیا گیا لیکن پیر محمد ... ٹرسٹ کے بانی کی اچانک وفات کے باعث یہ پروگرام دھرے کا دھرا رہ گیا جنوری 1979ء میں حکومت نے "قومی کمیٹی برائے دینی ... پاکستان" بنائی جس میں تمام مدارس کے مشترکہ نصاب اور اسناد کے اجراء پر غور و خوض کیا گیا اس کمیٹی میں دیگر مکاتب فکر کے علاوہ شیعہ ... کی نمائندگی علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اور مولانا شبیہ الحسنین محمدی مرحوم نے کی۔ 29،30 مارچ 1979ء کو جامعۃ المنتظر میں تمام ... کا عظیم اجتماع منعقد ہوا جس میں حکومت سے مربوط امور اور دینی مدارس کے دیگر مسائل کے بارے میں غور و فکر کیا گیا اس اجتماع میں ... دینی مدارس کی باقاعدہ تنظیم کے قیام کو آخری شکل دینے اور اسے فعال بنانے کا فیصلہ کر کے وفاق المدارس شیعہ پاکستان کے نام سے ... کر لیا گیا جو در حقیقت مجلس نظارت اور سابقہ تمام ڈھانچوں کا نتیجہ ہے۔

...1981ء میں مدرسہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کا اہم اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس میں دیگر ... تمام علماء کرام نے متفقہ طور پر علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم صاحب کو وفاق المدارس کا صدر منتخب کر لیا اور انہیں اس تنظیم کو فعال ... مکمل اختیارات دیئے گئے۔ حکومت کی مقرر کردہ قومی کمیٹی کی تقریباً 55 میٹنگوں میں جامعہ کے پرنسپل نے شیعہ مدارس کی نمائندگی

دینی مدارس کی جس کے نتیجے میں ایک مشترکہ نصاب کی منظوری اور شیعہ طلباء کے لئے درجہ سلطان الافاضل کی سند کو ایم۔اے عربی، اسلامیات کے مساوی منظور کرانے میں کامیاب ہو گئے علامہ نجفی صاحب نے ایک امتحانی بورڈ مقرر کیا جو باقاعدہ طور پر امتحان لے کر سند جاری کرتا ہے جس کی بدولت ہزاروں شیعہ فارغ التحصیل طلباء تعلیمی اداروں اور دیگر محکموں میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المنتظر کو یہ فخر حاصل ہے کہ وفاق المدارس کا مرکزی دفتر یہیں واقع ہے اور تمام دینی مدارس نے ہمیشہ اس کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ 2 جنوری 1987ء کو صدر وفاق المدارس نے دستور کمیٹی اور نصاب کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں دستور کی منظوری اور مرتبہ نصاب پر غور و فکر کرنے کے لیے جامعۃ المنتظر میں بزرگ علماء کرام کی اہم میٹنگ بلائی گئی جس میں اہم دینی مدارس کے مدرسین اعلیٰ اور اساتذہ کرام نے شرکت فرمائی اس اجلاس میں وفاق کا دستور متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کو پانچ سالوں کے لیے وفاق المدارس کی صدارت سپرد کی گئی۔ جامعۃ المنتظر، وفاق المدارس شیعہ پاکستان کا مرکزی مقام ہونے کے ناطے دینی مدارس کی ترجمانی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

وفاق المدارس شیعہ پاکستان کے مرکز حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کی طرف سے شائع شدہ دستور پر ملک بھر کے بزرگ علماء کرام کے تائیدی دستخط اس امر کی واضح دلیل ہے کہ جامعہ تمام شیعہ مدارس کا نمائندہ ہے اور اسکے فیصلوں کو تمام علماء کرام کی حمایت حاصل ہے۔ وفاق المدارس کے موجودہ سربراہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی ہیں جنہیں دستور کے مطابق مجلس عاملہ نے 3 اپریل 2000ء کو 5 سال کے لیے رئیس الوفاق منتخب کیا ہے۔

سلطان الافاضل (ایم۔اے عربی، اسلامیات) کی اہمیت و افادیت:

وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے 1982ء میں سلطان الافاضل (شہادۃ العالیہ) کو ایم۔اے عربی، اسلامیات کے مساوی سند قرار دیا گیا اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کو اس کا امتحان منعقد کرنے اور سند جاری کرنے کا اختیار دیا گیا وزارت تعلیم ہی کی طرف سے جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو وفاق المدارس الشیعہ کا مرکزی دفتر قرار دیا گیا چنانچہ 1984ء سے لے کر اب تک یہ وفاق "سلطان الافاضل" کے امتحان منعقد کراتا رہا ہے اور نتیجتاً کامیاب ہونے والے افراد کی کثیر تعداد ملازمت اور اعلیٰ تعلیم کے لیے اس سند سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ملک کی تمام یونیورسٹیاں اسے ایم۔اے عربی، اسلامیات کے برابر تسلیم کرتی ہیں بیرون ملک تعلیمی ادارے و یونیورسٹیاں بھی اسے یہی اہمیت دیتی ہیں۔

اس سند کے چند اہم فوائد:

✿ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں اسی سند کی بنیاد پر A.T.T.C (تدریب المعلمین) کورس کے لیے داخلہ مل سکتا ہے جیسا کہ ایک کثیر تعداد اس سے عربی ٹیچر کی ملازمت کے لیے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ سلطان الافاضل کی بنیاد پر انگریزی کے بغیر بی۔اے کا امتحان دیا جا سکتا ہے۔ اسی سند کی بنیاد پر ایم فل کی جا سکتی ہے۔ انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں ایل ایل بی شریعہ میں

...جا سکتا ہے۔

- اس سند کی بنیاد پر عربی یا اسلامیات کے مضامین میں یونیورسٹی کو پی ایچ ڈی کرنے کے لیے درخواست دی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ مختلف یونیورسٹیوں سے اس سند کے حامل افراد یہ کام کر رہے ہیں۔ بیرون ملک اعلیٰ تعلیمی اداروں یونیورسٹیوں میں عربی اور اسلامیات کی اعلیٰ تعلیم کے لیے یہ سند نہایت معاون ہے۔ محکمہ تعلیم میں بحیثیت عربی ٹیچر بتدریج سکیل 15 کی ملازمت مل سکتی ہے جیسا کہ مومنین اور مومنات کی کثیر تعداد یہ فوائد حاصل کر رہی ہے۔ اسی طرح کالج میں ان مضامین میں لیکچرار کے لیے یہ سند معاون ہے محکمہ اوقاف میں بھی سکیل 17 کی ملازمت مل سکتی ہے۔
- پاکستان سٹیل ملز، پی آئی اے اور دیگر اداروں کے شعبہ اسلامی میں خطیب کی اسامی پر نہایت پرکشش تنخواہ اور دیگر مراعات اس سند کی بنیاد پر ملتی ہیں۔ مسلح افواج میں بھی خطیب کی حیثیت سے جونیئر کمیشنڈ آفیسر کی مراعات ملتی ہیں۔ وزارت مذہبی امور میں بھی اہم ملازمتوں کے لیے یہ سند معاون ہے امریکہ، یورپ اور دیگر ممالک میں بطور مبلغ کام کرنے کے لیے وہاں کی حکومتیں اور متعلقہ ادارے اس سند کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔
- قومی ترقی اور خوشحالی کا تقاضہ ہے کہ ملت کے خواتین وحضرات بہتر روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے لیے کوشاں ہوں اس ضمن میں سلطان الافاضل کی سند نہایت مفید اور معاون ہے لہٰذا عظیم قومی مفاد کی خاطر اس اہم سند سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مدارس کے طلباء و طالبات کے علاوہ پرائیوٹ امیدوار بھی نصاب کی تیاری کے بعد امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں نصاب کتب و نمونے کے امتحانی پرچہ جات کے حصول اور دیگر معلومات کے لیے دفتر سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

واضح رہے کہ وزارت تعلیم، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے شروع سے لیکر اب تک جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو وفاق المدارس الشیعہ کا مرکزی دفتر قرار دیا گیا ہے اور فقط اسی دفتر کو الشہادۃ عالیہ (سلطان الافاضل) کے امتحانات منعقد کرنے اور سند جاری کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ لہٰذا اس کے مرکز کے علاوہ دیگر کسی ادارے کی جاری کردہ سند جعلی قرار پائے گی (اس ضمن میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے مقرر کردہ تحقیقاتی کمیشن کا فیصلہ موجود ہے)۔

سلطان الافاضل کا نصاب:

سلطان الافاضل کے لیے مقررہ نصاب مرکزی دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(۲) مصباح القرآن ٹرسٹ

قرآن فہمی چونکہ اسلامی معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی تفسیر اور موضوعات و معارف سے آگاہی نہایت اہم ... کے پیش نظر محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے اپنے معتمد الحاج سیٹھ نوازش علی، عاشقان قرآن، احباب اور ہمکاروں کے تعاون سے 1985ء میں ادارہ مصباح القرآن قائم کیا تاکہ قرآن مجید اور قرآنیات پر مبنی کتب کی اشاعت کا اہتمام کیا جا سکے اور بزرگ محققین ... کاوشوں کو تشنگان علوم و معارف تک پہنچایا جا سکے۔ ادارہ کے قیام کی بنیادی سوچ اس وقت پیدا ہوئی جب ملک میں اردو زبان میں قرآنیات ... کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی جس کے نتیجے میں حضرت محسن ملت علامہ صفدر حسین نجفیؒ نے تفسیر نمونہ کے ترجمہ کا آغاز کیا تو اس ... تکمیل کے لیے اس تک محدود رہنے کی بجائے قرآن و قرآنیات کے موضوع پر وسعت سے کام کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بنیادی مقاصد:

مصباح القرآن ٹرسٹ کے قیام کا اصل مقصد اردو زبان میں تفسیر قرآن اور قرآنیات کی کتب کی اشاعت کے ذریعے قرآن فہمی ... آسانی بنانا اور معانی و مفاہیم قرآن کو سادہ عام فہم زبان میں لوگوں تک پہنچانا ہے کیونکہ عربی و فارسی زبانوں میں اس حوالہ سے جو کام ہوا ہے نہایت وسیع ہے۔ قرآنیات کے ماہر محققین نے ترتیبی و موضوعی تفسیر کی بنیاد پر جو عظیم علمی کتب تحریر فرمائی ہیں ان سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ٹرسٹ کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔

ابتدائی مرحلہ:

مصباح القرآن کا آغاز عصر حاضر کی عظیم تفسیر اور نہایت مفید معلومات پر مبنی علمی کتاب تفسیر نمونہ سے ہوا اگرچہ اس کے ترجمہ و اشاعت کا منصوبہ نہایت اہم اور بہت بڑا تھا لیکن فارسی زبان میں 27 جلدوں پر مشتمل یہ عظیم تفسیر قرآن جو بزرگ محقق حضرت آیت اللہ العظمیٰ آقای ناصر مکارم شیرازی کی زیر نگرانی دس محققین کی کاوش کا نتیجہ ہے، حضرت علامہ سید صفدر حسین نجفیؒ نے اپنے دست مبارک سے اس کا ترجمہ فرمایا اور آیات مبارکہ کے سلیس و رواں ترجمہ کے ساتھ ساتھ ان کی لفظی وضاحت اور موضوعات مربوط روایات کی روشنی میں تاریخی حوالوں سے مزین کرکے جدید علوم کے موضوعات کی بحثوں سے آراستہ فرمایا تاکہ ہر طبقہ فکر کے لوگ یکساں طور پر اس سے استفادہ کر سکیں اس طرح مصباح القرآن ٹرسٹ کا ابتدائی عظیم منصوبہ خدا کی عنایت خاصہ سے پایہ تکمیل کو پہنچا۔

تفسیر نمونہ اپنی افادیت اور عوام و خواص کے لیے مفید معلومات پر مشتمل ہونے کے باعث ہر طبقہ خیال میں مقبول ہوئی اس کی مقبولیت نے خوشگوار حقیقت کے طور پر حوصلہ بڑھایا اور کاوشوں میں قوت و وسعت پیدا ہوگئی چنانچہ تفسیر نمونہ کی بار بار اشاعت کے ساتھ ساتھ اس کی تلخیص کرکے اسے پندرہ جلدوں میں شائع کیا گیا۔ اس کے بعد عوام کی حوصلہ افزائی سے ادارہ نے اہم مفید علمی کتب کی اشاعت کی سعادت حاصل کی۔ ادارے کی شائع شدہ کتب نے ملت کے تشنگان علم میں کافی مقبولیت حاصل کی۔ اس امر کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ادارہ کی شائع کردہ بعض کتب کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ادارہ اپنے قیام کے ابتدائی ...

... کتب شائع کر چکا ہے، جن کی فہرست کچھ اس طرح ہے:

شائع شدہ کتب کی فہرست:

نمبر شمار	نام کتب	مؤلف
1	تفسیر نمونہ	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
2	قرآن کا دائمی منشور	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
3	تفسیر فصل الخطاب	سید العلماء سید علی نقی النقوی
4	ولایت فقیہ جلد اول	آیت اللہ منتظری، ترجمہ: محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
5	ولایت فقیہ	آیت اللہ منتظری، ترجمہ: محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
6	اسلامی اقتصادیات	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
7	تفسیر پیام قرآن	آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
8	توضیح المسائل	آقائی گلپایگانی
9	میراث انبیاء	سید مجتبیٰ حسین
10	گفتار انبیاء	آقائے لنگرودی
11	آیت الکرسی	آقائے محمد تقی فلسفی، ترجمہ: مولانا محمد تقی نقوی
12	قرآن، اہلبیت کی نظر میں	جعفر الہادی ترجمہ شیخ محمد شفا نجفی
13	قرآن فہمی	استاد مطہری شہید، ترجمہ: سید انوار احمد بلگرامی
14	معاد، قرآن کی نظر میں	آیت اللہ مظاہری، ترجمہ: سید انوار احمد بلگرامی
15	مدینۃ العلم	ارشادات پیغمبر اکرمؐ، ترجمہ: سید جاوید جعفری
16	خطبہ مونقہ	ارشادات علی ابن ابی طالبؑ، ترجمہ: سید جاوید جعفری
17	مختصر الاحکام	آیت اللہ گلپایگانی
18	ہمارے آئمہ (۱۲ کتابوں کا سیٹ)	تالیف علی محمد دخیل، ترجمہ: محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
19	تحریف قرآن کی حقیقت	سید العلماء سید علی نقوی النقوی
20	مذہب اور عقل	سید العلماء سید علی نقوی النقوی
21	صلح اور جنگ	سید العلماء سید علی نقوی النقوی

22	رہنمایان اسلام	سید العلماء سید علی نقی النقوی
23	اسوہ حسینی	سید العلماء سید علی نقی النقوی
24	اثبات پردہ	سید العلماء سید علی نقی النقوی
25	معراج انسانیت	سید العلماء سید علی نقی النقوی
26	زندگی کا حکیمانہ تصور	سید العلماء سید علی نقی النقوی
27	صحیفۂ پنجتن پاکؑ	ترتیب آغا حسن رضا غدیری
28	اسلام میں مقام قرآن وعترت	ترجمہ سید محمد حسین زیدی
29	ردو ہریت	کیپٹن فہیم رضا
30	آئین تربیت	ترجمہ ثاقب نقوی، قیصر عباس
31	خلاصہ الغدیر	علامہ سید رضی جعفر نقوی
32	مسئلہ خمس	مولانا ابن حسن نجفیؒ
33	تعلیمات اسلام	مولانا شیخ علی مدبر نجفیؒ
34	خاندان اور انسان	علامہ ذیشان حیدر جوادی
35	توحید القرآن	مولانا محمد ہارون زنگی پوری
36	شیعہ اور تحریف قرآن	آقائے علی میلانی
37	مبانی حکومت اسلامی	آیت اللہ جعفر سبحانی
38	مدخل التفسیر	ترجمہ: علامہ سید محمد تقی نقوی

آئندہ اشاعتی منصوبہ:

علمی کتب کی اشاعت اور عوام وخواص میں ان کی مقبولیت کے پیش نظر ادارہ نے مستقبل میں قرآن وقرآنیات کے ساتھ ساتھ دیگر اہم کتب کی اشاعت کا بھی فیصلہ کیا ہے جن میں سے کچھ زیر طباعت ہیں جو بہت جلد منظر عام پر آجائیں گی۔

زیر طبع کتب کی اجمالی فہرست

تفسیر المیزان	آیت اللہ علامہ محمد حسین طباطبائی	ترجمہ: آغا حسن رضا غدیری
تفسیر نور	آقائی محسن قرائتی	ترجمہ: مولانا محمد علی فاضل
قرآن وعلوم روز	آقائی جواد افتخاریان	ترجمہ: مولانا ہادی حسن

مقالات در قرآن	آیت اللہ مرتضیٰ مطہری شہید	ترجمہ مولانا محمد علی فاضل
شرح نہج البلاغہ	آقائے خوئی	(20 جلدات)
قصص القرآن	آقائی ہاشم رسولی محلاتی	ترجمہ مولانا سید نصیر حسین
معجزہ علوم القرآن	ڈاکٹر داؤد العطار	ترجمہ حافظ عبد القیوم علوی
رہنمائے تدریس القرآن		معظم علی مومن
رسالت قرآن	آیت اللہ جوادی عاملی	ترجمہ سید ریاض حسین صفوی
فطرت	آیت اللہ مرتضیٰ مطہری شہید	ترجمہ سید ثاقب نقوی
تفسیر فصل الخطاب	کمپیوٹری ڈی	(تکمیل کے آخری مراحل میں)

تفسیر نمونہ، تفسیر موضوعی اور دیگر تفاسیر کی کمپیوٹری ڈیز (CD's) بھی تیار کی جائیں گی۔

(برائے رابطہ)

10 گنگا رام بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون: 042-7320571

قرآن سنٹر 24 الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-7314311-7121133

جامعہ اور دینی مدارس کا قیام

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر کے پرنسپل علامہ سید صفدر حسین نجفی کی تحریک پر ملک کے گوشے گوشے میں دینی مدارس کا قیام عمل میں آیا۔ بعض کچھ مدارس ایسے ہیں جو مقامی مومنین کرام کی ذاتی کوشش اور جامعہ کی سرپرستی و تعاون سے تشکیل پائے ہیں۔ اور کچھ مدارس ایسے ہیں جو جامعہ کی زیر نگرانی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ مدارس مندرجہ ذیل ہیں:

جامعہ علمیہ کراچی:

یہ مدرسہ کراچی کے پر رونق اور صحت افزاء مقام ڈیفنس سوسائٹی میں امام بارگاہ مسجد یثرب کے جوار میں قائم کیا گیا ہے۔ خوبصورت اور وسیع و عریض مردانہ و زنانہ عزاخانہ کے ساتھ متصل یہ مدرسہ کراچی کا اہم ترین علمی مرکز ہے۔ مسجد یثرب کی شمالی سمت ہوسٹل کے دو بلاک اور اس کے سامنے وسیع و عریض پارکنگ ایریا کے بعد اساتذہ کے رہائشی مکانات ہیں۔ جامعہ علمیہ کے پرنسپل کے طور پر حجۃ الاسلام مولانا سید ... نقوی اپنی ذمہ داریاں بطور احسن سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المنتظر برطانیہ

انگلستان کے شہر مانچسٹر میں جامعۃ المنتظر ہی کے نام پر ایک مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور کے ایک فارغ ... اس کے تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور یہ مرکز پورے علاقے میں اپنی نوعیت کا منفرد مقام ہے اس میں زیر تعلیم طلبہ

کا تعلق مختلف ممالک سے جن میں کچھ نئے مسلمان بھی ہیں اس مدرسہ کی ترقی و پیشرفت سے پورے ملک کی علمی پیاس بجھ سکتی ہے۔ اس کا رقبہ 5 کنال ہے۔

جامعہ ولی عصر امریکہ:

امریکہ میں بھی جامعہ ولی العصر کے نام سے اہم دینی مرکز کافی عرصہ سے سرگرم عمل ہے اور مقامی افراد کی دینی ضروریات پوری کر رہا ہے۔ اس کا رقبہ 4 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

مدرسہ الامام المنتظر قم ایران:

حوزہ علمیہ قم ایران میں پاکستانی طلبہ کی ضروریات کے پیش نظر جامعۃ المنتظر کے نام سے ایک مرکز کا قیام عمل میں لایا گیا۔ قم میں پاکستانیوں کی روز افزوں تعداد کے پیش نظر اس مدرسہ کی نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے اور اس میں باقاعدہ رہائش اور درس و تدریس کا کام کافی عرصہ سے شروع ہو چکا ہے۔ یہ مدرسہ قم میں مقیم پاکستانی طلبہ کا مرکز ہے۔

جامعۃ المنتظر قم (شعبہ طالبات)

قم المقدسہ ایران میں 1998ء سے یہ مدرسہ کام کر رہا ہے فی الحال کرائے کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے طالبات کی تعداد 50 ہے۔

جامعۃ المنتظر مشہد مقدس:

مشہد مقدس ایران میں مدرسہ کے لیے جگہ حاصل کر لی گئی ہے انشاء اللہ تعمیراتی کام کا آغاز جلد ہو جائے گا۔

جامعۃ الرضا روھڑی:

ضلع سکھر میں روہڑی ریلوے اسٹیشن سے کچھ ہی فاصلے پر نہایت مناسب مقام پہ دینی مدرسہ کئی سالوں سے علاقے کے عوام کی دینی ضروریات پوری کر رہا ہے۔ اس کا رقبہ 32 کنال پر مشتمل ہے۔ اس کے ساتھ شعبہ طالبات نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔

جامعۃ الامام الحسین خانقاہ ڈوگراں:

مشہور مذہبی شہر خانقاہ ڈوگراں میں علاقے کے مومنین کے بھرپور اصرار پر ایک دینی مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ یہ مدرسہ رقبہ 6 کنال سے زائد رقبہ پر مشتمل ہے۔ جو کہ حاجی میاں بشیر حسین ڈوگر، میاں نصرت عباس ڈوگر، میاں حبیب حسین ڈوگر کا عطیہ ہے۔

جامعہ نقویہ آزاد کشمیر:

آزاد کشمیر کے مومنین کی خواہش پر علامہ سید صفدر حسین نجفیؒ نے سہنسہ ضلع کوٹلی کے مقام پر مدرسہ دینیہ قائم کیا۔ مدرسہ کا رقبہ 7 کنال ہے۔

جامعہ ھاشمیہ

جہلم شہر میں ساحل کے مقام پر سید وجیہ الحسنین زیدی نے 6 کنال چار مرلے مدرسہ کے لیے وقف کردہ زمین میں قائم شدہ یہ ادارہ کئی سال سے دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب یہ ادارہ ٹاہلیاں والا میں ہے۔

مدرسہ جعفریہ جنڈ اٹک:

موضع ... ذوالفقار علی خان صاحب اور ان کے بھائیوں نے 12 کنال زمین مدرسہ کے لیے عطا کیا۔ یہ مدرسہ ضلع اٹک کا اہم دینی مرکز ہے۔

جامعہ فاطمیہ

ریحان خورد میں دینی مدرسہ کی اشد ضرورت کے پیش نظر 9 کنال 8 مرلے کے رقبہ میں یہ ادارہ کئی سال سے علاقے کے مومنین کی ضروریات پوری کر رہا ہے۔

جامعہ سلمان فارسی اٹک:

اٹک کی علمی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے سید محمد ایوب ایڈووکیٹ نے اٹک شہر کے مضافات میں 12 کنال جگہ عطا فرمائی ہے جہاں جامعہ سلمان فارسی کے نام پر مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔

مدرسہ رضویہ

ریاست بیکار سندھ کے مخدوم سید خدا حافظ نے صالح پٹ کے مقام پر ساڑھے تین ایکڑ اراضی مدرسہ کے لیے عطا فرمائی۔ جہاں یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔

مدرسہ فیضیہ صحبت پور ضلع نصیر آباد بلوچستان:

علاقہ صحبت پور ضلع نصیر آباد بلوچستان میں دینی تعلیم کے فروغ کے لیے اڑھائی ایکڑ زمین میں یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ جو بلوچستان کے پسماندہ علاقہ میں علوم آل محمد کی ترویج کا اہم مرکز ہے۔

جامعہ قرآن و عترت، سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ:

قصبہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ میں 9 کنال اراضی پر مشتمل یہ دینی ادارہ بحمد للہ کئی سال سے خدمات انجام دے رہا ہے۔

مدرسہ علویہ نعیم الواعظین:

چک نمبر 94/6 ساہیوال میں واقع اس دینی مدرسہ کا رقبہ تقریباً 4 کنال ہے۔

جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد:

1998ء میں وفاقی دار الحکومت میں بھارہ کہو کے نزدیک 68 کنال اراضی خرید کی گئی جس پر قدیم و جدید علوم پر مشتمل تدریسی، تحقیقی کمپلیکس قائم کرنے کا پروگرام ہے۔ بلاشبہ نئی صدی کے تقاضوں کے مطابق یہ علوم اسلامی کا عظیم مرکز ہوگا۔

جامعہ مہدویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ:

... کنال رقبہ پر مشتمل یہ درس گاہ علاقہ کا اہم دینی مرکز ہے۔ اس کی تاسیس میں سلطان علی آف کراچی مقیم آبادان ایران کا تعاون قابل قدر ہے۔

جامعہ آل محمد جن پور رحیم خان

سید ہادی حسن زیدی نے 14 کنال کا نہایت موزوں محل وقوع کا حامل قیمتی رقبہ اس دینی درس گاہ کے لیے وقف کیا ہے۔ یہ مدرسہ

کامیابی سے خدمات انجام دے رہا ہے۔

جامعہ رضویہ عزیز المدارس چنیوٹ

اس کا شمار بہترین مدارس میں ہوتا ہے ساڑھے 4 کنال اراضی پر مشتمل رقبہ ہے مدرسہ کے قیام کے اہم معاونین میں سے شیخ رضا حسین اور شیخ برکت شہید قابل ذکر ہیں۔

جامعہ امام السجاد جھنگ

جھنگ شہر کے مرکزی حصہ میں یہ مدرسہ نواب عارف خان سیال نے اپنی رہائش گاہ سے متصل 4 کنال کے پلاٹ میں قائم کیا ہے۔

جامعہ آیت اللہ خوئی شور کوٹ کینٹ

اس کے بانی محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی ہیں۔ یہ ادارہ ایک عرصے سے کامیابی سے چل رہا ہے۔

جامعہ تعلیم الاسلام سلانوالی سرگودھا

اس ادارہ کا قیام بھی محسن ملت کے زریں کارناموں میں سے ہے۔ الحاج شیخ نوازش علی خان کھوسہ مرحوم کی کاوشیں بھی قابل قدر ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم قلعہ ستار شاہ شیخوپورہ

62 کنال ایک مرلہ پر مشتمل یہ اراضی سید منظور حسین شاہ رئیس اعظم قلعہ ستار شاہ نے وقف کی ہے۔ درس و تدریس کا کام طویل عرصے سے شروع ہے۔

مدرسہ ولی عصر سکردو بلتستان

سکردو ایئرپورٹ گمبہ سے کچھ فاصلے اس مدرسہ کے لیے حاجی ارشد نے رقبہ وقف کیا جس وقت یہ درس گاہ قائم کی گئی سکردو اور مضافات میں دینی مدارس بہت کم تھے۔

مدرسہ الزہرا، لاہور

کئی سال پہلے نجف کالونی ارشن روڈ لاہور میں یہ مدرسہ طالبات کے لیے قائم کیا گیا اس وقت جامعۃ المنتظر کے ایک رہائشی مکان میں چلایا جا رہا ہے۔

چند معروف اہل علم جو جامعہ کے طلباء رہے

1۔	آیت اللہ حافظ شیخ بشیر حسین نجفی	حوزہ علمیہ نجف اشرف۔ عراق
2۔	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی	جامعۃ المنتظر۔ لاہور
3۔	علامہ شیخ محسن علی نجفی	جامعہ اہلبیت۔ اسلام آباد
4۔	مولانا شیخ محمد شفیع نجفی	جامعۃ المرتضیٰ۔ لاہور
5۔	موسیٰ بیگ نجفی	جامعۃ المنتظر۔ لاہور

6.	مولانا غلام حسین نجفی	جامعۃ المنتظر۔ لاہور
7.	مولانا سید محمد عباس نقوی	جامعۃ المنتظر۔ لاہور
8.	مولانا سید عاشق حسین نجفی	احمد پور سیال۔ جھنگ
9.	مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی	اسلامک ریپبلک اسلامی جمہوری ایران
10.	مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم و مغفور	
11.	مولانا سید فیاض حسین نقوی	جامعہ علمیہ۔ کراچی
12.	مولانا ملک اعجاز حسین نجفی	دار العلوم جعفریہ۔ خوشاب
13.	مولانا سید کرامت علی نجفی	جامعۃ المصطفیٰ۔ لاہور
14.	مولانا محمد حسین اکبر	جامعہ منہاج الحسین۔ لاہور
15.	مولانا شیخ کرامت علی عمرانی	جامعہ جعفریہ۔ گوجرانوالہ
16.	مولانا سید ابوالحسن نقوی	سابق خطیب جامع مسجد اسلام پورہ۔ لاہور
17.	مولانا منظور حسین عابدی	جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ۔ لاہور
18.	مولانا سید شاہد حسین نقوی	جامعہ نرجسیہ لاہور
19.	مولانا خادم حسین گھاگھری	معروف خطیب
20.	مولانا تاج الدین حیدری	ایضاً
21.	مولانا آغا ضیاء الدین موسوی	جامعہ جعفریہ۔ گلگت
22.	مولانا شیخ غلام حسین نجفی	سرپرست محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد بلتستان
23.	مولانا ظفر عباس ملک	برطانیہ
24.	مولانا ظفر عباس اسدی	دوبئی
25.	مولانا سید مرتضیٰ حسین	
26.	مولانا سید امیر حسین حسینی	جامعہ علمیہ۔ کراچی
27.	مولانا حسن رضا غدیری	لندن
28.	مولانا ذاکر حسین	سویڈن
29.	مولانا سید مرید حسین نقوی	ڈنمارک

30-	مولانا خورشید انور جوادی	جامعہ عسکریہ ہنگو۔کوہاٹ
31-	مولانا محمد محسن مہدوی	دانش گاہ جعفریہ واگھ ریلی۔سندھ
32-	مولانا سید ارشاد حسین اقوی	خیرپور میرس۔سندھ
33-	مولانا محمد حسین نوری	اسلام آباد
34-	مولانا غلام حسین نعیمی شہید	ساہیوال
35-	مولانا سید ضمیر باقر نجفی	معروف خطیب کلورکوٹ۔بھکر
36-	مولانا سجاد حسین خان شہید	معروف خطیب۔سیالکوٹ
37-	مولانا ملک محمد اسلم صادقی	حوزہ علمیہ بقیۃ اللہ چندرائے۔لاہور
38-	مولانا شیخ ہدایت علی نجفی	کراچی
39-	مولانا امیر مختار فائزی	امریکہ

جامعہ کے مدیران

1-	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ اختر عباس مرحوم	1954ء تا 1964ء
2-	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم	1964ء تا 1965ء
3-	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم	1965ء تا 1989ء (تا وفات)
4-	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی	1989ء تا حال

جامعہ کے سابقہ مدرسین کرام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	از سال	تا سال
1-	مولانا عبدالغفور	1960ء	1978ء
2-	مولانا امان اللہ	1964ء	1978ء
3-	مولانا محمد شفا نجفی	1978ء	1980ء
4-	مولانا سید کرامت علی نجفی	1973ء	1987ء
5-	مولانا محمد شفیع نجفی	1973ء	1987ء
6-	مولانا باقر علی شجری	1981ء	1995ء (وفات پاگئے)
7-	مولانا سید تجمل الحسن سبزواری	1985ء	1990ء

	مولانا حسن رضا غدیری	1985ء	1987ء
-8	مولانا محمد حسین اکبر	1985ء	1991ء
-9	مولانا حافظ سید ثقلین نقوی	1987ء	1994ء
-10	حافظ محمد رمضان	1992ء	1993ء
-11	مولانا سید شاہد حسین نقوی	1992ء	1999ء
-12	مولانا غلام رضا ناصر نجفی	1992ء	1992ء
-13	مولانا اسد علی	1993ء	1995ء
-14	مولانا قاری سید حبیب اللہ	1994ء	1998ء
-15	مولانا قاری الفت شبیر	1998ء	2000ء
-16	مولانا علی اصغر سیفی	1998ء	2000ء
-17	مولانا غلام محمد مجاہدی		
-18	مولانا قاری ناصر عباس		

(نوٹ) ان محترم اساتذہ کے علاوہ درج ذیل بلند پایہ علمی شخصیات بھی جامعہ میں تدریس کرتی رہی ہیں:

مولانا آقائے بہجت

آیۃ اللہ آصف محسنی

آیت اللہ سید حسن طاہری خرم آبادی

فہرست ٹرسٹیز حضرات حسینی ٹرسٹ جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور:

نمبر شمار	نام	عہدہ
-1	الحاج سیٹھ نوازش علی ساعتی	صدر
-2	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی	رکن
-3	سید نجم الحسن نقوی	نائب صدر
-4	الحاج شیخ فدا حسین	سیکرٹری
-5	الحاج شیخ سعادت علی	خزانچی
-6	شیخ مہتاب جعفر	رکن

-7	شیخ مقبول رضا	رکن
-8	شیخ محمد منیر	رکن
-9	شیخ نور محمد	رکن
-10	سید تصور حسین نقوی	رکن
-11	شیخ رحمت علی	رکن
-12	شیخ غلام حسین	رکن
-13	سید نیاز حسین نقوی	رکن
-14	حاجی مہدی رضا	رکن
-15	سید حسام حیدر	رکن
-16	آغا نعمت علی	رکن

مختلف شعبوں کے مسئولین، معلومین

سیکورٹی و انتظامی امور	:	مولانا سید خادم حسین نقوی
کاروان حج	:	مولانا سید محمد عباس نقوی
فقہی مسائل (سوالات و فتاویٰ)	:	مولانا سید عباس شیرازی
ہاسٹل	:	مولانا غلام حسین نجفی
تعلقات عامہ	:	مولانا محمد افضل حیدری
امور مسجد	:	مولانا موسیٰ بیگ نجفی
خادم مسجد و امور غسل	:	
کفن میت	:	سید غلام شبیر نقوی
قرأت و تجوید	:	مولانا قاری ناصر عباس
حفظ و تجوید	:	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
لائبریری	:	مولانا خان سجاد حسین بلوچ
کیسٹ لائبریری	:	صفدر حسین جعفری
کمپیوٹر اکیڈمی و	:	مولانا امجد حسین نقوی

کمپوزنگ سیکشن	:	جعفر حسین بھٹہ وال
آفس سیکرٹری	:	رائے افتخار حیدر
اکاؤنٹنٹ	:	سید مہدی حسین شاہ
سٹور	:	مظہر عباس جعفری
وفاق المدارس	:	ناظم دفتر و عبدالواجد درانی
مدیر منتظم ماہنامہ المنتظر	:	مولانا سید ارشد جعفری
مدیر منتظم ماہنامہ المنتظر	:	سید صابر حسین رضوی
نگران منتظم ماہنامہ المنتظر	:	سید محمد علی نقی
تعمیرات، مرمت، برقیات	:	سید منور عباس نقوی
فون آپریٹر	:	اعجاز حسین بھٹہ وال، قیصر عباس
باورچی خانہ	:	مولانا غلام رضا ذھڈی و مولانا سید انوار حسین شمسی
دین شناسی	:	مولانا سید تطہیر حسین زیدی
ڈسپنسری	:	مولانا موسیٰ بیگ نجفی، ڈاکٹر غضنفر علی شیخ
صفائی	:	باقر حسین بھٹی، انور مسیح
باورچی	:	غلام قادر، فیاض، جاوید

جامعہ کے موجودہ مدرسین:

اس وقت جامعہ میں مدیر سمیت سولہ مدرسین کرام فریضہ تدریس سرانجام دے رہے ہیں جن کا مختصر تعارف اگلی سطور میں ذکر کیا جائے گا۔ ہم ان اسمائے گرامی اور ان کی تدریس کا ابتدائی سال فہرست وار ذکر کر رہے ہیں:

1۔ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی (مدیر) — از اکتوبر 1968ء
2۔ مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی (مہتمم اعلیٰ) — از 2003ء
3۔ مولانا غلام حسین نجفی — از 1970ء
4۔ مولانا موسیٰ بیگ نجفی — از 1973ء
5۔ مولانا سید محمد عباس نقوی — از 1978ء

6.	مولانا سید غلام حسین نقوی	1983ء
7.	مولانا سید غلام عباس شیرازی	1991ء
8.	مولانا محمد افضل حیدری	1992ء
9.	مولانا سید تحسین حسین زیدی	1993ء
10.	مولانا غلام رضا عاطفی	1996ء
11.	مولانا سید انوار حسین ہاشمی	1999ء
12.	مولانا سید نجم الحسن نقوی	2002ء
13.	مولانا سید قلب حسین نقوی	2003ء
14.	مولانا سید امجد حسین نقوی	2003ء
15.	مولانا خان سجاد حسین خان	
16.	مولانا حیدری حسن	

17۔ مولانا ظفر عباس شہابی اگست 2004ء میں اس جامعہ سے وابستہ ہوئے جہاں انہیں تدریس کے علاوہ ادارہ کے ناظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی بن سید حسین بخش نقوی مرحوم

آپ 28 ستمبر 1941ء کو اپنے آبائی وطن جادو سیداں والا مضافات علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ استاد العلماء حضرت علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے بھتیجے ہیں۔ سات سال کی عمر میں مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ ضلع سرگودھا میں اپنے عم محترم کی زیر نگرانی تعلیم کا آغاز کیا۔ مولانا حافظ سید غلام قاسم شاہ مرحوم سے قرآن پاک حفظ کیا۔ 1950ء سے آپ نے شرح لمعہ، رسائل و مکاسب، شرح منظومہ پڑھنی شروع کیں۔ 1957ء میں آپ جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے آئے جہاں شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کی بجائے علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ پھر 1958ء تا 1963ء تک تدریس بھی کرتے رہے۔

آپ پاکستان میں رسائل و مکاسب کا امتحان دے کر اعلیٰ تعلیم کے لئے 1964ء میں نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے رسائل و مکاسب و کفایہ دوبارہ حضرت آیۃ اللہ شیخ جواد کی خدمت میں پڑھیں۔ فلسفہ کی شرح منظومہ آیۃ اللہ سید محمد تقی حکیم اور فلسفہ کی آخری کتاب اسفار حضرت مولانا مرزا فتح اللہ اصفہانی سے پڑھیں۔ آپ نے فقہ کا درس خارج حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید محسن الحکیم طباطبائی اور حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ روح اللہ خمینی (قدس) سے حاصل کیا جبکہ اصول فقہ کا درس خارج حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم خوئی (قدس) سے لیا۔

نجف اشرف سے واپس آ کر درس و تدریس کے ساتھ ساتھ 1971ء سے امامیہ مسجد مغل پورہ لاہور میں خطابت بھی فرماتے رہے۔ آپ نے "وفاق علماء شیعہ پاکستان" کی تشکیل کی جس میں ان علماء کو شامل کیا گیا جو قم و نجف سے فارغ التحصیل تھے۔

تنظیم فقہ جعفریہ سے متعلقہ تمام قومی امور حل کروانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ اس وقت آپ جامعہ ہذا میں درس خارج بھی دے رہے ہیں جس کا آغاز 31 دسمبر 1997ء بمطابق یکم رمضان 1418ھ کو کیا۔ جامعہ ہذا میں واقع جامع مسجد میں جمعہ کا خطبہ آپ ہی ارشاد فرماتے ہیں۔ آپ کے سامنے زانوئے تلمذ کرنے والے حضرات میں سے بہت سے بعد میں مزید تعلیم حاصل کر کے جید علماء کی صف میں شامل ہوئے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں سے چند کے اسماء درج ذیل ہیں:

آیت اللہ الشیخ حافظ بشیر حسین نجفی مدظلہ العالی جو کہ اس وقت حوزہ علمیہ نجف اشرف کے بزرگ اساتید میں سے ہیں، مولانا محمد شفیع نجفی لاہور، مولانا موسیٰ بیگ نجفی لاہور اور مولانا عاشق حسین نجفی مدرس اعلیٰ جامعہ حیدریہ باب حیدر ضلع سرگودھا۔

آپ کو قسام ازل نے غیر معمولی حافظہ سے نوازا ہے جس کی بدولت آپ نے صرف چودہ ماہ میں پورا قرآن پاک حفظ کیا۔ آپ عام طور پر صرف اڑھائی گھنٹے میں قرآن پاک سنا دیتے تھے۔ آپ نے اہل سنت کی طرف سے یہ چیلنج کئی مرتبہ قبول کیا کہ: "شیعوں میں حافظ قرآن نہیں ہوتے" چنانچہ اس قسم کے چار مناظروں میں آپ نے شرکت کی جو وجھ ضلع سرگودھا، ساہیوال ضلع سرگودھا، پیلاں ضلع میانوالی اور کنوال ضلع جہلم کے مقامات پر منعقد ہوئے۔ ان میں بعض مناظروں میں حافظ عبدالعلی مرحوم اور مولانا حافظ محمد عنایت مدرس دارالعلوم محمدیہ سرگودھا بھی موجود تھے۔

آپ نے دیگر دینی خدمات کے علاوہ تصنیف و ترجمۂ کتب دینیہ میں بھی حصہ وافر لیا۔ آپ کی تصنیفات اور تراجم میں مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

- ترجمہ مفاتیح الجنان
- قرآن و اہل بیت
- اسلامی اقتصادیات
- قرآن و عورت

علامہ سید نیاز حسین نقوی بن سید حسین بخش نقوی

آپ 1954ء کو اپنے آبائی وطن چاہ سیداں والا مضافات علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ استاذ العلماء حضرت علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے بھتیجے ہیں۔ آپ نے پاکستان میں دینی تعلیم علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے علی پور میں حاصل کی۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں کافی عرصہ تک استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم اور محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے کسب فیض فرماتے رہے۔ انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کے اوائل میں آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر درس خارج مختلف اساتذہ کرام سے پڑھا۔ اس کے ساتھ آپ نے مدرسہ عالی قضائی سے قاضی (جسٹس) کا کورس پاس کیا جو یونیورسٹی میں ایم اے کے مساوی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کورس کی بنا پر آپ اسلامی جمہوریہ ایران میں قاضی تعینات ہو گئے۔ آپ عرصہ دراز تک قم المقدسہ کے [illegible] ہے جو ایران میں بہت بڑا عہدہ اور مقام شمار کیا جاتا ہے۔ آپ کا شمار ایران کے چند ان بلند پایہ قضاۃ میں ہوتا تھا جنہیں بہترین کارکردگی پر مختلف انعامات سے نوازا گیا۔

قم المقدسہ میں آپ نے موسسہ المنتظر کی بنیاد ڈالی جو آپ کی سرپرستی میں بیسیوں علمی و تحقیقی کتابیں شائع کر چکا ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ جامعہ مدینۃ العلم ووہالہ سیداں اسلام آباد، جامعہ مدینۃ العلم بہارہ کہو اسلام آباد، جامعہ مدینۃ العلم ترنٹ سیداں ضلع راولپنڈی اور بہت سے ادارے آپ کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہیں۔ نیز آپ کی خصوصی توجہ سے جامعہ مدینۃ العلم مشہد اور جامعہ مدینۃ العلم سیدہ زینب شام بھی قیام کے آخری مراحل طے کر رہے ہیں۔ آپ مجمع جہانی اہل بیت پاکستان کے سربراہ بھی ہیں اور سہ ماہی صدائے تشیع اور ماہنامہ صدائے معصوم کے مدیر اعلیٰ ہیں۔ عزیز المدارس چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے قیام کا سہرا بھی آپ کے سر ہے جسے آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران جانے سے پہلے تاسیس فرمایا۔ خود آپ کے بقول: ''عزیز المدارس میں خدمت کا عرصہ میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے''۔

اس وقت آپ جامعہ ہذا میں مہتمم اعلیٰ کی حیثیت سے ملت کی راہنمائی فرما رہے ہیں۔

علامہ غلام حسین نجفی بن محمد حیات مجازی مرحوم

آپ کا تعلق ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ کھوکھر قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ علامہ موصوف 1939ء میں ضلع سرگودھا کے مشہور قصبہ جلالپور ننگیانہ میں پیدا ہوئے۔ سات برس کی عمر میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا تھا، اس وقت فقہ جعفریہ کی مایہ ناز درسگاہ مدرسہ محمدیہ استاذ العلماء السید محمد یار شاہ مرحوم کی سرپرستی میں عروج تھا۔ علامہ نے اس دینی درسگاہ میں 1953ء میں دینی تعلیم کا آغاز کیا اور پانچ سال تک اپنے مایہ ناز استاد سید محمد یار شاہ سے علوم آل محمدؐ کی تحصیل فرماتے رہے اور 12 نومبر 1957ء کو شیعیان حیدر کرار کی مایہ ناز درسگاہ جامعۃ المنتظر لاہور میں تشریف لائے اور چھ سال تک اس چشمہ علم سے سیراب ہوتے رہے۔ اس کے بعد 16 ستمبر 1963ء کو اعلیٰ تعلیم کی خاطر نجف اشرف عراق تشریف لے گئے اور عرصہ سات سال تک باب مدینۃ العلم کی بارگاہ میں جبین نیاز جھکا کر علوم آل محمدؐ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور پھر 1970ء میں واپس آ کر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں تدریس کی خدمات سرانجام دینا شروع کر دیں۔

پاکستان کی سرزمین پر چونکہ مذہب شیعہ خوب پھلا پھولا جس سے مخالفین کو بہت رنج ہوا ہے اور انہوں نے مذہب شیعہ سے خلق خدا کو نفرت دلانے کی خاطر شیعوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ شروع کیا ہوا ہے اور تقریر کے ساتھ ساتھ وہ لوگوں میں نفرت پھیلانے کے لئے تحریر سے بہت زیادہ مدد لے رہے ہیں۔ علامہ موصوف نے مخالف کی زہریلی تحریرات کا دندان شکن جواب دینے کا سلسلہ شروع فرمایا اور 20 عدد چھوٹی بڑی کتابیں لکھ کر مذہب شیعہ کی سچائی کا لوہا منوایا ہے اور مخالفین شیعہ کو اس چیز سے بہت پریشانی ہوئی اور اگست 1980ء میں انہوں نے پاکستان کے صدر ضیاء الحق کی مدد سے قبلہ صاحب کو لاہور کی کیمپ جیل میں مقید کروا دیا، ایک ماہ تک اسیر رہے۔ چونکہ امام زمانہؑ کے مشن کے ساتھ مولانا صاحب کو ایک عشق تھا انہوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر موت اور زندگی کو برابر جان کر کربلا والوں کے مشن کو اور تبلیغ مذہب حقہ کو جاری رکھا۔

مخالفین مذہب حقہ جب بالکل بوکھلا گئے تو انہوں نے 7 جولائی 1991ء دن کے گیارہ بجے ضلع نواب شاہ سندھ کے قصبہ دیا خان مری میں قبلہ صاحب پر قاتلانہ حملہ کروایا اور پسٹل کی گولی بائیں طرف دل سے تھوڑی سے نیچے لگی اور پیٹ کو زخمی کرتے ہوئے

طرف آ کر رک گئی اور نواب شاہ ہسپتال میں آپ کا آپریشن ہوا۔ دو ماہ تک زیر علاج رہے۔ اس جان لیوا حادثہ کے باوجود قبلہ کا حوصلہ پست نہ ہوا اور آپ نے علوم آل محمد کی نشر و اشاعت اور تبلیغ کو جاری رکھا اور پھر مخالفت نے اپنے غضب کی آگ کو اس طرح بھڑکایا کہ انہوں نے سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کے توسط سے شعبان حیدر گردیزی کی پولیس درسگاہ جامعۃ المنتظر میں داخل ہوئی اور اس نے مسجد اور امام بارگاہ اور درس گاہ کے تقدس کو پامال کیا اور وکیل آل محمد کو اسیر کیا اور کئی دن تک تھانہ اچھرہ اور تھانہ ماڈل ٹاؤن میں ان کو روحانی اذیت میں مبتلا رکھا اور پھر کیمپ جیل لاہور میں قید کر دیا۔ قید کے دوران میاں شہباز شریف سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے حکام جیل کو حکم دیا کہ وکیل آل محمد غلام حسین نجفی کو ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر رات کے وقت ساہیوال جیل میں پہنچا دیا جائے۔ عین ممکن ہے اس طرح ان کو شہید کرنے کا پروگرام ہو۔ حکام نے علامہ صاحب کو رات کے وقت جیل سے نکالا جس سے ان کو یقین ہو گیا کہ یہ زندگی کی آخری رات ہے اور مجھے راستے میں جعلی پولیس مقابلہ میں شہید کر دیا جائے گا۔ ... پر حساب ہے کسی غیر مرئی قوت کی مدد سے جان بچ گئی اور ایک مدت تک ساہیوال جیل میں قید رہنے کے بعد ان کا چالان شیخوپورہ جیل میں بھیج دیا گیا۔ 22 جولائی 1997ء سے لے کر 9 جولائی 1998ء ایک سال تک جیل میں مقید رکھا۔ تین مرتبہ عدالت نے رہائی کا حکم دیا مگر میاں شہباز شریف سابق وزیر اعلیٰ جیل ہی کے اندر دوبارہ گرفتار کروا دیتے تھے۔

جب وکیل آل محمد جیل میں قید تھے تو بار بار جیل کے دروازوں پر ملاقات کے لئے جانا اور مقامات کی پیروی کے لئے کچہریوں اور عدالتوں میں دھکے کھانا یہ وہ صدمات ہیں جن کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان مصائب میں کربلا والوں کی سیرت آپ کے لئے سہارا تھی۔ آپ کے اہل خانہ کو وہ وقت نہیں بھولتا جب علامہ موصوف کی رہائی کے لئے در در کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے تھے۔ آپ کی زوجہ کو مجبوری کے تحت نامحرم لوگوں سے گفتگو کرنا پڑتی۔ بہر حال دنیا جائے مکافات ہے 12 اکتوبر 1999ء کو پاکستان کا نقشہ بدل گیا اور نواز و شہباز کی ... اپنی ماؤں کے ساتھ جیل اور عدالتوں میں ہماری طرح پریشان ہو کر پھر رہی تھیں، در در کے دھکے کھا رہی ہیں لیکن ان کی شنوائی نہیں ہے۔ انسان کو ہر وقت خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ پتہ نہیں کس وقت کیا ہو جائے۔

علامہ موصوف اتنی مصیبتیں جھیلنے کے باوجود جواں ہمت ہیں۔ ان کے جذبہ دینی میں کسی قسم کی کمی نہیں آئی۔ مذہب اہل بیت کی ترویج میں آج بھی پوری توانائی کے ساتھ منہمک ہیں۔ یزیدی قوتوں نے تو سمجھا تھا کہ علامہ تھک کر ہار مان جائیں گے۔ مشن آل اطہار سے دستبردار ہو جائیں گے، ترویجی کام روک دیں گے، علمی کاموں سے کنارہ کش ہو جائیں گے، اپنے اہداف عالیہ سے پیچھے ہٹ جائیں گے۔ لیکن علامہ صاحب کے جذبے جواں ہیں۔ اب قبلہ نئے جذبوں اور نئے ولولوں کے ساتھ کتب جعفریہ کی ترویج میں مصروف ہیں۔ آپ نے ملت جعفریہ کے خلاف استعمال ہونے والے زہریلے پروپیگنڈے کا نہایت شافی و مسکت جواب دیا ہے۔

مولانا موسیٰ بیگ نجفی بن کلب علی

آپ 11 دسمبر 1944ء کو ہنزہ و گلگت ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم پرائمری ہے۔ 10 اکتوبر 1958ء میں جامعۃ المنتظر

لاہور جو اس وقت شاہ باغ میں واقع تھا میں داخلہ لیا۔ اس وقت علامہ اختر عباس نجفی مرحوم جامعہ کے مدیر تھے جبکہ علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نائب مدیر تھے۔ اس زمانے میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے پاس رسائل و مکاسب پڑھتے تھے۔ آپ نے نحو اور منطق کی ساری ابتدائی کتابیں قبلہ علامہ حافظ صاحب سے پڑھیں جن میں نحو میر سے شرح جامی اور کبریٰ سے قطبی تک نحو و منطق کی کتابیں شامل تھیں۔ علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے تبصرۃ المتعلمین، شرائع الاسلام اور نہج البلاغہ کی تین جلدیں پڑھیں۔ اس کے بعد آپ مزید تعلیم کے لئے نجف اشرف عراق تشریف لے گئے۔ وہاں پر جامعۃ النجف المعروف کلانتر جو سب سے بہترین مدرسہ جانا تھا میں شرح جامی وغیرہ کا امتحان دے کر داخلہ لیا۔ یہاں پر آپ نے استاد محمد علی مدرس افغانی مرحوم سے سیوطی، معالم الاصول، قوانین اور مطول، آقای باقری سے شرح لمعہ اور مکاسب، آقای معرف سے شرح لمعہ جلد ثانی اور آقای مجتبیٰ لنکرانی سے کفایۃ الاصول پڑھیں۔ آپ نے کفایۃ الاصول کا امتحان دے کر اول پوزیشن حاصل کی جس کے نتیجے میں قبلہ سید کلانتر نے لمعہ دمشقیہ کا ایک دورہ بطور انعام عنایت فرمایا۔ بعد ازاں آپ نے آقائے خوئی کے درس خارج اصول میں شرکت کی۔ اس دوران آپ نجف اشرف میں نچلی کلاسوں کے طالب علموں کو تدریس بھی کرتے رہے۔

1973ء پاکستان واپس تشریف لائے جہاں لاہور میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے فوری طور پر آپ کو جامعۃ المنتظر میں بطور مدرس رکھ لیا اور یہ ذمہ داری آپ آج تک بطور احسن ادا فرما رہے ہیں۔ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ لاہور بھی آپ کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ اسے شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم نے تاسیس کیا تھا۔ آپ درس تدریس اور خطابت کے علاوہ تصنیف اور ترجمہ کا بھی شوق وافر رکھتے ہیں۔ آپ کے رشحات قلم کی شاہکار کتابوں میں سے چند درج ذیل ہیں:

- مصائب آل محمدؐ
- جامع المصائب
- شرح الفیہ
- شرح صمدیہ
- عقائد اثنا عشریہ
- منہاج الشیعہ
- عقائد جعفریہ
- شرح عوامل

مولانا سید محمد عباس نقوی بن سید محمد شاہ مرحوم

آپ 21 دسمبر 1941ء کو سب تحصیل لالیاں کے موضع مدد علی میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم کی ابتدا مقامی طور پر کی۔ ابھی پرائمری تک تعلیم جاری تھی کہ آپ کے خاندان کے افراد روزگار کے سلسلے میں ضلع نواب شاہ سندھ کے موضع چناری کھوکھراں منتقل ہو گئے۔ کچھ عرصہ تعلیم تعطل کے بعد قریب واقع قصبہ نئی شہر دریا خان مری میں ایک پرائیویٹ سکول میں داخلہ لیا۔ وہاں سے میٹرک کرنے کے بعد آگے پڑھنا مشکل ہو گیا کیونکہ وہاں پر ذریعہ تعلیم صرف سندھی زبان میں تھا۔ اس موقع پر ایک نیک سیرت اور صالح مہربان زوار خدا بخش مرحوم کے مشورہ سے دینی علم کے حصول کا فیصلہ ہوا اور انہی کے آبائی قصبہ جلال پور جدید (تنگوانہ) کے مدرسہ محمدیہ میں استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلی اللہ مقامہ کے سامنے 1956ء میں زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ اس طرح سے دینی تعلیم کے مقدس سفر کا آغاز ہو گیا جو بعد میں دار العلوم الجعفریہ کربلا خوشاب علی پور گھلواں، علی پور ضلع مظفر گڑھ تک جاری رہا۔ 1961ء کو جامعۃ المنتظر وَن پورہ میں وارد ہوا اور محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اور شیخ

علامہ شیخ اختر عباس نجفی مرحوم سے مکاسب اور کفایۃ الاصول تک کسب فیض کیا۔ 1964ء میں مسجد جعفریہ حسین پورہ فیصل آباد میں خطابت اور جامعۃ المعصومین سدھو پورہ کے صدر مدرس کے عنوان کی صورت میں عملی زندگی کا آغاز کیا۔ 1968ء میں مسجد سے علیحدگی اختیار کر کے کاروبار کے حوالے سے چھوٹا سا کاروبار شروع کیا، لیکن کچھ ہی عرصہ بعد نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم کی طرف سے کربلا گامے شاہ لاہور کی پیش نمازی کی دعوت پر 1970ء کے مارچ کے اوائل میں لاہور وارد ہوئے اور خطابت کے فریضہ کے ساتھ ساتھ حسینیہ ہائی سکول کربلا گامے شاہ میں مڈل اور ہائی کلاسوں کو دینیات، اردو اور معاشرتی علوم کی تدریس کرتے رہے۔ پھر عرصہ سات سال تک جامعہ امامیہ ایمپریس روڈ لاہور میں بطور پرنسپل خدمات انجام دیں۔ 1978ء میں محسن ملتؒ کی فرمائش پر جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدریسی خدمات شروع کیں مگر 1979ء میں انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کی ابتدا میں حوزہ علمیہ قم مقدسہ جانے کا شوق ہوا جہاں پر آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی اور آیۃ اللہ فخر وجدانی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ 1980ء میں بعض مجبوریوں کی بنا پر واپس لاہور آ گئے اور جامعۃ المنتظر میں تدریس کا ازسرنو آغاز کیا ساتھ ہی مسجد ریلوے ورکشاپ مغل پورہ میں خطابت کا سلسلہ شروع کیا۔ 1999ء میں مسجد کو خیر آباد کہنا پڑا۔ البتہ جامعہ ہذا میں خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔

اسی اثنا میں آپ علماء کی مرکزی تنظیم "وفاق علماء شیعہ پاکستان" کے کافی عرصہ تک سیکرٹری جنرل رہے۔ کئی سالہ محنت کے بعد جب یہ تنظیم جوان ہوگئی تو دیگر حضرات کو موقع دینے کی غرض سے آپ اس عہدے سے سبکدوش ہوگئے۔ نیز 1986ء سے کاروان حج ولی عصر لاہور کا سلسلہ شروع کیا جو کہ آج تک جاری وساری ہے۔ آپ اس وقت وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل (الامین العام) بھی ہیں۔ مولانا موصوف کا کہنا ہے کہ تالیف وتصنیف کی بڑی تمنا تھی مگر تا حال نجانے کیوں پیشرفت نہیں ہو سکی۔ البتہ "سرور شہیداں" نامی ایک کتاب کا آپ نے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ دینی تعلیم کے سلسلے کو اپنی اگلی نسل میں منتقل کرنے کی غرض سے مولانا موصوف نے ایک فرزند سید علی رضا مہدی کو اس مقدس شعبے کے ساتھ منسلک کیا جو اس وقت حوزہ علمیہ قم میں درس خارج کے محصل ہیں۔ زادہ اللہ علما و عملا صالحا۔

مولانا سید خادم حسین نقوی بن سید حضور بخش نقوی

آپ 12 اکتوبر 1947ء کو ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم اپنے نزدیک گاؤں بستی محمود سے حاصل کی۔ 14 سال کی عمر تک اپنے والد بزرگوار کے ساتھ کھیتی باڑی کے کام میں مصروف رہے۔ 1960ء میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی آپ کو دینی تعلیم کے لئے جامعۃ المنتظر وسن پورہ لاہور اپنے ساتھ لائے اور جامعہ میں داخل کروایا۔ آپ نے کچھ عرصہ تک ابتدائی دینی تعلیم علامہ موصوف سے حاصل کی اور ان کے نجف اشرف تشریف لے جانے کے بعد باقی عرصہ مولانا عبدالغفور جعفری، علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم اور زیادہ تر علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ نیز کچھ عرصہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کی شاگردی کا شرف بھی حاصل کیا۔ 1967ء میں آپ نے مولوی فاضل عربی کا امتحان پاس کیا جس کے بعد کچھ عرصہ تک ہائی اسکول میں عربی اردو معلم کی حیثیت سے کام کرتے رہے اور اسی دوران میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا۔

1979ء میں انقلاب اسلامی ایران کے فوراً بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ وہاں پر چار سال تک مختلف [illegible] کرام کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ آپ کے قم المقدسہ کے اساتذۂ کرام میں آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ [illegible] آیۃ اللہ ستودہ اور آیۃ اللہ حرم پناہی شامل ہیں۔ 1983ء میں جب آیۃ اللہ سید حسن طاہری مدظلہ العالی حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں [illegible] پڑھانے کے لئے تشریف لائے تو اس وقت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اور علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر آپ کو جامعۃ المنتظر میں تدریس اور آیۃ اللہ سید حسن طاہری کی ترجمانی کے لئے بلایا گیا۔ آپ 1997ء تک دونوں فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس موقع پر [illegible] طاہری واپس ایران تشریف لے گئے تو آپ نے جامعہ میں تدریس کا سلسلہ جاری رکھا جو آج تک قائم ہے۔ آپ نے جامعہ کی ترقی [illegible] میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

مولانا سید غلام عباس شیرازی بن سید اصغر علی شیرازی

آپ 1962ء میں تحصیل شاہپور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی مقامی طور پر جبکہ گورنمنٹ ہائی اسکول ساہیوال سے میٹرک پاس کیا۔ 1979ء میں دار العلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوئے۔ یہاں پر دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ طور پر ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ یہاں پر علامہ ملک اعجاز حسین نجفی، علامہ حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم، مولانا ملک عطاء اللہ مرحوم اور مولانا حافظ نذیر خان مرحوم سے کسب فیض کیا۔ تقریباً چار سال تک دار العلوم الجعفریہ خوشاب میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1982ء کے آخر میں جمہوری اسلامی ایران مزید تعلیم کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں پر مختلف مجتہدین اور ماہر اساتذۂ کرام سے استفادہ کیا۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ نجفی مرعشی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ وحید خراسانی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ موسوی اردبیلی، آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی اور آیۃ اللہ پایانی کے علاوہ بہت سے دیگر بزرگ روحانی شخصیات شامل ہیں۔

آپ 1992ء میں پاکستان تشریف لائے اور جامعۃ المنتظر کی شاخ جامعہ ولی عصر اسکردو بلتستان کے جدید تاسیس شدہ مدرسہ میں بطور پرنسپل تدریسی و عملی زندگی کا آغاز کیا۔ یہاں پر چار سال خدمت کے دوران کافی طلباء کو ابتدائی تعلیم دے کر جامعۃ المنتظر لاہور اور کراچی وغیرہ کے مدرسہ بھیجا۔ 1996ء سے جامعہ ہذا میں تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو تادم تحریر جاری ہے۔ جامعہ ہذا میں تدریس کے ساتھ ساتھ آپ جامعہ سے نکلنے والے ماہنامہ المنتظر کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ کچھ عرصہ تک علی مسجد شالیمار ٹاؤن لاہور میں خطابت کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔ آج کل مذکورہ ذمہ داریوں کے علاوہ مغل پورہ میں جمعہ و جماعت اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد افضل حیدری بن ملک اللہ دتہ

آپ ضلع سرگودھا کے مشہور قصبہ فروکہ میں 14 اگست 1964ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم مقامی امام جماعت مولانا سلطان احمد مرحوم سے حاصل کی اور عصری تعلیم فروکہ سے حاصل کی۔ اس علاقے کے معروف مذہبی کارکن الحاج نوازش علی خان کھوسہ مرحوم کی مسلسل کاوش نے آپ کے والد کو مولانا موصوف کو دینی تعلیم کے حصول کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ نومبر 1976ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم

حصول کے لئے داخلہ لیا۔ آپ 1981ء تک جامعہ کے مختلف اساتذہ کرام سے مستفید ہوتے رہے۔ بعد ازاں 1983ء تک جامعہ المنتظر میں معروف تعلیم رہے۔ جامعہ المنتظر میں آپ نے جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا ان میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، آیۃ اللہ سید ریاض حسین نجفی، علامہ غلام حسین نجفی، علامہ سید محمد عباس نقوی اور علامہ موسیٰ بیگ نجفی قابل ذکر ہیں۔ 1983ء میں مزید تعلیم کے حصول کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر اس دور کے بزرگ اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا۔ ان میں آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ علی مشکینی، آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ جوادی آملی، آیۃ اللہ شیخ حسین مظاہری، آیۃ اللہ مصطفیٰ اور بہت سے دیگر بزرگ علمائے کرام شامل ہیں۔

1992ء میں آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کی دعوت پر حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر میں تدریس شروع کی جو آج تک جاری ہے۔ آپ جامعہ کی علمی و تدریسی اور ترقی میں اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تالیف و ترجمہ کے شعبہ میں بھی آپ نے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ آپ نے مندرجہ ذیل کتب کا اردو ترجمہ کیا ہے:

- شیعہ اور تحریف قرآن
- حضرت علی، حضرت علی کی نظر میں
- فقہ جعفریہ اور وراثت

مولانا سید تطہیر حسین زیدی بن سید نظیر حسین زیدی

آپ 1956ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم اسلامیہ کالج سول لائن لاہور سے B.A stat کی صورت میں مکمل کی۔ دینی تعلیم کے لئے 1978ء میں حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا اور 1991ء تک اسی جامعہ سے سطحیات تک تعلیم مکمل کی۔ جامعہ میں تحصیل علم کے دوران آپ نے جن اساتذہ کرام سے استفادہ کیا ان میں علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ غلام حسین نجفی، علامہ محمد شفیع نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید کرامت علی نجفی، مولانا امان اللہ اور مولانا عبدالغفور شامل ہیں۔

1991ء میں آپ مزید تعلیم کے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں پر بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ حوزہ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ مظاہری، آیۃ اللہ مصباح یزدی وغیرہ شامل ہیں۔ 1994ء کے آخر میں جامعہ المنتظر میں بطور مدرس تشریف لائے اور یہ ذمہ داری تا دم تحریر جاری ہے۔ "نوک قلم پر"، "شرح دعائے کمیل"، "موضوعات قرآن" آپ کے قلمی آثار ہیں۔

مولانا غلام رضا ذہلی بن محمد رمضان

آپ 1959ء کو کارلووالہ تحصیل منکیرہ ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مقامی طور پر حاصل کی اور پھر گوہروالہ ہائی اسکول میں میٹرک کیا۔ آپ کا تعلق ایک مذہبی گھرانے سے ہے اسی لئے اپنے والد محترم کے حکم پر 1974ء میں حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ جہاں کے قابل اور بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ یہاں پر آپ نے علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ شیخ

علام حسین نجفی اور مولانا موسیٰ بیگ نجفی سے استفادہ کیا۔ 1986ء میں مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں آپ نے جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا ان میں آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ ... جوادی آملی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی اور دیگر بزرگ شخصیات شامل ہیں۔ 1996ء پاکستان واپس آ کر جامعۃ المنتظر لاہور میں تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو آج بھی جاری و ساری ہے۔

مولانا سید انوار حسین شمسی بن سید الطاف حسین شمسی

آپ خاک کھمی شورکوٹ ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد بزرگوار سید الطاف حسین سے حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم اسی گاؤں میں حاصل کی اور میٹرک شورکوٹ سے کیا۔ میٹرک کرنے کے بعد 1983ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں پر آٹھ سال تک شرح لمعہ پڑھنے کے بعد مدرسۃ الامام الخوئی شورکوٹ کینٹ میں تدریس کی ابتدا کی۔ بعد ازاں قم المقدسہ میں کسب علم کے لئے مشرف ہوئے جہاں پر مختلف رائج نصابی علوم کے حصول کے لئے بزرگ اساتذہ سے استفادہ کیا۔ 1998ء کے لگ بھگ جامعۃ المنتظر تشریف لائے اور تا حال یہیں پر تدریسی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں آپ نے علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ موسیٰ بیگ نجفی، علامہ ... حسین نجفی جبکہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں آقائے مہدی شب زندہ دار، آقائے رفیعیان، آقائے رحیمیان، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ وحید خراسانی، آیۃ اللہ پایانی مرحوم اور دیگر بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ نے چند کتب کے ترجمے کیے ہیں

✿ عید غدیر (زیر طبع) ✿ خاک شفا (زیر طبع) ✿ اعتقادی مسائل اسلام کی نظر میں ✿ نہج الحیاۃ (زیر طبع)

مولانا سید نجم الحسن نقوی بن مولانا سید کوثر علی شاہ

آپ 5 مئی 1976ء کو گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ کے گاؤں سیوا سادات میں پیدا ہوئے۔ 1991ء میں اپنے شہر کے ہائی سکول سے اچھے نمبروں سے میٹرک پاس کیا۔ اس کے چند ماہ بعد مقامی دینی مدرسہ "جامعۃ القائم" جس کے بانی آپ کے والد گرامی ہیں مولانا سید عاشق حسین نقوی (روحانی) سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ نیز اپنے والد سے شرعی مسائل اور دیگر ضروری مسائل سیکھے۔ 1992ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ جہاں پر آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، مولانا سید محمد نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید عباس نقوی، مولانا محمد باقر شکری اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا اور انتہائی مختصر مدت میں کافی علمی مراحل طے کیے۔ 1993ء کے اواخر میں مزید تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے جہاں پر شروع میں کچھ عرصہ قم المقدسہ میں اور پھر حوزہ علمیہ خوانسار تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ کرام سے گوناگوں علوم و فنون سیکھے۔ 1999ء میں قم المقدسہ واپس آ گئے اور یہاں پر مزید اعلیٰ تعلیمی مراحل طے کیے۔ آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ جعفر سبحانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ آج کل مدرس اعزازی کے طور پر جامعہ ہذا میں تدریسی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید فلک حسین نقوی بن سید ریاض حسین نقوی

آپ 4 اپریل 1977ء کو ضلع سرگودھا تحصیل شاہپور کے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ شاہپور سے میٹرک کیا اور 1993ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج شاہپور صدر سے ایف اے کیا۔ اس کے بعد آپ نے سلطان المدارس سرگودھا سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ 1996ء تک لمعہ اول پڑھی مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ روانہ ہوگئے۔ 1998ء میں سخت بیماری ہونے پر واپس پاکستان آگئے علاج کے بعد جامعۃ المنتظر میں داخل ہوئے جہاں پر آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی سے استفادہ کیا اور 2000ء میں دوبارہ قم المقدسہ واپس تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ علی محمد خراسانی، حجۃ الاسلام والمسلمین استاد آقائے ربانی گلپایگانی اور دیگر بزرگ اساتذہ کرام جیسے اعلام کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔ مئی 2003ء سے پاکستان آکر جامعۃ المنتظر لاہور سے تدریسی خدمات کا آغاز کیا جو ابھی تک جاری ہے۔ آپ نے مختلف مقالات تحریر فرمائے ہیں اور اس وقت بھی نظام خمس و زکوٰۃ در اسلام پر تحقیقی کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مولانا سید امجد حسین نقوی بن سید معراج حسین نقوی

آپ 10 جون 1972ء کو بستی علی شاہ ڈاکخانہ شہر سلطان تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے ہی گاؤں سے پرائمری پاس کرنے کے بعد مدرسہ دار الہدیٰ سے دینی تعلیم کی ابتداء کی ایک سال کی عرصہ میں ابتدائی کتابیں (صرف بہائی، کریمہ، صرف میر، نحو میر، ہدایۃ النحو وغیرہ) مکمل کی اس کے بعد مدرسہ جامعۃ الرضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی آگئے۔ ساڑھے تین سال میں لمعہ جلد اول مکمل کی اور ساتھ ساتھ قبلہ حجۃ الاسلام مولانا ملک عطاء اللہ مرحوم کے پاس دورہ تفسیر بھی مکمل کیا۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ قم مزید حصول علم کے لئے تشریف لے گئے جہاں پر مدرسہ حجتیہ میں داخلہ لیا اور مدرسہ کے نصاب کے مطابق تعلیم کو جاری رکھا۔

اسی دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی میں بھی کافی مہارت حاصل کی اور طلباء کرام تک یہ جدید علوم منتقل کرنے کے لئے ایک کتاب بھی بنام "علم کمپیوٹر" رکھا۔ اور کمپیوٹری علوم کے حوالے سے باقاعدہ مرکز جہانی کی طرف سے کلاسیں بھی پڑھاتے رہے۔ لمعتین کو حضرت آیۃ اللہ محسن فقیہ "اعتمادی" کے پاس پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ رسائل، مکاسب، کفایہ وغیرہ مکمل کرنے کے بعد فقہ کا درس خارج حضرت آیۃ اللہ فاضل لنکرانی کے پاس اور خارج اصول حضرت آیۃ اللہ شیخ جواد تبریزی دام ظلہ کے پاس شروع کیا ایک سال درس خارج میں شرکت کی۔

اس کے بعد 2003ء میں بعنوان اعزام تدریسی حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں بطور مدرس تشریف لائے اور تدریسی فرائض کے ساتھ ساتھ المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی کی مسئولیت بھی سنبھال لی۔ حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر کی کتب لائبریری جو کہ تقریباً 60 ہزار کتب پر مشتمل ہے کو کمپیوٹرائیزڈ کیا اور ابھی حوزوی دروس پر مشتمل پاکستان کے مایہ ناز علماء کرام کی تدریسی کیسٹس کی CDs تیاری کے آخری مراحل میں ہیں۔ تدریسی عنوان پر ایک کتاب بنام "تدریس کے اسلوب" لکھی جو ابھی زیر طبع ہے۔ علاوہ ازیں خطابت بھی کرتے رہتے ہیں۔

مولانا مہدی حسن بن حق نواز

آپ ملتان کے نواح میں دائرہ پور شجاع آباد میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ڈی کام اکاؤنٹ، بی اے اور ایم اے تک مکمل کرنے کے

ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کرتے رہے۔ 1981ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ ایک سال تک مدرسہ ... جامعہ المنتظر لاہور میں تعلیم کا سلسلہ شروع کیا۔ اب تقریباً تین سال سے جامعہ ہذا میں مدرس کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ساتھ ساتھ آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے درس اجتہاد میں شرکت کر رہے ہیں۔ آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا سید غلام حسین نقوی، مولانا حافظ سید محمد ثقلین نقوی، علامہ سید حسن ظفر نقوی ... عباس اور مولانا محمد باقر مرحوم شامل ہیں۔

مولانا ملک محمد حسین بن ملک سلطان احمد

آپ 15 مارچ 1967ء کو موضع بستی ... تحصیل جلالپور پیروالا ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ ستمبر 1983ء میں ... والدین کی خواہش پر جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے۔ اکتوبر 1992ء سے تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریسی فرائض بھی سرانجام دینے لگے۔ آپ جامعہ ہذا کی لائبریری کے بھی مسئول ہیں۔ آپ کے اساتذہ کرام میں آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ موسیٰ بیگ نجفی، علامہ غلام حسین نجفی شامل ہیں۔ آپ نے مختلف دروس کے نوٹس بھی تیار کئے ہیں۔

درس گاہ علوم اسلامی

چوک نواب صاحب، اندرون موچی دروازہ، لاہور

فون 042-766211

سن تاسیس	1952ء
محرک و محرکین	مولانا آغا سید حسن موسوی مرحوم
بانی	مولانا آغا سید حسن موسوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا آغا سید حسن موسوی مرحوم، مولانا آغا سید علی موسوی
موجودہ مدیر	مولانا آغا سید حیدر موسوی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	مولانا محمد علی جوہری، مولانا زاہد عرفانی
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

ابتدائی طور پر یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کرتا تھا۔ پھر یہ ادارہ وسن پورہ لاہور بنام جامعہ المنتظر منتقل ہو گیا۔ بعد ازاں ادارہ جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد کے نام سے چلتا رہا۔ پھر نارووال میں مرکز علوم اسلامی کے نام سے کام کرتا رہا۔ 1991ء سے ای

...درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس وقت سے ہی مولانا سید حیدر موسوی اس کے مدیر ہیں۔ مدرسہ کا رقبہ چودہ مرلے ہے۔ ...کمرے اور ایک ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ جامعہ مسجد شیعہ کشمیریاں اور امام بارگاہ مدرسہ سے متصل ہیں۔ ...ہے۔ مدرسہ امام بارگاہ اور مسجد کی عمارت انتہائی خوبصورت ہیں۔ مسجد کی تعمیر جدید 1972ء بمطابق اٹھارہ واھ 1391ء کو ہوئی۔ درس و تدریس کے لئے مسجد کو استعمال کیا ...اس مدرسہ میں چھوٹی کلاس کے 60 کے قریب بچے ہیں جو دینی تعلیم حاصل کر کے گھر چلے جاتے ہیں۔ طلبہ کو پھوڑی تعلیم بھی شروع ...کی گئی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ چھ ہزار کتب موجود ہیں۔ شام کے وقت دیگر طلباء بھی حصول تعلیم کے لئے آتے ہیں۔ اس ...کا انتظام مولانا آغا سید حیدر موسوی کے ذمہ ہے۔ جبکہ آپ کے والد مولانا آغا سید علی موسوی درس اخلاق و درس تفسیر بھی دیتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید حیدر موسوی بن مولانا آغا سید علی موسوی

آپ نجف اشرف میں پیدا ہوئے آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے، جبکہ آپ نے مولوی فاضل، منشی فاضل کے امتحانات بھی پاس کئے ہیں۔ آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔

مدرسہ آیت اللہ العظمیٰ سید محمد شیرازی

حسینیہ ہال، ہوپ روڈ، لوکو شیڈ، لاہور

فون: 042-6840675, 2818972

تاریخ تاسیس	17 ربیع الاول ۱۴۰۴ء
بانی / محرکین	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
مدرس	مولانا حسن رضا غدیری
مہتمم / مدیر	مولانا حافظ اقبال حسین جاوید
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	24
تعداد فارغ التحصیل طلباء	120

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں تین کمرے ایک ہال اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا لازمی ہے۔ البتہ حفظ قرآن کے لئے پرائمری ہونا ضروری ہے۔ طلباء کرام کو مدرسہ ماہانہ ایک سو روپیہ وظیفہ دیتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ اس کے

علاوہ حفظ قرآن اور تجوید قرآن کا شعبہ موجود ہے جسے قاری حافظ حیدر عباس چلا رہے ہیں۔ درس تجوید بعد از عصر دیا جاتا ہے۔ حوزہ کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ کا ایک طالب علم شام میں جبکہ چار طالب علم قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستر ہ ربیع الاول کو ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا حافظ اقبال حسین جلوید بن غلام محمد

آپ بھلوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے اساتذہ کرام میں: علامہ غلام رضا ناصر نجفی مرحوم، مظفر قرآن ... بخش نجفی جاڑا مرحوم، مولانا غلام مہدی مرحوم فاضل لکھنو، مولانا منور حسین مرحوم فاضل لکھنو، مولانا نذر حسین جعفر مرحوم اور ... حافظ محمد عنایت مرحوم شامل ہیں۔

مدرسہ حجتیہ

جامعہ مسجد گلستان فاطمۃ الزہرا و امام بارگاہ، کاہنہ نو، فیروز پور روڈ، لاہور

فون 042-5274226

سن تاسیس	15 شعبان المعظم 2000ء
محرک المحرکین	مولانا علی وحید
مؤسس	مولانا علی وحید
موجود مدیر	مولانا علی وحید
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید محسن علی نقوی
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ ایک کنال پندرہ مرلے ہے۔ جو کہ سید عباد اللہ شاہ نے مسجد و امام بارگاہ اور مدرسہ کے لئے وقف کیا۔ پہلے یہاں ایک معمولی سی کچی مسجد بنی ہوئی تھی۔ دو سال قبل یہاں جامع مسجد گلستان فاطمۃ الزہرا تعمیر ہوئی۔ مزید تعمیر بھی جاری ہے۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے جس میں اوپر نیچے آٹھ کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ مدیر مدرسہ کی رہائش گاہ مدرسہ میں تعمیر کی گئی ہے۔ پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کو دینیات بھی پڑھائی جا رہی ہے۔ جبکہ 12 طلباء حوزوی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ شیخ افتخار حسین منگلہ بن محمد شریف مدرسہ کی مالی معاونت فرماتے ہیں۔ آپ مسجد، امام بارگاہ اور مدرسہ کے متولی بھی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ علی وحید بن محمد حسین

آپ کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے تک ہے۔ آپ نے عصری تعلیم کے بعد مسجد کے خطیب آقائے رحیم ریحان مرحوم سے انفرادی طور پر دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ تقریباً چار سال سے مدرسہ ہذا میں درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محسن علی نقوی بن سید پہلوان شاہ

آپ 1962ء میں علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلی اللہ مقامہ سے تعلیم حاصل کی۔ 1988ء میں قم المقدس میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ 1995ء سے 2002ء تک قلعہ ستار شاہ میں تدریس کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں درس و تدریس میں مشغول ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم

چوہنگ، ضلع لاہور

یہ مدرسہ ''جامعہ مدینۃ العلم ٹرسٹ (رجسٹرڈ)'' کے زیر اہتمام ایک کنال رقبہ پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ علامہ سید نیاز حسین نقوی اس ٹرسٹ کے چیئرمین ہیں۔ آپ نے 2003ء میں اس مدرسہ کی تاسیس فرمائی۔

مظفر المدارس مدرسۃ الواعظین

28-B ایمپریس روڈ لاہور

فون 042-6370526

سن تاسیس	7 اپریل 1974ء
[illegible]	مولانا محمد بشیر انصاری مرحوم
مؤسس	نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم
سابقہ مدرسین	علامہ مرزا یوسف حسین مرحوم، مولانا محمد عباس قمی، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید
موجودہ مدرس	مولانا سید نوید اصغر قمی
تعداد اساتذہ (علاوہ مدیر)	
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کئی سو ہیں

1973ء میں نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم نے مدرسہ کا قیام منظور فرمایا اور 7 اپریل 1974ء کو مدرسہ کا باقاعدہ افتتاح ہو گیا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ 4 کمرے درس کے لئے جبکہ 6 کمرے ہاسٹل اور لائبریری کے لئے موجود ہیں۔ مدرسہ کی تعمیر میں تمام اخراجات کے نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم کفیل اور معاون رہے ہیں۔ اس مدرسہ کے ہر قسم کے اخراجات "قزلباش وقف" ادا کر رہے ہیں۔ جماعت اول میں فاضل عربی یا کسی دینی درسگاہ کے فارغ التحصیل طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ میٹرک اور ایف اے پاس طلبہ کو [illegible] داخل کیا جاتا ہے۔ تحریر و تقریر اور فن مناظرہ کے علاوہ عقائد، تفسیر، رجال، حدیث، علوم قرآن اور فلسفہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جماعت اولی کے طلبہ کو ماہانہ وظیفہ چھ سو روپے دوسری جماعت کے طلباء کو سوا چھ سو روپے، تیسری جماعت کے طلباء کو ساڑھے چھ سو روپے دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ ایک مسجد بنام الحسنؑ اور امام بارگاہ بھی تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں ایک عظیم کتب خانہ ہے۔ بہت سے احباب نے اپنے ذاتی کتب بھی مدرسے کے کتب خانہ کے نام وقف کی ہوئی ہیں۔ اس مدرسہ کے فارغ التحصیل علماء میں مولانا محمد عباس قمی، مولانا مظفر علی خان، مولانا سید سجاد حسین بخاری، مولانا ذاکر حسین شگری مرحوم مولانا علی سرور سرحدی اور مولانا فخر الحسنین محمدی کے اسمائے [illegible] ذکر ہیں۔ جبکہ مولانا شبیہ الحسنین محمدی مرحوم مولانا مرزا یوسف حسین لکھنوی مرحوم، مولانا سید محمد عارف مرحوم، مولانا سید [illegible] صدر الافاضل مرحوم اس مدرسہ میں درس و تدریس کرتے رہے ہیں۔ اس مدرسے کے سیکرٹری سید جعفر حسین ہیں اور اکاؤنٹ آفیسر سید [illegible] ترمذی ہیں۔ اس مدرسہ میں پاکستان اور بیرون ملک سے دسیوں جید علمائے کرام تشریف لا چکے ہیں۔

ضلع لودھراں

جامعۃ الرضاؑ

بستی پکا، تحصیل کروڑ پکا، ضلع لودھراں

...تاسیس: 3 مارچ 1998ء

...ک / محرکین: حافظ سید غضنفر عباس بخاری، سید کوثر عباس رضوی

...رست: سید محمد اصغر علی رضوی، حاجی سید اکبر علی شاہ رضوی

...یر: مولانا غلام رسول خان گھاگھری فاضل عربی

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کا رقبہ دو کنال ہے۔ مدرسہ کے تین کمرے تعمیر شدہ ہیں ایک مسجد بھی ہے۔ فی الحال یہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام رسول خان گھاگھری

آپ کا تعلق بلوچ خاندان سے ہے آبائی وطن بستی کبیر والی موضع کوٹلہ غلام شاہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ ہے جبکہ اس وقت مولانا ...بوھڑ چک نمبر 139/A تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں رہائش پذیر ہیں۔ ابتدائی تعلیم جامعہ عسکریہ کاظم آباد، سرکی علی پور ضلع مظفر گڑھ میں حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ حیدریہ عباس نگر، کوٹ سمابہ، ضلع رحیم یار خان میں پڑھتے رہے۔ 1990ء سے 1995ء تک ...جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں سے تعلیم حاصل۔ یہاں سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ فارغ ہونے کے بعد مختلف مقامات پر نماز ...تدریس کرتے رہے۔ 3 مارچ 1998ء سے مدرسہ ھذا میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ انوار الحجت (الجامعۃ العربیۃ انوار الحجۃ)

خانواہ گھلواں، ضلع لودھراں

سن تاسیس	28مارچ 1992ء بمطابق 23رمضان المبارک، 1413ھ
محرک المحرکین	انجمن حسینیہ خانواہ گھلواں
مؤسس	مولانا الحاج سید محب حسین نقوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا صادق حسین تکمی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید جواد حسین نقوی
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ دو کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا نامکمل انتظام ہے۔ لائبریری میں تین سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ انجمن حسینیہ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں محمد ارشاد خان گھلو صدر انجمن حسینیہ سید ریاض حسین نقوی بخاری خانواہ گھلواں، الحاج ملک مرید حسین آہیر مرحوم بہاولپور سید سجاد حسین نقوی بن مولانا سید محب حسین نقوی مرحوم غلام حسین گھلو خانواہ گھلواں، محمد اظہر خان گھلو، شرف حسین خان گھلو، عاشق حسین خان، بی اے گھلو، غلام عباس خان گھلو، ملک اللہ دسایا گھلو قابل ذکر ہیں۔

ضلع لیہ

امام رضاؑ کمپلیکس

امامیہ کالونی، علی ٹاؤن چوک اعظم ضلع لیہ

فون: 0694-381165

یہ عظیم کمپلیکس لیہ جھنگ روڈ پر لب سڑک واقع ہے۔ اس کے لئے 22 کنال زمین وقف کی گئی ہے۔ یہ زمین سید عارف علی شاہ ولد سید ... حسین شاہ نقوی نے وقف کی ہے۔ آپ کا یہ آبائی علاقہ ہے۔ علی ٹاؤن میں نئی آبادکاری بھی شروع ہو چکی ہے۔ منصوبہ کے مطابق سب سے پہلے اس رقبہ پر دس فٹ بلند چاردیواری بنے گی۔ مسجد امام رضا کا سنگ بنیاد 11 جولائی 2004ء رکھ دیا گیا ہے۔ اس جامع مسجد کی تعمیر کے ساتھ ہی تحفیظ القرآن کا آغاز کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں خواتین کے مدرسہ کی تعمیر کی جائے گی اور آخری مرحلہ میں "مدرسہ ... " اور انفارمیشن ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ تعمیر قائم کیا جائے گا۔ (البتہ فی الحال عارضی مسجد تعمیر کر دی گئی ہے۔) اس کمپلیکس کا تمام تر تعمیری ڈھانچہ امام خمینی کمپلیکس ماڑی انڈس ضلع میانوالی کے زیر انتظام طے پائے گا۔ ڈاکٹر مظفر علی علوی اس ادارے کے انتظامی سربراہ ہیں۔

جامعة القائمؑ

عیدگاہ، بکی روڈ لیہ

فون 0694-410328

سن تاسیس: اکتوبر 1976ء

محرک / محرکین: مشتاق احمد ہاشمی، مخدوم سید محمد راجو شاہ گردیزی، سید ریاض حسین نقوی، منظور حسین خان، سید احسن علی رضوی، غلام عباس خان، پروفیسر فقیر محمد سرگانی، سید محمد حسن شاہ، فقیر حسین بلوچ ایڈووکیٹ، سردار شاہ محمد خان جکھڑ۔

مؤسس: علامہ مفتی سید عنایت علی شاہ

سابقہ مدیران: مولانا سید رضی عباس ہمدانی، مولانا غلام شبیر نجفی، مولانا غلام حسین اعوان

موجودہ مدیر: مولانا سید ابوذر حسین نقوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا غلام حسین اعوان، مولانا سید باقر حسین نقوی، مولانا فیاض حسین سرگانی

تعداد طلباء: 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 22 کے لگ بھگ

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً پانچ کنال ہے۔ دو کنال بطور عطیہ عیدگاہ کے نام وقف ہے۔ جبکہ باقی زمین خرید کر مدرسہ کے نام وقف کی گئی۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں مدرسین کے لئے چار رہائشی مکانات جبکہ بائیس کمرے چار عالی شان گیلریاں اور بالائی منزل کے لئے دو سیڑھیاں تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کے اندر جامع مسجد ہے۔ مدرسہ کے طلبہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں قائم گلستان علی اصغرؑ کے تحت بچوں اور بچیوں کی بڑی تعداد ناظرہ قرآن مجید اور اصول و فروع پڑھ چکی ہے۔ اب بھی کافی تعداد میں نونہالان ملت مصروف تعلیم ہیں۔ اس مدرسہ کے ساتھ بہت سے علمائے کرام نے تعاون فرمایا ذیل میں ان میں سے بعض بزرگان کے اسمائے گرامی درج کئے جا رہے ہیں:

استاذ العلماء قبلہ علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، علامہ الحاج محمد حسین نجفی سرگودھا، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ قبلہ اختر عباس نجفی مرحوم، علامہ سید محمد تقی نقوی ملتان اور مولانا سید محمد سبطین کاظمی۔

مدرسہ القائم ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ میں، مولانا حافظ نجف عباس نقوی، مولانا حافظ عابد حسین الحسینی، مولانا سجاد حسین ملغانی، مولانا حافظ سید صفدر حسین نقوی،

مولانا دادا حسین حیدری، مولانا امتیاز احمد چنڑی، مولانا قسور عباس حیدری، مولانا مہر اعجاز حسین مطہری، مولانا فیاض حسین سرگانی، مولانا ... حسین عسکری، مولانا ریاض حسین میرانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کے چار ملازمین ہیں جن میں سید باقر حسین نقوی سیکرٹری زاہد عباس نقوی کلرک، محمد سلیم باورچی، اظہر عباس خان ... کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید ابوذر حسین نقوی بن سید غلام نبی شاہ نقوی مرحوم

آپ 1962ء میں بستی بہاراں قصبہ موہنڈ کا تحصیل و ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم ایک معروف و مشہور ذاکر اور مبلغ تھے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم اپنے گاؤں موہنڈ کا ہی سے حاصل کی۔ پھر اپنے والد بزرگوار کی خواہش پر دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مدرسہ الشہید کوٹ ادو میں داخلہ لیا۔ یہاں دو سال تک تعلیم حاصل کی، پھر جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں داخل ہو گئے۔ یہاں چار سال زیر تعلیم رہے اور فاضل عربی کا امتحان اچھے نمبروں میں پاس کیا۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لے لیا۔ یہاں دو سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایران تشریف لے گئے جہاں پر دانشگاہ رضوی مشہد مقدس میں داخلہ لیا۔ کئی سال درس خارج کی تعلیم حاصل کی ابھی زیر تعلیم ہی تھے کہ استاد محترم علامہ سید محمد تقی نقوی کے حکم پر مدرسہ ہذا میں بطور مدیر تشریف لائے۔ مولانا سید ابوذر حسین نقوی ایک فعال شخصیت ہیں۔ آپ کی انتھک کوششوں سے یہ مدرسہ پاکستان کے چند اچھے مدارس کی صف میں شامل ہو گیا ہے۔ پاکستان میں آپ نے جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا ان میں علامہ قبلہ اختر عباس نجفی اعلی اللہ مقامہ، علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی اعلی اللہ مقامہ، مولانا وصی حیدر مرحوم، مولانا علی شیر اسدی، مولانا امیر حسن نجفی، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ خواجہ سید ریاض حسین نجفی اور مولانا غلام حسین نجفی قابل ذکر ہیں۔ جبکہ مشہد مقدس میں آیت اللہ سید مرتضوی اور آیت اللہ رضا زادہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ آپ نے جامعہ کی اقتصادیات کو بہتر بنانے کے لئے بیس دوکانیں لب سڑک تعمیر کروائی ہیں۔

مولانا غلام حسین اعوان بن ملک محمد بخش اعوان

آپ اپریل 1944 میں چک نمبر 114/T.D.A حسین آباد تحصیل کروڑ ضلع لیہ میں پیدا ہوئے۔ آپ فاضل عربی ہیں۔ آپ 1975 سے تا حال مدرسہ ہذا میں درس و تدریس کی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ محمد حسین نجفی آف سرگودھا اور قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی سر فہرست ہیں۔

مولانا سید باقر حسین نقوی بن سید غلام نبی شاہ نقوی مرحوم

آپ 1966ء میں قصبہ موہنڈ کا ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول موہنڈ کا میں حاصل کی۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں داخلہ لیا۔ یہاں مختصر عرصہ تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے جہاں پر مولانا باقر حسین ملتانی، مولانا سید خادم حسین نقوی اور مولانا غلام حسین نجفی سے تعلیم حاصل کی۔ یہاں

کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد پھر جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان تشریف لائے۔ یہاں آپ کو علامہ سید گلاب علی شاہ ...
سید علی اصغر نقوی، مولانا امیر حسین نجفی اور مولانا سید سکندر علی نجفی کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا۔ عربی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ ...
آپ کو قتل کے جھوٹے مقدمے میں ملوث کر دیا گیا جس کے نتیجہ میں آپ نو سال قید میں رہے۔ آج کل مولانا موصوف بطور مدرس ...
سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا فیاض حسین سرگانی

آپ 1973ء میں بستی سرگانی تحصیل کروڑ ضلع لیہ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ ...
داخل ہو گئے یہاں آپ نے ایف اے اور فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ آپ مولانا سید ابوذر حسین نقوی کے شاگرد ہیں۔ آج کل ...
ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ حسینیہ

کروڑ لعل عیسن، ضلع لیہ

فون: 0671-811103

سن تاسیس	3 صفر المظفر 1405ھ
محرک / محرکین	مولانا قاضی سعید الرحمٰن علوی مرحوم
موسس	مولانا قاضی سعید الرحمٰن علوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا قاضی شاہ مردان، مولانا قاضی شاہ عمران
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا رقبہ دو کنال ہے جس میں پانچ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی دو کنال رقبہ مدرسہ کے نام مختص ہے۔ ...
الحال درس میں رہائشی طلبہ نہیں البتہ طلبہ جدید علوم کمپیوٹر وغیرہ حاصل کر کے چلے جاتے ہیں۔ مدرسہ کا نظم و نسق مولانا قاضی سعید الرحمٰن علوی مرحوم جن کا انتقال 4 مارچ 1989ء کو ہوا کے فرزندان کے پاس ہے۔

جامعہ ولی العصرؑ

ہاؤسنگ کالونی لیہ

سن تاسیس	26 مئی 2003ء بمطابق 23 ربیع الاول 1424ھ
محرک المحرکین	
مؤسس	مولانا ارشاد حسین توحیدی
موجودہ مدیر	مولانا ارشاد حسین توحیدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	20

اس مدرسہ کی اپنی عمارت نہیں ہے، اس کا آغاز کرایہ کے مکان میں کیا گیا ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ اس وقت مدرسہ میں بیس طالب علم موجود ہیں۔ حوزہ علمیہ کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ قرائت، تجوید و حفظ قرآن کا شعبہ بھی موجود ہے جسے مولانا ارشاد حسین توحیدی ہی چلا رہے ہیں۔ مدرسہ میں داخلہ کی شرائط میں طالب علم کا مڈل پاس ہونا اور اپنے علاقے کے دو معتبر مومنین کی تائید ہمراہ لانا ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، فقہ، اصول فقہ، عقائد اور دیگر موضوعات پر مشتمل تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ارشاد حسین توحیدی بن نذیر حسین بلوچ

آپ کی عصری تعلیم ڈی کام ہے۔ دینی تعلیم کا آغاز جامعۃ الشیعہ کوٹ ادو سے مولانا وصی حیدر خان مرحوم کے پاس کیا۔ فاضل عربی کا امتحان جامعۃ القائم لیہ سے دیا۔ پھر مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم سے کچھ عرصہ استفادہ کیا۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ سید کرامت علی نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی اور مولانا سید خادم حسین نقوی سے کسب فیض کیا۔ جامعۃ المنتظر سے لمعتین ختم کر کے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر سطحیات مکمل کر کے تین سال تک آیۃ اللہ جعفر سبحانی مدظلہ کے درس خارج میں شرکت کی۔ آپ کے دیگر اساتذہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ ہادی معرفت اور استاد ربانی گلپایگانی قابل ذکر ہیں۔

حوزہ علمیہ قم سے واپس آ کر بھی کے مرکز اور شیعت کے گڑھ دربار سید راجن شاہ کے نزدیک بستی توحید میں طالبات کے لئے ایک مدرسہ بنام "جامعہ فاطمۃ الزہراؑ" کی بنیاد رکھی جس میں اس وقت جامعۃ الزہرا قم کی دو فارغ التحصیل معلمات 35 طالبات کو تدریس کر رہی تھا۔ بعد ازاں آپ نے لیہ شہر کے مرکز ہاؤسنگ کالونی میں موجودہ مدرسہ کا آغاز کیا۔

دارالقرآن والمعارف الاسلامیہ

[illegible]

فون 0894-410071

[illegible] 14 رمضان المبارک 1423ھ

[illegible]	
[illegible]	مولانا محمد حلیم عباس خان [illegible]
[illegible]	مولانا محمد حلیم عباس خان [illegible]
[illegible]	مولانا محمد حلیم عباس خان [illegible]
[illegible]	02
[illegible]	50

[illegible] پانچ کنال زمین [illegible] 15 رمضان المبارک [illegible] ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد حلیم عباس خان [illegible] بن خدا بخش خان بلوچ

آپ 12 [illegible] 1970ء کو [illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible] میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ ہائی اسکول [illegible] 1988ء میں [illegible] 1990ء میں جامعۃ المصطفیٰ [illegible] 1992ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ [illegible] ہے۔

مولانا سید تسلیم حسین کاظمی بن سید بشیر حسین کاظمی

آپ 14 [illegible] 1973ء کو [illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible] میں پیدا ہوئے۔ [illegible] تعلیم

مدرسے میں حاصل کرنے کے بعد والدین کی خواہش پر دینی تعلیم کے لیے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ جہاں پر علامہ سید کرامت علی نجفی، مولانا ناظم رضا عترتی، مولانا محمد طاہر عباس اور دیگر اساتذہ سے شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ 1994ء میں مزید تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر شیخ علی محمدی، جیلی بوشہری اور دیگر بزرگ اساتذہ سے سطحیات تک تعلیم حاصل کی۔ درس خارج میں آیۃ اللہ العظمیٰ محمد فاضل لنکرانی اور آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ حسین وحید خراسانی سے استفادہ کیا۔ آپ مدرسہ کے بنا کے قیام کے وقت سے اب تک تدریسی و تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید اختر حسن نقوی بن سید سبط الحسن شاہ نقوی

آپ یکم دسمبر 1974ء کو بھکر میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم ضلع بھکر میں حاصل کی۔ 1989ء کے اواخر میں دینی تعلیم کا آغاز جامعۃ المنتظر لاہور سے کیا۔ وہاں پر 1993ء تک مختلف اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا جن میں علامہ سید کرامت علی نجفی، مولانا ناظم رضا عترتی، مولانا محمد طاہر عباس قابل ذکر ہیں۔ لمعہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آیۃ اللہ سید رسول موسوی تہرانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ فاضل لنکرانی اور آیۃ اللہ جعفر سبحانی جیسے بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ اس وقت مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

دانش گاہ رضویہ

کوٹلہ حاجی شاہ، ضلع لیہ

فون: P.P 0694410352

سن تاسیس	28 فروری 1994ء بمطابق 15 شعبان المعظم بروز جمعۃ المبارک
محرک / محرکین	سید اعجاز حسین شاہ، حاجی ملک محمد حسین، حاجی ملک فیض حسین، ملک نصیر حسین، ملک اقبال حسین، سید سعادت حسین شاہ، سید تجمل حسین شاہ، سید الطاف حسین شاہ
مؤسس	مولانا غلام شبیر نجفی (95-1994ء)، مولانا سید مظہر علی مرحوم (1996ء)
سابقہ مدیر	مولانا غلام شبیر نجفی
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسنین خان
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس دانشگاہ و مکان کی تعمیرات کے لئے سید اعجاز حسین شاہ، سید نیاز حسین شاہ، سید الطاف حسین شاہ، سید تجمل حسین شاہ نے دو کنال رقبہ وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چند کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مسجد بھی موجود ہے۔ یہاں نماز جمعہ بھی ادا ہوتی ہے۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد الحاج ملک اللہ بخش سابقہ ایم پی اے نے رکھا تھا۔ اس مدرسہ کا ٹرسٹ ہے جو مدرسہ کی ضروریات کا کفیل ہے۔ اس گاؤں کی ساری آبادی شیعیان کرار پر مشتمل ہے۔ بلکہ ارد گرد کے علاقوں میں بھی مومنین کثرت سے آباد ہیں۔ فی الحال مولانا غلام حسنین خان پوری بچوں کو دینی تعلیم پڑھاتے ہیں۔ جبکہ قیصر عباس بچوں کو قرآن پڑھا رہے ہیں۔ آج کل یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پچاس کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسنین خان

آپ نے مقدمات تک جامعۃ الشہید کوٹ ادو میں پڑھا۔ پھر قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر عرصہ دو سال تک رہے۔ واپس آ کر مدرسہ سیت پور ضلع مظفر گڑھ میں چھ ماہ تک تدریس کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ باب الرضاؑ

کروڑ لعل عیسن ، ضلع لیہ

فون 0671-810516

سن تاسیس	1958ء
بانی و محرکین	مخدوم پیر ریاض حسین قریشی
مؤسس	مولانا سید محمد حسین رضوی نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا آغا سید ضمیر الحسن نقوی مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا آغا سید محسن نقوی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	سو کے لگ بھگ

اس مدرسہ کا رقبہ چار کنال ہے۔ جو پیر فدا حسین قریشی نے مدرسہ کے نام وقف کیا چھ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں مولانا سید محمد حسین ... مرحوم کے بعد اس درس کا انتظام ان کے داماد مولانا سید آغا ضمیر الحسن نقوی مرحوم نے سنبھالا۔ مولانا سید ضمیر الحسن نقوی کے انتقال کے بعد آپ کے فرزند مولانا سید آغا محسن نقوی کے پاس ہے۔ آپ مقامی مسجد میں محکمہ اوقاف کی طرف سے خطیب بھی ہیں۔ آپ جامعہ ... اور مدرسۃ الواعظین سے پڑھنے کے بعد قم المقدسہ میں بھی پڑھتے رہے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب ... ہیں۔ 26 محرم الحرام، تین جمادی الثانی اور شب 21 رمضان المبارک کو مجالس عزا کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔

یہ مدرسہ فی الحال بند ہے۔

مدرسہ دار العلوم الجعفریہ

نزد دربار دادا جن شاہ، تحصیل کروڑ، ضلع لیہ

فون 0671-811350

سن تاسیس	جنوری 1968ء
محرک / محرکین	مولانا غلام حیدر رکلو مرحوم، ملک حق نواز خان، ملک غلام علی، احسان علی خان، میر غلام اکبر، ملک اعجاز حسین
سرپرست	
سابقہ مدیران	مولانا غلام محمد سیو، مولانا محمد سبطین مرحوم، مولانا خدا بخش
موجودہ مدیر	مولانا خادم حسین عابدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام شبیر عسکری جاڑا، مولانا شجر عباس، مولانا مظفر حسن، مولانا جبار حسین، مولانا محمد اسلم میرانی
تعداد طلباء	60
تعداد فارغ التحصیل طلباء	18

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً پانچ کنال ہے۔ اڑھائی کنال زمین حاجی منظور حسین سرگانی نے مدرسہ کے نام وقف کی جبکہ باقی زمین علاقہ کے مومنین نے مدرسہ کے نام وقف کی۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں دس کمرے، ایک ہال اور باورچی خانہ وغیرہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسین کے لیے دو رہائشی مکان بھی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مدرسہ میں مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے تین طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرون ملک جا چکے ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف موضوعات پر سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ تجوید القرآن اور حفظ قرآن کا شعبہ بھی مدرسہ میں کام کرتا رہا ہے۔ مدرسہ "العصر ٹرسٹ" کے زیر انتظام کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ مدرسہ تعلیمی لحاظ سے ضلع لیہ میں اچھی شہرت رکھتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا خادم حسین عابدی بن غلام حسین

آپ 1957ء کو موضع منہ پرکاں تحصیل و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے باب النجف جاڑا میں چار سال دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1980ء میں قم المقدسہ ایران میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ آٹھ سال تک وہاں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد 1988ء سے 1999ء تک باب النجف جاڑا میں بطور مدرس پڑھاتے رہے۔ آج کل مدرسہ دار العلوم الجعفریہ میں دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام شبیر عسکری جاڑا بن غلام صدیق جاڑا

آپ 1955ء میں جاڑا گاؤں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے باب النجف جاڑا میں داخلہ لیا۔ 1986ء میں امتحان پاس کر کے حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے وہاں آپ فیض علوم آل محمد کیا اور تقریباً چار سال تک درس خارج میں شرکت کی۔ اس کے بعد 2000ء میں قم المقدس سے واپس آ کر مدرسہ ہذا میں تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا شبیر عباس بن محمد افضل خان

آپ تاتار کوٹ تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان 1997ء میں سرگودھا بورڈ سے پاس کیا۔ اس کے بعد مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں تقریباً تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں دو سال مدرسہ دار القرآن ماڑی شاہ سخیرہ میں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد مدرسہ ہذا میں بطور مدرس تشریف لائے۔ یہیں سے ایف اے، بی اے اور اس کے ساتھ سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ مولانا موصوف اب بھی تدریس کے ساتھ ساتھ مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مولانا مظفر حسن بن غلام صفدر

آپ 16 فروری 1980ء کو قائم بھروانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ قائم بھروانہ ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ دوران تعلیم آپ نے آئی ایس او کے پلیٹ فارم پر نہایت فعال کردار انجام دیا۔ اس کے بعد مدرسہ شمس العلوم قائم بھروانہ ضلع جھنگ میں داخلہ لیا۔ یہاں پانچ سال تک زیر تعلیم رہے۔ اس دوران اسی مدرسہ میں دو سال بطور مدرس خدمات بھی انجام دیں۔ مولانا صاحب آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی امور کے ساتھ ساتھ حوزوی اور دانشگاہی دونوں قسم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مولانا موصوف بی اے پاس کر چکے ہیں۔

مولانا جبار حسین اعوان بن حسن محمد اعوان

آپ 8 جنوری 1972ء کو چک نمبر 9 گورنجش پورہ تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤ الدین میں پیدا ہوئے پرائمری تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی مڈل کا امتحان میٹ دھیراں میں پاس کیا۔ جبکہ میٹرک کا امتحان ملکوال میں پاس کیا۔ آپ اپنے گاؤں میں آئی ایس او کے فعال کارکن رہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ نے مدرسہ جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں داخلہ لیا۔ یہاں تین سال قیام پذیر رہے۔ بعد ازاں ایک سال مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد لاہور میں سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1993ء میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں تعلیم حاصل کرنے کے بعد درس خارج کی کلاسوں میں شرکت کے ساتھ ساتھ اعزام تدریس کا امتحان پاس کیا۔ مولانا صاحب آج کل مدرسہ ھذا میں عارضی طور تدریسی امور سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد اسلم میرانی

آپ مدرسہ ہذا میں ... کے اعزاز ...

مدرسہ علی ابن ابی طالبؑ

بمقام چوئی جنوبی نزد ڈبل، تحصیل کروڑ لعل عیسن، ضلع لیہ

فون 04653-432341

سن تاسیس	13 فروری 2001ء بروز اتوار
محرک المحرکین	مولانا مختار حسین عمرانی
مؤسس	مولانا مختار حسین عمرانی
مدیر	مولانا مختار حسین عمرانی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	مولانا صفدر حسین
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا رقبہ تین ایکڑ تیرہ مرلے ہے۔ سید ضمیر حسین شاہ، سید کفایت حسین شاہ ولد سید کرم حسین شاہ، سید نور زوار علی شاہ ولد سید فضل حسین شاہ ساکن چوئی جنوبی تحصیل وضلع بھکر نے اپنی ذاتی زمین مولانا مختار حسین عمرانی کی سرپرستی میں مدرسہ کے لئے وقف کی۔ ساتھ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ دو ہال اور مسجد تعمیر ہوگی۔ اس کا افتتاح علامہ محمد حسین نجفی آف سرگودھا نے کیا۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں مولانا عمرانی کے علاوہ ان کے شاگرد صفدر حسین بچوں کو پڑھاتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا مختار حسین عمرانی بن مولانا محمد شفیع خان

آپ 1966ء کو بستی ولانہ موضع چاندہ تحصیل وضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں موضع چاندہ میں حاصل کی۔ مڈل کا امتحان ہائی سکول محمیہ سے پاس کیا۔ 1979ء میں مدرسہ جعفریہ باقر العلوم کوٹلہ جام تحصیل وضلع بھکر میں داخلہ لیا۔ 1987ء میں جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ میں امتحان دیا بعد ازاں ایران تشریف لے گئے۔ وہاں کفایۃ الاصول جلد ثانی کا کچھ حصہ پڑھا۔ پھر رسائل و مکاسب کے اختتام کے بعد 1992ء میں وطن واپس تشریف لائے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ آل عمرانؑ

محلہ غازی آباد، گارڈن روڈ، کچہری، مظفر گڑھ
فون: 0661-422028

یکم دسمبر 1983ء

سید مختار حسین، سید غلام شبیر شاہ، سید غلام عباس

عاشق حسین خان

مولانا سید وزیر حسین شاہ

20

مدرسہ کا کل رقبہ بتیس مرلے ہے۔ جو کہ خرید کر مدرسہ کے نام وقف کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں پانچ کمرے ... ایک ہال، دو بیت الخلاء، دو غسل خانے اور ٹینکی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے ... کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا کوئی ٹرسٹ نہیں ہے۔ فارغ التحصیل طلبہ میں سے دو قم میں زیر تعلیم ہیں۔ بعض مدرس اور مقرر ہیں جبکہ کچھ ... ہیں۔

یہ مدرسہ 2000ء سے بند ہے لیکن مدرسہ کی مسجد زیر تعمیر ہے۔

... مدیر و مدرسین:

مولانا سید وزیر حسین شاہ بن سید محمد شاہ

آپ موضع کوٹ شاہ تھانہ شاہ جمال ضلع مظفر گڑھ میں 1940ء میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ ہائی اسکول روہیلانوالی سے مڈل تک ... حاصل کی۔ دینی تعلیم کے حصول کے لئے 1954ء میں مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں داخل ہو گئے۔ وہاں علامہ سید گلاب علی ... مولانا سید ساجد علی نقوی اور مولانا سید شیر علی شاہ سے کسب فیض کیا پھر ایک سال کے لئے تحصیل شجاع آباد کے موضع جہان پور

میں پیش نمازی کرتے رہے۔ پھر 1964ء کو دوبارہ سرگانہ تحصیل کبیروالا میں پیش نماز مقرر ہوئے۔ 1970ء سے 1978ء تک مصدر العلوم کبیروالا میں بطور مدرس خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد اپنے آبائی وطن مظفرگڑھ آ گئے اور جامعہ المنتظر کمیری کا سنگ بنیاد سید کلب علی شاہ نقوی مرحوم کے ہاتھوں 17 ربیع الاول 1979ء کو رکھوایا۔

جامعہ آیت اللہ گلپائیگانی

محمود کوٹ، نزد ریلوے اسٹیشن، ضلع مظفرگڑھ

سن تاسیس	1990ء
محرک / محرکین	سید امیر حسین شاہ، سید مہدی شاہ
مؤسس	سید نذر حسین، سید فدا حسین شاہ
سابقہ مدیر	مولانا غلام علی نجفی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی عمارت کے تین پختہ کمرے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی موجود ہے۔ جامعہ مسجد 1988ء میں تعمیر ہوئی۔ مدرسہ، مسجد اور امام بارگاہ کا رقبہ 4 کنال ہے۔ سات فٹ اونچی پختہ چار دیواری کا احاطہ بنا ہوا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں کل ستر کتابیں ہیں۔ آج کل یہاں نماز جمعہ ادا ہوتی ہے۔ مدرسے کے کمرے بوسیدہ ہو چکے ہیں اور فی الحال درس و تدریس بند ہے۔

جامعۃ الامام الصادقؑ

بمقام منھاں شریف، تحصیل کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ

فون 0697-470714

17 مارچ 1988ء

سید سید علی شاہ مرحوم

مولانا سید فضل حسین نقوی

مولانا سید فضل حسین نقوی

مولانا سید ضمیر حسین نقوی، مولانا حافظ قاری غلام شبیر

12

فارغ التحصیل طلباء

اس مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی نے رکھا جبکہ تدریس کا آغاز 1990ء کو ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ کمرے مع برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کے شعبے کے مسؤل قاری غلام شبیر ہیں۔ مدرسہ کے تین طالب سید ...الحسن، سید ذوالقرنین اور ضیغم عباس قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ مدیر مدرسہ ہی مدرسہ کے منتظم ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین باورچی اور ... پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ کے دو طالب علم محمد اسماعیل اور محمد حسین قم المقدسہ میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ میں مدیر کی ذاتی لائبریری میں اڑھائی سو کے قریب کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید فضل حسین نقوی بن سید سید علی نقوی مرحوم

آپ دسمبر 1942ء کو منھاں شریف تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ اردو کی ابتدائی تعلیم کے بعد 1956ء میں باب العلوم الجعفریہ ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم سے شرح لمعہ تک علم دین حاصل کیا۔ 1963ء سے اگست 1967ء تک اسی مدرسہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ پھر استاد محترم کے حکم پر بستی عظیم تحصیل تونسہ میں بطور خطیب رہے۔ اس کے بعد 1968ء کو دربار حسین خان پور ضلع رحیم یار خان میں تدریس فرماتے رہے۔ یہاں مولانا علی شیر اسدی، مولانا محمد یعقوب عابد، مولانا سید ... بخاری، مولانا ریاض حسین طاہری، مولانا غلام حسن امانتی نے آپ کی شاگردی حاصل کی۔ 1970ء میں واپس گھر آ گئے۔

1980ء میں شیخ الجامعہ اختر عباس نجفی مرحوم کے حکم پر جامعۃ الشیعہ کوٹ ادو میں بطور مدیر خدمات انجام دینے لگے۔ مارچ 1987ء میں جامعہ امام صادق منھاں شریف کا کام شروع کیا۔ 1988ء سے مدرسہ ھذا میں بطور مدیر مدرسہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔
مولانا موصوف بہترین مبلغ اور خطیب ہیں۔

جامعۃ الحجتؑ

سیت پور روڈ، چوک علی پور، ضلع مظفر گڑھ

سن تاسیس	1986ء
محرک /محرکین	سید دلشاد علی نقوی، سید احتشام امام کاظمی
مؤسس	سید اختر علی نقوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا تجمل واحد، مولانا سید غلام اصغر نقوی، مولانا سید ثمر حسین شاہ، مولانا سید باقر حسین شاہ، مولانا سید محسن علی
موجود مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	23
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جو کم از کم بارہ کمروں پر مشتمل ہے۔ عمارت میں بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کے نام 16 کنال زرعی رقبہ وقف ہے جس میں آم کا باغ لگا ہوا ہے۔ یہ رقبہ سید اختر علی نقوی مرحوم نے بدست سید دلشاد علی نقوی وقف کیا۔ لائبریری میں چار سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ اس وقت یہ مدرسہ ایک پبلک سکول میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جہاں پر پرائمری تک بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ قرأت اور تجوید پڑھانے کے لئے قاری قمر عباس ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

جامعة الشیعہ دارالتبلیغ الاسلامی

سہ کربلا، نزد ریلوے اسٹیشن، کوٹ ادو، ضلع مظفرگڑھ
فون: 42357، 0697-42789

سن تاسیس: 1971ء

محرکین: شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم

مؤسس: شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم

سابقہ مدیران: علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا وصی حیدر مرحوم، مولانا سید فضل حسین نقوی

موجودہ مدیر: مولانا اقبال حسین خان، مقصود پوری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 4، مولانا منور حسین خان، مولانا ریاض حسین قدوسی، مولانا ذوالفقار علی توقیری، مولانا سید اشفاق حسین نقوی

تعداد طلباء: 45

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 100 سے زائد

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں بارہ کمرے معہ برآمدہ ایک مسجد پانچ رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ پرائمری پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تدریس کا آغاز 1972ء میں ہوا۔ طلبہ کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن موجود ہے۔ جس میں بچے قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تجوید قرآن کا شعبہ بھی ہے جس کے نگران قاری سید اشفاق حسین نقوی ہیں۔ مدرسہ کے طلبہ کرام سید شمشیر حیدر، سید اختر عباس، غلام اصغر ساقی، محمد نواز خان، محمد حسنین خان، حق نواز شاکری، ملازم حسین، سید راشد حسین، سید نواز، ناصر بجلین، مزید تعلیم کے لئے قم المقدس جا چکے ہیں۔ درج ذیل علمائے کرام مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں:

مولانا اقبال حسین خان مقصود پوری، مولانا غلام حسن امانتی، مولانا علی شیر حیدری، مولانا سید شمشیر حیدر، مولانا الطاف حسین، مولانا ریاض حسین، مولانا ریاض حسین الحسینی سندھی، مولانا حق نواز حیدری۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ کے آخری جمعرات اور جمعہ کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازم معاونین، باورچی، خادم اور خاکروب پر مشتمل ہیں۔ موجود مدیر کے علاوہ ناصر محمد خان، ڈاکٹر محمد باقر خان مدرسہ کے منتظم ہیں۔ اہل علاقہ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ علاقہ کے کالجز اور سکول کے طلبہ کے لئے ہفتے میں ایک گھنٹہ وقف ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا اقبال حسین خان مقصود پوری

آپ کا تعلق مظفرگڑھ کے موضع مقصود پور سے ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان سے حاصل کی اس کے

بعد حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے وہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد کئی سال تک جامعۃ القائم سیوا سادات جھنگ اور دارالہدیٰ محمدیہ میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 1987ء سے مدرسہ ہذا میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ [illegible] مجالس بھی پڑھتے ہیں۔ آپ فن خطابت میں ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ آپ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے داماد ہیں۔

مولانا ریاض حسین قنوسی بن محمد خان

آپ 1967ء کو بونگہ بلوچاں تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ بعد ازاں ہائی سکول گوندل میں مڈل کلاسوں میں پڑھ رہے تھے کہ والد محترم کی خواہش پر 22 مارچ 1980ء میں دارالعلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں داخلہ لیا۔ ابتدائی کتابیں مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا محمد نواز حلیمی، مولانا نگاہ حسین، مولانا غلام جعفر اور مولانا تجمل حسین سے پڑھیں۔ سیوطی، اصول الفقہ اور شرح لمعہ کا کچھ حصہ ملک العلماء علامہ اعجاز حسین نجفی سے پڑھا۔ 1984ء میں دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں علامہ نسیم حسین نجفی مرحوم، مولانا سید اعجاز حسین کاظمی، مولانا نذر حسین ظفر مرحوم سے بھی تعلیم حاصل کی۔ یہاں آپ نے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1985ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں اصول الفقہ اور شرح لمعہ کو مکمل پڑھا۔ 1987ء میں وطن واپس آ کر جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ قبلہ اختر عباس نجفی مرحوم سے رسائل، کفایہ اور کچھ مکاسب پڑھی جبکہ مکاسب کا بقیہ حصہ علامہ قبلہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے ہاں پڑھا۔ تین سال یہاں پڑھنے کے بعد 1990ء سے 1992ء تک ابتدائی کتب کی اسی جامعہ میں تدریس کی۔ 28 ستمبر 1992ء کو شیخ الجامعہ کے حکم پر مدرسہ ہذا میں بطور مدرس تشریف لائے اور تا حال یہ ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کوٹ ادو تھرمل پاور (کیپسکو) میں خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا منور حسین خان

آپ قم المقدسہ میں زیر تعلیم رہے ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں درس و تدریس فرماتے ہیں۔

مولانا حافظ غلام شبیر

آپ اسی مدرسہ کے طالب علم رہے ہیں۔ آپ حافظ قرآن ہیں۔ آپ نے اسی مدرسہ سے حفظ قرآن کیا ہے اور اب اس کے شعبہ ناظرہ اور حفظ قرآن کے مسؤل ہیں۔

جامعة المفيد الجعفريه

تلیری والی پاس، تحصیل و ضلع مظفر گڑھ

فون: 0661-423546

تاریخ تاسیس: 17 ربیع الاول 1979ء بدست علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم

بانی / محرکین: مولانا بشیر احمد خان

مؤسس: مولانا بشیر احمد خان

سرپرستان: مولانا سید وزیر حسین شاہ، مولانا سید مہتاب حسین شاہ، مولانا غلام سرور خان

موجودہ مدیر: مولانا ظفر عباس شہانی

تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر: مولانا اعجاز حسین شاکری، مولانا سید رضا حسین نقوی، مولانا بشیر احمد خان، مولانا حافظ اعجاز حسین

تعداد طلباء: 35

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 24

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ رہائشی کمرے ایک دفتر، ایک سٹور، ایک ہال، مدرسین کے لئے دو رہائشی مکانات، نو عدد ... اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس یا پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخل کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً تین سو کتب موجود ہیں۔ جس میں دیگر علوم کے علاوہ درس نظامی کے تمام علوم کی کتب موجود ہیں۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس و تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔

مدرسہ میں تجوید اور حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ چودہ طلباء کرام قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ اس شعبہ کے مسئول مولانا قاری اعجاز حسین ہیں، طلباء کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے چھ طالب علم اور مزید تعلیم کے لیے قم المقدس جا چکے ہیں جبکہ اٹھارہ طلباء کرام ... کر چکے ہیں۔ مدرسہ چھ رکنی کمیٹی حاجی نذیر حسین خان گمسی، ملازم حسین خان سیال، چوہدری اقبال حسین، مولانا سید نصیر حسین شاہ، ... بشیر حسین مونس اور ملک ملازم حسین کے تحت چل رہا ہے۔ ان کے علاوہ مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کا ... جلسہ اکتوبر میں شیعہ میانی کے جلسہ کے دوسرے دن بعد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے جو کہ محافظ، باورچی اور خادم ... پر مشتمل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا بشیر احمد خان بن الٰہی بخش خان

آپ یکم جنوری 1952ء کو موضع محال کشک ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم اپنے گاؤں میں جبکہ دینی تعلیم جامعہ

کون العلوم الجعفریہ ملتان میں حاصل کی۔ 1966ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1967ء تا 1969ء ... ضلع مظفر گڑھ میں بطور ... فرائض سرانجام دیئے۔ 1970ء تا 1974ء شیعہ میانی مدرسہ میں بطور مدرس ... سے بطور عربی ٹیچر ہائی سکول مظفر گڑھ میں ملازمت کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ مدرسہ ہذا میں تدریس بھی فرماتے ہیں۔

جامعہ امیر المؤمنینؑ

بستی سادات، کوٹلہ مغل شاہ، ڈاکخانہ شہر سلطان، تحصیل جتوئی، ضلع مظفر گڑھ

فون: 0661-620016

سن تاسیس	1993ء بمطابق 1414ھ
محرک / محرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، مولانا قاضی شبیر حسین علوی
مؤسس	مولانا سید ظہور حسین نقوی
سابقہ مدیر	مولانا قاری سید ارشاد حسین نقوی
موجودہ مدیر	مولانا قاری سید ارشاد حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا ثمر عباس خان، مولانا طالب حسین
تعداد طلباء	32
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

مدرسہ کی عمارت سات کنال رقبہ پر قائم ہے جبکہ بیس کنال اضافی زرعی رقبہ بھی مدرسہ کے نام وقف ہے۔ یہ رقبہ ڈاکٹر سید دوست علی شاہ نقوی نے مدرسہ کے لئے وقف کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ کمرے ایک باورچی خانہ اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 1994ء بمطابق 1415 ہجری کو ہوا۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن اور شعبہ قرأت موجود ہے۔ قرأت کا درس ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اس کے مسؤل قاری حافظ غلام اکبر ہیں۔ مدرسہ کی طرف سے ماہانہ دائمی نقشہ صلواۃ و صیام شائع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ معصومین کی ولادت پر جامعہ ہذا کی طرف سے نشر و اشاعت کی جاتی ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ جامعہ کے ۹ طالب علم مزید دینی تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے ہیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

ملک مبشر علی گھلو، ملک امداد علی، ملک منیر حسین، حسنین رضا جعفری، ثمر عباس خان، سلیم عباس خان، مؤخر الذکر دونوں طلباء وجوہ واپس پاکستان آ چکے ہیں۔ انشاء اللہ جامعہ ہذا میں تخصصی کلاسیں عنقریب شروع کی جائیں گی۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ تیرہ رجب المرجب کو

معاونین۔ مدرسہ کا کوئی ٹرسٹ نہیں بلکہ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔
مدرسہ کے دو ملازم ہیں ایک باورچی اور ایک خادم۔

تعارف مہتمم و مدرسین

مولانا سید ارشاد حسین نقوی بن ذاکر زوار سید موسیٰ علی شاہ نقوی

آپ 7 مئی 1960ء بروز سوموار صابو والی تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ 1970ء میں پرائمری تعلیم مکمل کی۔ اپنے آبائی گاؤں گورنمنٹ ہائی سکول کلر والی (مظفر گڑھ) سے 1973ء میں مڈل کا امتحان پاس کیا۔ 1975ء میں گورنمنٹ ہائی سکول شہر سلطان سے میٹرک پاس کی۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے نانا محترم سید جلال حسین بخاری سے حاصل کی۔ 1977ء میں استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کی خدمت میں حاضری دی اور دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی حاصل کرتے رہے۔ 1977ء میں ایف اے اور 1979ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا اس دوران شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ 1984ء کے اوائل میں کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر لاہور اور کچھ عرصہ ممتاز المدارس وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں بھی تعلیم حاصل کی بعد ازاں پھر مدرسہ دار الہدیٰ علی پور میں دوبارہ تشریف لائے۔ 1985ء کو مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے وہاں نو سال تک تحصیل علم میں مشغول رہے۔ واپس آ کر تقریباً چھ مہینہ جامعۃ المفید مظفر گڑھ میں تدریس کی اسی دوران علامہ سید محمد یار شاہ صاحب نجفی کا انتقال ہو گیا۔ پھر علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر دار الہدیٰ محمدیہ علی پور میں بطور مدرس تشریف لائے۔ تقریباً ایک سال یہاں تدریس کرنے کے بعد دوبارہ ایران تشریف لے گئے۔ ایک سال وہاں تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس پاکستان تشریف لائے اور 1993ء کے آخر میں آپ کے آبائی گاؤں میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم تشریف لائے اور یہاں مدرسہ بنانے کی تجویز دی جس پر آپ نے علامہ قبلہ نجفی مرحوم، سید دوست علی شاہ، مولانا سید ظہور الحسن نقوی، مولانا سید فضل حسین نقوی اور مولانا قاضی شبیر حسین علوی کے مشورہ سے 1993ء بمطابق 1414ھ کو مدرسہ بنام جامعہ امیر المومنینؑ تاسیس کیا۔ آپ ہی اس مدرسہ کے منتظم اور مدیر ہیں۔ مولانا موصوف ایک مخلص اور باکردار عالم ہیں۔ مولانا موصوف دینی و عصری علوم کے ساتھ ساتھ قرائت قرآن میں بھی خاصی مہارت رکھتے ہیں۔

جامعہ انوار الهدیٰ جعفریہ

سیت پور، تحصیل علی پور، ضلع مظفر گڑھ

فون: 06511-580212

سن تاسیس: 1947ء

محرک المحرکین: حاجی کریم بخش، مولانا خواجہ حسن بخش مرحوم، ڈاکٹر مختار حسین، ماسٹر قربان حسین، ڈاکٹر مرید حسین، خواجہ سجاد حسین، حاجی غلام حیدر، خواجہ ناصر عباس، غلام باقر، حاجی رسول بخش

مؤسس: علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

سابقہ مدیران: مولانا غلام نبی، مولانا سید محب حسین شاہ مرحوم، مولانا خواجہ حسن بخش مرحوم، مولانا محمد حسین، مولانا سید غلام اصغر

موجودہ مدیر: مولانا نجم الحسنین خان

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 02 مولانا زوار حسین اکبر، مولانا قاری حافظ محمد عباس

تعداد طلباء: 30

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 04

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ زمین کا کل رقبہ 3 کنال کے لگ بھگ ہے۔ جس میں پانچ کمرے طلباء کے لئے ایک مکان مدیر کے لئے اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ جبکہ امام بارگاہ کا ہال 100x65 فٹ زیر تعمیر ہے۔ علاوہ ازیں مدرسہ اور امام بارگاہ کے حق میں 4 دو کانیں بھی بنادی گئی ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا بندوبست ہے داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔

طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ انجمن حسینیہ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کے تین طالب علم یہاں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں اوچ شریف چلے گئے وہاں سے فارغ ہونے کے بعد قم المقدسہ چلے گئے ان کے نام یہ ہیں:

مولانا منظور حسین نجفی، مولانا مجاہد حسین، مولانا افضل حسنین

مدرسہ کا سالانہ جلسہ 18،17 ربیع الاول کو ہوتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ و تجوید کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے جس میں چودہ طلباء حفظ کی کلاسیں موجود ہیں جبکہ ناظرہ اور تجوید کے طلباء کی تعداد ساٹھ ہے۔ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔ مخدوم حاجی سید فیاض حسین ہاشمی، ڈاکٹر حاجی خواجہ مرید حسین، ڈاکٹر خواجہ محمد اسماعیل، حاجی خواجہ محمد اقبال حسین، مخدوم سید الطاف حسین بخاری، مولانا خواجہ سجاد حسین اور دیگر بہت سے مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد الحسنین خان بن مولانا محمد حسنین خان بلوچ

آپ 5 مئی 1968ء کو پیدا ہوئے آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے ہے آپ کے والد محترم با تقویٰ عالم دین تھے جو کہ جھنگ کے موضع گروز میں خطابت کرتے تھے۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم اسی مقام پر حاصل کی۔ یہاں پر ایک مومن استاد نے آپ کو فن خطابت کی طرف راغب کیا۔ 1985ء میں آپ نے گورنمنٹ ہائی سکول لشاری ضلع جھنگ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں گورنمنٹ کالج جھنگ سے ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ پیرا میڈیکل کالج سرگودھا سے اپریشن تھیٹر اسسٹنٹ کا ڈپلومہ حاصل کیا۔ لیکن والد محترم کی شدید خواہش پر دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ المعصومین سدھوپورہ فیصل آباد میں داخلہ لے لیا۔ ابتدائی دروس مولانا ملک عطا اللہ مرحوم سے پڑھے بعد ازاں مولانا شیخ محمد حسین سدھوپورہ سے اخذ فیض کیا۔ درس نظامی کی تکمیل کے بعد 1993ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے جہاں سطحیات تک تعلیم حاصل کی۔ یہاں پر آیۃ اللہ اشتہاردی، آیۃ اللہ محمد رضا مؤیدی، آیۃ اللہ حسینی خراسانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اور دیگر علماء سے کسب فیض کیا۔ آپ اس مدرسہ میں 1999ء سے دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ عمران ابو طالبؑ

نزد کربلا شریف، جتوئی شہر ضلع مظفر گڑھ

فون: 06906-591518

1993ء

سید محمد اقبال شاہ

سید غلام حسنین شاہ شہید، زوار محمد حسین خان جتوئی

مولانا غلام علی نجفی، مولانا منتظر مہدی خان

مولانا سید منور حسین نقوی البخاری

22

فارغ التحصیل طلباء 01

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں دس کمرے مع برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ 1993ء میں قائم ہوا۔ ڈیڑھ سال بعد یو جوہ مدرسہ بند ہو گیا۔ پانچ سال بعد 2000ء میں دوبارہ مومنین کی کوششوں سے اسے آباد کیا گیا

مدرسہ میں داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ انجمن جعفریہ کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ لائبریری میں ایک سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ طلبا کو فن خطابت تقریر اور تدریس کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ جامعہ ہذا کا ایک طالب علم شاہد عباس آف بہاولپور حصول علم کے لئے مشہد مقدس میں زیر تعلیم ہیں۔ علاقہ کے مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ موسس مدرسہ سید غلام حسنین شاہ شہید نے ایک خطیر رقم سے مدرسہ کو تعمیر کرایا جو بعد میں بھی مدرسہ کے اخراجات برداشت کرتے رہے جنہیں مورخہ 12 اکتوبر 1999ء کو شہید کر دیا گیا۔ جس کے لئے موجودہ مدیر مولانا سید منور حسین شاہ کو زحمت دی گئی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید منور حسین نقوی بن سید غلام حسین نقوی

آپ 15 جنوری 1964ء کو موضع بیلی راجن قتال تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان کا سلسلہ سید شیر شاہ سید جلال سرخ پوش جو کہ خاندان نقوی کی برصغیر میں پہچان ہیں سے جا ملتا ہے۔ مبارک پور شہر میں میٹرک پاس کیا، کمرشل کالج بہاولپور سے بی کام کیا اور پھر 1980ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں شرائع الاسلام اور سیوطی تک تعلیم حاصل کی۔ 1985ء سے 1986ء تک حوزہ علمیہ دمشق میں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ قم چلے گئے جہاں سطحیات مکمل کی کچھ عرصہ درس خارج میں بھی شرکت کی۔ بعد ازاں وطن واپس آ کر کچھ عرصہ جامعہ علوم اسلامی میں تدریس کی۔ اس کے بعد چھ سات سال تک جامعہ حسینیہ جھنگ میں بطور مدیر خدمات انجام دیں۔ اس عرصہ میں جھنگ شہر میں تحریک جعفریہ کے ضلعی صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔

2001ء میں مومنین جتوئی کی خواہش پر مدرسہ ہذا میں ذمہ داری سنبھالی۔ یہاں پر آپ نے خواتین کے لئے نماز جمعہ میں شرکت کو یقینی بنایا۔ یہاں درس کے ساتھ ساتھ تعمیرات بھی کروا رہے ہیں۔

جامعہ علمیہ دانش گاہ امیر المومنینؑ

ڈاک خانہ بھلن شریف، جتوئی روڈ، تحصیل علی پور، ضلع مظفر گڑھ
فون 06511-359329

سن تاسیس: 11 دسمبر 1993ء

بانی / محرکین: مولانا مختار حسین ثقفی، مولانا طاہر عباس خان بلوچ، مولانا قاضی سید فیاض حسین نقوی، گلزار حسین خان بلوچ

مؤسس: مولانا مختار حسین ثقفی، مولانا قاضی سید فیاض حسین نقوی، گلزار حسین خان بلوچ

مہتمم / مدیر: مولانا طاہر عباس خان بلوچ

موجودہ مدیر: مولانا علی مظہر اطہری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 01

تعداد طلباء: 15

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ جو کہ برلب سڑک چوک پرمٹ ملتان روڈ (نیشنل ہائی وے روڈ) سے تقریباً پانچ کلو میٹر، علی پور شہر سے دس کلو میٹر اور جتوئی شہر سے تقریباً سات کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ مدرسہ کے سامنے بنیادی مرکز صحت واقع ہے۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے رکھا۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 1994ء کو ہوا۔ مدرسہ میں بارہ کمرے مع ... اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے پرائمری ... ضروری ہے۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔ مدرسہ ملازمین کی تعداد دو ہے جو کہ باورچی اور خادم مدرسہ پر مشتمل ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا مختار حسین ثقفی بن گلزار احمد

آپ نے ابتدائی دینی تعلیم استاد العلماء، علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے مدرسہ دار الہدیٰ محمدیہ علی پور میں حاصل کی۔ شروع سلسلہ کتاب صمدیہ تک علامہ موصوف سے کسب فیض کی۔ 1986ء میں جامعۃ المنتظر لاہور چلے گئے۔ یہاں آپ نے مولانا موسیٰ بیگ، مولانا محمد باقر مرحوم، مولانا سید خادم حسین نقوی، مولانا سید بختیار الحسن سبزواری، مولانا حافظ سید کاظم رضا اور محسن ملت مولانا منظور حسین نجفی مرحوم سے سیوطی، منطق سے مختصر المعانی تک کسب فیض کیا۔ 1988ء کے اواخر میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ آیت اللہ فخر وجدانی مرحوم سے شرح لمعہ اور استاد حسینی سے اصول فقہ جبکہ کفایۃ الاصول استاد شیخ مصطفیٰ اعتمادی کے ہاں پڑھی۔

1992ء کے آخر میں پاکستان واپس آ گئے۔ کراچی شہر میں حوزہ علمیہ امام خمینیؒ میں باقی ماندہ کفایۃ الاصول اور رسائل و مکاسب رلیعان اور استاد حسینی لب سے حاصل کی۔ 1995ء سے لے کر تا حال کراچی شہر کے محمود آباد کی جامع مسجد حسینی آل عمران میں امام جمعہ و جماعت کے وظیفہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بزرگ علماء کی خدمت میں مصروف ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت آیت اللہ آقائی بشیر حسین نجفی کی طرف سے کراچی و سندھ میں وکیل ہیں۔ ان تمام مصروفیات کے باوجود مولانا موصوف دانشگاہ امیر المومنین کی قرار ہے ہیں۔ اس کے علاوہ طالبات کے لئے بھی ایک مدرسہ کے لئے کوشاں ہیں۔

مولانا علی مظہر اطہری بن زوار امیر حیات

آپ کا تعلق ضلع گلگت کے علاقہ ہیراموش کے گاؤں ہنوچل سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے جبکہ دینی تعلیم لمعتین تک ہے۔

جامعه مدينة العلم

موضع محال کھک، ڈاکخانہ آلودے والی، تحصیل و ضلع مظفر گڑھ

فون: 0661-640103

سن تاسیس	1980ء
محرک المحرکین	مولانا حضور بخش، مولانا محمد کاظم خان، مولانا فیاض حسین خان، مولانا منتظر مہدی خان، مولانا غلام سرور
مؤسس	مولانا حضور بخش خان
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا توصیف حسین کھیلی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا فیاض حسین خان، مولانا حافظ کوثر حسین، مولانا اللہ دسایا خان، مولانا حضور بخش
تعداد طلباء	26
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ میں ایک کمرہ اور بڑا ہال ہے۔ اس کے علاوہ مدیر مدرسہ کے لئے ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ جبکہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کا عمارت کے علاوہ بارہ کنال زرعی رقبہ بھی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تین سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد 1980ء میں رکھا گیا لیکن آغاز تدریس 21 جون 2000ء میں ہوا۔ مدرسہ میں مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن موجود ہے جس میں دس طلباء قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ جبکہ دو طالب علم مکمل قرآن مجید حفظ کر چکے

اس مدرسہ میں طلباء کرام کو دینی تعلیم کے علاوہ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جو طلباء میٹرک پاس تھے وہ ایف اے کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ انجمن مہدویہ کے زیر انتظام ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر کے آخری عشرہ میں ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد دو ہے جو کہ محافظ و مرید حسین خان اور باورچی بشیر حسین خان پر مشتمل ہے۔ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا توصیف حسین کمیلی بن میاں اللہ بخش مرحوم

آپ 12 نومبر 1973ء کو شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ سندا سیال خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ چہارم کلاس تک اس جگہ زیر تعلیم رہے۔ جبکہ میٹرک قائم بھروانہ جھنگ سے پاس کی۔ 27 جولائی 1991ء کو جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے داخل ہوئے۔ ایک ماہ یہاں پڑھنے کے بعد مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخل ہو گئے۔ یہاں اڑھائی سال تک مولانا محی الدین کاظم، مولانا سید عاشق حسین نقوی اور دیگر اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ بعد ازاں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں آیت اللہ پایانی، آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ جواد آملی، آیۃ اللہ علی محمدی، مولانا سید مظہر حسین کاظمی، مولانا سُید جواد نقوی سے کسب فیض کیا۔ آپ نے کفایہ شروع ہی کی تھی کہ پاکستان آنا پڑا۔ یہاں آ کر 2000ء میں جامعہ امیر المومنین شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ میں چار ماہ تک درس و تدریس کی خدمات سرانجام دیں۔ پھر 21 جون 2000ء کو مدرسہ ہذا میں بطور پرنسپل تشریف لائے اور تا حال یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ آل عمرانؑ

جوانہ بنگلہ، تھانہ رنگ پور، تحصیل کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ

سن تاسیس	15 شعبان 1412ھ
محرک التحریکین	مولانا حاجی عاشق حسین قیامت مرحوم، زوار غلام رضا، زوار غلام صادق، غلام حسین، مداح حسین، ماسٹر مشتاق حسین، منظور حسینؒ، اختر عباس خان
مؤسس	مولانا محمد حسین
سابقہ مدیر	مولانا محمد حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولوی ممتاز حسین، مولوی اعجاز حسین ایمانی
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جس میں پانچ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد مولانا عاشق حسین قیامت مرحوم نے رکھی تھی۔ ان کی زندگی تک یہ مدرسہ چلتا رہا۔ آج کل عرصہ 4 سال سے یہ مدرسہ بند ہے۔ البتہ یہ بطور دینیات سینٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد حسین بن زوار غلام علی خان

آپ نے 1971ء میں مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان سے فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آپ نے علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم اور علامہ سید ساجد علی نقوی سے تعلیم حاصل کی۔ دینی تعلیم سے فارغ ہو کر کچھ عرصہ خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ بعد میں اس مدرسہ میں تدریس میں مصروف ہو گئے۔

مولانا ذوالفقار علی اور مولوی اعجاز حسین ایمانی بھی اس مدرسے میں مدرس رہے۔

مدرسہ باقر العلوم جعفریہ

چوک کرم داد قریشی، دبہ حسین آباد، تحصیل وضلع مظفر گڑھ
فون 0661-450048

یکم اکتوبر 1987ء

شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا امیر حسین، حاجی میاں اقبال حسین جعفری شہید

حاجی میاں اقبال حسین جعفری شہید

مولانا محمد حسین حیدری

...ز اساتذہ علاوہ مدیر مولانا امیر حسین، مولانا اعجاز حسین

...د طلباء 25

...فارغ التحصیل طلباء 20

مدرسہ کے نام ایک سو چھیاسٹھ کنال زرعی رقبہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں چھ کمرے مع برآمدہ ایک ہال، ایک دفتر ...بہ، باورچی خانہ، ایک کمرہ محافظ کے لئے، مدرسین کے لئے دو رہائشی مکانات اور ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں تدریس کا آغاز 2 ...وبر 1987ء کو ہوا۔ پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم مڈل یا پرائمری پاس ہو۔ طلباء کو ...جاتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا شعبہ موجود ہے۔ جس کے مسئول ...ی ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسہ میں درجہ تخصص موجود ہے۔ جامعہ ہذا کے سات طالب علم جید عالم دین بنے۔ اس کے علاوہ ایک طالب علم ...حسین، نجف اشرف اور چار طالب علم خضر عباس طاہری، اعجاز حسین موحدی، خادم حسین عسکری، جبکہ دو طالب علم اعجاز حسین مطاہری، ...عباس شام میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ نہیں ہوتا البتہ تین چار جلسے ہوتے ہیں۔ مدرسہ میاں ریاض حسین، میاں کاظم حسین کی ...ی میں چل رہا ہے۔ میاں ریاض حسین، میاں کاظم حسین اور میاں عبدالستار مدرسہ کے معاون ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین باورچی، خادم ...ور ...ب کش پر مشتمل ہیں۔

...ف مدیر و مدرسین:

...محمد حسین حیدری بن مولوی اللہ بخش

آپ نے گورنمنٹ سکول کوٹلہ جام بھکر میں پرائمری تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام بھکر کے ...دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل ہو گئے۔ یہاں لمعہ تک تعلیم مولانا ملک ملازم حسین مرحوم، مولانا ملک عطا اللہ مرحوم،

مولانا غلام جعفر، مولانا غلام محمد اسدی مرحوم سے حاصل کی۔ اس دوران نماز جمعہ بستی سوڈ کپ بھکر اور چوک میر شاہ بھکر میں پڑھاتے رہے۔ 1976ء میں قم المقدسہ میں تحصیل سے لے کر کتابیں تفسیر قرآن آیۃ اللہ اعتمادی، آیۃ اللہ حرم پناہی، آیۃ اللہ فاضل، آیۃ اللہ وحید خراسانی، آیۃ اللہ یحیی نوری، آیۃ اللہ سجاد الحسینی، آیۃ اللہ پایانی، آیۃ اللہ نورانی آیۃ اللہ قرائتی سے دروس حاصل کئے۔ 1985ء میں واپس آ کر 1985ء سے 1987ء تک مدرسہ زین العلوم باقریہ کوٹ بھکر میں بعنوان مدیر مدرسہ خدمات انجام دیں۔ 1987ء سے اب تک مدرسہ ہذا میں بعنوان مدیر درس و تدریس میں مشغول ہیں۔ 1999ء میں چوک قریشی مسجد جعفریہ میں امامت کے بعد گھر لوٹنے کے دوران سانحہ میں پانچ گولیوں سے زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ میں سولہ مومنین کرام شہید ہو گئے جن میں اس مدرسہ کے پانچ طلاب بھی شامل تھے۔ ان حالات میں آپ نے مدرسہ باقر العلوم کو دوبارہ آباد کیا۔

تیس طلاب دینیات و قرآن مسجد شہداء میں اور پچیس طلبہ دینیات و قرآن شہر میں پڑھتے ہیں۔ یہ دونوں مرکز مولانا موصوف کی زیر نگرانی چل رہے ہیں۔

مدرسہ صاحب الزمانؑ

محرے والی، تحصیل جتوئی، ضلع مظفر گڑھ

مدیر: مولانا ہاشم علی نجفی

مدرسہ علمیہ دارالہدیٰ محمدیہ

علی پور ضلع مظفرگڑھ

فون 06511-55165

سن آغاز: 1961ء

بانی و محرکین: استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

سرپرست: استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

سابقہ مدیران: استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، مولانا حافظ سید محمد حسنین نقوی مرحوم

موجودہ مدیر: مولانا حافظ سید محمد ثقلین نقوی

موجودہ اساتذہ و علماء و مدرسین: مولانا امداد حسین صابری، مولانا طالب حسین جعفری، مولانا قاری سید انیس رضا نقوی، مولانا سید باقر حسین

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء: سینکڑوں کی تعداد میں ہیں

مدرسہ کا رقبہ تقریباً چار کنال ہے۔ یہ رقبہ سید عباس علی زیدی نے وقف کیا ہے۔ ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے اور ساتھ ایک مقبرہ ہے جس میں استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم اور علامہ حافظ محمد سبطین نقوی مرحوم مدفون ہیں۔ اس مسجد اور مقبرہ کا رقبہ ایک کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ کمرے ایک بڑا ہال، مدرسین کے لئے دو رہائشی مکان اور بارہ دوکانیں تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ مزید بارہ کمروں کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ میں حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہیں جس میں چند طلباء کرام قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے شرط ہے کہ طالب علم اردو پڑھ لکھ سکتا ہو۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ شعبان کے آخری جمعرات اور جمعہ کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کا کوئی ٹرسٹ نہیں بلکہ مدرسہ اپنی مدد آپ کے تحت چلتا ہے۔ علاقہ کے مومنین حسب توفیق امداد کرتے ہیں۔ علاقہ کے مومنین نے مدرسہ کے نام زرعی زمین بھی وقف کر رکھی ہے۔ گندم کے موسم پر کافی مقدار میں گندم مدرسہ کو وافر اکٹھی ہو جاتی ہے۔ مدرسہ کے دو ملازم ہیں۔ جو کہ باورچی اور خادم مدرسہ پر مشتمل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا طالب حسین بن غلام سرور

آپ 1973ء کو موضع گھلواں تحصیل علی پور ضلع مظفرگڑھ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مدرسہ دارالہدیٰ محمدیہ علی پور میں حاصل کی۔ اس کے بعد چھ سال تک قم المقدسہ میں مختلف اساتذہ سے استفادہ کیا۔ آج کل اسی درسگاہ میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا امداد حسین صابری

آپ موضع بھلن شریف تحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ ہذا ہی میں حاصل کی بعد ازاں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدس چلے گئے۔ آج کل عارضی طور پر مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ملتان

جامعۃ الثقلین

احمد پارک، خانیوال روڈ، ملتان

فون:061-553559

علامہ محمد حسین الساقی مرحوم نے اپنی زندگی میں اس مدرسہ کی تاسیس کی۔ مدرسہ کی شاندار عمارت انتہائی خوبصورت انداز میں تعمیر کی۔ آپ کی حیات میں اس مدرسہ میں درس وتدریس کا سلسلہ جاری رہا جو آپ کے انتقال کے بعد منقطع ہوگیا۔

جامعۃ الشہید المطہریؒ

حسین بلاک، نزد قذافی چوک، خانیوال روڈ ملتان

فون:061-550274

تاسیس: یکم جنوری 1985ء

اراکین: قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی، مولانا قاضی شبیر حسین علوی، پیر سید مرید حسین شاہ مرحوم، ڈاکٹر رفعت حسین ہاشمی، ملک فرخ عباس نیازی

مہتمم: مولانا قاضی شبیر حسین علوی

سابقہ مدرسان: مولانا مفتی بشیر احمد مومن نجفی مرحوم، علامہ مفتی سید عنایت علی شاہ نقوی، مولانا بشیر احمد مومن نجفی مرحوم

موجودہ مدیر: مولانا قاضی نادر حسین علوی فاضل قم

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا قاضی ناصر حسین علوی، مولانا ذوالفقار علی حیدری، مولانا حافظ نسیم عباس جعفری

تعداد طلباء: 56

تعداد فارغ التحصیل طلباء: کافی تعداد

مدرسہ کی اراضی ایک کنال اور تین مرلہ رقبہ پر محیط ہے جو کہ پیر سید مرید حسین شاہ بخاری مرحوم نے مدرسہ کے نام وقف کی ہے۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے جس میں بارہ رہائشی کمرے، چار کلاس روم، ایک کمرہ مدیر مدرسہ کے لیے، ایک دفتر اور مہمان خانہ تعمیر شدہ

ہے۔ بجلی پانی گیس اور فون کا مناسب انتظام ہے۔ مومنین و طلباء کے استفادہ کے لئے مدرسہ کی لائبریری ایک ہزار کتب پر موجود ہے۔ مدرسہ میں بزم شہید مطہری کے زیر اہتمام طلباء کو فن خطابت و تبلیغ کی مشق کرائی جاتی ہے۔ طلباء کو مروجہ دینی تعلیم کے ساتھ جدید تعلیم ... کے لئے دو طلبہ قم اور نجف بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ ہذا سے فارغ التحصیل طلباء کی تعداد اچھی خاصی ہے جن میں سے قریباً بیس طلباء ... تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔ اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی میں جید علماء، خطباء، شعراء اور ذاکرین ... میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ ہذا کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل شعبہ جات موجود ہیں:

شعبہ حفظ القرآن و التجوید

اس شعبہ میں چار وقت حفظ کی کلاس ہوتی ہے نیز ناظرہ، قرأت، تجوید، احکام، اخلاق، تاریخ کے علاوہ طلباء کو جدید تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے مسئول مولانا حافظ نسیم عباس جعفری ہیں۔ اس شعبہ میں بیس طلبا کرام قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔

پیش نمازی کورس

اس شعبہ میں تجوید، احکام، اخلاق، عقائد، تاریخ پر مشتمل ایک سالہ کورس کرایا جاتا ہے جو مساجد میں باجماعت نماز قائم کرنے کے لئے اور مومنین کی دیگر دینی خدمات کی انجام دہی کے لئے فائدہ مند ہے۔ اس کے مسئول مولانا ذوالفقار علی حیدری ہیں۔

مودۃ القربیٰ اکیڈمی

اس میں ماہرین تعلیم کی زیر نگرانی ملت جعفریہ کے نوجوانوں کو دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ میٹرک تا ایم اے اور دیگر شارٹ کورسز مثلاً فاضل عربی، ATTC، اللسان العربی وغیرہ کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ اس کے مسئول مولانا قاضی ناصر حسین علوی ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ نومبر میں ہوتا ہے۔ مدرسہ کی تعمیر کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ مدرسہ کے تمام اخراجات مومنین کے تعاون سے پورے کیے جاتے ہیں۔

قابل ذکر معاونین کے نام یہ ہیں:

سید محمد جمیل عباس گردیزی، حاجی مشتاق حسین صدیقی، ڈاکٹر سید ظہیر عباس گردیزی، سید اسد عباس بخاری، پروفیسر سعید الحسن جعفری، محمد نواز صدیقی، سید محمود زکی زیدی، ڈاکٹر سید محمد حسنین نقوی، سید علی مہدی نقوی، ملک فدا حسین اور علی حسین صدیقی۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا قاضی ناصر حسین علوی بن قاضی بشیر حسین علوی

آپ جامعہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں اس کے علاوہ آپ نے درج ذیل اسناد حاصل کی ہوئی ہیں۔ فاضل عربی، سلطان الافاضل، فاضل درس نظامی، بی ایڈ، ایم اے عربی میڈلسٹ، ایم فل عربی بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی۔

مولانا افتخار علی حیدری

آپ پاکستان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایران تشریف لے گئے۔ آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے۔ آپ کو اردو، فارسی اور سرائیکی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ آپ ایک بہترین مبلغ اور خطیب ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا الحافظ نسیم عباس جعفری بن مولانا غلام سرور

آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا ہوا ہے۔ آپ حافظ قرآن ہیں۔ اردو اور سرائیکی زبانوں پر عبور حاصل ہے اور بہترین مبلغ ہیں۔ آپ مدرسہ ہذا میں شعبہ حفظ قرآن و تجوید کے مسئول ہیں۔

جامعۃ العباسؑ (اوقاف)

دربار حضرت سلطان احمد قتال، جلال پور پیروالہ، ضلع ملتان

فون: 0628-210128, 210416

تاریخ تاسیس	14 اگست 1994ء
بانی / محرکین	مولانا غلام مصطفیٰ انصاری، ڈاکٹر ریاض حسین بزدار شہید
[illegible]	مولانا غلام مصطفیٰ انصاری
مہتمم	مولانا غلام مصطفیٰ انصاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید جواد حسین شمسی
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں پانچ کمرے مع برآمدہ اور باورچی خانہ وغیرہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں داخلے کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم مڈل پاس ہو۔ مدرسہ ہذا مولانا غلام مصطفیٰ انصاری کے معاون خاص ڈاکٹر ریاض حسین خان بزدار شہید کی خواہش پر 14 اگست 1994ء کو کرائے کے ایک مکان میں معرض وجود میں آیا جبکہ باقاعدہ تدریس کا آغاز 5 نومبر 1994ء کو ہوا۔ اور اس کے بعد محکمہ اوقاف سے رابطے شروع کیے۔ چونکہ یہ دربار شیعہ وقف املاک میں ہے جس کی وقف اراضی تقریباً بائیس مربع ہے اور مولانا [illegible] خطیب اوقاف میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ لوگوں کی کوششوں سے 1998ء میں محکمہ اوقاف نے باقاعدہ طور پر

جامعۃ العباس کے قیام کی دربار شریف سے ملحق منظوری دے دی۔ بعد ازاں ایک اور کوشش کے نتیجے میں دربار شریف کے احاطے میں زائرین کمپلیکس کی منظوری دی گئی اور مورخہ 21 ستمبر 1999ء کو باقاعدہ طور پر مولانا سید جواد حسین نقشی فارغ التحصیل اصفہان جامعۃ المنتظر بیرون ملتان بطور مدرس تعینات ہوئے۔ اس مدرسہ کا باقاعدہ افتتاح 17 ربیع الاول 2000ء کو مخدوم دیوان سید اقبال حسین نے کیا۔ اس دن سے تدریس شروع ہو گئی۔ اس کے بعد مدرسہ سے ملحق مسجد جو کہ انتہائی بوسیدہ تھی کی منظوری بھی محکمہ اوقاف سے کرائی گئی جس کی تعمیر 2002ء میں تقریباً ستائیس لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ یہ مسجد تقریباً پورے پنجاب میں اپنی مثال آپ ہے۔ مدرسہ کی عمارت کا نقشہ محکمہ کی طرف سے منظور ہو چکا ہے۔ عنقریب اس کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ مدرسہ کی لائبریری مولانا موصوف کی ذاتی ہے۔ مدرسہ میں تجوید و قرائت مولانا ہی کے ذمہ ہے۔ شعبہ حفظ قرآن بھی ہے۔ سید قسور عباس، توقیر عباس، عابد حسین اور سید عارف عباس قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔

مدرسہ کسی انجمن یا ٹرسٹ کے زیر انتظام نہیں ہے۔ بلکہ مولانا انصاری ہی اس کے انتظام کو چلاتے ہیں۔ مدرسہ کے ساتھ تعاون کرنے والے مومنین کرام میں: مخدوم سید جعفر حسین بخاری، دیوان سید اقبال حسین بخاری، مخدوم دیوان سید عاشق حسین بخاری، دیوان سید ناصر عباس بخاری، سردار مرید عباس خان لنگاہ، خان ذوالفقار علی خان لنگاہ و برادران خان خورشید عباس خان لنگاہ و برادران اور بلوچ اور کانجو برادری قابل ذکر ہے۔

جامعہ امام علیؑ (علی یونیورسٹی)

بوسن روڈ، ا/ا گنگا، گلگشت، ملتان

فون 061-221840

10 اکتوبر 1987ء

علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ مفتی سید عنایت علی نقوی، مخدوم سید محمد راجو شاہ گردیزی، مخدوم زادہ سید احمد نواز گردیزی، الحاج سید محمد باقر گردیزی، سید طلعت حسین گردیزی، سید خورشید گردیزی۔

مفتی علامہ سید عنایت علی شاہ نقوی

مفتی علامہ سید عنایت علی شاہ، مولانا ثقلین رضی

مولانا ظفر حسین حقانی

...اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا ظفر حسین جوئیہ، مولانا جواد حسین خان

...طلباء: 46

...فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کی عمارت کا سنگ بنیاد 10 اکتوبر 1987ء کو رکھا گیا جبکہ آغاز تدریس 9 فروری 1994ء کو ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ...ہے جس میں بارہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل یا میٹرک پاس طلباء کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ ...کی خطابت تدریس و تحریر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ لائبریری میں مختلف موضوعات پر دو ہزار کتب موجود ہیں۔ طلباء کو شہریہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا شعبہ موجود ہے جس کے مسئول مولانا ظفر حسین جوئیہ ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 21 رمضان المبارک کو ہوتا ...مدرسہ کے آٹھ ملازمین ہیں۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ درج مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں:

...مخدوم سید محمد راجو شاہ گردیزی، مخدوم زادہ سید احمد نواز گردیزی، الحاج سید محمد باقر گردیزی، الحاج کرنل ناصر زمان گردیزی، ...میجر رضا قریشی، الحاج سید طلعت حسین گردیزی، الحاج سید علی سجاد حیدر گردیزی، ڈاکٹر سید خاور علی شاہ، مہر خدا بخش ترگڑ، سید جمیل ...گردیزی، السید مصطفیٰ حسن گردیزی، مہر شاہ محمد ترگڑ، فرحت جاوید خان نیازی، ملک محمد رفیق مہوتہ، ڈاکٹر ذوالقرنین حیدر مہوتہ، ڈاکٹر ...نقوی، ملک مظہر علی بھٹی، ملک قربان علی بوسن، الحاج علی حسین صدیقی، الحاج مستجاب حسین صدیقی، ملک باغ حسین و برادران، ...حسین، مولانا عابد حسین، ڈاکٹر مظہر علی جوئیہ، مہر اللہ دتہ ترگڑ، اللہ بخش خان لنگاہ، سید مظہر عباس گردیزی، الحاج سید جمشید حسین

نقوی، میر احمد نواز سرگانہ، ڈاکٹر سید اظہر حسین گردیزی اور ان کے علاوہ دیگر مومنین کرام مدرسہ ہذا سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا ظفر حسین حقانی بن مولانا حق نواز

آپ 1957ء میں ملتان کے سرسبز اور مشہور علاقے رنجہ پور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ باب العلوم میں مولانا رضی عباس سے حاصل کی۔ بعد ازاں فاضل عربی سورج میانی سے حاصل کیا اور سلطان الافاضل علامہ الحاج الشیخ اختر عباس نجفی مرحوم اور علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے زیر سایہ جامعہ المنتظر سے کیا۔ بعد ازاں اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران چلے گئے اور 5 سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ بعد میں محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کے حکم پر جامعہ مصدر العلوم الجعفریہ والا میں دس سال تک خدمات انجام دیتے رہے اور ضلع خانیوال میں منتظم اعلیٰ کے طور پر تحریک کے لئے خدمات بھی انجام دیں۔ ان سالوں میں ضلع خانیوال دینی خدمات کے لئے علم کا گہوارہ بنا رہا۔ اس کے بعد علامہ سید حافظ ریاض حسین نجفی کی خواہش پر شکاگو چلے گئے اور وہاں کچھ عرصہ خدمات انجام دینے کے بعد آج کل جامعہ امام علیؑ (علی یونیورسٹی ملتان) میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ کا تعلق علمی خاندان سے ہے اور 7 کھکھ برادران سے مشہور ہے۔ آپ ساتوں بھائی عالم دین بنے اور ملک کے مختلف حصوں میں نیک نامی سے خدمات سرانجام دیں۔ آپ کے والد بزرگ مولانا حق نواز بھی عالم دین ہیں جن کی ذریعہ بہت سے لوگوں نے مذہب حقہ اختیار کیا۔

مولانا جواد حسین خان بن غلام علی خان

آپ 1975ء میں ضلع لیہ کے گاؤں بستی پتافی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ بعد ازاں دینی تعلیم کے لئے علی یونیورسٹی ملتان میں داخلہ لیا۔ اور جامعہ کے پہلے طالب علم ہونے کا شرف حاصل کیا اور وہاں مولانا سید نصیر حسین موسوی، مولانا سید اشرف کاظمی اور مولانا ظفر حسین حقانی سے کم وبیش 6 سال تک تعلیم حاصل کی۔ اور ساتھ عصری تعلیم جاری رکھتے ہوئے ایم فل (عربی) کیا۔ آج کل آپ جامعہ ہذا میں مدرس کے طور پر تعینات ہیں۔

مولانا ظفر حسین جوئیہ بن ملک عطا محمد جوئیہ

آپ 1971ء کو پنڈ جوئیہ ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی اور مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں علم دین کے لئے داخل ہو گئے۔ مولانا محی الدین کاظم سے تعلیم حاصل کی اور لمعہ، اصول کا نصاب مکمل کیا اور ایم فل (عربی) کرنے کے بعد علی یونیورسٹی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ صاحب الزمانؑ

ابوبکر سٹریٹ، نیو نارتھ گلگشت کالونی، ملتان
فون: 061-220406

بانی: مولانا سید فضل عباس نقوی

متولی اعلیٰ: مولانا سید فضل عباس نقوی

سرپرست: مولانا سید فضل عباس نقوی

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 32

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کی بنیاد مولانا سید فضل عباس نقوی نے اپنا مکان فروخت کر کے اور اس کے بدلے ایک کنال زمین خرید کر حضرت صاحب الزمانؑ کے نام پر وقف کر کے رکھی۔ اس وقت یہ مدرسہ اٹھارہ کنال رقبہ پر مشتمل ہے جو وقف صاحب الزمان ہے۔ اس وقت تہہ خانہ اور گراؤنڈ فلور مکمل ہو چکے ہیں۔ تہہ خانہ میں امام زمانہ کے سرداب کی شبیہ بنائی گئی ہے۔ 50×72 فٹ کے اس ہال کے اندر ایک چودہ کونے کا گول کمرہ 32 فٹ اونچا بنایا گیا ہے جس کی آیات اور شیشہ کاری سے تزئین کی گئی ہے۔ مسجد کا 72×60 فٹ کا ہال مکمل ہو چکا ہے۔ صحن میں سرکار وفا کا 110 فٹ اونچا علم نصب کیا گیا ہے۔ تین سال سے بتیس طلباء دینی و عصری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اب طالبات کے لئے بھی جامعۃ الزہراؑ کی تعمیر کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

جامعہ ہذا سے تعاون کرنے والوں میں الحاج عطا محمد شیخ والحاج علی محمد شیخ کے والد بزرگوار الحاج اکبر علی شیخ قابل ذکر ہیں۔ اس سلسلہ میں بھی بہت سے مومنین جامعہ کے ساتھ تعاون فرماتے رہتے ہیں۔

جامعہ عربیہ مخزن العلوم الجعفریہ

شیدہ میانی، ملتان

فون: 061-581208 061-572754

فیکس: 061-516244

سن تاسیس	1941ء
محرک المحرکین	استاذ العلماء علامہ سید محمد باقر نقوی چکڑالوی اعلی اللہ مقامہ، استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم
مؤسس	استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم
سابقہ مدیر	استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم 1941ء تا (وفات) 1992ء
موجودہ مدیر	علامہ سید محمد تقی نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	10، معاون اساتذہ 4
تعداد طلباء	90
تعداد فارغ التحصیل طلباء	سینکڑوں میں

مدرسہ میں تدریس کا آغاز 1941ء میں ہوا جبکہ عمارت کا سنگ بنیاد 1951ء میں رکھا گیا۔ پہلے یہ عمارت یک منزلہ تھی۔ 1998ء میں کچھ حصہ گرا کر دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ اب یہ عمارت تین منزلہ ہے لیکن تا حال ایک حصہ قدیمی بھی موجود ہے جسے تعمیر کرنا مطلوب ہے۔ اس جامعہ کا شمار پاکستان کے قدیم مدارس میں ہوتا ہے۔ اس کا کل رقبہ تقریباً چار کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں ستائیس کمرے، ایک لائبریری، ایک مہمان خانہ ایک "استاذ العلماء کانفرنس ہال" تعمیر شدہ ہے اس کے علاوہ مزید تعمیرات جاری ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا خاطر خواہ انتظام ہے۔

مدرسہ میں داخلے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو، ابتدائی دینی معلومات رکھتا ہو، نیز شخصی ضمانت ہمراہ ہو۔ مدرسہ کے طلبہ کرام بالخصوص شادی شدہ طلبہ کو ماہانہ امداد دی جاتی ہے۔ طلبہ کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مجالس و محافل کے موقع پر طالب علم کو خطاب کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب موجود ہیں جو کہ تقریباً تمام علوم و فنون ضروریہ و متعلقہ پر مشتمل ہیں۔ چند ایک خطی نسخے بھی ہیں جن میں قرآن مجید اور شرائع الاسلام قابل ذکر ہیں۔

خدمات کا مختصر جائزہ

جامعہ کا شعبہ استفتاآت بھی باقاعدگی سے مومنین کے دینی و فقہی مسائل حل کر رہا ہے۔ نیز مستحق سادات، غیر سادات کی حسب

امداد بھی کی جاتی ہے۔ مومنین کی خانوادگی و نجی مسائل کے حل کے علاوہ ضلع بھر میں المومنین کے لئے جامعہ کی خدمات واضح ہیں۔ تجوید قرآن کا شعبہ باقاعدگی سے قائم ہے۔ قاری غلام رسول تجوید اور طلبا کے مسؤل ہیں نیز حافظ سید قاسم رضا ناظرہ قرآن مجید پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ میں تعلیم بالغاں کا شعبہ تو قائم نہیں البتہ متفرق تربیتی و اخلاقی محافل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے زیر اہتمام اصطفیٰ ماڈل سکول اور طالبات کے لیے مدرسہ فاطمۃ الزہرا فروغ تعلیم کے لیے کوشاں ہیں۔

مخزن المدارس الجعفریہ پاکستان

حال ہی میں اس مدرسہ میں مخزن المدارس الجعفریہ پاکستان کا دفتر قائم کیا گیا ہے جس کے اغراض ومقاصد میں مدارس دینیہ کا الحاق، مدارس کی درجہ بندی اور موجودہ نصاب پر نظر ثانی کی ضرورت، باطل نظریات کی ترویج اور حق کے خلاف محاذ آرائی کے اس ماحول میں مخزن کو عملی شکل دینا وغیرہ شامل ہیں۔ بہت سے دینی مدارس کے مدیران نے اس عمل کو پسند کرتے ہوئے اس تنظیم کا رکن بننے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

جامعہ ھذا کے فارغ التحصیل علمائے کرام

شہید علامہ اختر عباس نجفی اعلی اللہ مقامہ، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا نصیر حسین نجفی مرحوم، مولانا عطا اللہ سندرانوی مرحوم، مولانا محمد حسین سدھو پورہ، علامہ سید کرامت علی نجفی لاہور، مولانا محی الدین کاظم ڈھڈیال، علامہ سید شیر علی شاہ نقوی راولپنڈی، مولانا شیخ محمد مومن نجفی مرحوم، مولانا کاظم علی نجفی احمد پور سیال، مولانا سید سکندر علی نجفی، مولانا سید افتخار حسین نقوی ماڑی انڈس میانوالی، مولانا شیخ [illegible] حسن نجفی، مولانا سید اکبر عباس نجفی مرحوم، علامہ سید محمد تقی نقوی ملتان، مولانا غلام شبیر نجفی لیہ، مولانا احمد حسین نوری اسلام آباد، مولانا سید مجتبیٰ الحسن سبزواری سیالکوٹ، مولانا سید حسن علی شاہ جانے یا علی کنڈ سرگانہ، مولانا سید عاشق حسین نقوی برطانیہ، مولانا سید فضل [illegible] نقوی کوٹ ادو۔ مولانا محمد حسین ممتاز الافاضل مرحوم سرگودھا، مولانا غلام سرور کشک مظفر گڑھ، مولانا سید سراج اکاظم حسنی برطانیہ، مولانا غلام حسن اماقتی چکوال، مولانا ملک ظفر عباس برطانیہ، مولانا عابد عسکری لاہور، مولانا خدا بخش، مولانا علی شیر اسعدی دربار حسین خان، مولانا مظہر حسین حقانی ملتان، مولانا محمد علی فاضل راجن پور، مولانا سید عبدالجلیل نقوی راولپنڈی، مولانا وصی حیدر تقی مرحوم، مولانا سید [illegible] نقوی راولپنڈی، مولانا سید ابوذر نقوی لیہ، مولانا عارف حسین واحدی، مولانا فخر حیات برطانیہ، مولانا محمد یعقوب خان، مولانا سید [illegible] نقوی ملتان، مولانا عارف حیدر کوئٹہ، مولانا منظور حسین صادق میلسی، مولانا اقبال حسین بجانی، مولانا سید احسان رضا نقوی ملہووالی، مولانا سید اقبال حسین نقوی اوچ شریف، مولانا سید ظفر حسین نقوی، مولانا نذر حسین ناصر بھلوال، مولانا سید کرم حسین شیرازی [illegible] سرگودھا، مولانا آغا غلام حسین حسینی جنڈ، مولانا غلام عباس بلتستانی، مولانا آغا محمد علی بلتستانی، مولانا آغا ذوالفقار علی بلتستانی، مولانا [illegible] کریم بلتستانی، مولانا قیصر علی عمرانی لیہ، مولانا محمد ثقلین خان روڈوسلطان، مولانا حافظ محمد سبطین، مولانا فدا حسین محمدی کوٹ ادو، مولانا [illegible] حسین بلتستانی، مولانا عابد حسین عابد، مولانا تصدق حسین ساجدی، مولانا صادق حسین روحانی بہاولپور، مولانا آغا سید محمد حسین

مولانا عبد حسین نقوی لیہ، مولانا محمد علیم [illegible] رضوی مرحوم لیہ، مولانا آغا جعفر علی بلتستانی، مولانا آغا شرف علی بلتستانی، مولانا نور محمد مغل مرحوم، مولانا سید امیر حسین نقوی برطانیہ، مولانا سید امیر حسین نقوی ملتان، مولانا سید علی رضا نقوی ملتان مولانا حافظ غضنفر عباس ڈیرہ غازی خان، مولانا سید کاظم رضا نقوی ملتان، مولانا نور ہاشم اٹک، مولانا اقبال حسین خان، مولانا شبیر [illegible] مولانا معظم علی عون، مولانا جواد الحسن مظفر گڑھ، مولانا سید محسن رضا نقوی اٹک، ڈاکٹر سید محمد حسنین نقوی زکریا یونیورسٹی ملتان، مولانا عجاز حسین کاظمی سوتس مظفر گڑھ، مولانا محمد عباس علوی، مولانا سید ابوالحسن نقوی مرحوم ملتان، مولانا آغا نذر حسین مظفر گڑھ قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ کرام کی ایک بڑی تعداد حوزہ علمیہ قم اور حوزہ علمیہ دمشق میں بھی زیر تعلیم ہے۔

جامعہ کے چند اہم معاونین:

الحاج شیخ نیاز علی و برادران، الحاج مشتاق حسین صدیقی، الحاج حق نواز، الحاج اللہ بخش صدیقی، مشکور حسین صدیقی، الحاج سید [illegible] باقر گردیزی، الحاج سید حامد علی شاہ، الحاج ریاض حسین صدیقی، الحاج سید جاوید رضا گردیزی، الحاج سید اشفاق حسین گردیزی، الحاج خلیفہ نذر حسین کھاکھی، الحاج خلیفہ گل محمد کھاکھی، سید نجم الحسن کاظمی، فرزندان ایوب علی صدیقی شہید، انور علی صدیقی، حاجی کوثر حسین، سید [illegible] عباس گردیزی، محمد منیر صدیقی، سید رضا حسین گردیزی، الحاج گل محمد، حاجی احمد علی صدیقی، مہر رب نواز سرگانہ و برادران، شبر عباس صدیقی، میاں محمد حسین جھجوہ، سید رحم علی شاہ، خلیفہ حسین صدیقی، ملک مہدی حسین بھٹی، ملک کوثر عباس کھاکھی، فیاض الحسن صدیقی، میاں غلام عباس، ان کے علاوہ شیعہ میانی کے مقامی مومنین کرام اور ملتان شہر اور گردونواح کے مومنین کرام جن کے اسمائے گرامی احاطہ کرنا مشکل ہے۔

جامعہ کا غیر تدریسی عملہ:

مولانا سید تنویر الکاظم مسؤل دفتری امور، سید محمد عباس معاون مسؤل دفتری امور، عابد حسین قلب مسؤل لائبریری، مولانا ریاض حسین شہباز سیکرٹری، محمد سبطین خادم مدرسہ، نادر حسین اور سید غضنفر عباس باورچی، مولانا غلام شبیر حیدری رابطہ سیکرٹری۔ آپ مدرسہ کے فارغ التحصیل بھی ہیں۔ آپ مذکورہ ذمہ داری کے علاوہ ادارہ تبلیغات اسلامی ملتان ڈویژن کے سیکرٹری جنرل اور جامعہ کے شعبہ تبلیغات کے مسؤل بھی ہیں۔ نیز آپ جھک محلہ ملتان کی جامعہ مسجد کے امام جمعہ و جماعت بھی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

حضرت علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

مدرسہ کے سابقہ مدیر مؤسس و بانی حضرت علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم تھے۔ آپ نے 1941ء سے 1992ء تک پچاس سال اس خدمت کو انجام دیا۔ اس لئے 1991ء میں اس جامعہ کی خدمات پر گولڈن جوبلی سال منایا گیا۔ 1992ء میں آپ کی وفات ہوئی۔ 1992 سے اب تک یہ خدمت علامہ سید محمد تقی نقوی ادا کر رہے ہیں۔

علامہ سید محمد تقی نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ نے میٹرک تک شیعہ میانی ملتان پڑھا اور دینی تعلیم اپنے والد گرامی اور دیگر علمائے کرام سے اسی جامعہ میں حاصل کی۔

1963ء میں فاضل عربی کے امتحان میں پنجاب بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔ 1979ء تک جامعہ ھذا میں تدریس فرماتے رہے۔ انقلاب اسلامی ایران کے بعد مزید تعلیم کے لئے 1979ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ تقریباً آٹھ سال بعد واپس آ کر تدریس و تبلیغ کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے قومی و ملی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ چار سال تک کالعدم تحریک جعفریہ پنجاب کے صدر رہے۔ بعد میں سپریم کونسل مرکزی صدر بھی رہے۔ آپ پاکستان کے علاوہ متحدہ عرب امارات افریقہ، افغانستان، بنگلہ دیش اور کئی دیگر ممالک کے تبلیغی دورے کر چکے ہیں۔ آپ پورے پاکستان میں خطابت کے ذریعے بھی مکتب اہل بیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ تصنیف و تالیف اور تدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے۔ اب تک درج ذیل کتب طبع ہو چکی ہیں۔

✿ عدل تفسیر مؤلفہ استاد آیۃ اللہ فاضل موحدی ترجمہ علامہ سید محمد تقی نقوی ✿ اقتصادی نظاموں کا تقابلی جائزہ دو جلدیں مؤلفہ آیت اللہ مطہری ترجمہ علامہ موصوف ✿ تفسیر آیت الکرسی از آقا محمد تقی فلسفی ترجمہ علامہ سید محمد تقی نقوی ✿ تفسیر آیت تطہیر بنام اہل بیت کے درخشندہ ستارے جبکہ احکام القرآن زیر طبع ہے۔

مولانا سید علی اصغر نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ نے میٹرک تک تعلیم شیعہ میانی ملتان سے اور دینی تعلیم اپنے والد محترم اور دیگر اساتذہ کرام سے اسی جامعہ میں حاصل کی۔ 1977ء میں ملتان بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان تیسری پوزیشن لے کر پاس کیا۔ 1980ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم مقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں آٹھ سال تک تعلیم حاصل کی۔ 1988ء میں وطن واپسی ہوئی اور تدریس و تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا۔ آپ نے تبلیغ کے سلسلہ میں متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک کا دورہ کیا ہے۔ آپ نے ایک سکول بنام المصطفیٰ ماڈل سکول قائم کیا ہے۔ جس میں بچوں کو مروجہ تعلیم کے علاوہ بنیادی اسلامی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ آپ نے اوٹی کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے اور اوٹی ٹیچر کی حیثیت سے تدریس بھی کرتے ہیں۔

مولانا سید سکندر علی نجفی

آپ نے ابتدائی دینی تعلیم شیعہ میانی مدرسہ میں حاصل کی۔ آپ شیعہ میانی کے شمسی سادات سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے 1952ء میں دینی تعلیم شروع کی یہاں آپ نے علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1960ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1970ء تک جامعہ ھذا میں تدریس کی۔ 1970ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ پانچ سال بعد وطن آ گئے۔ اور دو سال تک جامعہ باب العلوم ملتان میں مدرس رہے۔ کچھ عرصہ تک جامعہ الحکیم راولپنڈی میں بھی تدریس کرتے رہے۔ 1978ء سے جامعہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔ مقامی سطح پر تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے۔

مولانا شیخ امیر حسن نجفی

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں لنگر سرائے ضلع مظفر گڑھ میں حاصل کی۔ دینی تعلیم جامعہ ہذا میں 1954ء سے شروع کی۔ یہاں آپ نے استاد العلماء اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1957ء میں مولوی عالم کا امتحان اور 1960ء میں فاضل عربی کا

امتحان پاس کیا۔ 1970ء تک جامعہ ہذا میں تدریس کرتے رہے۔ 1970ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ تقریباً پانچ سال بعد وطن واپس تشریف لائے اس کے بعد سے اب تک جامعہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔ کئی سال تک جامعہ القائم ملتان میں بھی درس دیتے رہے۔ آپ جنوبی پنجاب کے علاقہ میں اکثر وبیشتر تبلیغ کے لیے بھی جاتے رہے ہیں۔

مولانا سید ابوالحسن نقوی مرحوم بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ استاذ العلماء کے سب سے بڑے فرزند ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم شیعہ میانی میں حاصل کی۔ دینی تعلیم کی تکمیل اپنے والد گرامی اور دیگر اساتذہ کرام سے حاصل کی۔ 1960ء میں مولوی عالم کا امتحان پاس کیا۔ 1960ء سے جامعہ ہذا میں بطور مدرس فرائض انجام دے رہے تھے۔ کافی عرصہ تک آپ نے تبلیغی سلسلہ بھی جاری رکھا لیکن بعد ازاں خرابی صحت کی بنا پر اسے ترک کر دیا۔ 2003ء کو مولانا موصوف انتقال فرما گئے۔ خداوند عالم بطفیل محمد وآل محمد علیہم السلام آپ کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

مولانا سید محمد کاظم نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ استاذ العلماء کے سب سے چھوٹے فرزند ہیں۔ آپ نے بی اے تک عصری تعلیم ملتان اور دینی تعلیم جامعہ ہذا میں حاصل کی۔ آپ کچھ عرصہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی قزوین ایران اور بعد ازاں دانشگاہ امام صادق تہران میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اپنے والد محترم کی علالت کے باعث وطن واپس آ گئے۔ 1983ء سے اس جامعہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید علی رضا نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ نے انٹر کرنے کے بعد 1979ء میں اس جامعہ سے تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ والد گرامی اور دیگر اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد پانچ سال تک جامعہ ہذا میں تدریس کرتے رہے۔ 1987ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ واپس آ کر اسی مدرسہ میں مصروف تدریس ہیں۔ جامعہ مسجد میں جمعہ کی امامت کے ساتھ ساتھ مدرسہ فاطمۃ الزہراء کے مدیر بھی ہیں۔

مولانا فیاض حسین وجدانی

آپ جامعہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔ اس کے علاوہ چند سال جامعۃ المعصومین فیصل آباد میں بھی زیر تعلیم رہے ہیں۔ بقیہ تعلیم اسی جامعہ میں مکمل کی اب دو سال سے فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ آپ ایک بہترین خطیب بھی ہیں۔

مولانا محمد عسکری مقدسی بن ماسٹر الٰہی بخش

آپ نے شیعہ میانی ملتان کے کھاکھی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد محترم اور دادا صوفی واحد بخش مرحوم نے اس جامعہ کی خدمت میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ آپ نے اسی جامعہ سے سات سال تک کسب فیض کیا اور پھر حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپس آ کر یہاں تدریس کر رہے ہیں۔ آپ ایک اچھے مبلغ بھی ہیں۔ بذریعہ منبر وخطابت دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مولانا طالب حسین عابد

آپ کا تعلق شیعہ میانی کے خوجہ صدیقی خانوادے سے ہے۔ آپ نے اسی جامعہ سے دینی تعلیم حاصل کی۔ بقیہ تعلیم حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں حاصل کی۔ آپ نے کمپیوٹر کا کورس بھی کیا ہوا ہے۔ آپ یہاں تدریس کے علاوہ جامعہ کی لائبریری کی نگرانی کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں۔

مولانا حسین بخش سرودی

آپ تحصیل سرور ڈیرہ غازی خان کے مجاور خاندان سے ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے بی ایڈ ہے۔ آپ ہائی اسکول میں عربی مدرس ہیں اور جامعہ ہذا میں تدریس فرماتے ہیں۔ آپ مدرسہ کی ''مسجد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام'' میں امامت اور جامع مسجد میں نماز جمعہ کی قیادت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

مدرسہ باب العلوم

نواں شہر، سابدالی روڈ، ملتان

فون: 061-582989

سن تاسیس	1925ء
محرکین	گردیزی برادران
مؤسس	خان بہادر سید حسن بخش گردیزی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید زین العابدین مرحوم، علامہ شیخ محمد یار مرحوم، علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، مولانا محمد حسنین سابقی مرحوم، مولانا سید امداد حسین شیرازی مرحوم
موجودہ سرپرست	علامہ طالب جوہری
موجودہ مدیر	مولانا محمد نواز کربلائی
موجودہ اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا حافظ بشیر حسین مشہدی، مولانا سید ظہور الحسن نقوی فاضل قم، مولانا قاری محمد اقبال
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	تقریباً سات سو

1925ء کے لگ بھگ ملتان میں سرکردہ مومنین کے ایک اجتماع میں فیصلہ ہوا کہ پنجاب میں ایک ایسا دینی مدرسہ قائم ہونا چاہیے جہاں سے ابتدائی تعلیم کے حصول کے بعد مزید تعلیم کے لئے طلباء کو لکھنؤ جیسے مرکز علمی میں بھجوایا جائے۔ اس تجویز کی عمومی طور پر اور گردیزی

صاحبان کی طرف سے خصوصی طور تاکید کی گئی۔ اکثر رؤساء نے زمین دینے کے وعدے کئے لیکن مقررہ تاریخ پر صرف گردیزی خاندان سے ایک بطل جلیل خان بہادر سید حسن بخش گردیزی مرحوم نے پانچ مربع اراضی کا ایک عمدہ ٹکڑا وقف کیا اور اس کے ساتھ ہی اپنی حویلی کے ایک حصہ میں مدرسہ "باب العلوم" کا اجراء کر دیا۔ ابتدائی طور پر درس وتدریس کے لئے مولانا سید زین العابدین پیش نماز شاہ گردیز کی خدمات حاصل کی گئیں۔ کچھ عرصہ سلسلہ تدریس یہاں رہا پھر 1932ء کے آخر میں خان بہادر مرحوم نے چار کنال کے قریب زمین خریدی اور مدرسہ کی عمارت تعمیر کرائی۔

مدرسہ کی عمارت سے فارغ ہو کر خان بہادر مرحوم نے پیکر اخلاص مولانا مرزا احمد علی مرحوم کے مشورے سے مولانا شیخ محمد یار مرحوم فاضل لکھنؤ حوزہ علمیہ کو تدریس کے فرائض سونپے۔ اس نئی عمارت میں 1932ء سے باقاعدہ درس وتدریس شروع ہو گئی اور اس مدرسہ میں سب سے پہلے آنے والے طالب علم علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم تھے جو بعد میں اسی مدرسہ کے مدیر بھی رہے۔ علامہ شیخ محمد یار مرحوم 1932ء سے 1965ء تک مسلسل تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 1969ء میں علامہ سید محمد یار شاہ قبلہ مرحوم نے یہ ذمہ داری سنبھالی۔ اس مدرسہ میں مولانا وزیر حیدر نجفی، مولانا سید رضی عباس مرحوم اور مولانا سید ظل حسنین نقوی بھی بطور مدرس رہے۔

خان بہادر مرحوم کے بعد آپ کے پوتے سید محمد عبدالجلیل شاہ گردیزی نے عنان مدرسہ سنبھالی اخراجات کے لئے مزید دو مربع زرعی زمین مدرسہ کے نام وقف کر دی۔

مدرسہ کی عمارت میں پندرہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید کے مسئول مولانا قاری محمد اقبال ہیں۔ طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ طلباء کو تدریس کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، اخلاقیات اصول الفقہ، معانی، بیان، منطق، معانی وبیان صرف ونحو وغیرہ پر مشتمل تقریباً ایک ہزار کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 15 شعبان المعظم کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ میں سے کچھ طلبہ قم المقدسہ تشریف لے گئے اور بہت سے جید علماء بنے۔ ملازمین مدرسہ کی تعداد چار ہے جو کہ ایک باورچی، ایک منشی اور دو محافظوں پر مشتمل ہے۔ سید انتظار احمد گردیزی جامعہ ہذا کے متولی ہیں۔

مصباح العلوم الجعفریہ

محلہ حسین آباد (سورج کنڈ روڈ) ملتان شہر

فون: 061-570851 061-231466

ستمبر 1982ء، آغاز تدریس 1983ء

بانی / اراکین: الحاج مہر حسین مرحوم، حاجی مقبول حسین مرحوم، ڈاکٹر اہل بیت ملک مرید حسین مرحوم، حاجی خادم حسین مرحوم، ملک وزیر حسین، حاجی ممتاز حسین مہر

حجۃ الاسلام مولانا اختر حسین نسیم

حجۃ الاسلام مولانا اختر حسین نسیم

تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین: 4

تعداد طلباء: 30

تعداد فارغ التحصیل طلباء: تقریباً 50

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو وقف شدہ ہے۔ بجلی و پانی اور گیس کا معقول انتظام ہے۔ عمارت دو منزلہ بنائی گئی ہے جس میں نو عدد کمرے، ایک بڑا ہال اور ایک لائبریری ہال تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس مدرسہ کے لئے محسن قوم الحاج مہر حسین مرحوم نے اپنے مکان کا نصف مدرسہ کے لئے وقف کر دیا اور علامہ مفتی سید عنایت علی شاہ قبلہ مدظلہ العالی نے 18 اگست 1982ء کو اس کا صیغۂ وقف جاری فرمایا۔ مذکورہ نصف حصہ جو مکان کے صحن پر مشتمل تھا میں مدرسہ کی تعمیر شروع کرا دی گئی۔ ایک عرصہ تک تعمیری سلسلہ جاری رہا اور اس دوران تدریس کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا۔ مکان کے اس نصف حصہ میں جو تقریباً ساڑھے چار مرلے پر مشتمل تھا تین منزلہ عمارت مدرسہ کے لئے بنائی گئی، جس میں آٹھ کمرے، تین بیت الخلاء اور تین غسل خانے اور ایک باورچی خانہ تعمیر کیا گیا ہے۔ مرحوم حاجی مہر حسین چونکہ خود بھی لاولد تھے اور ان کے ایک بھائی حاجی کرم حسین مرحوم بھی لاولد تھے اس لئے ان کی یہ خواہش تھی کہ مکان کا دوسرا نصف حصہ بھی مدرسہ میں شامل کر دیا جائے البتہ ان کی وصیت تھی کہ دونوں بھائیوں کی قبریں اسی دوسرے حصہ میں بنائی جائیں۔ چنانچہ ان کی وفات کے بعد اسی حصہ میں ان کی قبریں بنائی گئیں ہیں اور بقیہ حصہ کو مدرسہ میں شامل کر کے اسے دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے۔ جس میں پہلی منزل میں ایک بڑا ہال (موسوم بہ مہر کرم حسین ہال) اور ایک کمرہ دوسری منزل میں ایک لائبریری اور ایک کمپیوٹر روم بنایا جا چکا ہے طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم کے لئے دو عدد کمپیوٹر مہیا کئے گئے ہیں۔ اس منزل میں مزید دو غسل خانے ایک بیت الخلاء اور وضو خانہ بنانے کا پروگرام ہے۔

شرائط داخلہ میں طالب علم کا کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طلباء کو مقرر کردہ شہریہ دیا جاتا ہے۔ اوران کو مزید تعلیم کے لئے بھی

جس میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں جو تعلیم بعد بحث ... بڑے علمی مراکز میں بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ میں لائبریری موجود ہے۔ صرف، نحو، منطق، لغت پر مشتمل ہیں۔ ہر شب جمعہ مدرسہ میں محفل حدیث کساء منعقد کی جاتی ہے جس میں طلبہ کو تربیتی طور پر ... کرائی جاتی ہے۔ تجوید قرآن کا باقاعدہ طور پر شعبہ موجود نہیں البتہ طلبہ کو قرأت کی تصحیح ومخارج کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ ... ہے جس میں قرآن مجید وضروری فقہی مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے روزانہ صبح کے وقت دو گھنٹے انہیں پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ طور پر کوئی مجلہ نہیں نکلتا البتہ وقتاً فوقتاً مدرسہ کی طرف سے تبلیغی واصلاحی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کسی انجمن یا ٹرسٹ کے زیر انتظام نہیں بلکہ مدیر خود اس کے منتظم ہیں۔ سالانہ جلسہ اکتوبر میں منعقد کیا جاتا ہے البتہ کچھ سالوں سے منعقد نہیں ہو رہا۔

معاونین: الحاج شیخ نیاز علی، الحاج سید جعفر رضا گردیزی، میاں غلام عباس، مظہر الحسن بلوچ وبرادران، مولانا سید ... گردیزی، سرفراز حسین ہمدانی، ڈاکٹر سید جاوید عباس گردیزی، ملک محمد نواز صدیقی، پروفیسر سید سعید حسین جعفری، سید نجم الحسن ... ممتاز حسین صدیقی، دلاور حسین صدیقی، حاجی کاظم حسین صدیقی، سجاد حسین بھٹی، خلیفہ خادم حسین ودیگر مومنین (قاسم بیلہ) اور ان کے علاوہ محلہ حسین آباد، ایمن آباد، سوتری وٹ اور ملتان شہر کے دیگر مخیر مومنین اپنی خصوصی امداد سے مدرسہ کے ساتھ تعاون فرماتے رہے ہیں۔

مدرسہ میں دو عدد ملازمین ہیں ایک باورچی ایک محافظ۔

جامعہ سے درج ذیل طلبا قم یا نجف اشرف تشریف لے گئے:

مولانا اعجاز حسین جعفری، مولانا ہاشم علی حقانی، مولانا مختار حسین، مولانا ملک محمد حسنین، مولانا عظیم حر صدیقی

تعارف مدیر ومدرسین:

علامہ اختر حسین نسیم بن مولانا ابرار حسین مرحوم

آپ ملتان کی دینی ومذہبی شخصیت صاحب تقویٰ عالم اور باعمل حضرت مولانا ابرار حسین مرحوم (متوفی 1973ء) کے فرزند ہیں۔ مولانا ابرار حسین مرحوم، حضرت علامہ شیخ محمد یار قبلہ اعلی اللہ مقامہ (آف لیہ) سے کسب فیض کرتے رہے سرکار علامہ مرحوم قبلہ مولانا موصوف کی دین شناسی اور ان کے زہد وتقویٰ سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے محلہ حسین آباد سوتری وٹ ملتان میں جہاں وہ خود پیش نمازی کا فریضہ انجام دیتے تھے اسی مسجد میں اپنی جگہ پر مولانا موصوف کو بحیثیت خطیب وپیش نماز مقرر فرما دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ناصر آباد (جھک) ملتان میں الحاج خلیفہ مقبول حسین کے زیر اہتمام چلنے والے سکول میں ٹیچر تعینات ہوئے۔ مولانا مرحوم یک صحیح العقیدہ علم دوست اور خدمت دین کے جذبہ سے سرشار شخصیت تھے اور تقریباً بارہ تیرہ سال کا عرصہ محلہ حسین آباد میں دینی ومذہبی خدمات انجام دیتے رہے۔ مولانا مرحوم کو چونکہ علم وعمل سے کمال محبت تھی ان کی یہ دلی خواہش تھی کہ یہ سلسلہ تحصیل علم ان کی اولاد میں بھی جاری وساری رہے۔ چنانچہ اسی جذبہ کے پیش نظر انہوں نے اپنے بڑے فرزند مولانا اختر حسین نسیم کو علم دین سے زیور سے آراستہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ مولانا اختر حسین نسیم نے ابتدائی دینی تعلیم اور مڈل تک اردو تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی اس کے بعد جامعہ عربیہ مخزن العلوم الجعفریہ میں

...کی تعلیم کے لئے داخلہ لیا۔ اور یہاں مختلف اساتذہ سے کسب فیض کرتے رہے جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں: ☆ استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ قبلہ نقوی اعلیٰ اللہ مقامہ ☆ شیخ الفنون والادب علامہ سید شبیر علی شاہ نقوی ☆ علامہ سید محمد تقی نقوی ☆ حجۃ الاسلام مولانا سید افضل حسین شاہ ☆ مولانا بشیر احمد مونس ☆ مولانا محمد امین گورمانی۔

اس دوران مدرسہ باب العلوم الجعفریہ میں جب استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ صاحب قبلہ تشریف لائے تو کچھ عرصہ تک ان سے تعلیم کیا اور کافیہ، شافیہ، شرح تہذیب وغیرہ سرکار علامہ سے پڑھی۔ اس کے بعد پھر جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ میں آ گئے اور وہاں تعلیم کی تکمیل کی اور ملتان بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ شرح لمعہ حضرت استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ قبلہ نقوی اعلیٰ اللہ مقامہ سے پڑھی۔ اس کے بعد اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے جہاں مشہد مقدس میں حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ السید محمد عبداللہ شیرازی کے مدرسہ جامعہ امیر المومنینؑ میں داخل ہو گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد محرم کی مجالس کے سلسلہ میں پاکستان آئے اور پھر بعض ناگزیر وجوہات کی بناپر واپس نہ جاسکے اور یہیں محلہ حسین آباد میں ایک مدرسہ بنام مصباح العلوم الجعفریہ کی تاسیس کی۔

مولانا موصوف تدریس وخطابت کے ساتھ ساتھ تحریر کے ذریعہ بھی مذہب وملت کی خدمت کرتے رہتے ہیں چنانچہ اس سلسلہ میں کئی کتب ورسائل شائع ہو چکے ہیں۔ جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

☆ دو نمازوں کا اکٹھا پڑھنا اور خاک پر سجدہ کا جواز: یہ رسالہ ''السجود علی التربة والجمع بین الصلاتین'' کا ترجمہ ہے جو کافی عرصہ پہلے شائع ہونے کے بعد اب ختم ہو چکا ہے۔ اس کے بعد روشیخیت میں کچھ رسالہ شائع ہوئے۔ ☆ دور حاضر کے ابلیس کا مختصر تعارف ☆ شیخیہ عیسائی جاسوس شیعیت کے روپ میں ☆ شیخ احمد احسائی اپنے عقائد ونظریات کے آئینہ میں ☆ آخرت کا سفر (احکام اموات کے بارے میں) ☆ تحفۃ الصائمین ☆ ذخیرہ آخرت (یہ دونوں ماہ صیام کے اعمال کے بارے میں ہیں) ☆ اعمال عاشورہ ☆ رازق کون ☆ نماز کی برکات ☆ صراط حق (جو تشہد میں شہادت ثالثہ کے موضوع پر لکھا گیا ہے۔ ☆ الانوار الحشرة فی احکام الحج والعمرة۔

مولانا مظہر عباس ساجد بن غلام باقر سنداسیال

آپ چک نمبر 62/W.B تحصیل وضلع وہاڑی میں 1970ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ محمدیہ ہائی اسکول چک نمبر 62/W.B سے حاصل کی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ کا تعلق ایک علماء دوست گھرانے سے ہے اور بچپن ہی سے آپ علم دین حاصل کرنے اور ولایت علی کے پرچار کرنے کا جذبہ رکھتے تھے۔ اسی زمانہ میں قبلہ مولانا عاشق حسین کی شخصیت سے متاثر ہو کر علم دین حاصل کرنے کے لئے ان کے کہنے پر جامعۃ الرضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں آئے۔ یہاں پر آپ نے خوب محنت سے تعلیم حاصل کی اور اس کے ساتھ دیگر غیر نصابی سرگرمیوں پر ممتاز مقام حاصل کیا۔ آپ نے یہاں پر مولانا غلام رضا ترابی، مولانا عطاء اللہ، مولانا محمد رضا، مولانا الطاف حسین سندرالوی، مولانا علی رضا نقوی اور مولانا نصیر الرضا صفدر سے کسب فیض کیا۔ جامعہ ہذا کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ وہاں کے روحانی ماحول اور آپ کے شوق نے آپ کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

آپ ایران سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائے اور یک عرصہ تک تبلیغی دورے کرتے رہے۔ اس کے بعد کچھ عرصہ تک جامعہ فاطمیہ ریناله خورد میں رہے اس کے بعد تا حال جامعہ عربیہ مصباح العلوم الجعفریہ سوتری وٹ میں اپنی تدریسی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں۔

مولانا اعجاز حسین جعفری بن مولانا اختر حسین نسیم

آپ بستی دائرہ محلہ خواجگان ملتان شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری علوم میں میٹرک تک تعلیم ملتان ہی کے ایک معروف گورنمنٹ پائلٹ سکول سے حاصل کی۔ 1992ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا چونکہ آپ کا تعلق ایک علمی گھرانہ سے ہے اس لئے عصری علوم کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنے والد محترم کی خواہش پر مدرسہ عربیہ مصباح العلوم الجعفریہ میں اپنے والد کی زیر نگرانی تعلیم حاصل کرتے ہوئے شرائع الاسلام تک آپ نے وہیں تعلیم حاصل کی اور اس کے ساتھ رحمان اور ینٹیل کالج کی طرف سے ملتان بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ مدرسہ میں آپ نے جن اساتذہ کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا ان میں: علامہ اختر حسین نسیم، علامہ سید امیر حسین نقوی اور علامہ صادق حسین شاکر شامل ہیں۔ اس کے بعد 1995ء میں آپ مزید دینی علوم حاصل کرنے کے لئے شہر علم و اجتہاد قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے وہاں آپ نے لمعتین تک تعلیم حاصل کی حوزہ علمیہ قم میں آپ نے آیۃ اللہ وجدانی فخر قدس سرہ، آقائی نورمفیدی مدظلہ العالی، آقائی حاج شیخ جواد انواری مدظلہ العالی، آقائی باقر غروی مدظلہ العالی، علامہ ارشاد حسین توحیدی، علامہ حبیب حسین خان سے کسب فیض کیا۔

آپ 1997ء کے اواخر تک قم المقدسہ میں رہے اسی دوران آپ تین ماہ کے لئے پاکستان واپس آئے اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان سے سلطان الافاضل کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔ قم المقدسہ سے واپس آنے کے بعد آپ نے مدرسہ مصباح العلوم میں تدریس کے فرائض انجام دینے شروع کیے۔ تدریسی فرائض کے ساتھ ساتھ آپ نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے تدریب المعلمین کا کورس ATTC اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ 1999ء میں آپ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ تقریباً 9 ماہ تک آپ نجف اشرف میں رہے لیکن چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر آپ وطن واپس آ گئے۔ وطن واپس آ کر آپ نے دوبارہ مدرسہ عربیہ مصباح العلوم میں تدریسی فرائض ادا کرنے شروع کیے اور تا حال یہی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد اسلم خان بن مرید حسین خان

آپ 15 مئی 1972ء کو شجاع آباد ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری علوم میں ایف اس سی تک تعلیم شجاع آباد سے حاصل کی اس کے بعد ملتان کامرس کالج سے بی کام کی ڈگری حاصل کی اس کے علاوہ کمپیوٹر کے مختلف کورسز کیے۔ آپ نے دینی تعلیم جامعہ عربیہ مصباح العلوم سے حاصل کی اور اس کے بعد اسی مدرسہ میں طلباء کو درس قرآن کریم، دینیات اور احکام کے ساتھ کمپیوٹر کی تعلیم دے رہے ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین

جامعہ آل عباؑ

موضع سیداں، تحصیل ملک وال، ضلع منڈی بہاؤالدین

تاریخ تاسیس	3 جمادی الثانی 1997ء
بانی / محرکین	
سرپرست	سید غلام حسین نقوی
مہتمم / مدیر	مولانا سید عون محمد نقوی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	

مدرسہ کی عمارت امام بارگاہ سے متصل ہے۔ آج کل یہاں پر درس و تدریس نہیں ہو رہی۔

جامعہ جوادیہ

عقب تحصیل کچہری، ملک وال، ضلع منڈی بہاؤالدین

اس مدرسہ کے لئے ایک کنال زمین راجہ نجیب اللہ اور ان کے برادران نے وقف کی ہے۔ جس کی تعمیر جاری ہے۔ چھ کمرے تعمیر ہو چکے۔ اس سے متصل پانچ مرلے زمین برائے تعمیر مسجد کوثر حسین و برادران نے خریدی ہے۔

جامعہ زینبیہ

گڑھ قائم، براستہ دھوری، تحصیل ملک وال، ضلع منڈی بہاؤالدین

سن تاسیس 3 جنوری 1989ء
محرک الحرکین احمد خان ولد بیگ، خیر علی ولد سرینا، غلام حسین ولد خان، زوار حسین تارڑ
مؤسس مولانا محمد نذیر حسین حیدری
سابقہ مدیر مولانا محمد نذیر حسین حیدری

یہ مدرسہ ایک زمانے میں چلتا تھا لیکن مولانا محمد نذیر حسین حیدری کے شام چلے جانے کے بعد کافی عرصہ سے یہ مدرسہ بند پڑا ہے۔

مدرسہ احیاء العلوم جامعہ حیدریہ (رجسٹرڈ)

موجیانوالہ، تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین

فون: 0456-590244

سن تاسیس 11 دسمبر 1984ء، 17 بمطابق ربیع الاول 1405ھ بدست مبارک قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ
مؤسس مولانا سید منظور حسین نقوی آف بھلوال بہ تعاون انجمن مودۃ فی القربیٰ موجیانوالہ
مدیر مولانا عابد حسین
تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر 2، مولانا ملازم حسین گھلو و مولانا غلام عباس
تعداد طلباء 30
تعداد فارغ التحصیل طلباء 5

مدرسہ کا کل رقبہ 25 مرلے ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو دس کمروں پر مشتمل ہے۔ داخلہ کے لئے میٹرک شرط ہے اور اگر طالب علم ذہین ہو تو مڈل پاس کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔ لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ امتحانی نتیجہ رزلٹ 99 فی صد ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ ستمبر کے آخری عشرے میں ہوتا ہے۔ مدرسہ مومنین علاقہ کی معاونت سے چل رہا ہے اور اس میں نمایاں کردار اراکین انجمن مودۃ فی القربیٰ موجیانوالہ کا ہے۔

یاد رہے یہ بہت بڑا گاؤں ہے اور اس کی تقریباً ساری آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔

[illegible] مہتمم و مدرسین

[illegible] حسین

[illegible] آپ ضلع [illegible] کے گاؤں نواں کوٹ میں 1956ء میں پیدا ہوئے اور اپنے گاؤں میں پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ کے [illegible] مرحوم مولانا حاجی اللہ بخش نے انہیں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ باقر العلوم جعفریہ کولہ جام ضلع جھنگ میں داخل کرایا اور جہاں [illegible] نے وہاں ملک العلماء وزین الاتقیاء علامہ مولانا الشیخ ملک ملازم حسین قبلہ آف پوحراں تحصیل وضلع خوشاب اور فخر المدرسین مولانا [illegible] آف سندرال ضلع خوشاب اور فخر الزہاد مولانا غلام محمد اسدی مرحوم قبلہ آف کارلو والا تحصیل منکیرہ ضلع بھکر اعلی اللہ مقامہم [illegible] اور مولانا طاہر حسین ترابی قبلہ مدظلہ سے کسب فیض کیا اور اسی مدرسے میں تقریباً بارہ سال کا عرصہ تدریس انجام دیتے رہے۔ [illegible] 1983ء جنہر میں جامعہ ہذا کے امور کی ذمہ داری سنبھالی اور بدستور جامعہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے بھی اپنے [illegible] کی طرح بہت سے علماء پیدا کئے ہیں جو کہ مختلف مدارس میں فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ کا تعلیمی معیار اور سالانہ [illegible] نتیجہ آپ کے دور میں بہتر ہوا ہے۔ طلبہ کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ موصوف کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

مدرسہ باقر العلوم

مکھنانوالی، تحصیل وضلع منڈی بہاؤالدین

فون: 0456-543234 0456-543237

[illegible]	31 اکتوبر 1980ء بمطابق 21 ذوالحجہ 1400ھ
[illegible] اراکین	سید محمد حسین رضوی، سید اکبر حسین شاہ مرحوم، مولانا محمد عباس قمی، مولانا محمد حسین اکبر
[illegible]	سید محمد حسین رضوی، مولانا محمد عباس قمی
[illegible]	مولانا مظہر حسین
[illegible]	02
[illegible]	25
[illegible] تحصیل طلباء	30

مدرسہ کا رقبہ تقریباً چار کنال پر محیط ہے۔ مدرسے کی عمارت دس کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل ہے۔ بجلی اور پانی کا معقول [illegible] داخلے کے لئے ضروری ہے کہ قرآن ناظرہ پڑھا ہو، مڈل پاس ہو اور شخصی ضمانت مہیا کرے۔ طلبہ کو مرجع مقام کی طرف سے [illegible] وظیفہ درج کے مطابق دیا جاتا ہے۔ اس مدرسے کے تین طالب علم اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔

مدرسے میں کتب خانہ موجود ہے۔ جس میں ایک ہزار سے زیادہ کتب فراہم کی گئی ہیں۔ طلبہ کو خطابت، مقررین ... متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید اور حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ قاری امان اللہ تجوید کا درس دیتے ہیں جبکہ سید مظہر حسین ... مسئول ہیں۔ بالغ حضرات کو ابتدائی دینیات کا نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ بعد از نماز مغرب ایک گھنٹہ اس مقصد کے لئے وقف ... مدرسہ کی طرف سے 3 جمادی الثانی، 15 شعبان اور 21 رمضان کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ مدرسہ ایک ٹرسٹ کے زیر انتظام ... ہے۔ معاونین مدرسہ میں: ملک محمد عارف (جیسنگ) الحاج سید محمد علی رضوی کھنا نوالی، مرزا حیدر علی مغل منڈی بہاؤالدین ... حسین آف ائمہ سید فیاض حیدر لاہور سرفہرست ہیں۔ اس گاؤں کی اکثر آبادی مذہب اہل بیت سے تعلق رکھتی ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا مظہر حسین بن ولی محمد

آپ 24 نومبر 1970ء کو پیدا ہوئے۔ مستقل رہائش کھنا نوالی تحصیل وضلع منڈی بہاؤالدین میں ہے۔ ابتدائی تعلیم ... تک مدرسہ باقر العلوم کھنا نوالی میں حاصل کی۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے زیر سایہ اصول الفقہ و شرح لمعہ پڑھنے کے بعد 1991ء جنوری میں مدرسہ باقر العلوم کھنا نوالی میں بطور مدرس آئے اور 1998ء سے مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور سلطان الافاضل کا امتحان بھی کیا ہوا ہے جبکہ عصری تعلیم ایف اے ہے۔

مدرسہ حجۃ القائمؑ

کوٹلہ شاہ حسین، تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین

فون 0303-6474245

اس مدرسہ کا ابتدائی مرحلہ ہے۔ اس کا افتتاح 13 رجب المرجب 2003ء میں ہوا۔ اس مدرسہ کے منتظم شبیر حسن ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ہیں۔

مدرسہ سید الشہداءً

سیدین، براستہ بھا بھڑا تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین

سن تاسیس: 23 اکتوبر 1996ء

اراکین: صدا حسین، اظہر حسین، ناظم حسین، ڈاکٹر نذر حسین، سید اظہر حسین نقوی، جمیر حسین، حمید زیدی، ریاض حسین، ثقلین علی شاہ، ظفر جعفری، شیخ ولایت حسین

مہتمم: مولانا ملک مرتضیٰ حسین گھلو

مدرس:

تعداد اساتذہ و عملہ مدرسہ: 01

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

آج کل یہ مدرسہ بند ہے۔

ضلع میانوالی

اسلامک سینٹر

محلہ واںڈی ہاشم شاہ، میانوالی

فون:0459-31214

امام خمینی کمپلیکس کے زیر انتظام میانوالی شہر میں یہ سنٹر 16 دسمبر 1992ء سے کام کر رہا ہے اس کے محرکین میں مولانا سید [illegible] حسین نقوی کے علاوہ سید فردوس نقوی بھی ہیں۔ یہ ادارہ ایک کرایہ کی عمارت میں قائم ہے۔ اس میں تعلیم قرآن، دینی تعلیم کے علاوہ [illegible] فاضل اور سلطان الفاضل بھی کرایا جاتا ہے۔ اس میں دینی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد [illegible] ہے اس کے علاوہ ادارہ غریب، یتیم بچوں کے تعلیمی اخراجات بھی برداشت کرتا ہے۔ بیوگان کی امداد کے علاوہ مستحق مریضوں کا علاج بھی کروایا جاتا ہے۔ دراصل یہ ایک سماجی سنٹر ہے۔ اس کے منتظم مولانا سید ولادت علی نقوی بن سید ارشاد حسین شاہ ہیں۔ آپ 1964ء میں خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے دار العلوم الجعفریہ خوشاب سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے قم تشریف لے گئے۔ واپسی پر آپ خوشاب کے مدرسہ میں اور بعد میں جامعہ امام خمینی ماڑی انڈس میں مدرس رہے۔ 1992ء سے اس وقت تک اسلامک سنٹر میانوالی میں مصروف تدریس ہیں۔ آپ کی معاونت مولانا عمران جعفری کر رہے ہیں جو بی اے بی ایڈ ہیں۔

جامعہ امام خمینیؒ

ماڑی انڈس تحصیل و ضلع میانوالی

فون: 04529-395784, 395862, 395551

E-mail: almahdi_14@hotmail.com Website: http://alnoor.imess.net

31 اگست 1982ء بمطابق 11 ذیقعد 1402ھ

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم، مولانا محمد حسن ملتانی آف روڑہ

مولانا سید افتخار حسین نقوی

مولانا سید افتخار حسین نقوی

7، مولانا محمد حسین قمر، مولانا کاظم رضا ہاشمی، مولانا سید خادم حسین نقوی، مولانا سید فرید عباس نقوی، مولانا غلام عباس اصغر، مولانا الفت حسین جوئیہ، قاری محمد حسین

60

فارغ التحصیل طلباء 1200

21 مارچ 1982ء کو ضلع میانوالی کے مومنین کا جلسہ عام ماڑی انڈس میں منعقد ہوا جس میں مدرسہ بنانے کی تجویز پاس ہوئی۔ مدرسہ کے قیام کے لئے علامہ سید صفدر حسین نجفی اور مولانا محمد حسن ملتانی مقامی خطیب ماڑی انڈس نے سعی و کوشش شروع کی۔ مدرسہ کی تجویز سید مطلوب حسین نقوی مرحوم آف پکی شاہ مردان اور غلام اصغر خان ولد عالم خان سکنہ موچھ نے پیش کی۔ سید محب حسین شاہ ولد حسین شاہ نے دس کنال زمین، سید منور حسین و سید تصور حسین شاہ فرزندان سید عطا حسین شاہ نے دو کنال زمین بطور عطیہ دی جبکہ دو کنال زمین خرید کر مدرسہ کے نام وقف کی گئی۔ مدرسہ کا کل رقبہ چودہ کنال ہے۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اور محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے 31 اگست 1982ء بمطابق 11 ذیقعد 1402ھ کو رکھا جبکہ مدرسہ میں باقاعدہ تدریس 14 اپریل 1983ء بمطابق 20 جمادی الثانی 1403ھ کو ہوا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں چالیس کمرے، مدرسین کے لئے سات رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ جبکہ ایک مسجد زیر تعمیر ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ عام جشن غدیر کے موقع یعنی 18 ذوالحجہ کو منایا جاتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید افتخار حسین نقوی بن سید منظور حسین نقوی مرحوم

آپ نے جون 1951ء جنگل بیڑہ مظفر آباد ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ میں

داخل ہوئے آپ اس مدرسہ میں چھ ماہ تک پڑھتے رہے پھر 1969ء کو عراق تشریف لے گئے جہاں ابتدائی کتابیں علامہ سید ساجد علی نقوی اور مولانا شیخ منظور حسین سے پڑھیں۔ نحو بلاغت اور علم لغات کے لئے حجۃ الاسلام مولانا محمد علی افغانی مدرس، کتب عقائد کے لیے آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین نجفی، اصول الفقہ کے لیے علامہ سید ساجد علی نقوی اور حجۃ الاسلام علامہ محمد اسحاق فیاض فلسفہ منطق کے لئے حجۃ الاسلام علامہ شیخ عباس کوچانی و دیگر علمائے کرام کے سامنے زانوائے تلمذ تہ کیا۔ وطن واپسی پر مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں تدریس بھی کرتے رہے۔ اور محلہ جھک شیعہ میانی کی مسجد میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ جنوری 1978ء کو جامعہ اہل البیت اسلام آباد تشریف لائے۔ آپ نے بہت سی کتب تصنیف کیں اور کچھ تراجم بھی کئے جن میں احکام صیام، گناہان کبیرہ، آداب مجالس ومحافل، اعمال ذوالحجہ، اعمال محرم، اعمال ماہ رجب، تحریک حسینی، شفاعت شیعہ اور فضائل شیعہ۔ مشکلات جنسی نوجوان، مشرقی پس ماندگی کے اسباب، شیعہ حیات جاویداں یا حیات اخروی، نظریہ مہدویت، عورت کا اسلام میں مقام، داستان راستان دو جلدیں، تحریکیں قوت محرک، عصر ظہور، مجاہد نفس اور صحیفہ عرفان قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی سماجی و دینی خدمات بھی کافی زیادہ ہیں۔

مولانا محمد حسین قمر بن حاجی عبدالحمید

1956ء کو ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ایف اے ہے۔ دینی تعلیم باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان جامعہ المنتظر لاہور اور قم المقدسہ ایران میں حاصل کی۔

مولانا کاظم رضا ہاشمی بن غلام رضا ہاشمی

آپ 1968ء میں ماڑی شہر ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ ہذا سے حاصل کی بعد ازاں قم المقدسہ تشریف لے گئے۔

مولانا سید خادم حسین نقوی بن سید اعجاز حسین شاہ نقوی

آپ مہر شاہ والی تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم ابتدائی طور پر مدرسہ ہذا میں حاصل کی بعد میں مشہد مقدس کے مدرسہ الامام الخوئی میں پڑھتے رہے۔

مولانا سید فرید عباس نقوی بن سید طالب حسینؒ شاہ نقوی

آپ تحصیل و ضلع مظفر آباد (آزاد کشمیر) کے علاقہ کینڈی سیداں میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ ہذا میں حاصل کی۔ بعد ازاں دانش گاہ علوم اسلامی رضوی مشہد مقدس اور حوزہ علمیہ خراسان میں دس سال تک علم حاصل کرتے رہے۔ آج کل بطور نائب سربراہ ادارہ ہذا میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام عباس اصغر بن نذر حسین

آپ کا تعلق محمد سیداں ڈاک خانہ جیون گوندل تحصیل شاہ پور صدر ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم پرائمری ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم دار العلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں حاصل کی۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ امام خمینی سیدہ زینب دمشق شام میں تعر...

...ول سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد وطن واپس آ کر مدرسہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا الفت حسین جوئیہ بن نذر حسین

آپ موضع جوئیہ تحصیل و ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ امام خمینی سے حاصل کی۔ بعد ازاں ...
...م علوم اسلامی رضوی مشہد مقدس میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ واپس آ کر مدرسہ ہذا میں معروف تدریس ہیں۔

مولانا قاری محمد حسین بن محبت خان

آپ کا تعلق دیامر، استور کے گاؤں تھنگ پائین سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے (پولیٹیکل سائنس ہے) جبکہ دینی تعلیم ...لیٹی تک مدرسہ معصومین کراچی سے حاصل کی۔ آج کل جامعہ ہذا میں شعبہ تجوید القرآن کے مسئول ہیں۔

کمپیوٹر اور انگلش کی تعلیم کے اساتذہ میں مشتاق حسین کمپیوٹر انسٹرکٹر (کالا باغ) ایم اے اکنامکس PGD-IT اور محمد رضا ...یم اے (اردو) بی ایڈ شامل ہیں۔

مدرسہ امام جعفر صادقؑ (دار الاطفال)

چکڑالہ ضلع میانوالی

فون: 0459-393047

...یخ تاسیس	دسمبر 1992ء
...ان اعلیٰ	مولانا سید غلام المرسلین نقوی
...م	مولانا سید غلام المرسلین نقوی
...	مولانا سید غلام المرسلین نقوی

مولانا سید غلام المرسلین نقوی ولد سید محمد عبدالستار شاہ ساکن چکڑالہ نے اپنا آبائی مکان مدرسہ امام جعفر صادقؑ کے لئے وقف ...کیا ہے۔ اس میں دو کمرے، تین باتھ روم مکمل ہیں۔ ایک ہال ہے جس کی چھت نامکمل ہے۔ اس مقام پر بچوں کو قرآن اور دینیات کی ...تعلیم دی جاتی ہے۔

ضلع نارووال

جامعہ قرآن و عترت

قلعہ احمد آباد (قلعہ سوبھا سنگھ)، نزد ریلوے اسٹیشن تحصیل و ضلع نارووال

فون: 0432-534216

سن تاسیس	8 دسمبر 1964ء
محرک / محرکین	میر ہاشم رضوی، ریاض الحسن، سیٹھ نوازش علی لاہور، حکیم برکت علی، شاہد ممتاز، شیخ ضمیر صاحب پسران شیخ امیر علی، انور علی، سید ثقلین شاہ، میجر ڈاکٹر آصف شیخ، آصف علی مونگہ، رضی شاہد، احمد علی افضل، حاجی طفیل شیخ، حاجی مبارک سن شائن والے
مؤسس	حجۃ الاسلام مولانا آغا سید علی الموسوی
موجودہ مدیر	مولانا آغا سید علی الحسینی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2، مولانا شیخ فدا حسین وزیر زادہ، مولانا محمد صادق امین جعفری
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً نو کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں طلبہ کے لئے پانچ رہائشی کمرے اور تین کلاس روم مدرس کے لئے دو رہائشی مکانات جبکہ دو مکانات ملازمین کے لئے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 9 فروری 1990ء کو ہوا۔

مدرسہ میں داخل ہونے کے لئے لازمی ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو، چال چلن کا سرٹیفکیٹ مقامی عالم دین سے تصدیق شدہ ہو اور مستند ڈاکٹر سے صحت کا سرٹیفکیٹ بھی ہمراہ ہو۔ اس کے علاوہ مدرسہ ہذا کے قوانین کی پابندی کا معاہدہ اور مقررہ بورڈ کے روبرو انٹرویو میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔ وفاق المدارس کا منظور شدہ کورس پڑھایا جاتا ہے۔ طلبہ کو شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، حدیث، فقہ، علوم العربیہ، علم رجال، فن خطابت اور مدارس کی نصابی کتابوں کے علاوہ دیگر موضوعات پر سینکڑوں کتب موجود ہیں۔ ہر جمعرات کو مدرسہ میں مجلس ہوتی ہے جس میں تمام طالب علم باری باری خطاب کرتے ہیں۔ ہر صبح درس کے بعد طلباء اپنی باری پر ایک حدیث اور اس کی تشریح بیان کرتے ہیں۔ قرآن مجید کی تجوید کی کلاسیں ماہ رمضان المبارک میں منعقد ہوتی ہیں۔

...قرآن کی اجتماعی تلاوت مدرسے کا قانون ہے۔ جسے قرائت قرآن کہا جاتا ہے مدرسہ کا سالانہ جلسہ نہیں ہوتا بلکہ تمام معصومین کے ایام ولادت اور شہادت کو یکساں طور پر منایا جاتا ہے۔ مدرسہ ہذا کے کچھ طالب علم مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ زینبیہ شام میں زیر تعلیم ہیں قریباً بارہ طلباء حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے ان کے علاوہ چند طلباء فراغت علمی کے بعد دینی امور کو انجام دے رہے ہیں۔ مدرسے کے طلباء کرام جو جید عالم بنے ہیں ان میں مولانا آغا سید ناصر حسین الحسینی، مولانا محمد حسین شمس الدین، مولانا محمد کاظم تقی شگری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ میں محافظ اور باورچی دو ملازم ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ سید علی حسینی

آپ بلتستان کے علاقہ تھورگو میں پیدا ہوئے۔ انتہائی بزرگ عالم دین ہیں۔ ابتدائی علوم سے فراغت تک نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں واپس آبائی گاؤں تشریف لے گئے اور دینی مسؤلیت کی ادائیگی فرماتے رہے۔ اس دوران آپ کو کسی کام سے لاہور آنا ہوا یہاں اس وقت کے پیش امام حجۃ الاسلام سید حسن موسوی نے آپ کو قلعہ سوبھا سنگھ میں بطور امام جماعت ایک ماہ کے لئے معین فرمایا۔ آپ کے بلند اخلاق و کردار اور اعلیٰ علمی صلاحیتوں کی بناء پر اہل قلعہ نے آپ کو یہیں مستقل سکونت کی دعوت دی جسے آپ نے منظور فرمایا۔ آپ نے اپنی محنت وخلوص اور علم کی روشنی پھیلانے کی شدید آرزو کے سبب یہاں کے مومنین اور لاہور کے چند سرکردہ افراد کی معاونت سے مدرسہ قرآن وعترت کی بنیاد ڈالی جو آج مولا امام زمانہ علیہ السلام کی سرپرستی ونگاہ کرم کے طفیل قوم کے فرزندوں کو دینی اور جدید (کمپیوٹر) تعلیم کی فراہمی میں مصروف عمل ہے۔ آغا سید علی حسینی عرصہ 30 سال سے سوبھا سنگھ کے محلہ خواجگان میں نماز بھی پڑھاتے ہیں۔ آپ کی ان کوششوں کی بدولت یہاں کا ماحول کافی دینی ہے۔ آپ کا شمار بلتستان کے انتہائی نامور علماء میں ہوتا ہے۔ آپ مدرسہ ہذا کے موسس بھی ہیں اور مدیر بھی۔ اللہ آپ کی مزید توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مولانا غلام حسین شگری

آپ بلتستان کے علاقہ شگر سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی علوم کراچی کی مشہور دینی درسگاہ حوزہ علمیہ امام حسین فاؤنڈیشن میں حاصل کیے۔ یہاں سے آپ نے اعلیٰ علمی مدارج کی کتابیں بھی پڑھیں۔ جس میں رسائل ومکاسب شامل تھے۔ بعد ازاں آپ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے وہاں اڑھائی تین سال کا عرصہ قیام فرمایا اور مزید علمی پیاس بجھائی۔ پھر آپ مدرسہ قرآن وعترت میں اعلیٰ کلاسوں کے لئے استاد مقرر ہوئے۔ آپ اس وقت لمعہ اور اصول فقہ پڑھا رہے ہیں۔ آپ امام حسین فاؤنڈیشن میں بھی چار سال بطور استاد فقہ و ادب رہے۔ عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں۔ آیت اللہ محسن قرائتی کی کتاب اسرار نماز کا بھی آپ ترجمہ فرما چکے ہیں۔ مختلف مدارس میں آپ کے کافی شاگرد ہیں۔ آپ علاقہ شگر خاص کے نمایاں علماء میں سے شمار کیے جاتے ہیں۔ آغا سید علی حسینی کی عدم

موجودگی میں قلعہ سوبھا سنگھ کے جامع مسجد کی امامت اور جمعہ کی ادائیگی بھی آپ کے زیر اقتداء ہوتی ہے۔

مولانا محمد صادق امین جعفری

آپ ضلع اسکردو کے علاقہ کھرمنگ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی علوم مدرسہ حسنین گلشن اقبال کراچی میں حاصل کی۔ آپ نے یہاں سے سیوطی کا امتحان پاس کیا۔ بعدازاں آپ نے امام حسین فاؤنڈیشن میں داخلہ لیا اور یہاں رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ مدرسہ مذکورہ میں تقریباً دو سال ادبیات پڑھا رہے ہیں۔ عربی اور اردو زبانوں پر آپ کو یکساں عبور حاصل ہے۔ کئی عربی اخبارات میں کالم لکھ چکے ہیں۔ اور عربی میں مجلس بھی پڑھتے ہیں۔ انتہائی بہترین استاد ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین خطیب بھی ہیں۔ کئی کتب کا عربی سے اردو میں ترجمہ کر چکے ہیں۔ رسالہ المجتبیٰ کا بھی آپ نے کئی شماروں تک اردو ترجمہ کیا جو الصراط اسلامک نیٹ ورک سے نکلتا ہے۔ آپ مدرسہ ہذا میں ادبیات اور منطق کے استاد ہیں۔ آپ کے اساتذہ میں آپ کے لغت عربی کے استاد سید صالح عراقی، حجۃ الاسلام شیخ [illegible] علی نجفی، حجۃ الاسلام شیخ باقر پارسا (ایران) حجۃ الاسلام علامہ فدا حسین شگری قمی (مدرس مدرسہ ہذا) حجۃ الاسلام شیخ صفا (لبنانی) اور شیخ احسان عراقی شامل ہیں۔

ضلع وہاڑی

جامعة الجعفریه

نزد شاداب نرسری چک نمبر EB-505 بورے والا ضلع وہاڑی

12 فروری 1985ء

چوہدری ظفر حسین مرحوم، چوہدری فدا حسین جان، پروفیسر حسنین

مولانا عبدالرزاق علوی، مولانا محمد مظفر الحق دیوبندی شہید، مولانا سید مظہر حسین نقوی، مولانا کوثر عباس توحیدی، مولانا عمار یاسر لونہ

اساتذہ علاوہ مدیر

طلباء

فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً 2 کنال ہے جو کہ چوہدری فدا حسین جان نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو کہ دو [...] پر مشتمل ہے۔ پہلی منزل میں ایک ہال 40x30 فٹ اور ایک باتھ روم جبکہ دوسری منزل پر دو کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کا افتتاح [...] جعفریہ علامہ سید عارف حسین الحسینی شہید نے کیا تھا۔ مدرسہ کے الجامعۃ الجعفریہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ یہ مدرسہ فی الحال بند [...] کی ہے وسائل میسر ہونے پر جلد ہی دوبارہ اس کی فعالیت شروع کر دی جائے۔

جامعہ مرتضویہ

امام بارگاہ و مسجد حیدری چوک [illegible]

فون 0693-62537

سن تاسیس 17	دسمبر 1980ء
محرک و محرکین	حاجی ملک محمد اقبال، حاجی فضل حسین جعفری مرحوم، حاجی مہدی حسین خان مرحوم، حاجی سید [illegible] حاجی سید صفدر حسین نقوی، چوہدری صفدر حسین۔
مدرس	مولانا غلام محمد فاضل قم
مدیر اعلیٰ	مولانا غلام محمد فاضل قم
تعداد اساتذہ و علماء مدرسین	02
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

سب سے پہلے 1944ء کے لگ بھگ انجمن حیدریہ کے زیر اہتمام امام بارگاہ کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کی تعمیر بعد میں [illegible] [illegible] چوہدری حاکم علی مرحوم نے اس کام کا بیڑا اٹھایا۔ 1980ء میں مسجد کے لئے پلاٹ خرید کیا گیا اور اس کی تعمیر شروع کی گئی۔ یہ مسجد امام بارگاہ سے ملحق ہے اور اسے شہر کی مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

مدرسہ جامعہ مرتضویہ کی ابتداء 1978ء سے ہو گئی تھی مگر باقاعدگی کے ساتھ تعلیم و تدریس 1982ء سے شروع ہوئی۔ اب تک طلباء کی تعداد 22 ہے۔ اس کی ابتداء تو مولانا غلام محمد تقی نے کی اور قم سے مراجعت کے بعد بھی مدیر اعلیٰ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ [illegible] مولانا سید تصدق حسین نقوی ہیں۔ امام بارگاہ 2 کنال، مسجد ایک کنال اور مسجد سے ملحقہ مدرسہ کا رقبہ 2 کنال ہے۔ تعمیرات امام بارگاہ کی ذاتی ملکیت میں 10 دکانیں مسجد کے مکان اور طلباء کی رہائش کے لئے 8 کمرے تعمیر کئے جا چکے ہیں۔ ایک بہترین لائبریری بھی موجود ہے جس میں 2 ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔

مدرسہ میں داخلہ کے لئے مڈل یا کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ 10 کے قریب طالب علم اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے حوزہ ہائے علمیہ میں جا چکے ہیں اور چند ایک مختلف جگہوں پر دینی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ بچوں کے لئے کمپیوٹر کی تعلیم کے علاوہ طلباء کو عربی کرانے کے انتظامات موجود ہیں۔ اس مقام پر شیعہ آبادی دوسرے ضلعوں کی نسبت بہت کم ہے۔ مولانا موصوف کے علاوہ 2 مدرسین بھی درس و تدریس میں مشغول ہیں۔

...ارف مدیر و مدرسین

مولانا علامہ محمد قمی بن غلام رسول

آپ موضع دیووال تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق بانٹھ قوم سے ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مقامی طور ...صل کی بعد دینی تعلیم کا آغاز ناصر العلوم محمدیہ دیووال سے کیا۔ کچھ مدت کے لئے دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں تعلیم حاصل کرتے رہے ...کے بعد جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے۔ 1974ء میں دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب مولانا شہید کاظم اصغر جاذوی کی قم سے آمد پر ...ہوا۔ 1975ء میں خوشاب سے فاضل کیا اور 1977ء میں گھر واپس تشریف لے گئے۔ بعد میں مولانا گلزار حسین محمدی کے ایماء اور حکم ...18 جنوری 1978ء کو آئے جہاں پر اچھے دوستوں نے علم کی شمع روشن کرنے کا اظہار بھی کیا اور عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ 14 جنوری ...قم مقدسہ مزید تعلیم کی غرض سے رخت سفر باندھا۔ قم سے تحصیل علم کے بعد پھر وہاڑی کے مدرسہ ہذا میں بزرگ احباب کی خواہش ...شروع کیا۔ آپ ایک فاضل شخصیت ہیں اور مقامی طور پر آپ کی دینی، علمی اور سماجی خدمات قابل ستائش ہیں۔

مولانا علامہ قنبر عسکری بن طالب حسین

آپ موضع دیوال ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم خوشاب میں حاصل کی اور دینی تعلیم کا آغاز دار العلوم الجعفریہ سے ...197 کیا۔ تقریباً 5 سال وہاں زیر تعلیم رہے اور پھر 1980ء میں مزید تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے وہاں تقریباً 9 سال تعلیم ...حاصل کرتے رہے۔ 1989ء کے آخر میں مدرسہ ہذا میں تدریس شروع کی جو تاحال جاری ہے۔

مولانا علامہ عباس ہادی بن خان محمد

موضع دوکوہ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی میں پیدا ہوئے۔ آپ قوم بھٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم دوکوہ میں حاصل کی اور دینی ...کے لئے 1988ء کے آخر میں جامعہ مرتضویہ حیدری چوک وہاڑی میں داخل ہو گئے۔ اس مدرسہ میں رہتے ہوئے بی اے تک او ...پنجاب سلطان الافاضل اور ATTC کے امتحان پاس کئے۔ اتمام المعلمین کے بعد مزید دینی تعلیم کے لئے 1997ء میں ایران کے شہر قم ...گئے اور وہاں اتمام کفایتین کے بعد ایک سال درس خارج حاصل کیا۔ پھر مارچ 2003ء میں اعزام ہو کر تدریسی خدمات انجام دینے ...واسطے جامعہ ہذا میں تدریس شروع کی اور تاحال یہیں پر یہ سلسلہ تدریس جاری ہے۔

درسگاہ باقر العلوم الجعفریہ

محلہ دین پورہ، متروڑہ، میلسی، ضلع وہاڑی

سن تاسیس

محرک / المحرکین

مؤسس　غلام قادر خان خاکوانی

سابقہ مدیر　مولانا سید تصدق حسین نقوی، مولانا قاری نذر عباس، مولانا حافظ بشیر حسین

موجودہ مدیر

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دس مرلے ہے۔ مدرسہ کی دو دو کانیں بھی تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ کا افتتاح قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ نے کیا تھا۔ فی الحال یہ مدرسہ بند ہے۔

صوبہ سرحد

ضلع ایبٹ آباد

مدرسہ رسول اعظمؐ

ڈگی محلہ، ایبٹ آباد

فون: 0992-31635

سن تاسیس: کیم اپریل 1994ء

بانی/محرکین: مومنین ایبٹ آباد

مؤسس: مولانا سید محمد جواد ہادی

سابقہ مدیر: مولانا سید جمال الدین موسوی

موجودہ مدیر: مولانا جہان زیب علی جعفری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا سید مجتبیٰ حسن حسینی

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً سترہ مرلے ہے۔ مدرسے کی عمارت ذاتی ہے جس میں دس رہائشی کمرے، لائبریری، کچن ڈائننگ ہال، کلاس روم ملا کر چودہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسین کے لئے تین رہائشی مکانات بھی موجود ہیں۔ مدرسہ مرکزی امام بارگاہ اور جامع مسجد امام مہدی ہادی سے ملحق ہے۔ مسجد میں نماز جمعہ کے علاوہ نماز باجماعت ادا ہوتی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری ''مکتبہ امام خمینی'' میں تقریباً دو سو کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں تجوید کی تعلیم دی جاتی ہے۔ قاری حافظ سخاوت حسین اس کی ذمہ داری انجام دیتے ہیں۔ مدرسہ ہذا ...شرح لمعہ اور اصول الفقہ تک پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں خطابت کی تربیت کا باقاعدہ پروگرام ہوتا ہے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کے ... ربیع الاول کو ہر سال ولادت مسعود نبی کریمؐ کی مناسبت سے پروگرام ہوتا ہے۔ مذکورہ مدرسہ 1994ء کو پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اس مدرسہ کو مولانا سید محمد جواد ہادی نے تعمیر کروایا اور اب تک مولانا موصوف کی زیر سرپرستی چل رہا ہے۔ یہ مدرسہ اسلامیہ ٹرسٹ پشاور کا ایک ... سید ممتاز حسین شاہ، ڈاکٹر حسنین رضا ترابی اور دیگر مومنین کرام مدرسہ کی معاونت کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا جہاں زیب علی جعفری

آپ ملک آباد تحصیل و ضلع ہنگو کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ ہنگو میں داخل ہوئے۔ یہاں تین سال تک آپ نے مقدمات پڑھیں پھر 1987ء میں جامعۃ المصطفیٰ لاہور تشریف لے گئے یہاں آپ نے لمعتین تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1989ء کو مدرسہ حجتیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں رسائل و مکاسب پڑھنے کے بعد 1996ء کو واپس وطن تشریف لائے۔ قم میں آپ نے استاد کبیریان، آقائے نور محمدی، آیت اللہ وجدانی، آیت اللہ علی محمدی خراسانی سے کسب فیض کیا۔ 1998ء تک آپ مدرسہ اہل البیت انوار المدارس کلایہ میں مقدمات پڑھاتے رہے۔ 1998ء سے اب تک مدرسہ ہذا میں مصروف تدریس ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ آپ مرکزی مسجد امام حاوی میں خطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید مجتبیٰ حسن

آپ محلہ سیداں گاؤں شاہو خیل تحصیل و ضلع ہنگو کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ 1984ء میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخلہ لیا۔ دو سال تک مقدمات پڑھنے کے بعد جامعۃ المصطفیٰ لاہور تشریف لائے۔ یہاں لمعتین کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1989ء میں مدرسہ حجتیہ قم تشریف لے گئے، وہاں رسائل و مکاسب اور کفایتین کو آیت اللہ علی محمدی خراسانی، محسن فقیہی، سید رسول تہرانی کے زیر سایہ پڑھا۔ فقہ و اصول کے درس خارج میں دو سال تک شرکت کی۔ اس کے لئے آپ نے آیت اللہ سید ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ جعفر سبحانی اور آیت اللہ وحید خراسانی سے کسب فیض کیا۔ عرصہ دو سال سے مدرسہ ہذا میں نائب مدیر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ مدرسہ رسول اعظمؐ کے شعبہ تبلیغات کے مسؤل بھی ہیں۔

ضلع پشاور

جامعۃ الشہید عارف الحسینیؒ للمعارف الاسلامیۃ

مدینہ کالونی جی ٹی روڈ پشاور

فون 091-262889

سن تاسیس: 1986ء بمطابق 17 ربیع الاول 1408ھ

بانی / محرکین: قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی، مولانا سید محمد جواد ہادی

مؤسس: قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی

موجودہ مدیر: مولانا سید محمد جواد ہادی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا نذیر حسین مطہری، مولانا سید جمیل حسن شیرازی، مولانا عابد حسین شاکری، مولانا شیخ افتخار حسین جعفری

تعداد طلباء: 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 100

مدرسہ کی عمارت آٹھ کنال زمین پر بنی ہوئی ہے۔ یہ تین منزلہ عمارت ہے۔ پہلی منزل پر درس و تدریس کے لئے کلاس روم، مہمان خانہ، طلباء کے کھانے کے لئے مخصوص ہال اور "شہید ہال" کے نام سے ایک بڑا ہال واقع ہے۔ دوسری اور تیسری منزل پر طلباء کے رہائش کے لئے کمرے ہیں۔ ہر کمرے میں تین طالب علم رہنے کی گنجائش ہے۔ مدرسے کی عمارت دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے بلاک میں طلباء کے رہائش اور درس و تدریس کے انتظامات ہیں جبکہ دوسرے بلاک میں مسجد اور مسجد کے سامنے ایک بڑا ہال، مسجد کے اوپر لائبریری اور اس کے اوپر ایڈمنسٹریشن کے لئے دفتر اور مہمان خانہ وغیرہ بنیں گے۔ پہلا بلاک اس وقت تقریباً مکمل ہے جبکہ دوسرے بلاک میں فی الحال مسجد بنی ہوئی ہے۔ باقی حصہ ہنوز پایہ تکمیل کو نہیں پہنچا۔ رہائشی بلاک میں کل ستر کمرے ہیں اور چند بڑے ہال بھی ہیں۔ مدرسہ کی بنیاد 1985ء میں رکھی گئی۔ قائد شہید کی زندگی میں مدرسہ کا تھوڑا حصہ بن چکا تھا۔ 1988ء میں جبکہ تعمیراتی کام بھی جاری تھا مدرسہ میں 17 ربیع الاول کو آیت اللہ جوادی آملی نے درس و تدریس کا علامتی افتتاح کیا۔ جبکہ باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ کچھ عرصہ بعد ہی شروع ہوا۔ اور اس کے بعد مدرسے کی جملہ ذمہ داری علامہ سید محمد جواد ہادی کے حوالے کی۔ البتہ تحریک کی تمام تر مصروفیت کے باوجود جب موجود ہوتے تو تشریف لاتے اور تدریس فرماتے۔

یہ مدرسہ حوزہ علمیہ کے نصاب کے ساتھ کالج کی حیثیت سے بھی پشاور بورڈ میں "اسلامک ماڈل کالج" کے نام سے رجسٹرڈ ہے۔

میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے اور حوزہ کے دروس کے ساتھ کالج کی کلاسیں بھی ہوتی ہیں۔ اس وقت فرسٹ ایئر، سیکنڈ ایئر، تھرڈ ایئر اور فورتھ ایئر کی کلاسیں چل رہی ہیں۔ گذشتہ تین سال میں کالج کا رزلٹ تقریباً سو فیصد رہا ہے۔ اس وقت ساٹھ سے زیادہ طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ کافی تعداد میں اس مدرسے کے طالب علم حوزہ علمیہ قم المقدسہ، مشہد مقدس اور چند ایک نجف اشرف میں زیر تعلیم ہیں۔ کچھ طالب علم مدرسے سے فارغ ہونے کے بعد تعلیمی درسگاہوں اور اسکولوں میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور کچھ طلاب ملک کے اندر اور ملک سے باہر تبلیغ کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

اس وقت مدرسہ میں درج ذیل علماء و اساتید تدریس کر رہے ہیں:

علامہ سید محمد جواد ہادی (مدیر)، علامہ نذیر حسین مطہری، علامہ سید جمیل حسن شیرازی، علامہ شیخ افتخار حسین، علامہ عابد حسین شاکری، علامہ محمد رمضان ساقی جبکہ کالج کے پرنسپل جاوید حسین اور وائس پرنسپل بخاری صاحب ہیں۔ کالج میں اس وقت آرٹس کی کلاسیں ہو رہی ہیں۔ مستقبل میں سائنس کے بعض مضامین شروع کرنے کا پروگرام بھی ہے۔ مدرسے کے تمام طلباء کو کمپیوٹر سکھانے کے علاوہ انگلش لینگویج کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ عنقریب ایک بہت بڑی اور جدید طرز کی لائبریری بھی بنائی جائے گی، انشاء اللہ۔ مدرسے کے ساتھ مدرسین کی رہائش کے لئے پانچ مکانات بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس مدرسہ کے اردگرد کافی ساری زمین خرید کی گئی ہے جس میں مستقبل قریب میں ایک خواتین کا مدرسہ اور ٹیکنیکل کالج بنانے کا پروگرام ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

علامہ سید محمد جواد ہادی

آپ 1952ء میں کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مڈل تک علاقے کے سکول میں حاصل کی۔ 1969ء کو مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں بغرض دینی تعلیم داخل ہوئے۔ 1971ء میں نجف اشرف عراق گئے جون 1975ء تک نجف میں رہے۔ بعث حکومت کی پالیسیوں کی بنا پر حسن البکر کے زمانے میں نجف سے نکالے گئے۔ تو سوریہ (شام) گئے ڈیڑھ دو ماہ سوریہ رہے۔ وہاں سے اگست 1975ء میں حوزہ علمیہ قم آئے۔ 1975ء سے جون 1987ء تک قم میں رہے۔ وہاں فقہ اور اصول کے درس خارج کے علاوہ مدرسہ عالی قضائی میں قضاوت کا کورس پاس کیا۔ کچھ عرصہ قم کے اسلامی عدلیہ میں بھی رہے۔ قائد شہید کے اصرار پر قضاوت چھوڑ کر پاکستان آگئے اور مدرسہ کی ذمہ داری سنبھال لی۔ مارچ 1994ء میں سینٹ آف پاکستان کے ممبر بنے اور اکتوبر 1999ء تک ایوان بالا کے ممبر رہے۔ اس وقت مدرسہ کے مدیر اور درس و تدریس کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

مولانا نذیر حسین مطہری

تیراہ اورکزئی ایجنسی علی خیل میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں حاصل کی 1985ء میں حوزہ علمیہ قم چلے گئے وہاں سے واپسی پر مدرسہ عسکریہ ہنگو میں چند سال تدریس کی اب کوئی پانچ سال سے مدرسہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا سید جمیل حسن شیرازی

مولانا ہنگو میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم ہنگو میں حاصل کی۔ دینی تعلیم کے لئے مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخل ہوئے۔ وہاں سے قم چلے گئے۔ ایک سال مدرسہ اہل بیت تیراہ اور کرم ایجنسی میں تدریس کی اور کوئی آٹھ سال سے مدرسہ ہذا میں تدریس کررہے ہیں۔

مولانا عابد حسین شاکری

کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں اور شلوزان سکول میں حاصل کی۔ مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ دو سال کے عرصے کے لئے مدرسہ اہل بیت تیراہ میں تدریس کی اور آٹھ نو سال سے مدرسہ ہذا میں تدریس کررہے ہیں۔

مولانا شیخ افتخار حسین جعفری

جائے ولادت باغڈی بیٹران تحصیل وضلع ہری پور ہزارہ ڈویژن۔ پشاور یونیورسٹی سے ایم اے کرنے کے بعد جامعہ اہل بیت اسلام آباد میں ابتدائی تعلیم حاصل کی پھر حوزہ علمیہ قم میں تقریباً دس سال تک علوم دینیہ کی تحصیل کا شرف حاصل کیا۔ اور اب تقریباً ۲ سال سے جامعہ الشہید الحسینی پشاور میں بحیثیت مدرس تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

جامعة الشهيد مرتضوی

حاجی مورا، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

فون: 0961-750011

سن تاسیس	22 اپریل 1995ء بمطابق 1304ھ
محرک المحرکین	مولانا اللہ نواز مرتضوی شہید فاضل قم۔
بانی	مولانا حاجی ناصر حسین حیدری
مدیر	مولانا حاجی ناصر حسین حیدری
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام جعفر مرتضوی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ ہذا میں دینی تعلیم فنون عربیہ کے علاوہ عربی فاضل وسلطان الافاضل کا کورس پڑھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی انگریزی تعلیم کے کورس بھی کرائے جاتے ہیں۔ اس مدرسہ کے مدیر درس وتدریس کے علاوہ مقامی مسجد میں خطابت بھی فرماتے ہیں۔

جامعۃ النجف

کوٹلی امام حسینؑ، ڈیرہ اسماعیل خان

فون: 0961-710955

[illegible]	اکتوبر 1983ء
بانی / محرکین	خورشید انور ایڈووکیٹ شہید، سید حسن علی کاظمی شہید، سید غلام عباس المعروف ککھے شاہ
سرپرست	مولانا محمد افضل رکنوی
مہتمم / مدیر	مولانا محمد افضل رکنوی
تعداد اساتذہ معہ مدیر	03
تعداد طلباء	30
فارغ التحصیل طلباء	100 تقریباً جو کہ مختلف مقامات پر خدمت دین میں مصروف ہیں

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جس کا کل رقبہ پانچ کنال ہے۔ سولہ کمرے تعمیر شدہ ہے۔ یہ مدرسہ محکمہ اوقاف کی اراضی پر بنایا گیا ہے جو کہ مومنین نے امام حسینؑ کے نام پر وقف کی تھی۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام موجود ہے۔ مدرسہ ہذا میں میٹرک پاس یا جدید ادارہ کے طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مراجع عظام کی طرف سے منظور شدہ وظیفہ طلبہ کو دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فن خطابت و تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسے کے دو طالب علم مولانا عبدالرحمن اور مولانا حسین بخاری حوزہ علمیہ قم المقدسہ گئے ہیں۔ جبکہ فارغ التحصیل طلباء میں مولانا اکبر [illegible]، مولانا سید مہدی حسن کاظمی، مولانا جعفر حسین مرتضوی، مولانا جعفر حسین حسینی، مولانا قاری حافظ مشتاق حسین اور مولانا سید سجاد [illegible] قابل ذکر ہیں جنہوں نے مختلف دینی خدمات کے لحاظ سے اچھا نام پیدا کیا ہے۔

مدرسے میں لائبریری موجود ہے جس میں تمام اسلامی علوم پر مشتمل تقریباً آٹھ ہزار کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ [illegible] کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں سید انور عباس ڈیرہ شہر، سید بشیر حسین کوٹلہ سیداں اور حاجی ملک [illegible] شامل ہیں۔ مدرسہ میں اس وقت تین ملازم کام کر رہے ہیں۔

[illegible] ہے: آج کل مولانا منظور حسین جوادی نے بھی مدرسہ ہذا میں تدریس شروع کر دی ہے۔

حالات مدیر ومدرسین:

مولانا محمد افضل رکنوی بن حاجی قادر بخش

آپ 1951ء کو پیدا ہوئے۔ باب النجف جاڑا سے فراغت کے بعد نجف اشرف اور پھر قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ [illegible] سے 1980ء تک باب النجف جاڑا میں نائب مدیر کے عہدہ پر فائز رہے۔ 1984ء میں علامہ غلام حسن نجفی کی زیر سرپرستی

مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی۔

مولانا محمد محسن موقر بن غلام حیدر خان

آپ باب النجف جاڑا سے فارغ التحصیل ہو کر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں مزید تعلیم کے حصول کے لئے تشریف لے گئے۔ [illegible] المقدسہ کے زمانے ہی سے تحریک جعفریہ (کالعدم) کے فعال ترین افراد میں سے تھے۔ اسی استعداد کی وجہ سے آپ پاکستان [illegible] تحریک کے صوبہ سرحد کے صدر رہے۔

مولانا اللہ نواز مرتضوی شہید

باب النجف جاڑا سے فارغ ہوئے۔ بعد ازاں قم المقدسہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ 1992ء سے مدرسہ میں [illegible] ہوئے۔ آپ اعلیٰ پایہ کے مدرس تھے۔

مولانا اظہر عباس ندیم بن حسین بخش

آپ 1974ء میں پیدا ہوئے۔ آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ [illegible] کر رہے ہیں۔

مولانا حافظ نذیر حسین بن شاہ جہان بلوچ

آپ 1969ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ فاضل قم ہیں۔

جامعہ حیدری

کاٹھ گڑھ تحصیل پہاڑ پور، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

سن تاسیس	6 ستمبر 1997ء
محرک المحرکین	ڈاکٹر سید غلام حسین شاہ، حاجی محمد نواز، ملک اقبال حسین، سید محمد حسن شاہ، ملک مداح حسین زوار، حاجی محمد
موسس	علامہ غلام حسن نجفی
مدیر	مولانا محمد رمضان اترا،
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت میں تین کمرے مع برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ اپریل 2001ء کو مدرسہ میں ایک مسجد بنام "مسجد امیر المومنین علیہ السلام" کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ پہلے یہ مسجد بہت پرانی اور چھوٹی تھی۔ اب ایک عالی شان مسجد بنائی گئی ہے اس کی تعمیر پر تقریباً تین لاکھ [illegible]

...پڑھ رہے ہیں۔ مدرسہ میں تین علماء کرام پڑھاتے ہیں جن میں سے چھ طلباء صرف و نحو اور باقی طلباء قرآن مجید، اصول و فروع پڑھتے ہیں۔

تعارف مدیر و صدر مدرسین

مولانا محمد ...

آپ 1963ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے۔ اس کے بعد 1979ء میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ ... ڈیرہ اسماعیل خان میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ نے اصول الفقہ اور شرح لمعہ کا امتحان پاس کیا۔ 1988ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ روانہ ہو گئے۔ وہاں آپ نے رسائل اور مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ 1997ء میں وطن واپس آ کر علامہ غلام حسن نجفی کے حکم پر جامعہ ہذا میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو کہ ہنوز جاری ہے۔

جامعہ علمیہ باب الحسینؑ

کوٹلی امام حسین، پہاڑپور، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

فون: 0961-775005

تاریخ تاسیس	23 مارچ 1996ء
بانی اراکین	سید آغا حسین بخاری، گوہر عباس، جہانگیر خان زکانی و دیگر مومنین
سرپرست	قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی
سابقہ مدیران	مولانا سید ریاض حسین شاہ 1996ء تا 1998ء، مولانا محمد سبطین علی 1998ء تا 2001ء، مولانا سید ناصر حسین زیدی 2001ء تا 2002ء
موجودہ مدیر	مولانا غلام باقر
تعداد اساتذہ/علماء و مدرسین	01 مولانا ظفر عباس
تعداد طلباء	9
سطح تعلیم	...

رقبہ: مدرسہ کی زمین کا رقبہ پانچ کنال ہے جو کہ آغا سید حسین شاہ، سید مرید عباس شاہ اور سید گل حسین شاہ نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ عمارت: ... والی ہے جس میں تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے طالب علم کا مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ ... ریاضت، تعلیم اور تحریر کی جانب متوجہ کرایا جاتا ہے۔ اس وقت مستقل طلبہ کے علاوہ 60 سے زیادہ مقامی طلبہ قرآن اور

[ابتدا] کا درس پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں صرف، نحو اور منطق کی چند کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ چودہ دسمبر کو ہوتا ہے۔ حاجی [...] منظور حسین خان، حق نواز، سید لیاقت علی، سید مرید عباس، سید عارف حسین، ڈاکٹر سید محمد بطین شاہ، سید آغا حسین، ماسٹر گوہر عباس، سید [...] شاہ، سید کاظم حسین شیرازی، سید غلام عباس شاہ شیرازی اور علاقہ کے دیگر مومنین کرام مدرسہ کے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام باقر بن غلام عباس

آپ 15 اپریل 1974ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے لمعہ تک مدرسہ باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان میں پڑھا اور سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔

مولانا ظفر عباس بن غلام حسن

آپ 31 مارچ 1979ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ آپ نے دینی تعلیم باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان میں حاصل کی۔ آپ نے یہاں لمعہ تک پڑھا اور سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔

جامعہ علمیہ باب النجف

جاڑا، تحصیل پہاڑ پور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

فون 0961-777395

سن تاسیس: 5 مئی 1955ء بمطابق 4 شوال 1374ھ

بانی / محرکین: مخدوم سید عبدالرحمن سجادہ نشین بلوٹ شریف، ملک اللہ بخش، ملک جان محمد جاڑا، ملک فدا حسین جاڑا، سید غلام حیدر شاہ وغیرہ ہم۔

بانی: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش نجفی اعلی اللہ مقامہ

سابقہ مدیران: مولانا حسین بخش جاڑا مرحوم، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا سید کرامت علی شاہ

موجودہ مدیر: علامہ غلام حسن نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 05 مولانا غلام حسن نجفی، مولانا سید اعجاز حسین نقوی، مولانا محمد شریف حیدری، مولانا اقبال حسین وحیدی، مولانا محمد تقی اعوان

تعداد طلباء: 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء: پانچ سو سے متجاوز ہے

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ تقریباً دس کنال اراضی مدرسہ ہذا کے نام وقف ہے۔ وسط مدرسہ میں ایک جامع مسجد ہے۔ پختہ کمرے 18 ہیں۔ 2 کمرے نیم تختہ ہیں۔ ایک باورچی خانہ اور دو بڑے برآمدے ہیں۔ مدرسین کی رہائش کے لئے تین کمرے علیحدہ ہیں۔ ایک برآمدہ وضو کے لئے ہے۔ علاوہ ازیں دیگر ضروریات موجود ہیں۔ پانی اور بجلی کی فراہمی تسلی بخش ہے۔

ابتدائی داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طلباء کو ماہانہ وظیفہ معمول کے مطابق ملتا ہے۔ نادار طلباء کو لباس اور کتب مہیا کی جاتی ہیں۔ فاضل طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے نجف اشرف اور حوزہ علمیہ قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ کے جو فضلاء اعلیٰ تعلیم کے لئے قم اور نجف تشریف لے گئے، ان کے نام یہ ہیں:

مولانا سید کرامت علی شاہ، ملک العلماء، ملک اعجاز حسین، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا محمد رمضان غفاری، مولانا سید ... نقوی مرحوم، مولانا ناصر حسین حیدری، مولانا محمد افضل ارکوئی، مولانا محمد ہاشم جاڑوی، مولانا غلام شبیر آف لیہ، مولانا سید ضمیر باقر، مولانا منظور حسین جوادی، مولانا محمد رمضان توقیر، مولانا سید ناصر حسین، مولانا اقبال حسین وحیدی مرحوم، مولانا محمد شریف حیدری، مولانا ... عابدی، مولانا محمد رمضان ساقی، مولانا عبدالرؤف جاڑوی، مولانا فدا حسین ہمدانی، مولانا محمد رمضان اترا، مولانا اللہ نواز

مولانا صادق حسین مدرس حسینیہ ڈیرہ غازی خان، مولانا مہدی حسن خطیب تلہ گنگ، مولانا نذیر حسین اعوان، مولانا محمد مرتضوی مرحوم، مولانا غلام قیصر عمرانی، مولانا حافظ نذیر حسین، مولانا سید عابد حسین، مولانا غلام شبیر جاڑا، مولانا امان اللہ، مولانا موحدی، مولانا سید غلام عباس شاہ علاوہ ازیں ہر سال مدرسہ کے فضلاء اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ تشریف لے جاتے ہیں۔ عابد حسین عسکری اور مولانا

اس مدرسے کے فضلاء میں سے جید علماء بننے والے حضرات کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

علامہ سید کرامت علی شاہ پرنسپل جامعۃ المصطفیٰ لاہور، علامہ ملک العلماء ملک اعجاز حسین پرنسپل دارالعلوم جعفریہ خوشاب، مولانا غلام حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم، پرنسپل جامعہ امامیہ گامے شاہ لاہور، مولانا محمد رمضان عرف محمد رضا غفاری پرنسپل عزیز المدارس چیچہ وطنی، مولانا محمد ہاشم پرنسپل مدرسہ خاتم الانبیا چکوال، مولانا حاجی ناصر حسین خان مدرس اعلیٰ جامعۃ الشہید مرتضوی مولانا محمد افضل، مولانا غلام شبیر نجفی، مولانا غلام عباس پرنسپل دارالعلوم حسینیہ ڈیرہ غازی خان، مولانا سید امداد حسین شیرازی مرحوم، مولانا محمد حسین پرنسپل مدرسہ قمر عباس جام پور، مولانا منظور حسین جوادی اور مولانا مشتاق حسین فاضل۔

کتب خانے میں تقریباً چار ہزار کتب کا ذخیرہ ہے۔ جن میں سے اکثر درسی ہیں، علاوہ ازیں دیگر متعلقہ دینی موضوعات پر بھی وافر مقدار میں کتب موجود ہیں۔ یہ ادارہ کسی ٹرسٹ یا انجمن کے تحت نہیں ہے بلکہ ایک عالم دین، جو فاضل نجف یا قم ہو، کی سرپرستی میں چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے اوائل میں منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے مستقل ذرائع آمدنی نہیں ہیں۔ اسے کسی انجمن، ٹرسٹ یا رئیس وغیرہ کی سرپرستی بھی حاصل نہیں ہے بلکہ مخلص مومنین کے ایک متوسط طبقے کے سہارے چل رہا ہے۔ مندرجہ ذیل حضرات وقتاً فوقتاً مدرسے سے تعاون کرتے رہتے ہیں۔

الحاج سید اقبال حسین حق پرست، ڈاکٹر منظور حسین، حاجی اقبال حسین چورا، مخدوم زادہ، سید مرید کاظم حسین شاہ، سیٹھ اللہ بخش، غلام عباس، سید غلام رضا، کاظم حسین، محمد رمضان خاکی، حاجی محمد نواز کچھی، حاجی ڈاکٹر صادق حسین کچھی کاٹھ گڑھ، عبدالواحد خان، حبیب خان، بشیر حسین، غلام رسول، مرید خان، جعفر خان، حاجی قیوم خان، ملازم حسین، سید غلام اکبر شاہ، حاجی آغا حسین، مولوی ریاض حسین، ملازم حسین خان، غلام سرور خان، مومنین چراغ شاہ والی بستی سیداں، سادات جھوک قلندر بخش، سید فیروز حسین، منظور حسین، سید ریاض حسین، ذوالقرنین اور سید تبرک حسین۔

بانی مدرسہ باب النجف جاڑا علامہ حسین بخش اعلی اللہ مقامہ کا مختصر تذکرہ

آپ کی پیدائش تقریباً 1920ء میں بستی جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ہوئی۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی اللہ بخش تھا۔ وہ ایک نیک سیرت انسان تھے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد آپ کو والد نے 1935ء میں 38 چک خانیوال میں استاذ العلماء علامہ سید محمد باقر اعلی اللہ مقامہ کے ہاں بغرض تعلیم دین داخل کرا دیا۔ کافی عرصہ تک یہاں کسب فیض کرتے رہے۔ چند مدت قبلہ علامہ سید محمد یار شاہ مرحوم سے بھی تعلیم حاصل کی۔ علامہ مفتی جعفر حسین کے سامنے بھی زانوے تلمذ تہ کیا۔ بعض فنون کی تحصیل اہل سنت کے مدارس سے بھی

...منطق، فلسفہ، علم ہیئت وغیرہ۔ اس کے بعد چند سال تک مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ اور دو سال دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں تدریسی خدمات انجام دیں اور پھر اس کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔

نجف اشرف میں اس وقت کے مرجع اعظم آقائے سید محسن الحکیم کے علاوہ نجف کے دیگر علمائے کرام اور مراجع عظام سے کسب فیض... مولانا ذاتی استعداد اور تدریسی تجربہ کی بنا پر تین سال کے بعد نجف اشرف سے فارغ التحصیل ہو کر پاکستان واپس تشریف لے آئے... اپنے وطن میں جامعہ علمیہ باب النجف جاڑا کا سنگ بنیاد رکھا۔ مدرسے کے ابتدائی مراحل میں مولانا نے انتہائی محنت و مشقت سے کام ... تدریس کے ساتھ تعمیر مدرسہ کی خود نگرانی کی۔ پانچ سال تک باب النجف میں تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد مرحوم بعض مجبوریوں کی بنا پر جامع المنتظر لاہور مدرس کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ نے متعدد مدارس میں مدرس کی حیثیت سے کام کیا۔ ...علوم محمدیہ سرگودھا، دارالعلوم کربلا خوشاب، جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ اور پھر جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ لاہور میں تادم آخر درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ 4 دسمبر 1990ء جامعہ امامیہ لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے سے آپ انتقال فرما گئے۔

علامہ مرحوم، علمائے پاکستان میں ایک ممتاز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین مقرر اور مصنف بھی تھے۔ آپ نے تصنیف و تالیف کے میدان میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔ آپ کی تالیف یہ ہیں:

✿ تفسیر انوار النجف (14 جلدیں) ✿ لمعۃ الابرار فی عقائد الابرار ✿ معیار شرافت ✿ اصحاب الیمین
✿ اسلامی سیاست ✿ امامت و ملکوکیت ✿ مجالس مرضیہ ✿ نماز امامیہ

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ غلام حسن نجفی بن شیر محمد زوار

آپ کی ولادت 1930ء میں بمقام پکھی کا ٹھگوڑہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم موضع کا ٹھ گڑھ میں حاصل کی۔ بچپن سے دینی تعلیم کا شوق تھا۔ مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ محمدیہ جلالپور ننگیانہ میں داخلہ لیا۔ وہاں علامہ حسین بخش مرحوم اور علامہ سید محمد یار شاہ مرحوم سے کسب فیض کیا۔ 1952ء میں فاضل عربی کا امتحان دارالعلوم محمدیہ سرگودھا سے پاس کیا۔ اس کے بعد ایک سال سرگودھا میں علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم سے کسب فیض کیا۔ پھر حوزہ علمیہ نجف اشرف چلے گئے۔ وہاں تقریباً ساڑھے چھ سال تک علمی استفادہ کرتے رہے۔ اس وقت کے مشاہیر علماء کرام آقائے سید محسن الحکیم، آقائے سید ابوالقاسم خوئی، آقائے محمد باقر زنجانی، آقائے ... بزرگواری اور آقائے محمد علی خراسانی سے اکتساب علم کیا۔ پاکستان واپس آنے پر آپ نے علامہ حسین بخش قبلہ اور علاقہ کے بعض مخلصین کے اصرار پر 1961ء میں مدرسہ باب النجف جاڑا میں تدریسی خدمات کی ذمہ داری سنبھالی، جو تاحال جاری ہے۔ مولانا موصوف کی مسلسل کاوش سے مدرسہ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

ضلع کوہاٹ

العصر اکیڈمی

استرزئی پایان، ضلع کوہاٹ

فون: 0922-580312 فیکس: 0922-580777

Email:alasar12@yahoo.com

یہ اکیڈمی صوبہ سرحد کے ضلع کوہاٹ کے دیہات استرزئی پایان میں قائم کی گئی ہے۔ اس کی عمارت وسیع و عریض رقبہ پر تعمیر کی گئی ہے۔ اس عمارت کے ساتھ ایک عالیشان مسجد بھی موجود ہے۔ اس اکیڈمی میں تجربہ کار اساتذہ طلباء کو جدید عصری علوم سے معیاری طور پر بہرہ مند کر رہے ہیں۔ صاحبان ثروت کافی حد تک اس ادارے کے ساتھ مالی تعاون فرما رہے ہیں۔ البتہ اس ادارے کو مزید فعال اور بہتر بنانے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔

(مؤلف کتاب ہذا کو گذشتہ سال (2003ء) اس اکیڈمی کو نزدیک سے دیکھنے کا موقع نصیب ہوا۔ اس اکیڈمی کی 2002ء کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق 219 طلباء، 75 کے قریب تجربہ کار اساتذہ و دیگر عملے کی نگرانی میں نرسری تا ایف ایس سی تک کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔)

ضلع مانسہرہ

مرکز اہل بیتؑ

غازی کوٹ، مانسہرہ

فون: 0987-302516

1990ء کے لگ بھگ

حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی

حجۃ الاسلام شیخ محسن علی نجفی

مولانا احمد حسین فخر الدین، مولانا زاہد محسن علی، مولانا ملک نصیر حسین، مولانا عبداللہ رضوانی۔

مولانا سید ریاض حسین کاظمی

مولانا سید عقیل اصغر کاظمی

01 مولانا سید ناہید الحسن نقوی

25

فارغ التحصیل طلباء: ایک طالب علم جو جامعۃ الکوثر میں گئے ہیں

مدرسہ مانسہرہ کے مضافات میں ایک پرفضا مقام غازی کوٹ میں واقع ہے۔ مدرسہ ابتداء میں کرائے کی عمارت میں تھا لیکن اب اپنی شاندار عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ تین کنال ہے عمارت دو حصوں پر مشتمل ہے جس میں دو بڑے ہال ہیں۔ ایک ... کے لئے مختص ہے۔ دوسرا ہال طلبہ کے کھانے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ عمارت دو منزلہ ہے۔ مدرسہ کے کل 14 کمرے اور ایک ... خانہ ہے۔ تیسری منزل بھی زیر تعمیر ہے۔ اس کے علاوہ 2 مکان برائے مدرسین بھی تعمیر شدہ ہیں۔ مجاہد ملت مولانا ملا اصغر مرحوم سابق ... فیڈریشن لندن کی عظیم خدمات و آثار میں سے ایک "مرکز اہل بیتؑ غازی کوٹ مانسہرہ" کی یہ عظیم عمارت ہے ... آپ نے اپنے دست مبارک سے اکتوبر 1995ء بمطابق جمادی الثانی ۱۴۱۶ھ کو رکھا۔ مدرسہ میں بجلی اور پانی کا مناسب ... ہے۔

مدرسہ ایسی جگہ واقع ہے جہاں شیعہ آبادی انتہائی کم ہے۔ البتہ غیر شیعہ حضرات بھی اہل بیت علیہم السلام سے عقیدت رکھتے ... علاقے میں نقوی اور کاظمی سادات خاصی تعداد میں ہیں جو اکثر اہل سنت ہیں۔

داخلہ کے لئے بچوں کی مڈل تعلیم ہونا لازمی ہے۔ اور بعد میں مروجہ تعلیم میٹرک، ایف اے بھی کرایا جاتا ہے۔ ... میں 500 کے قریب کتب ہیں۔ نیز یہاں حفظ کا شعبہ بھی ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد 2 ہے۔

یہ مدرسہ مدارس اہل البیت ٹرسٹ کے تحت چل رہا ہے جس کے سرپرست علامہ شیخ محسن علی نجفی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید عقیل اصغر کاظمی بن سید فدا حسین کاظمی

آپ بمقام سید انوالہ تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں 1965ء میں پیدا ہوئے۔ 1982ء میں میٹرک کا امتحان گورنمنٹ ہائی سکول حناڑی پیر اللہ دین سے پاس کیا۔ اس کے بعد والد ماجد مرحوم (خداوند کریم انہیں کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے) کی خواہش کے مطابق برادر بزرگوار سید سجاد اصغر کاظمی کے ہمراہ 3 ستمبر 1982ء کو جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں علم دین کے حصول کے لئے آئے۔ یہاں ادبیات عرب، منطق، فلسفہ، علم معانی، بیان، نہج البلاغہ اور لمعہ، اصول تک نہایت ہی مہربان، شفیق، متقی پارسا اور زاہد استاد محترم علامہ شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ الوارف کے زیر سایہ زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ ان کے علاوہ دیگر اساتید میں مولانا سید واحد علی نقوی، مولانا غلام مرتضیٰ، مولانا محمد سلیم شامل تھے۔ اس کے بعد ستمبر 1988ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران مزید تعلیم کے حصول کے لئے تشریف لے گئے۔ وہاں حضرت آیۃ اللہ جوادی آملی، حضرت آیۃ اللہ شب زندہ دار، آیۃ اللہ آقائی مجد، آیۃ اللہ حسینی بوشہری اور آیۃ اللہ علی کی شاگردی میں اصول الفقہ، لمعہ، ہدایہ، رسائل، مکاسب، کفایۃ الاصول اور درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ اور آخری 5 سال درس خارج فقہ و اصول موسسہ بقیۃ اللہ الاعظم میں آیۃ اللہ مہدی شب زندہ دار کے زیر سایہ زانوئے تلمذ تہہ کیا۔

اس دوران دو سال 94-93 جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تدریس کی خدمات انجام دیں پھر واپس قم چلے گئے۔ بعد از استاد محترم حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین الشیخ محسن علی نجفی دام ظلہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے 2003ء میں مرکز اہل البیت مانسہرہ آئے۔ جہاں اس وقت بطور مدیر تدریسی و اداری ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی مسجد امام علی نقی علیہ السلام محلہ ... مانسہرہ میں امام جمعہ و جماعت کی ذمہ داری بھی ادا کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ضلع مانسہرہ اور اس کے اطراف میں تبلیغات کا سلسلہ بھی جاری ساری ہے جس میں زیادہ تر تعاون کا سہرا استاد بزرگوار دام اللہ ظلہ علی رؤسنا کے سر ہے۔

مولانا سید ناہید الحسن نقوی

آپ 20 ستمبر 1971ء کو تحصیل گوجر خان کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے سکول سے حاصل کی۔ میٹرک اور ایف اے کی تعلیم کراچی سے حاصل کی۔ 1991ء کو جامعہ اہل البیت میں داخلہ لیا جہاں پر علامہ شیخ محسن علی نجفی اور علامہ شیخ محمد شفا نجفی سے کسب فیض کیا۔ 1994ء کو ایران چلے گئے اور آج تک وہاں پر تحصیل علم میں مشغول ہیں اور مدرسہ ہذا بطور عارضی مدرس تدریسی فرائض ادا کر رہے ہیں۔

ضلع ہری پور

جامعۃ الرضاؑ

پنڈ گاکھڑا، ڈاک خانہ خانپور، تحصیل و ضلع ہری پور

فون: 0995-643049

16 مارچ 1990ء

مولانا امیر حسین جعفری، ملک غلام اکبر، حاجی نذر محمد مرحوم

مولانا امیر حسین جعفری

مولانا امیر حسین جعفری

مولانا امیر حسین جعفری، مولانا شاکر رضا

6

…التحصیل طلباء

مدرسہ کا رقبہ ایک کنال 5 مرلے ہے۔ موجودہ عمارت میں پہلی منزل پر مسجد و امام بارگاہ رضوی ہے۔ جس کا پہلا نام امام بارگاہ حسینی … بالائی منزل پر جامعۃ الرضا کی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس میں 3 کمرے اور ایک لائبریری ہال تعمیر شدہ ہے۔ جبکہ 3 کمرے زیر … ہیں۔ مدرسہ کی ملکیتی 3 دوکانیں زیر تعمیر ہیں۔ اس کی تعمیر میں مقامی مومنین کا تعاون حاصل ہے۔ اس کا باقاعدہ سنگ بنیاد 16 مارچ 1990ء کو رکھا گیا۔ جس میں راولپنڈی اسلام آباد کے علماء کرام اور معززین کے علاوہ سفیر ایران آغا جواد منصوری اور اول نائب سفیر سید علی … تشریف لائے۔ اس وقت تک مدرسہ کے 2 طالبعلم مزید تعلیم کے لئے جامعۃ المنتظر جا چکے ہیں۔ اس ادارہ کے تحت … 5 دینیات سنٹر کام کر رہے ہیں اور دو مقامات پر نماز جمعہ کا اہتمام مع تبلیغات کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ معارف اسلامی … کورس بھی کرائے جاتے ہیں۔ دینی تعلیم کے علاوہ مدرسہ کی اعانت سے دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ابھی تک دو بچوں کو … لایا گیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا امیر حسین جعفری

آپ 20 اپریل 1960ء کو چکوال سے 25 کلومیٹر دور مغربی گاؤں کرسال میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والدین

سے حاصل کی۔ آپ نے آٹھ سال کی عمر میں اپنی والدہ صاحبہ سے ناظرہ قرآن مجید پڑھا۔ مڈل تک تعلیم اسی گاؤں میں حاصل کی اور [illegible] کا امتحان لاہور بورڈ سے پاس کیا۔ دینی تعلیم کا آغاز 1975ء میں جامعۃ المنتظر سے کیا۔ دوسال یہاں پڑھنے کے بعد جامعہ [illegible] میں آ گئے۔ یہاں آپ نے علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا احمد حسن نوری، مولانا غلام رسول عرفانی اور مولانا غلام محمد [illegible] و دیگر [illegible] کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ یہیں سے آپ نے سلطان الافاضل کا کورس مکمل کیا۔ آپ کچھ عرصہ چھوٹی کلاسوں کو پڑھاتے بھی رہے [illegible] کے ساتھ چکلالہ غریب آباد میں بچوں کو پڑھانے کے علاوہ نماز جمعہ کی امامت بھی فرماتے رہے۔ 1982ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ مشہد مقدس ایران تشریف لے گئے۔ یہاں 1989ء تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ جن میں آقائی شیخ عباس [illegible] آقائی شیخ حسن مہاجری، آیۃ اللہ رضازادہ، آیۃ اللہ شیخ صالحی، آیۃ اللہ سید حسن صالحی، آیۃ اللہ سید ابراہیم علم الہدیٰ اور ان کے [illegible] علی اکبر ولائی اور حجت ہاشمی خراسانی قابل ذکر ہیں۔ وطن واپسی کے بعد جامعۃ الحکیم راولپنڈی میں تدریس شروع کردی۔ مارچ 1990ء کو ٹیکسلا کے نواحی علاقہ کے مومنین کے اصرار پر جامعۃ الرضا کا سنگ بنیاد رکھا لیکن چند سال تک بوجہ مالی مشکلات تدریس کا آغاز نہ کر سکے تاہم اب مدرسہ فعال ہے جس میں 250 بچے بالواسطہ یا بلاواسطہ مدرسہ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چھ دینیات سنٹر مدرسہ کی نگرانی میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تین مقامات پر مدرسہ کے طلاب نماز جمعہ کی امامت کرتے ہیں۔ آپ مدرسہ میں تدریس کے علاوہ علی مسجد H.I.T کے خطیب بھی ہیں اور قصر آل عمران غریب آباد راولپنڈی میں نماز جمعہ کی امامت بھی فرماتے ہیں۔ آپ کے والد اور برادر عزیز مولانا ضمیر حسین جعفری ایم اے بھی عالم دین ہیں۔

ضلع ہنگو

الجامعۃ العسکریہ

ریلوے روڈ ہنگو شہر

فون: 0925-621037

اکتوبر 1982ء

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ خورشید انوار جوادی، قاضی شریعت علامہ شیخ جواد حسین مرحوم

علامہ شیخ جواد حسین مرحوم

مولانا خورشید انور جوادی

مولانا ارشاد علی، مولانا کمیل حسن مظاہری

اقامتی 45 غیر اقامتی طلبہ 150

...غ التحصیل طلباء 39

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جو دو بڑے ہال اور انیس کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ سے ملحق ایک مسجد بھی ہے۔ مدرسہ میں پانی اور ...کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ خطی نسخے بھی ہیں۔ داخلہ کے لئے ...کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ اسلامی تعلیم حاصل کرنے کا شوق رکھتا ہو اور اچھے اخلاق و کردار کا حامل ہو۔ اس مدرسہ میں جامع المقدمات، صرف، سیوطی، منطق، کلام، اصول، فقہ اور فلسفہ پڑھایا جاتا ہے۔ نیز بعد از ظہر مڈل، میٹرک، ایف اے تک طلباء کو انگلش، ریاضی ...وغیرہ پڑھائی جاتی ہیں۔ اس مدرسہ کے ساتھ اسوہ پبلک سکول بھی فروغ تعلیم میں مشغول ہے۔

مدرسہ میں بزم ادب اور درس اخلاق کا پروگرام ہوتا ہے۔ مولانا قاری غلام مہدی حیدری تجوید القرآن کا درس دیتے ہیں۔ ...مدرسہ کا سالانہ جلسہ نومبر میں ہوتا ہے۔ مدرسہ مقامی مخیر مومنین کے تعاون سے چلا رہا ہے۔

...جامعہ عسکریہ سے مستفید ہو کر قم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء

مولانا کمیل حسن مظاہری، سید اقرار حسین شیرازی، نظر علی روحانی، مولانا مصنف علی، مولانا حیدر علی، مولانا سید مصطفیٰ حسین، مولانا سید جاوید ... مولانا آزاد حسین، مولانا سید لیاقت حسین، مولانا زاہد حسین انقلابی، مولانا لعل حسین، مولانا شاہد علی ہادی، مولانا رؤف علی، مولانا غفور ... مولانا سید حسین اصغر، مولانا امتیاز حسین، مولانا شہنشاہ حسین، سید مجتبیٰ حسن، سید مرتضیٰ حسین، سجاد حیدر، مولانا انشاد علی، شفاعت حسین

عرشی، امام رضا محمدی، سید حسین علی شاہ حسینی، سید ارشد علی نقوی، سید رضا محمدی، سید مرتضیٰ حسین شیرازی، عادل حسین شیرازی،

امیر حسین کاظمی، سید حسن جان، عجیب حسن، مولانا سرتاج علی، شاہد عباس، منظور حسین، سید جان حسین شیرازی، سید انور حسین

مرزا حسین شیرازی، افتخار حسین جعفری۔

جامعہ عسکریہ سے مستفید ہو کر مختلف مقامات پر مذہبی خدمات انجام دینے والے علماء کرام

مولانا حبیب علی مدرس مدرسہ رسول اعظم ایبٹ آباد، مولانا محمد اشرف قرائتی خطیب مسجد العباس مومن آباد ہنگو، مولانا سید گل حسین

مدرس جامعہ عسکریہ ہنگو، مولانا سید مظفر علی شاہ خطیب جامعہ عسکریہ ہنگو، مولانا آغا نیر عباس جعفری خطیب، مدرس جامعہ عسکریہ ہنگو،

مولانا ... حسین معلم ہائی سکول نمبر 3 کوہاٹ، مولانا باقر حسین امام جمعہ، جماعت بشلان پارہ چنار، مولانا سید عنایت حسین خطیب و

پرائمری سکول اورکزئی ایجنسی، مولانا ریاض علی صادق معلم پرائمری سکول جوازارہ، مولانا اسحاق مواحدی معلم ہمائی افغانستان، امام

معلم ہمائی افغانستان، مولانا ہدایت حسین، خطیب، معلم پارہ چنار، مولانا سید شہنشاہ حسین معلم و امام جمعہ سپاے، مولانا منور حسین

اورکزئی، مولانا ظاہر حسین خطیب ابراہیم زئی، مولانا ناصر حسین معلم خطیب پاک آرمی کراچی، مولانا سید امین حسین شیرازی امام

انڈ خیل، مولانا سید غیور حسین خطیب ابراہیم زئی، مولانا حیات حسین خطیب معلم، انڈ خیل، سید مدثر حسین معلم، پرائمری سکول کوہاٹ

کمال زئی معلم علی خیل اورکزئی ایجنسی، مولانا جمیل حسن معلم علی خیل اورکزئی ایجنسی، مولانا سید محمد طیبین شیرازی اسلام آباد۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا خورشید انور جوادی بن علی طاہر اعظمی

آپ 16 نومبر 1959ء کو ہنگو میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ایم اے عربی و اسلامیات ہے جبکہ دینی تعلیم درس خارج ہے۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین سید ریاض حسین نجفی، علامہ غلام حسین نجفی، مولانا محمد شفیع نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید کرامت علی شاہ نجفی، آیت اللہ فخر وجدانی، آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی اور آیت اللہ مصباح یزدی قابل ذکر ہیں۔

ابتدائی تعلیم ہنگو میں حاصل کی اور مڈل پاس کر کے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا جہاں لمعتین تک تعلیم حاصل کی۔ اس دوران آپ نے پنجاب بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ پھر 1979ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے اور دس سال تک مختلف علوم میں دسترس حاصل کی۔ 1989ء میں ہنگو واپس تشریف لائے اور جامعہ عسکریہ کی مسئولیت اور امامت جمعہ و جماعت کے فرائض سنبھالے۔ قومی و مذہبی تنظیموں اور امور میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ... سال تک تحریک جعفریہ (کالعدم) کے ضلعی اور ڈویژنل عہدوں پر مدیر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اتحاد بین المسلمین اور اتحاد بین المومنین کے لئے بہت کام کیا۔ آج کل مدرسہ اور خطیب کی ذمہ داریوں کے علاوہ ... شیعہ خطیب کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

مولانا سہیل حسن مظاہری بن شیدم خان

آپ 1970ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی قوم علی خیل ہے اور اورکزئی ایجنسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم

...ابی حاصل کی اور سطحیہ پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ ایران میں بارہ سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اسی مدرسہ میں آ کر
...نا خورشید انور جوادی کے حکم سے مدرس مقرر ہوئے۔ قم المقدسہ میں آپ نے تین سال تک آیت اللہ فاضل لنکرانی، آیت اللہ
...مکارم شیرازی اور آیت اللہ جعفر سبحانی کے دروس میں شرکت کی۔ یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ آپ ایسے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں جہاں
...و گھرانے تقیہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

قبائلی علاقہ (فاٹا)

اور کزئی ایجنسی

مدرسہ اھل بیت انور المدارس

تیراہ (کلایہ) اورکزئی ایجنسی صوبہ سرحد

فون: 0925-650109

سن تاسیس	1985ء
محرک التحریکین	قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ
مؤسس	قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ
مدیر	مولانا محمد اقبال بہشتی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کثیر تعداد

اس مدرسہ کا رقبہ 12.5 کنال زمین پر واقع ہے۔ کچھ زمین شہید حسینیؒ نے وقف کی تھی اور کچھ زمین لوگوں سے قیمتاً خریدی گئی اس زمین پر ایک مدرسہ ایک اسلامیہ پبلک سکول (انگلش میڈیم)، ایک مرکزی جامعہ مسجد اور ایک کھیلنے کا چھوٹا سا میدان واقع ہے۔ مدرسہ کی عمارت تقریباً 13 کمروں پر مشتمل ہیں۔ ایک لائبریری دو بڑے ہال ہیں اور ایک مہمان خانہ ہے۔ یہ ایجنسی ضلع کوہاٹ کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ پورا علاقہ سرسبز اور ٹھنڈا ہے اور اکثر برفباری بھی ہوتی ہے اور یہ مدرسہ پہاڑوں کے دامن میں کلایہ کے مقام پر واقع ہے۔

علاقہ کی آبادی تقریباً ایک لاکھ افراد پر مشتمل ہے ان سب کا دینی معلومات کے لئے واحد مرجع یہی مدرسہ ہے یعنی اتنی آبادی کے لئے واحد یہی ایک مدرسہ ہے جو لوگوں کو دینی معلومات اور شرعی مسائل کے لئے جوابدہ ہے۔ اتنی آبادی کے لئے مرکزی نماز جمعہ صرف اسی مقام پر پڑھائی جاتی ہے جس کی امامت مدرسہ ہذا کے مدیر مولانا محمد اقبال حسین بہشتی کرواتے ہیں۔ اس میں لوگوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔

مدرسہ کے طلباء میں سے اکثر کا تعلق اسی علاقہ سے ہے۔ بعض کا تعلق علاقہ بنگش سے ہے۔ تمام طلباء پرائمری سے میٹرک پاس

پھر ان طلباء کو یہاں سے جامعۃ الشہید الحسینی پشاور اور وہاں سے حوزہ علمیہ قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے۔

مدرسے کا کوئی مستقل ذرائع آمدنی نہیں ہے بلکہ اپنی مدد آپ کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ خاص طور پر نماز جمعہ کا چندہ، لوگوں کی نذورات، خیرات و صدقات اور بہت کم لوگوں کے خمس سے چل رہا ہے اگر چہ خمس کا رجحان یہاں بہت کم ہے تقریباً 3 فیصد لوگ ہی شاید خمس نکالتے ہوں گے۔ اس علاقہ میں اکثر لوگ ناخواندہ ہیں اور تعلیمی میدان میں بہت پیچھے ہیں اور مالی لحاظ سے بھی لوگ اکثر نادار ہیں اور دینی اور شرعی احکام سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ انہی اسباب کی بناء پر اخلاقی اور تہذیبی پسماندگی پائی جاتی ہے۔ لوگ چھوٹے چھوٹے مسائل میں الجھے رہتے ہیں اور ہر طرف نسلی، قبائلی اور عقیدتی نفرتیں پھیلی ہوئی ہیں۔ انہیں اسباب کو دور کرنے کے لئے شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی" نے مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی۔ ان کا مشن اب بھی جاری ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد سے ان اسباب میں کمی ضرور واقع ہوئی ہے لیکن ختم نہیں ہوئے ہیں چنانچہ اس سلسلے میں مدرسہ نے چند سال قبل یہ اقدامات کیے ہیں:

مدرسہ میں دینی معارف حاصل کرنے کے لئے ہر سال نئے طلاب کو داخل دیا جاتا ہے جن کو ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ شہید پشاور منتقل کیا جاتا ہے اور وہاں سے اعلیٰ تعلیم کے لئے اسلامی جمہوریہ ایران کے شہر قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے اور اس مدرسہ کے تقریباً 35 طلاب حوزہ علمیہ قم میں زیر تعلیم ہیں اور تقریباً 100 کے قریب پشاور مدرسہ منتقل ہو چکے ہیں۔

مدرسہ کے نصاب میں علم صرف، نحو، علم منطق و فلسفہ، فصاحت و بلاغت، فقہ و اصول الفقہ، عقاید و کلام، ترجمہ و تفسیر قرآن، حفظ و تجوید القرآن شامل ہیں۔ طلباء کو پرائمری سے میٹرک تک تعلیم کی سہولت موجود ہے اور یہاں سے پرائیویٹ میٹرک پاس کرنا لازمی ہے۔

جدید علوم عام کرنے کے لئے اسلامیہ پبلک سکول (انگلش میڈیم) کے نام سے مختلف جگہوں پر سکول کھولے گئے ہیں۔ دینی فکر کو عام کرنے کے لئے مختلف مقامات پر 6 مساجد بنائی گئی ہیں۔ جس میں لوگ نماز پڑھنے کے علاوہ دینی احکام سیکھتے ہیں۔ لیکن فی الحال مبلغین اور مالی وسائل کے نہ ہونے کی وجہ سے بعض مساجد میں خطیب تعینات نہیں کئے جا سکے۔

لوگوں کو جدید ٹیکنالوجی سے آشنا کرنے کے لئے ایک اسلامیہ کمپیوٹر سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں محدود تعداد میں کمپیوٹر بھی موجود ہیں۔

مدرسہ کے تعلیمی پروگرام:

تین اسلامیہ پبلک سکولز (انگلش میڈیم) اسلامیہ پبلک سکول کلایا، اسلامیہ پبلک سکول گرلز، اسلامیہ پبلک سکول اڈہ خیل۔ ان سکولوں میں یتیم بچوں اور شہداء کے بچوں کو بالکل مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ ان سکولوں کو چلانے کے لئے کوئی ٹرسٹ یا ویلفیئر تنظیم نہیں بلکہ یہ سکول خدا کے فضل و کرم سے اپنی مدد آپ کے تحت چل رہے ہیں۔

مختلف علاقوں میں مساجد بنائی گئی ہیں جن میں خاص کر ماہ مبارک رمضان میں تبلیغی پروگرام رکھے جاتے ہیں۔ بعض مساجد میں

منتقل ہونا پڑا ہے۔ علاقہ دو منزلہ بیل میں ایک مسجد زیر تعمیر ہے جو کہ مدرسے سے 4 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور 2004 میں

مکمل ہو چکا ہے۔ مدرسے کے مسجد میں نمازیوں کے لئے وضو اور طہارت کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے اور وہاں نمازیوں کو

اٹھانے کی وجہ سے لوگوں کو وضو وغیرہ کرنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے خاص کر جب بیماری یا بارش ہو

مشکلات کو دور کرنے کے لئے مسجد کے نزدیک بڑا وضو خانہ اور لیٹرین زیر تعمیر ہیں اور انجینئر کے کہنے کے مطابق تقریباً 25 لاکھ

لگ چکا ہے اور اس منصوبے کا ابھی تک تقریباً 65 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

مدرسہ کا آئندہ تعمیری اور تعلیمی پروگرام

مدرسے کی عمارت نامکمل ہے اس کی تکمیل کے علاوہ مدرسے کے اساتذہ کے رہائش کا کوئی بندوبست نہیں ہے لہٰذا

مکانات کی تعمیر کرنے اور بعض علاقوں میں مزید اسلامیہ پبلک سکول (انگلش میڈیم) بنانے کا پروگرام بھی ہے۔

نوٹ اورکزئی ایجنسی 18 قوموں پر مشتمل ہے علاقے کا نام تیراہ ہے۔ کچا پکا تا کلا یہ سارے علاقہ میں مومنین آباد ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد اقبال بہشتی

آپ 15 جنوری 1964ء کو ضلع کوہاٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ سے حاصل کی۔ میٹرک کوہاٹ سے اور

1983 میں F Sc کیا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے 1984ء میں مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخلہ لیا اور چند ماہ گزارنے کے بعد

حوزہ علمیہ قم المقدسہ چلے گئے۔ وہاں مدرسہ رسالت اور مدرسہ حجتیہ میں پڑھتے رہے۔ 1992ء میں مدرسہ اہل بیت انوار المدارس کو ہاٹ

میں کچھ عرصہ تدریس کرتے رہے۔ 1995ء میں دوبارہ قم چلے گئے۔ سطحیات کے بعد دو تین سال خارج میں بھی شرکت کی۔ اور 1998

میں علاقہ کی ضرورت کے پیش نظر دوبارہ مدرسہ اہل بیت انوار المدارس میں تشریف لائے اور تا حال یہاں درس و تدریس کے ساتھ ساتھ

جماعت اور تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

مولانا سرفراز علی مہدوی

آپ ہنگو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ہنگو حاصل کی۔ میٹرک کے بعد مدرسہ شہید عارف الحسینیؒ پشاور میں داخلہ لیا اس کے بعد قم

المقدسہ چلے گئے۔ 2001ء میں وہاں سے مدرسہ اہل بیت آئے اور 2003ء تک عارضی طور پر یہاں تدریس کرنے کے بعد ابھی دوبارہ

قم واپس چلے گئے ہیں۔

مولانا سید شاہ گل حسین سجادی

آپ 1973ء کو جائے تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ پھر اسی مدرسہ میں

داخلہ لیا۔ تقریباً 3 سال تک اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کی پھر جامعۃ الشہید پشاور چلے گئے۔ 3 سال وہاں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ قم

المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں مدرسہ امام میں پڑھتے رہے۔ اگست 2003ء کو وہاں سے تدریس کی خدمات انجام دینے کے

مدرسہ اہل بیت کلایہ میں تشریف لائے ہیں۔

مولانا محمد جواد جوادی

آپ 1974ء کو تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی۔ پھر مدرسہ ... میں داخلہ لیا۔ تین سال تک اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کی پھر جامعہ شہید عارف الحسینی پشاور چلے گئے۔ 3 سال وہاں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران چلے گئے وہاں مدرسہ امام میں پڑھتے رہے۔ جون 2003ء کو وہاں سے تدریس کی خدمات انجام دینے کے لئے ... اور المدارس تیراہ میں تشریف لائے ہیں۔

مولانا سید شبیر حسین مهدوی

آپ 1964ء میں تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی۔ پھر مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخلہ لیا۔ چند سال وہاں گزارنے کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران چلے گئے جہاں چند سال تک کسب فیض کے بعد واپس اپنے علاقہ میں تشریف لائے۔ ابھی گورنمنٹ مڈل سکول دروشتی خیل میں AT کی پوسٹ پر استاد ہیں اور بعد از ظہر مدرسہ ہذا میں بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید میر امام امامی

آپ 1962ء کو تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی پھر مدرسہ جعفریہ میں داخلہ لیا۔ چند سال وہاں گزارنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور چلے گئے وہاں چند سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اپنے علاقہ تشریف لائے اور گورنمنٹ ہائی سکول کلایہ میں AT کی پوسٹ پر استاد تعینات ہو گئے۔ آپ بعد از ظہر مدرسہ اہل بیت میں بھی تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

کرم ایجنسی

دار العلوم الجعفریہ

مین بازار، پاراچنار، کرم ایجنسی

فون: 0926-310432

سن تاسیس: 1977ء، (1962ء سے قبل حاجی غلام جعفر آف لقمان خیل نے مدرسہ جعفریہ کی بنیاد رکھی تھی [illegible] تین کمروں پر مشتمل تھا)

محرک / محرکین: علامہ شیخ رجب علی مرحوم اور علامہ شیخ علی مدد مرحوم

مؤسس: علامہ شیخ رجب علی مرحوم

سابقہ مدیر: علامہ شیخ علی مدد مرحوم

مدیر: مولانا شیخ محمد نواز عرفانی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 4، مولانا محمد جواد عالمی، مولانا سید گلزار حسین رضوی، مولانا سید مختار حسین کاظمی، مولانا محمد حسین ہاشمی

تعداد طلباء: 125

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 104

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس کے تقریباً 145 کمرے، 6 ہال، 3 مہمان خانے 5 مدرس اور 4 گودام ہیں۔ بجلی [illegible] مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ مزید تعلیم کے لئے طلبہ کو قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے۔ مدرسے کا ایک [illegible] ہے جہاں پر تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں جو مذہبی، ادبی، فلسفی، اور تاریخی مواد پر مشتمل ہیں۔ ہر سال 15 شعبان کو سالانہ جلسہ [illegible] مدرسہ کے معاونین کثیر تعداد میں ہیں۔ اس مدرسے سے فارغ التحصیل طلبہ بہت زیادہ ہیں جن میں سے بعض اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے [illegible] قم و نجف جا چکے ہیں اور بعض اپنے علاقوں میں مذہبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

فارغ التحصیل طلبہ کے اسمائے گرامی:

مولانا شعبان ہادی، مولانا ساجد بنگانی، مولانا امین حسین، مولانا مشتاق حسین، مولانا اقبال حسین، مولانا حامد حسین، مولانا [illegible] مولانا مشتاق حسین حکیمی، مولانا محمد ولی، مولانا جوہر علی، مولانا احمد خان، مولانا منظور حسین، مولانا یٰسین حسین، مولانا نور گل [illegible] سرحدی، مولانا عبداللہ لیثی، مولانا محمد علی وفائی، مولانا علی رضا شریفی، مولانا عبدالرزاق احانی، مولانا محمد حسین محسنی، مولانا سید [illegible]

مولانا سید مردار مرودری، مولانا سید ابراہیم موسوی، مولانا محمد جعفر فصیحات، مولانا سید اسماعیل موسوی، مولانا محمد ہادی رضائی، مولانا بہادر علی، مولانا موسیٰ سلطانی، مولانا سید مفید حسین، مولانا سید عقیل حسین، مولانا نور حسین، مولانا امداد حسین، مولانا محسن حسین، مولانا اصغر [illegible]، مولانا جمیل حسین، مولانا محمد علی، مولانا صادق حسین، مولانا محمد صادق محقق، مولانا محمد موسیٰ الفضلی، مولانا محمد باقر زکی، مولانا قمر احمدی، مولانا [illegible] حسین، مولانا الطاف حسین، مولانا امداد حسین، مولانا عارف حسین، مولانا سید مظہر علی شاہ، مولانا اسد اللہ، مولانا حبیب اللہ، مولانا محمد [illegible] منی، مولانا شریف شریفی، مولانا محمد حسین المرتی، مولانا نعیم خلیلی، مولانا محمد نعیم عزیزی، مولانا سید محمد علوی، مولانا محمد اسحاق، مولانا سید [illegible] حسین، مولانا عزیز اللہ رحمانی، مولانا عباس خلیلی، مولانا نصرت حسین، مولانا سید طالب مرتضوی، مولانا صادق حسین، مولانا [illegible] حسین، مولانا حسین اصغر، مولانا سید احمد علی شاہ، مولانا سید شجاع حسین، مولانا سید ذاکر حسین، مولانا سید محمد حسین، مولانا سید عابد حسین، مولانا سید یعقوب حسین، مولانا محمد اصغر، مولانا سید ضابط حسین، مولانا احمد علی، مولانا حمید حسین، مولانا حبیب حسین، مولانا سید حامد حسین، مولانا نذیر حسین، مولانا سید جابر حسین، مولانا عابد حسین، مولانا ریاض حسین، مولانا جمیل حسن، مولانا باقر علی، مولانا سید شجاعت حسین، مولانا سید کمال حسین، مولانا سید احمد حسین شاہ، مولانا سید شیریں حسین، مولانا سید لال حسین، مولانا شباب حسین، مولانا سید اظہار حسین، مولانا سید شاہ سید حسن، مولانا ذکی الحسن، مولانا سید قانون حسین، مولانا منہاج حسین، مولانا عبدالرحیم، مولانا سید حسنین شاہ، مولانا [illegible] حسین، مولانا سید مجتبیٰ حسن، مولانا ثواب علی، مولانا سید محمد، مولانا علی موسیٰ فصیحی، مولانا علی محمد، مولانا محمد حسین، مولانا رضوان حسین اور مولانا سید عابر حسین۔

عملہ مدیر ومدرسین:

مولانا محمد نواز عرفانی

آپ گلگت شہر میں پیدا ہوئے۔ قرآنی تعلیم اپنے آبائی گاؤں کے مکتب سنٹر سے حاصل کی۔ 10 سال کی عمر میں حوزہ علمیہ جامعہ [illegible] تشریف لے گئے جہاں پر جید اور نامور اساتید سے تلمذ کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں پر جوار حضرت معصومہ سے کسب فیض کیا۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتید میں سے چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں: آقای طالقانی، آقای وحدانی، آقای [illegible]، آقای مہوی تہرانی جن سے لمعتین سے لے کر کفا تین تک کا درس حاصل کیا۔ اصول کا درس خارج آقای فاضل لنکرانی سے حاصل [illegible] خارج آقای جواد تبریزی سے حاصل کیا۔

آپ کی ذہنی صلاحیت اور استعداد کی خبر ملتے ہی آقای شیخ علی مدد نجفی مرحوم نے آپ کو اپنے مدرسے کے لئے اعزام کرایا۔ درس [illegible] کرنے میں پشتو زبان پر عبور حاصل کرنے کی وجہ سے معاشرے میں نفوذ کے باعث آپ سے مستقل طور پر مدرسے میں رہنے کی [illegible] جس پر آپ راضی ہوئے اور علامہ شیخ علی مدد نجفی مرحوم نے اپنی حیات میں ہی آپ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ سابق مدیر کے [illegible] بعد بہت سی ذمہ داریوں کا بوجھ آپ کے کندھوں پر آن پڑیں ہیں۔ آپ پاراچنار کے مرکزی امام جمعہ والجماعت کے علاوہ

مدرسے کی مدیریت اور دیگر شرعی مسائل کا حل بھی آپ ہی کے ذمے ہیں۔

مدرسة آیت اللہ خامنہ ای

خامنہ ای روڈ، پاراچنار، کرم ایجنسی

فون: 0926-310048

سن تاسیس	1992ء
محرک التحریکین	علامہ سید عابد حسین الحسینی
مؤسس	علامہ سید عابد حسین الحسینی
مدیر	علامہ سید عابد حسین الحسینی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	6
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	35

مدرسہ آیۃ اللہ خامنہ ای کرم ایجنسی پاراچنار کے شہر کی مرکزی امام بارگاہ کے جنوب مغرب سمت میں گنجان آبادی میں واقع ہے۔ 1992ء میں بعض وجوہات کی بناء پر علامہ سید عابد الحسینی نے یہاں پر مدرسہ کے لئے پچاس مرلے کا ایک مکان کرایہ پر حاصل کیا اور درس وتدریس کا آغاز کردیا گیا۔ تقریباً ایک سال کے بعد مذکورہ مکان جس میں تین کمرے اور تین تہہ خانے اور دو کمروں پر مشتمل ایک مہمان خانہ موجود تھا علامہ موصوف نے مومنین کے تعاون سے خرید کیا جس میں اس وقت تک اٹھارہ کمرے، چند باتھ روم، ایک جلسہ گاہ اس کے اوپر ایک خوبصورت مسجد تعمیر ہوچکے ہیں۔ مدرسہ میں پانی وبجلی کا مناسب انتظام ہے۔

اس وقت مدرسہ میں پچاس طلبہ علوم محمد وآل محمد علیہم السلام میں مصروف ہیں۔ مدرسہ ہذا میں تجوید القرآن کا شعبہ مولانا سید رضوان علی چلا رہے ہیں۔ اس کم مدت میں 35 کے قریب طلبہ فارغ التحصیل ہوکر قم المقدسہ تشریف لے جاچکے ہیں۔ ان طلاب میں سے بعض حوزہ علمیہ سے فارغ ہوکر کرم ایجنسی، ہنگو اور اورکزئی ایجنسی کے مدارس میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ ہذا سے پڑھ کر جید عالم دین بننے والوں میں: مولانا سید محمد حسین طاہری، مولانا ریاض حسین مطہری، مولانا حبیب حسین جعفری، مولانا شباب حسین شیرازی، مولانا قانون حسین شیرازی، مولانا ثواب علی حیدری، مولانا رضوان علی مطہری اور دیگر حضرات قابل ذکر ہیں۔ مولانا عبد الحمید، مولانا سید باقر حسین بہشتی اور دیگر فضلائے کرام بھی مساجد اور مدارس میں مشغول خدمت ہیں۔ یہ سب علامہ سید عابد حسین الحسینی کی زحمات

کرواتے ہیں۔ علاقے بھر کے علاوہ افغانستان کے مختلف علاقوں میں بھی آپ کے بہت سے تلامذہ خدمت دین میں مشغول ہیں۔

مدرسہ کی چھوٹی سی لائبریری موجود ہے جس میں تین سو کتب مختلف موضوعات پر موجود ہیں۔ اس وقت مدرسہ میں تین ملازم کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ ہذا میں ہر سال ولادت امام حسینؑ کے موقع پر جشن منایا جاتا ہے۔

حاجی سید اکبر قباد شاہ خیل، حاجی نور حسن قباد شاہ خیل، حاجی مشرف حسین ہنگو، حاجی کفایت حسین پاراچنار اور حسین علی پاراچنار و دیگر مومنین کی طرف سے ہم مبارک کے نے مدرسہ کے قیام، تعمیر میں خصوصی تعاون کیا جو اب بھی جاری ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ محمد بشیر نقوی بن سید حسین جان

آپ مہورہ کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر ستر سال ہے۔ آپ نے اعلیٰ دینی تعلیم نجف اشرف سے حاصل کی ہے۔

مولانا سید صفدر علی شاہ نقوی بن سید حسین جان

آپ 1949ء میں مہورہ کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے نجف اشرف سے رسائل تک تعلیم حاصل کی۔

مولانا سید محمد حسین طاہری بن سید علی حسین

آپ 1959ء میں پاراچنار میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے، بی ایڈ ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے کفایتین کو مکمل کیا اور اس وقت مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے علاوہ مدرسہ دار الزہراؑ (طالبات) پاراچنار میں بھی تدریس کرتے ہیں۔

مولانا ریاض حسین مطہری بن رضا حسین

آپ 1961ء میں ننگے کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔

مولانا حسین اصغر نوری بن گل اکبر

آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔

مولانا سید رضوان علی مطہری بن سید عبد الحسین

آپ 1968ء میں پاراچنار میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔